

کئی طرح سے نشان و فعات ہر قانون کا مظاہر و سرکارات و احکام کو درست قرار دینا
نقشہ اول۔ میں فعات ترقی و ارتقاء کے ایک سلسلہ میں بنائے گئے ہیں اور
بجائے دوم میں نشان فعات ایک سلسلہ میں قائم کیا ہے۔

نقشہ دوم۔ میں بنیاد اول فعات ایک سلسلہ میں بنائے گئے ہیں اور
اس مظاہر جو اس مجموعہ مرتبہ میں مندرج ہیں ان کے گئے ہیں اور اس کے ذیل میں
ایک سلسلہ میں بنیاد میں سرکاری نظریہ میں ظاہر ہوگا کہ کون کون فعات
ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہے۔

نقشہ سوم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ چارم۔ میں فعات و عدالت میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ پنجم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ ششم۔ میں فعات و عدالت میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ ہفتم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ ہشتم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ نهم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ دہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ یازدہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں اور
نقشہ سولہم۔ میں فعات ایک سلسلہ میں بنیاد میں مرتبہ ہوئی ہیں۔

فہرست ابواب

مناہات علی لہوم

پچھلا حصہ

باب	مناہات علی لہوم	رقعات
باب پہلا	عدالتوں کے حق یا ریاست اور نزاع فیصل شدہ کا بیان	۱۰-۱۴
باب دوسرا	تالش کرنے کا تمام	۱۵-۲۵
باب تیسرا	فریقین اور دو کی ماضی اور دو خود استوں اور افعال کا بیان	۲۶-۳۱
باب چوتھا	تالش کی ترقیب -	۳۲-۴۰
باب پنچواں	مناہات کے رجوع ہونے کا بیان -	۴۱-۴۳
باب چھٹا	سمن کا مدار ہونا اور جاری کیا جانا	۴۴-۴۵
باب ساتواں	ذکر فریقین کی ماضی کا اور غیر ماضی کے نتیجہ کا	۴۶-۱۰۹
باب آٹھواں	بیانات تحریری اور منالیہ کے بحر ہونے کا ذکر	۱۱۰-۱۱۶
باب نوواں	فریقین کی زبان بندی عدالت کی مسرت	۱۱۷-۱۲۲
باب دسواں	باب انگشت مال اور جلی و سائے اور چشی اور جلی اور وپی مسائرت	۱۲۳-۱۲۵
باب گیارہواں	مسند ازرا جانا اور نتیجہ طلب کا	۱۲۶-۱۵۱
باب بارہواں	ذکر ادس دورت کا جب مقدمہ و بیکار اول فیصل کیا جائے	۱۵۲-۱۵۵
باب تیرہواں	مقدمہ کے استوار کا ذکر	۱۵۶-۱۵۸
باب چودھواں	گواموں کی طلبی اور ماضی کا ذکر	۱۵۹-۱۶۱

باب	مضمون	وفات
باب پندرہواں	بابت سماعت مقدمہ اور لینے اٹھارات گواہوں کے	۱۶۹-۱۷۳
باب سولہواں	بیان طعنی	۱۷۳-۱۷۴
باب سترہواں	در باب فیصلہ اور ڈگری کے	۱۷۴-۱۷۵
باب اٹھارہواں	بابت مندرجہ	۲۱۸-۲۲۲
باب نوواں	اجراء و ڈگری کا ذکر	۲۲۳-۲۲۴
باب بیسواں	انسالوینٹ نیئی پوائلیٹریونان ڈگری	۲۲۴-۲۲۵
دوسرا حصہ - کارروائی با محالہ		
باب کچھواں	وفات اور شادی اور دیوانہ خانہ فریق بات مقدمہ کا	۳۹۱-۳۹۲
باب پانچواں	باز دعویٰ اور تصدیق مقدمہ	۳۹۲-۳۹۳
باب تیسرا	مدالت میں دہیہ کو داخل کرنا۔	۳۹۶-۳۹۷
باب چوتھا	طلب کرنا ضمانت خرمیہ کا	۳۹۷-۳۹۸
باب پچیسواں	کمیشن	۳۹۸-۳۹۹
تیسرا حصہ - خاص قسم کی ثالثات		
باب سببہواں	ثالثات مناسی	۴۰۱-۴۰۵
باب ستائیسواں	ثالثات از جانب باہنام مرکب یا محدود داران سرکار	۴۰۹-۴۱۰
باب تیناویسواں	ثالثات از طرف عیال یا کمپنی اور سونیا باہنام ایوان ریاست فیروز پور تانی اور ایوان عاقل	۴۱۰-۴۱۱
باب اتریسواں	ثالثات از طرف اور باہنام جات سند یافتہ ایکٹیفیون کے	۴۱۱-۴۱۲
باب تیرہواں	ثالثات نہایت اور باہنام منار اور وصیا اور مہتمان ترکہ کے	۴۱۲-۴۱۳
باب گیسواں	ثالثات نہایت اور باہنام شخص خاص نابالغ اور قاتل کے	۴۱۳-۴۱۴
باب تیسواں	ثالثات از طرف اور باہنام ملازمان فوج	۴۱۴-۴۱۵

باب	مضمون	صفحات
باب بیسویں	انٹریڈرینی ٹائٹل میں ہمارا وقفہ میں اعتبار زمین	۴۶۰-۴۶۹
	چوتھا حصہ - چارہ کا وقفہ کے وقت	
باب بیسویں	گرفتاری اور رہائی قبل فیصلہ	۴۷۰-۴۷۹
باب بیسویں	احکام ہتھالی چنڈ روزہ اور احکام درسیانی	۴۸۰-۴۸۹
باب بیسویں	مقررہ سیوریجی ہتھالی	۴۹۰-۴۹۹
	پانچواں حصہ - کارروائی ہاؤس خاص	
باب بیسویں	تفویض مقدمہ بنالشی	۵۰۰-۵۰۹
باب بیسویں	کارروائی عدالت نسبت آواز اسہ فیما بین فریقین	۵۱۰-۵۱۹
باب بیسویں	منازلہ سرکاری دستاویزات قابل خرید و فروخت کا	۵۲۰-۵۲۹
باب بیسویں	ناشتات بابت ہشیاء خیرات عام کے	۵۳۰-۵۳۹
	چھٹا حصہ - اپیل	
باب بیسویں	اپیل بنارسی ہوگریٹ ابتدائی کے	۵۴۰-۵۴۹
باب بیسویں	اپیل بنارسی ہوگریٹ عدالت اپیل کے	۵۵۰-۵۵۹
باب بیسویں	اپیل بنارسی حکام	۵۶۰-۵۶۹
باب بیسویں	اپیل منسلک	۵۷۰-۵۷۹
باب بیسویں	اپیل جنوبی فکر فکر خلیا اس کونسل	۵۸۰-۵۸۹
	ساتواں حصہ	
باب بیسویں	استعواب ہائی کورٹ سے اورنگانی ہائی کورٹ کی	۵۹۰-۵۹۹
	آٹھواں حصہ	
باب بیسویں	تجویر تالی	۶۰۰-۶۰۹
	نواں حصہ	
باب بیسویں	قواعد خاص تعلقہ عدالت ہائی کورٹ - قمرہ حسبت سہا	۶۱۰-۶۱۹
	دسواں حصہ	
باب بیسویں	مراتب متفرق	۶۲۰-۶۲۹

نقشہ اول

جسکے خانہ اول میں شانِ دفعات ایک سو ستیاع و دفعات ایک سو ستیاع ۱۸۶۱ اور جسکے
معاوضی خانہ دوم میں شانِ دفعات ہشتون ایک سو ستیاع ۱۸۶۱ اور جسکے
معلوم ہو سکے کہ ایک سو ستیاع و ایک سو ستیاع کی کس دفعہ کے ہشتون
کون دفعہ ایک سو ستیاع عیسوی معاوضی

دفعات ایک سو ستیاع

دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع	دفعات ایک سو ستیاع
۱	۱۱	۲۲	۱۹	۱۸	۳۰	۲۸	۳۳
۲	۱۳	۲۳	۱۹	۱۹	۳۱	۲۹	۳۴
۳	۰	۲۴	۱۳	۲۰	۳۲	۳۰	۳۵
۴	۱۰	۱۴	۰	۲۱	۳۳	۳۱	۳۶
۵	۱۶	۱۵	منفرد	۲۲	۳۴	۳۲	۳۷
۶	۲۵	۱۶	۳۶	۲۳	منفرد	۳۳	منفرد
۷	۳۳	۳۶	۳۶	۲۴	۰	۳۴	۳۸
۸	۳۵	۳۷	۳۷	۲۵	۳۸	۳۵	۳۹
۹	۳۷	۳۸	۳۸	۳۶	۳۹	۳۶	۴۰
۱۰	۳۸	۳۹	۳۹	۳۷	۴۰	۳۷	۴۱

کتابت نفاست	کتابت نفاست	کتابت نفاست	کتابت نفاست	کتابت نفاست	کتابت نفاست	کتابت نفاست	کتابت نفاست
۲۹۳۳۴۳	۱۰۱	۲۹۸۳۴۴	۸۰	۸۵	۵۹	۵۸ نفره	۳۸
۲۹۹۳۴۵	۱۰۲	۲۸۳	۸۱	۱۰۲۸۹	۶۰	۶۰ نفره	۳۹
۳۴۴	۱۰۳	۲۸۳	۸۲	۶۶	۶۱	۰	۴۰
۳۴۸	۱۰۴	۲۸۴	۸۳	۲۹۳۲۲	۶۲	۶۸۳۴۴	۴۱
۳۴۹	۱۰۵	۲۸۵	۸۴	۲۴۴	۶۳	۶۶۳۴۴	۴۲
۳۶۰	۱۰۶	۲۸۶	۸۵	۹۱	۶۴	۶۰	۴۳
۰	۱۰۷	۲۸۷	۸۶	۹۲	۶۵	۰	۴۴
۰	۱۰۸	۲۸۸	۸۷	۰	۶۶	۶۶	۴۵
۹۴	۱۰۹	۲۹۱	۸۸	۲۹۱۲۲۰	۶۷	۲۴۴	۴۶
۹۹۳۴۸	۱۱۰	۲۸۹	۸۹	۲۴۴	۶۸	۶۲	۴۷
۱۰۰ نفره	۱۱۱	۰	۹۰	۲۴۳	۶۹	۶۲۳۶۳	۴۸
۱۰۰ نفره	۱۱۲	۵۰۱۰	۹۱	۲۴۴	۷۰	۶۵	۴۹
۱۰۰ نفره	۱۱۳	۲۹۳۴۴ ۵۰۳	۹۲	۲۴۴	۷۱	۴۱	۵۰
۱۰۳۳۱۰۲	۱۱۴	۲۹۳۴۴	۹۳	۲۴۴	۷۲	۴۱	۵۱
۳۵	۱۱۵	۲۹۳۴۴ ۳۰۳۴۴۹	۹۴	۳۲	۷۳	۲۱۹	۵۲
۱۰۴۳۱۰۵	۱۱۶	۲۹۴	۹۵	۲۶۶	۷۴	۷۸	۵۳
۱۰۶	۱۱۷	۲۹۶	۹۶	۲۶۸	۷۵	۸۰۳۶۹	۵۴
۰	۱۱۸	۲۹۳۴۴	۹۷	۲۶۸	۷۶	۸۰	۵۵
۱۰۴۳۱۰۹	۱۱۹	۲۶۵	۹۸	۲۶۹	۷۷	۸۱	۵۶
۱۱۰	۱۲۰	۲۹۱	۹۹	۲۸۱	۷۸	۸۲ نفره	۵۷
۱۱۱	۱۲۱	۲۹۲	۱۰۰	۲۹۱	۷۹	۸۳	۵۸

۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷
۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵
۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱
۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹
۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷
۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵
۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳
۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹
۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷
۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵
۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳
۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱
۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷
۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵
۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱
۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹
۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷
۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵
۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳
۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱
۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹
۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷
۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵
۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳
۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹
۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷
۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵
۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳
۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱
۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹
۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷
۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵
۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳
۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱
۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹
۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷
۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵
۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳
۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱
۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷
۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵
۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳
۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱
۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹
۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷
۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵
۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳
۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱
۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹
۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷
۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵
۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳
۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱
۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹
۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷
۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵
۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳
۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱
۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹
۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷
۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵
۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳
۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱
۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹
۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷
۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵
۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳
۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱
۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹
۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷
۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵
۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳
۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱
۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹
۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷
۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵
۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳
۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱
۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹
۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷
۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵
۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳
۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱
۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹
۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷
۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵
۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳
۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱
۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹
۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷
۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵
۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳
۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱
۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹
۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷
۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵
۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳
۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱
۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹
۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷
۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵
۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳
۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱
۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹
۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷
۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵
۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳
۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱
۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹
۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷
۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵
۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳
۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱
۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹
۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷
۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵
۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳
۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱
۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹
۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷
۱۱۳۸	۱۱۳۹	۱۱۴۰	۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۴۳	۱۱۴۴	۱۱۴۵
۱۱۴۶	۱۱۴۷	۱۱۴۸	۱۱۴۹	۱۱۵۰	۱۱۵۱	۱۱۵۲	۱۱۵۳
۱۱۵۴	۱۱۵۵	۱۱۵۶	۱۱۵۷	۱۱۵۸	۱۱۵۹	۱۱۶۰	۱۱۶۱
۱۱۶۲	۱۱۶۳	۱۱۶۴	۱۱۶۵	۱۱۶۶	۱۱۶۷	۱۱۶۸	۱

فیات	فیات	فیات	فیات	فیات	فیات	فیات	فیات
۳۳۵	۲۹۹	۲۳۸	۳۲۹	۲۲۶	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹
۲۹۵	۲۴۰	۲۳۹	۳۳۰	۲۲۸	۲۰۴	۲۰۴	۲۰۴
۲۹۵	۲۴۱	۲۵۰	۳۳۱	۲۲۹	۲۲۲	۲۰۸	۲۰۸
۰	۲۴۲	۲۹۶	۳۳۲	۲۳۰	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹
۳۳۳	۲۴۳	۲۹۸	۳۳۳	۲۳۱	۲۳۳	۲۱۰	۲۱۰
منوخ	۲۴۴	۳۰۹	۰	۲۳۲	۲۳۴	۲۱۱	۲۱۱
۰	۲۴۵	۳۰۹	۲۳۳	۲۳۳	۲۳۵	۲۱۲	۲۱۲
۳۳۹	۲۴۶	۳۰۹	۲۳۴	۲۳۴	۲۳۵	۲۱۳	۲۱۳
۰	۲۴۷	۳۰۹	۲۳۵	۲۳۵	۲۳۶	۲۱۴	۲۱۴
۳۳۹	۲۴۸	۳۰۹	۲۳۶	۲۳۶	۲۳۷	۲۱۵	۲۱۵
۳۳۰	۲۴۹	۳۱۵	۲۳۷	۲۳۷	۲۳۸	۲۱۶	۲۱۶
۳۳۱	۲۵۰	۳۱۶	۲۳۸	۲۳۸	۲۳۹	۲۱۷	۲۱۷
۳۳۲	۲۵۱	۳۱۷	۲۳۹	۲۳۹	۲۴۰	۲۱۸	۲۱۸
۳۳۳	۲۵۲	۳۱۸	۲۴۰	۲۴۰	۲۴۱	۲۱۹	۲۱۹
منوخ	۲۵۳	۳۱۹	۲۴۱	۲۴۱	۲۴۲	۲۲۰	۲۲۰
۳۳۴	۲۵۴	۳۲۰	۲۴۲	۲۴۲	۲۴۳	۲۲۱	۲۲۱
۳۳۵	۲۵۵	۳۲۱	۲۴۳	۲۴۳	۲۴۴	۲۲۲	۲۲۲
۳۳۶	۲۵۶	۳۲۲	۲۴۴	۲۴۴	۲۴۵	۲۲۳	۲۲۳
۳۳۷	۲۵۷	۳۲۳	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۶	۲۲۴	۲۲۴
۳۳۸	۲۵۸	۳۲۴	۲۴۶	۲۴۶	۲۴۷	۲۲۵	۲۲۵
۳۳۹	۲۵۹	۳۲۵	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۸	۲۲۶	۲۲۶
۳۴۰	۲۶۰	۳۲۶	۲۴۸	۲۴۸	۲۴۹	۲۲۷	۲۲۷
۳۴۱	۲۶۱	۳۲۷	۲۴۹	۲۴۹	۲۵۰	۲۲۸	۲۲۸
۳۴۲	۲۶۲	۳۲۸	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۱	۲۲۹	۲۲۹
۳۴۳	۲۶۳	۳۲۹	۲۵۱	۲۵۱	۲۵۲	۲۳۰	۲۳۰
۳۴۴	۲۶۴	۳۳۰	۲۵۲	۲۵۲	۲۵۳	۲۳۱	۲۳۱
۳۴۵	۲۶۵	۳۳۱	۲۵۳	۲۵۳	۲۵۴	۲۳۲	۲۳۲
۳۴۶	۲۶۶	۳۳۲	۲۵۴	۲۵۴	۲۵۵	۲۳۳	۲۳۳
۳۴۷	۲۶۷	۳۳۳	۲۵۵	۲۵۵	۲۵۶	۲۳۴	۲۳۴
۳۴۸	۲۶۸	۳۳۴	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۷	۲۳۵	۲۳۵
۳۴۹	۲۶۹	۳۳۵	۲۵۷	۲۵۷	۲۵۸	۲۳۶	۲۳۶
۳۵۰	۲۷۰	۳۳۶	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۹	۲۳۷	۲۳۷
۳۵۱	۲۷۱	۳۳۷	۲۵۹	۲۵۹	۲۶۰	۲۳۸	۲۳۸
۳۵۲	۲۷۲	۳۳۸	۲۶۰	۲۶۰	۲۶۱	۲۳۹	۲۳۹
۳۵۳	۲۷۳	۳۳۹	۲۶۱	۲۶۱	۲۶۲	۲۴۰	۲۴۰
۳۵۴	۲۷۴	۳۴۰	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۳	۲۴۱	۲۴۱
۳۵۵	۲۷۵	۳۴۱	۲۶۳	۲۶۳	۲۶۴	۲۴۲	۲۴۲
۳۵۶	۲۷۶	۳۴۲	۲۶۴	۲۶۴	۲۶۵	۲۴۳	۲۴۳
۳۵۷	۲۷۷	۳۴۳	۲۶۵	۲۶۵	۲۶۶	۲۴۴	۲۴۴
۳۵۸	۲۷۸	۳۴۴	۲۶۶	۲۶۶	۲۶۷	۲۴۵	۲۴۵
۳۵۹	۲۷۹	۳۴۵	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۸	۲۴۶	۲۴۶
۳۶۰	۲۸۰	۳۴۶	۲۶۸	۲۶۸	۲۶۹	۲۴۷	۲۴۷

ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه
۲	۳۸۶	۸	۳۸۲	۶۲۶۹۲	۳۶۸	۰	۳۶۴
۳۸۶	۳۸۶	۶	۳۶۳	۶۲۶	۳۶۹	منوخ	۳۶۵
۰	۳۸۸	۶	۳۸۲	۶۳۰	۳۸۰	۶۲۳	۳۶۶
منوخ		۱	۳۸۵	منوخ	۳۸۱	منوخ	۳۶۶

ایک سو و بیست و نه

ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه	ایک سو و بیست و نه
۵۸۲	۳۶	۰	۲۵	۲۵۸	۱۳	منوخ	۱
۶۲۶	۳۸	منوخ	۲۶	۳۱۰	۱۴	۹۳	۲
۰	۳۹	۵۸۶	۲۶	۲۲۵	۱۵	۵۶	۳
۶۵۲	۳۰	۶۱۶	۲۸	۶۲۳	۱۶	۶۲۳	۴
۲	۴۱	۶۱۸	۲۹	۶۲۳	۱۶	۹۶	۵
۱	۴۲	۰	۳۰	۰	۱۸	۵۵۶	۶
منوخ	۴۳	۰	۳۱	۶۲۳	۱۹	۹۹	۷
تمام شد تقسیم اول نقطه	۶۱۹	۴۲	۰	۲۰	۲۰	۶۱۹	۸
	۶۱۹	۴۳	۰	۲۱	۲۱	۱۶۱	۹
	۶۲۰	۴۴	۰	۲۲	۲۲	۲۰۹	۱۰
	۶۲۲	۴۵	۰	۲۳	۲۳	۲۰۹	۱۱
	۵۲۶	۴۶	۴۸۰	۲۴	۲۴	منوخ	۱۲

نقشه دوم

پسین نظائر متعلق و فعات ایک شاعر و نیزه فعات ایک شاعر
جکی دوسے ایک شاعر ترمیم ہوا، سمندر جہنم

نظائر متعلق و فعات ایک شاعر یا و فعات
ایک شاعر ہم مضمون و فعات ایک شاعر

نشان نظائر متعلق و فعات ایک شاعر	نشان فعات	نشان نظائر متعلق و فعات ایک شاعر	نشان فعات
۱۔ لالو کنیش بنام رنجور و کونداس	دفعہ ۵	۱۔ رستم بانی بنام امرنگہ	دفعہ ۲
۲۔ سید محی الدین بنام سندر امرتیا		۲۔ مدن بیجا بنام کاجند بیجا	
۱۔ کرشنا بنام کرشنا سامی	دفعہ ۱۱	۳۔ عید بنام بیچ اندر کشورنگہ	
۱۔ الیزبتھ بنام سیکرٹی بی بی	دفعہ ۱۳	۱۔ رن ہی کلیان بی سالمان	دفعہ ۳
۲۔ پوتانی ہستی بنام تکیا		۲۔ شکار پرشاو بنام سان علی	
۳۔ عزت خان بنام محبت بی بی		۳۔ ادو بیگم بنام امام الدین	
۳۔ شبن لال بنام چیدی داس		۴۔ تھک بنام کیشوجی نانک	
۴۔ بنالی لک بنام کیلاس چندر		۵۔ شہاب الدین بنام لوحن سنگہ	
۶۔ ہر سہا مل بنام مہراج سنگہ		۱۔ نرائن اس بنام مالی سنبھا	
۱۔ نرائن سنگہ بنام لال کرچی	دفعہ ۱۹	۲۔ غنیش بنام کرشنا و نرائن	
		۳۔ انی بنام مرزا اچھو	

نشان نام	نشان نام	نشان نام	نشان نام
نشان نام	نشان نام	نشان نام	نشان نام
دفعه ۲۲	دفعه ۲۳	دفعه ۲۴	دفعه ۲۵
۱- استورث اسکر بنام و لمیم اردوی	۱- کلایان مل بنام سماء بهار گوتی	۱- استورث اسکر بنام و لمیم اردوی	۱- کلایان مل بنام سماء بهار گوتی
۲- تیرت بهوش نیری بنام ناز پرستور	۲- جینا بقده بنام سید محمد	۲- تیرت بهوش نیری بنام ناز پرستور	۲- جینا بقده بنام سید محمد
۳- سمانا پالانی بنام سواریدیل	۳- محمد عوض بنام سرنه لال	۳- سمانا پالانی بنام سواریدیل	۳- محمد عوض بنام سرنه لال
۴- پیرو چید بهار بنام کریم پتو	۴- سکریه حیدر بنام و شانهت	۴- پیرو چید بهار بنام کریم پتو	۴- سکریه حیدر بنام و شانهت
دفعه ۲۶	دفعه ۲۷	دفعه ۲۸	دفعه ۲۹
۱- استورث اسکر بنام و لمیم اردوی	۱- محمد بادشاہ بنام نعل غلبینک	۱- استورث اسکر بنام و لمیم اردوی	۱- محمد بادشاہ بنام نعل غلبینک
۲- شگبیل بنام طبریه سا	۲- شگبیل بنام طبریه سا	۲- شگبیل بنام طبریه سا	۲- شگبیل بنام طبریه سا
۳- گویال سنگ بنام و ولار کنور	۳- گویال سنگ بنام و ولار کنور	۳- گویال سنگ بنام و ولار کنور	۳- گویال سنگ بنام و ولار کنور
دفعه ۳۰	دفعه ۳۱	دفعه ۳۲	دفعه ۳۳
۱- درلو بنام کیشورک	۱- درلو بنام کیشورک	۱- درلو بنام کیشورک	۱- درلو بنام کیشورک
۲- بابا کلی ناتھه کرخی بنام رام سحرستی	۲- بابا کلی ناتھه کرخی بنام رام سحرستی	۲- بابا کلی ناتھه کرخی بنام رام سحرستی	۲- بابا کلی ناتھه کرخی بنام رام سحرستی
دفعه ۳۴	دفعه ۳۵	دفعه ۳۶	دفعه ۳۷
۱- دیس تی سنگ بنام و دکهرک	۱- دیس تی سنگ بنام و دکهرک	۱- دیس تی سنگ بنام و دکهرک	۱- دیس تی سنگ بنام و دکهرک
۲- سرستی بنام منو	۲- سرستی بنام منو	۲- سرستی بنام منو	۲- سرستی بنام منو
دفعه ۳۸	دفعه ۳۹	دفعه ۴۰	دفعه ۴۱
۱- عبدالصمد بنام راج اندریشورنگه	۱- عبدالصمد بنام راج اندریشورنگه	۱- عبدالصمد بنام راج اندریشورنگه	۱- عبدالصمد بنام راج اندریشورنگه
۲- پیرو چید بهار بنام پیرو چیتوپال	۲- پیرو چید بهار بنام پیرو چیتوپال	۲- پیرو چید بهار بنام پیرو چیتوپال	۲- پیرو چید بهار بنام پیرو چیتوپال
دفعه ۴۲	دفعه ۴۳	دفعه ۴۴	دفعه ۴۵
۱- گلاب وینام وین رام	۱- گلاب وینام وین رام	۱- گلاب وینام وین رام	۱- گلاب وینام وین رام
۲- بابا کنور ساکنه	۲- بابا کنور ساکنه	۲- بابا کنور ساکنه	۲- بابا کنور ساکنه
دفعه ۴۶	دفعه ۴۷	دفعه ۴۸	دفعه ۴۹
۱- راجا ناتھه واس نام شرف خیمیان	۱- راجا ناتھه واس نام شرف خیمیان	۱- راجا ناتھه واس نام شرف خیمیان	۱- راجا ناتھه واس نام شرف خیمیان
دفعه ۵۰	دفعه ۵۱	دفعه ۵۲	دفعه ۵۳
۱- راجا بهار بنام کریشا لاورا چندر	۱- راجا بهار بنام کریشا لاورا چندر	۱- راجا بهار بنام کریشا لاورا چندر	۱- راجا بهار بنام کریشا لاورا چندر
۲- تین جودای نام رام ران سدکمان	۲- تین جودای نام رام ران سدکمان	۲- تین جودای نام رام ران سدکمان	۲- تین جودای نام رام ران سدکمان

ستان نمبر	نشان نمبر	نشان نمبر	نشان نمبر
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵
۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷
۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹
۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵
۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸
۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹
۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱
۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۳	۱۲۳	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵
۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷
۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳
۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸
۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰
۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱
۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳
۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶
۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹
۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰

کتابخانه ایک	کتابخانه ایک	کتابخانه ایک	کتابخانه ایک
<p>۲۳۵ قفسه ۱- قفسه بنام قلام حسین ۲- پر بجا که بر بنام پوشتا ۳- بنام داس بنام لال رام ۴- بهاری لال بنام سالکرام ۵- پیو لال بنام نالک چند ۶- پیو لال بنام پیو لال ۷- رام او مار بنام جو دها سنگه ۸- کالی پیو لال بنام لال ۹- ولی مندان بنام لال ۱۰- لال بنام لال ۱۱- لال بنام لال ۱۲- لال بنام لال ۱۳- لال بنام لال ۱۴- لال بنام لال ۱۵- لال بنام لال ۱۶- لال بنام لال ۱۷- لال بنام لال ۱۸- لال بنام لال ۱۹- لال بنام لال ۲۰- لال بنام لال ۲۱- لال بنام لال ۲۲- لال بنام لال</p>	<p>۲۳۶ قفسه ۱- قفسه بنام قلام حسین ۲- پر بجا که بر بنام پوشتا ۳- بنام داس بنام لال رام ۴- بهاری لال بنام سالکرام ۵- پیو لال بنام نالک چند ۶- پیو لال بنام پیو لال ۷- رام او مار بنام جو دها سنگه ۸- کالی پیو لال بنام لال ۹- ولی مندان بنام لال ۱۰- لال بنام لال ۱۱- لال بنام لال ۱۲- لال بنام لال ۱۳- لال بنام لال ۱۴- لال بنام لال ۱۵- لال بنام لال ۱۶- لال بنام لال ۱۷- لال بنام لال ۱۸- لال بنام لال ۱۹- لال بنام لال ۲۰- لال بنام لال ۲۱- لال بنام لال ۲۲- لال بنام لال</p>	<p>۲۳۷ قفسه ۱- قفسه بنام قلام حسین ۲- پر بجا که بر بنام پوشتا ۳- بنام داس بنام لال رام ۴- بهاری لال بنام سالکرام ۵- پیو لال بنام نالک چند ۶- پیو لال بنام پیو لال ۷- رام او مار بنام جو دها سنگه ۸- کالی پیو لال بنام لال ۹- ولی مندان بنام لال ۱۰- لال بنام لال ۱۱- لال بنام لال ۱۲- لال بنام لال ۱۳- لال بنام لال ۱۴- لال بنام لال ۱۵- لال بنام لال ۱۶- لال بنام لال ۱۷- لال بنام لال ۱۸- لال بنام لال ۱۹- لال بنام لال ۲۰- لال بنام لال ۲۱- لال بنام لال ۲۲- لال بنام لال</p>	<p>۲۳۸ قفسه ۱- قفسه بنام قلام حسین ۲- پر بجا که بر بنام پوشتا ۳- بنام داس بنام لال رام ۴- بهاری لال بنام سالکرام ۵- پیو لال بنام نالک چند ۶- پیو لال بنام پیو لال ۷- رام او مار بنام جو دها سنگه ۸- کالی پیو لال بنام لال ۹- ولی مندان بنام لال ۱۰- لال بنام لال ۱۱- لال بنام لال ۱۲- لال بنام لال ۱۳- لال بنام لال ۱۴- لال بنام لال ۱۵- لال بنام لال ۱۶- لال بنام لال ۱۷- لال بنام لال ۱۸- لال بنام لال ۱۹- لال بنام لال ۲۰- لال بنام لال ۲۱- لال بنام لال ۲۲- لال بنام لال</p>

نشان دفعه ایک	نشان از غیر متعلق معانی یک ایک	نشان غیر ایک	نشان از غیر متعلق معانی یک ایک
دفعه ۲۸	۲- و هر دو اسامی نام منصوری سنگونیک ۳- نور محمد بنام الطاف علی	دفعه ۳۱۰	۱- و وارکاشا و بنام رام یال علی
دفعه ۲۹	۱- سماء چند بنام رام دیال ۲- گلزاری بنام جندون راج	دفعه ۳۱۱	۲- سسر زنده علی بنام علیم احمد ۳- نرائن سنگه بنام محمد فاروق
	۳- حبیب کلان بنام دادا بانی بون ۴- گوهرین بنام کاشن اس بالکندرس	دفعه ۳۱۲	۱- امرت مصر بنام گور پرده بان ۲- غازی بنام قادر بخش
	۵- تلوک چند بنام سدارام ۶- رادیا پادشاه بنام شکرانی رویا ندر		۳- سکنی بنام دیالی ۴- سماء مینا کنور بنام بهمن بیکت
	۷- پهلوان سکنو بنام لاله حکیم شریانی ۸- ماری پریشاد بنام محمد یوسف		۵- گوی نامتخته دو بی بنام بهمن ۶- پت سنگه پریشاد
	۹- جیونی بنام سگوان سبای ۱۰- رنجی کو بنام لکن ناتو پکی		۷- شب گاشن سنگه بنام سزار دیال سنگه ۸- سراج حسین نات بنام مهاراجه بنیامکر
	۱۱- کیلاکس چند پانچ وهری بنام پریشاد بنام راجی چند وهری		۹- بهیر پ چندر چند وپاد هیما بنام سودا سنی دی
دفعه ۳۰	۱۲- حسن آرا ایک بنام جواد لکنا ۱۳- نرائن داس بنام مالی بن منجا		۱۰- بسا پان بن پلا پاکی بنام اندیا بن شولنگایا
دفعه ۳۱	۱۴- کنگ و غیره بنام ملک سبک دگر دایر ۱- مودرن بنام مثنوی بی		۱۱- کورکاف و اوس بنام گیاشاد ۱۲- چو خوشی بنام کرناجی نرائن
دفعه ۳۲	۲- محمد خانم بنام راج روپ کشور		

شماره	توضیح	توضیح	توضیح
۳۱۸	۱- فراموشی پستن جی دستوری	۲- مارمین بنام لاریس	۳- مارمین بنام لاریس
۳۱۹	۱- پورن مل بنام علیجان	۲- آغوش بنام امام بخش	۳- آغوش بنام امام بخش
۳۲۰	۱- جان محمد بنام آغوش	۲- محمد غلی بنام لاریس	۳- محمد غلی بنام لاریس
۳۲۱	۱- گویند گویند بنام گویند	۲- گویند گویند بنام گویند	۳- گویند گویند بنام گویند
۳۲۲	۱- استی سر موندگه استی سر موندگه	۲- استی سر موندگه استی سر موندگه	۳- استی سر موندگه استی سر موندگه
۳۲۳	۱- یسایا بنام مریا	۲- یسایا بنام مریا	۳- یسایا بنام مریا
۳۲۴	۱- شهاب لاریس بنام لاریس	۲- شهاب لاریس بنام لاریس	۳- شهاب لاریس بنام لاریس
۳۲۵	۱- گلزارین گراما بنام گلزارین	۲- گلزارین گراما بنام گلزارین	۳- گلزارین گراما بنام گلزارین
۳۲۶	۱- سید محی الدین بنام سید محی الدین	۲- سید محی الدین بنام سید محی الدین	۳- سید محی الدین بنام سید محی الدین
۳۲۷	۱- رادوبانی بنام رادوبانی	۲- رادوبانی بنام رادوبانی	۳- رادوبانی بنام رادوبانی
۳۲۸	۱- رتن سی کیان جی سائل	۲- رتن سی کیان جی سائل	۳- رتن سی کیان جی سائل

شماره	توضیح	توضیح	توضیح
۵۰	۱- مودالانتها	۱- شک بر سر بنام مودالانتها	۱- شک بر سر بنام مودالانتها
۵۱	۲- مقید الی بنام سماءه قناری	۲- قناری بنام سماءه قناری	۲- قناری بنام سماءه قناری
۵۲	۳- کالی کنوی سبام دینی	۳- کالی کنوی سبام دینی	۳- کالی کنوی سبام دینی
۵۳	۴- سوبایر سکارا و بنام ریاضی	۴- سوبایر سکارا و بنام ریاضی	۴- سوبایر سکارا و بنام ریاضی
۵۴	۵- اوایل بنام امام الدین	۵- اوایل بنام امام الدین	۵- اوایل بنام امام الدین
۵۵	۶- گوشت بنام رام سبام	۶- گوشت بنام رام سبام	۶- گوشت بنام رام سبام
۵۶	۷- دیو کی سندن بنام دوشی	۷- دیو کی سندن بنام دوشی	۷- دیو کی سندن بنام دوشی
۵۷	۸- مانگ بنام بور و آف	۸- مانگ بنام بور و آف	۸- مانگ بنام بور و آف
۵۸	۹- جری نرین چو دبری	۹- جری نرین چو دبری	۹- جری نرین چو دبری
۵۹	۱۰- بنام سبام دیگاداسی	۱۰- بنام سبام دیگاداسی	۱۰- بنام سبام دیگاداسی
۶۰	۱۱- اگر سونگر نیک بنام سر رستم	۱۱- اگر سونگر نیک بنام سر رستم	۱۱- اگر سونگر نیک بنام سر رستم
۶۱	۱۲- چنشو جوشی بنام کرنا جی	۱۲- چنشو جوشی بنام کرنا جی	۱۲- چنشو جوشی بنام کرنا جی
۶۲	۱۳- سرن بنی بنام سی سرکار	۱۳- سرن بنی بنام سی سرکار	۱۳- سرن بنی بنام سی سرکار
۶۳	۱۴- جمنار حسین بنام برج نرین	۱۴- جمنار حسین بنام برج نرین	۱۴- جمنار حسین بنام برج نرین
۶۴	۱۵- گوال شک بنام گلاب کور	۱۵- گوال شک بنام گلاب کور	۱۵- گوال شک بنام گلاب کور
۶۵	۱۶- عبد احمد بنام رنج اندیل	۱۶- عبد احمد بنام رنج اندیل	۱۶- عبد احمد بنام رنج اندیل
۶۶	۱۷- جگیش سبام سماءه و جگیش	۱۷- جگیش سبام سماءه و جگیش	۱۷- جگیش سبام سماءه و جگیش
۶۷	۱۸- دیو است تلمی	۱۸- دیو است تلمی	۱۸- دیو است تلمی
۶۸	۱۹- پرتاب نرین سندر	۱۹- پرتاب نرین سندر	۱۹- پرتاب نرین سندر

وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء

وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء	وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء	وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء	وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء	وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء	وفیات ایکٹ ۱۸۶۹ء
۴۵	۹	۲۵۹	۱	۵	۱
۵۰	۱۰	۳۳۹	۴	۵	۴
۵۱	۱۱	۳۵۴	۴	۵۱	۴
۵۱	۱۲	۳۵۵	۴	۵۲	۴
۵۸	۱۳	۳۶۶	۴	۶۱	۴
۶۸	۱۴	۳۸۸	۴	۶۲	۴
۹۹	۱۵	۴۳۸	۴	۸۰	۴
۹۹	۱۶	۴۴۸	۴	۹۶	۴
۱۰۸	۱۷	۴۵۸	۴	۱۱۳	۴
۱۳۱	۱۸	۴۶۸	۴	۱۱۵	۴
۱۳۶	۱۹	۴۷۸	۴	۱۳۱	۴
۱۳۹	۲۰	۴۸۸	۴	۱۹۹	۴
۲۰۶	۲۱	۵۰۸	۵	۲۲۱	۵
۲۱۲	۲۲	۵۱۸	۶	۲۲۲	۶
۲۱۵	۲۳	۵۲۸	۶	۲۳۰	۶
۲۲۰	۲۴	۵۳۸	۷	۲۴۶	۷

دفعه ۲۴	دفعه ۲۵	دفعه ۲۶	دفعه ۲۷	دفعه ۲۸	دفعه ۲۹
۳۳۳	۵۹	۳۹۳	۳۵	۳۳۹	۳۹
۳۹۱	۹۰	۳۹۵	۳۹	۳۳۰	۳۶
۳۶۲	۶	۳۰۵	۳۶	۳۳۲	۳۹
۳۹۳	۶	۳۱۵	۳۸	۳۳۵	۳۹
۳۹۵	۶	۳۱۹	۳۹	۳۳۰-۳۳۹	۳۰
۳۹۹	۶	۳۲۰	۵۰	۳۳۳	۳۱
۳۹۳	۹۱	۳۲۱	۵	۳۳۵	۳۲
۳۹۹	۹	۳۲۲	۶	۳۳۹	۳۳
۳۶۱	۹۲	۳۲۳	۶	۳۲۲	۳۳
۳۶۳	۹۳	۳۲۴	۶	۳۵۶	۳۵
۳۶۵	۹۳	۳۲۵	۶	۳۵۹	۳۹
۳۶۶	۹۵	۳۲۹	۵۱	۳۵۹	۳۶
۳۸۳	۹۹	۳۳۱	۵۲	۳۹۰	۳۹
.	.	۳۳۲	۵۳	۳۹۳	۳۹
۳۶۰	۹۹	۳۳۳	۵۳	۳۹۵	۳۰
۳۸۳	۶	۳۳۵	۵۵	۳۹۹	۳۱
۳۵۹	۹۶	۳۳۹	۵۹	۳۶۱	۳۲
۳۰۹	۹۹	۳۳۹	۵۶	۳۹۵-۳۹۹	۳۳

شماره ثبت	شماره ثبت	شماره ثبت	شماره ثبت	شماره ثبت	شماره ثبت
دفتر ۴۹	دفتر ۴۵	دفتر ۵۲۳	دفتر ۸۱	دفتر ۳۱۳	دفتر ۴۳
۶۰	۹۶	۵۲۹	۸۲	۳۱۳	۴۳
۶۱	۹۷	۵۲۴	۸۳	۳۲۴	۴۴
۶۲	۹۸	۵۵۵	۸۴	۳۲۸	۴۵
۶۳	۹۹	۵۶۰	۸۵	۳۲۹	۴۶
۶۴	۱۰۰	۵۶۱	۸۶	۳۳۰	۴۷
۶۵	۱۰۱	۵۶۲	۸۷	۳۳۱	۴۸
۶۶	۱۰۲	۵۶۳	۸۸	۳۳۲	۴۹
۶۷	۱۰۳	۵۶۴	۸۹	۳۳۳	۵۰
۶۸	۱۰۴	۵۶۵	۹۰	۳۳۴	۵۱
۶۹	۱۰۵	۵۶۶	۹۱	۳۳۵	۵۲
۷۰	۱۰۶	۵۶۷	۹۲	۳۳۶	۵۳
۷۱	۱۰۷	۵۶۸	۹۳	۳۳۷	۵۴
۷۲	۱۰۸	۵۶۹	۹۴	۳۳۸	۵۵
۷۳	۱۰۹	۵۷۰	۹۵	۳۳۹	۵۶
۷۴	۱۱۰	۵۷۱	۹۶	۳۴۰	۵۷
۷۵	۱۱۱	۵۷۲	۹۷	۳۴۱	۵۸
۷۶	۱۱۲	۵۷۳	۹۸	۳۴۲	۵۹
۷۷	۱۱۳	۵۷۴	۹۹	۳۴۳	۶۰
۷۸	۱۱۴	۵۷۵	۱۰۰	۳۴۴	۶۱
۷۹	۱۱۵	۵۷۶	۱۰۱	۳۴۵	۶۲
۸۰	۱۱۶	۵۷۷	۱۰۲	۳۴۶	۶۳
۸۱	۱۱۷	۵۷۸	۱۰۳	۳۴۷	۶۴
۸۲	۱۱۸	۵۷۹	۱۰۴	۳۴۸	۶۵
۸۳	۱۱۹	۵۸۰	۱۰۵	۳۴۹	۶۶
۸۴	۱۲۰	۵۸۱	۱۰۶	۳۵۰	۶۷
۸۵	۱۲۱	۵۸۲	۱۰۷	۳۵۱	۶۸
۸۶	۱۲۲	۵۸۳	۱۰۸	۳۵۲	۶۹
۸۷	۱۲۳	۵۸۴	۱۰۹	۳۵۳	۷۰
۸۸	۱۲۴	۵۸۵	۱۱۰	۳۵۴	۷۱
۸۹	۱۲۵	۵۸۶	۱۱۱	۳۵۵	۷۲
۹۰	۱۲۶	۵۸۷	۱۱۲	۳۵۶	۷۳
۹۱	۱۲۷	۵۸۸	۱۱۳	۳۵۷	۷۴
۹۲	۱۲۸	۵۸۹	۱۱۴	۳۵۸	۷۵
۹۳	۱۲۹	۵۹۰	۱۱۵	۳۵۹	۷۶
۹۴	۱۳۰	۵۹۱	۱۱۶	۳۶۰	۷۷
۹۵	۱۳۱	۵۹۲	۱۱۷	۳۶۱	۷۸
۹۶	۱۳۲	۵۹۳	۱۱۸	۳۶۲	۷۹
۹۷	۱۳۳	۵۹۴	۱۱۹	۳۶۳	۸۰
۹۸	۱۳۴	۵۹۵	۱۲۰	۳۶۴	۸۱
۹۹	۱۳۵	۵۹۶	۱۲۱	۳۶۵	۸۲
۱۰۰	۱۳۶	۵۹۷	۱۲۲	۳۶۶	۸۳
۱۰۱	۱۳۷	۵۹۸	۱۲۳	۳۶۷	۸۴
۱۰۲	۱۳۸	۵۹۹	۱۲۴	۳۶۸	۸۵
۱۰۳	۱۳۹	۶۰۰	۱۲۵	۳۶۹	۸۶
۱۰۴	۱۴۰	۶۰۱	۱۲۶	۳۷۰	۸۷
۱۰۵	۱۴۱	۶۰۲	۱۲۷	۳۷۱	۸۸
۱۰۶	۱۴۲	۶۰۳	۱۲۸	۳۷۲	۸۹
۱۰۷	۱۴۳	۶۰۴	۱۲۹	۳۷۳	۹۰
۱۰۸	۱۴۴	۶۰۵	۱۳۰	۳۷۴	۹۱
۱۰۹	۱۴۵	۶۰۶	۱۳۱	۳۷۵	۹۲
۱۱۰	۱۴۶	۶۰۷	۱۳۲	۳۷۶	۹۳
۱۱۱	۱۴۷	۶۰۸	۱۳۳	۳۷۷	۹۴
۱۱۲	۱۴۸	۶۰۹	۱۳۴	۳۷۸	۹۵
۱۱۳	۱۴۹	۶۱۰	۱۳۵	۳۷۹	۹۶
۱۱۴	۱۵۰	۶۱۱	۱۳۶	۳۸۰	۹۷
۱۱۵	۱۵۱	۶۱۲	۱۳۷	۳۸۱	۹۸
۱۱۶	۱۵۲	۶۱۳	۱۳۸	۳۸۲	۹۹
۱۱۷	۱۵۳	۶۱۴	۱۳۹	۳۸۳	۱۰۰
۱۱۸	۱۵۴	۶۱۵	۱۴۰	۳۸۴	۱۰۱
۱۱۹	۱۵۵	۶۱۶	۱۴۱	۳۸۵	۱۰۲
۱۲۰	۱۵۶	۶۱۷	۱۴۲	۳۸۶	۱۰۳
۱۲۱	۱۵۷	۶۱۸	۱۴۳	۳۸۷	۱۰۴
۱۲۲	۱۵۸	۶۱۹	۱۴۴	۳۸۸	۱۰۵
۱۲۳	۱۵۹	۶۲۰	۱۴۵	۳۸۹	۱۰۶
۱۲۴	۱۶۰	۶۲۱	۱۴۶	۳۹۰	۱۰۷
۱۲۵	۱۶۱	۶۲۲	۱۴۷	۳۹۱	۱۰۸
۱۲۶	۱۶۲	۶۲۳	۱۴۸	۳۹۲	۱۰۹
۱۲۷	۱۶۳	۶۲۴	۱۴۹	۳۹۳	۱۱۰
۱۲۸	۱۶۴	۶۲۵	۱۵۰	۳۹۴	۱۱۱
۱۲۹	۱۶۵	۶۲۶	۱۵۱	۳۹۵	۱۱۲
۱۳۰	۱۶۶	۶۲۷	۱۵۲	۳۹۶	۱۱۳
۱۳۱	۱۶۷	۶۲۸	۱۵۳	۳۹۷	۱۱۴
۱۳۲	۱۶۸	۶۲۹	۱۵۴	۳۹۸	۱۱۵
۱۳۳	۱۶۹	۶۳۰	۱۵۵	۳۹۹	۱۱۶
۱۳۴	۱۷۰	۶۳۱	۱۵۶	۴۰۰	۱۱۷
۱۳۵	۱۷۱	۶۳۲	۱۵۷	۴۰۱	۱۱۸
۱۳۶	۱۷۲	۶۳۳	۱۵۸	۴۰۲	۱۱۹
۱۳۷	۱۷۳	۶۳۴	۱۵۹	۴۰۳	۱۲۰
۱۳۸	۱۷۴	۶۳۵	۱۶۰	۴۰۴	۱۲۱
۱۳۹	۱۷۵	۶۳۶	۱۶۱	۴۰۵	۱۲۲
۱۴۰	۱۷۶	۶۳۷	۱۶۲	۴۰۶	۱۲۳
۱۴۱	۱۷۷	۶۳۸	۱۶۳	۴۰۷	۱۲۴
۱۴۲	۱۷۸	۶۳۹	۱۶۴	۴۰۸	۱۲۵
۱۴۳	۱۷۹	۶۴۰	۱۶۵	۴۰۹	۱۲۶
۱۴۴	۱۸۰	۶۴۱	۱۶۶	۴۱۰	۱۲۷
۱۴۵	۱۸۱	۶۴۲	۱۶۷	۴۱۱	۱۲۸
۱۴۶	۱۸۲	۶۴۳	۱۶۸	۴۱۲	۱۲۹
۱۴۷	۱۸۳	۶۴۴	۱۶۹	۴۱۳	۱۳۰
۱۴۸	۱۸۴	۶۴۵	۱۷۰	۴۱۴	۱۳۱
۱۴۹	۱۸۵	۶۴۶	۱۷۱	۴۱۵	۱۳۲
۱۵۰	۱۸۶	۶۴۷	۱۷۲	۴۱۶	۱۳۳
۱۵۱	۱۸۷	۶۴۸	۱۷۳	۴۱۷	۱۳۴
۱۵۲	۱۸۸	۶۴۹	۱۷۴	۴۱۸	۱۳۵
۱۵۳	۱۸۹	۶۵۰	۱۷۵	۴۱۹	۱۳۶
۱۵۴	۱۹۰	۶۵۱	۱۷۶	۴۲۰	۱۳۷
۱۵۵	۱۹۱	۶۵۲	۱۷۷	۴۲۱	۱۳۸
۱۵۶	۱۹۲	۶۵۳	۱۷۸	۴۲۲	۱۳۹
۱۵۷	۱۹۳	۶۵۴	۱۷۹	۴۲۳	۱۴۰
۱۵۸	۱۹۴	۶۵۵	۱۸۰	۴۲۴	۱۴۱
۱۵۹	۱۹۵	۶۵۶	۱۸۱	۴۲۵	۱۴۲
۱۶۰	۱۹۶	۶۵۷	۱۸۲	۴۲۶	۱۴۳
۱۶۱	۱۹۷	۶۵۸	۱۸۳	۴۲۷	۱۴۴
۱۶۲	۱۹۸	۶۵۹	۱۸۴	۴۲۸	۱۴۵
۱۶۳	۱۹۹	۶۶۰	۱۸۵	۴۲۹	۱۴۶
۱۶۴	۲۰۰	۶۶۱	۱۸۶	۴۳۰	۱۴۷
۱۶۵	۲۰۱	۶۶۲	۱۸۷	۴۳۱	۱۴۸
۱۶۶	۲۰۲	۶۶۳	۱۸۸	۴۳۲	۱۴۹
۱۶۷	۲۰۳	۶۶۴	۱۸۹	۴۳۳	۱۵۰
۱۶۸	۲۰۴	۶۶۵	۱۹۰	۴۳۴	۱۵۱
۱۶۹	۲۰۵	۶۶۶	۱۹۱	۴۳۵	۱۵۲
۱۷۰	۲۰۶	۶۶۷	۱۹۲	۴۳۶	۱۵۳
۱۷۱	۲۰۷	۶۶۸	۱۹۳	۴۳۷	۱۵۴
۱۷۲	۲۰۸	۶۶۹	۱۹۴	۴۳۸	۱۵۵
۱۷۳	۲۰۹	۶۷۰	۱۹۵	۴۳۹	۱۵۶
۱۷۴	۲۱۰	۶۷۱	۱۹۶	۴۴۰	۱۵۷
۱۷۵	۲۱۱	۶۷۲	۱۹۷	۴۴۱	۱۵۸
۱۷۶	۲۱۲	۶۷۳	۱۹۸	۴۴۲	۱۵۹
۱۷۷	۲۱۳	۶۷۴	۱۹۹	۴۴۳	۱۶۰
۱۷۸	۲۱۴	۶۷۵	۲۰۰	۴۴۴	۱۶۱
۱۷۹	۲۱۵	۶۷۶	۲۰۱	۴۴۵	۱۶۲
۱۸۰	۲۱۶	۶۷۷	۲۰۲	۴۴۶	۱۶۳
۱۸۱	۲۱۷	۶۷۸	۲۰۳	۴۴۷	۱۶۴
۱۸۲	۲۱۸	۶۷۹	۲۰۴	۴۴۸	۱۶۵
۱۸۳	۲۱۹	۶۸۰	۲۰۵	۴۴۹	۱۶۶
۱۸۴	۲۲۰	۶۸۱	۲۰۶	۴۵۰	۱۶۷
۱۸۵	۲۲۱	۶۸۲	۲۰۷	۴۵۱	۱۶۸
۱۸۶	۲۲۲	۶۸۳	۲۰۸	۴۵۲	۱۶۹
۱۸۷	۲۲۳	۶۸۴	۲۰۹	۴۵۳	۱۷۰
۱۸۸	۲۲۴	۶۸۵	۲۱۰	۴۵۴	۱۷۱
۱۸۹	۲۲۵	۶۸۶	۲۱۱	۴۵۵	۱۷۲
۱۹۰	۲۲۶	۶۸۷	۲۱۲	۴۵۶	۱۷۳
۱۹۱	۲۲۷	۶۸۸	۲۱۳	۴۵۷	۱۷۴
۱۹۲	۲۲۸	۶۸۹	۲۱۴	۴۵۸	۱۷۵
۱۹۳	۲۲۹	۶۹۰	۲۱۵	۴۵۹	۱۷۶
۱۹۴	۲۳۰	۶۹۱	۲۱۶	۴۶۰	۱۷۷
۱۹۵	۲۳۱	۶۹۲	۲۱۷	۴۶۱	۱۷۸
۱۹۶	۲۳۲	۶۹۳	۲۱۸	۴۶۲	۱۷۹
۱۹۷	۲۳۳	۶۹۴	۲۱۹	۴۶۳	۱۸۰
۱۹۸	۲۳۴	۶۹۵	۲۲۰	۴۶۴	۱۸۱
۱۹۹	۲۳۵	۶۹۶	۲۲۱	۴۶۵	۱۸۲
۲۰۰	۲۳۶	۶۹۷	۲۲۲	۴۶۶	۱۸۳
۲۰۱	۲۳۷	۶۹۸	۲۲۳	۴۶۷	۱۸۴
۲۰۲	۲۳۸	۶۹۹	۲۲۴	۴۶۸	۱۸۵
۲۰۳	۲۳۹	۷۰۰	۲۲۵	۴۶۹	۱۸۶
۲۰۴	۲۴۰	۷۰۱	۲۲۶	۴۷۰	۱۸۷
۲۰۵	۲۴۱	۷۰۲	۲۲۷	۴۷۱	۱۸۸
۲۰۶	۲۴۲	۷۰۳	۲۲۸	۴۷۲	۱۸۹
۲۰۷	۲۴۳	۷۰۴	۲۲۹	۴۷۳	۱۹۰
۲۰۸	۲۴۴	۷۰۵	۲۳۰	۴۷۴	۱۹۱
۲۰۹	۲۴۵	۷۰۶	۲۳۱	۴۷۵	۱۹۲
۲۱۰	۲۴۶	۷۰۷	۲۳۲	۴۷۶	۱۹۳
۲۱۱	۲۴۷	۷۰۸	۲۳۳	۴۷۷	۱۹۴
۲۱۲	۲۴۸	۷۰۹	۲۳۴	۴۷۸	۱۹۵
۲۱۳	۲۴۹	۷۱۰	۲۳۵	۴۷۹	۱۹۶
۲۱۴	۲۵۰	۷۱۱	۲۳۶	۴۸۰	۱۹۷
۲۱۵	۲۵۱	۷۱۲	۲۳۷	۴۸۱	۱۹۸
۲۱۶	۲۵۲	۷۱۳	۲۳۸	۴۸۲	۱۹۹
۲۱۷	۲۵۳	۷۱۴	۲۳۹	۴۸۳	۲۰۰
۲۱۸	۲۵۴	۷۱۵	۲۴۰	۴۸۴	۲۰۱
۲۱۹	۲۵۵	۷۱۶	۲۴۱	۴۸۵	۲۰۲
۲۲۰	۲۵۶	۷۱۷	۲۴۲	۴۸۶	۲۰۳
۲۲۱	۲۵۷	۷۱۸	۲۴۳	۴۸۷	۲۰۴
۲۲۲	۲۵۸	۷۱۹	۲۴۴	۴۸۸	۲۰۵
۲۲۳	۲۵۹	۷۲۰	۲۴۵	۴۸۹	۲۰۶
۲۲۴	۲۶۰	۷۲۱	۲۴۶	۴۹۰	۲۰۷
۲۲۵	۲۶۱	۷۲۲	۲۴۷	۴۹۱	۲۰۸
۲۲۶	۲۶۲	۷۲۳	۲۴۸	۴۹۲	۲۰۹
۲۲۷	۲۶۳	۷۲۴	۲۴۹	۴۹۳	۲۱۰
۲۲۸	۲۶۴	۷۲۵	۲۵۰	۴۹۴	۲۱۱
۲۲۹	۲۶۵	۷۲۶	۲۵۱	۴۹۵	۲۱۲
۲۳۰	۲۶۶	۷۲۷	۲۵۲	۴۹۶	۲۱۳
۲۳۱	۲۶۷	۷۲۸	۲۵۳	۴۹۷	۲۱۴
۲۳۲	۲۶۸	۷۲۹</			

نقشه چهارم

بهین فهرست دفاتر مذات ایکست شایع و نظایر متعلق او کے
مستخرج ہیں

فہرست دفاتر ایکست شایع

نشان نظیر	نشان نظیر	نشان نظیر
دفتر ایکست شایع	...	دفتر ایکست شایع
دفتر ۱۹ - صمن ۳	...	۱۱۲
دفتر ۱۹ - صمن ۱۳	...	۱۲۰
دفتر ۱۹ - صمن ۱۴	...	۱۵۹
دفتر ۱۹ - صمن ۱۵	...	۳۲۲

فہرست مذات معہ ضمیمہ نظایر متعلقہ ایکست شایع

نشان نظیر	نشان نظیر	نشان نظیر
نقشہ شایع صمدی و سبیل القادریا پانچر زک	...	۵۲
۵۲	...	۵۲
۴۳۳	...	۴۳۳

نمبر	نشان	توضیحات
۲۱۶	...	۱-۹۰۰-نیمه
۲۱۶	...	۱-۹۰۰-نیمه
۱۳۳	...	۱-۸۰۰-نیمه
۵۹۲	...	۲-۳۰۰-نیمه
۳۹	...	۲-۱۰۰-نیمه
۱۳۰	در مقدمه مستقرات	
۵۲	...	۲-۱۵۰-نیمه
۵۲	...	۲-۱۰۰-نیمه
۵۲	۲-سرخی بنام سحر	
۵۲	۲-گنجینه گر بنام گنجینه گر	
۲۸۳	...	۲-۱۰۰-نیمه
۲۸۳	۱-چند بنام راجه دیال	۲-۱۵۰-نیمه
۲۸۳	۲-گلزاری بنام جود و نفعین	
۲۸۳	۳-صبا حکمران بنام داد و بهمانی	
۵۲۳	...	۲-۱۸۰-نیمه
۵۲۴	...	۲-۱۹۰-نیمه

الفصل پنجم

جسمین فہرست دفعات ایک شیوع و نظائر متعلق دفعات کو
 دفعات ہم مضمون ایک شیوع و نظائر متعلق دفعات کو

نشان دفعات	نشان نظیر	دفعات
۱۴	۱- راجو باو بنام کرشنار اور ام چندر	۱۴۰
۱۴	۲- متن جی داسی بنام رام نرائن لکھن	۱۴۰
۱۴	۳- کلیمان مل بنام ساقہ بھاگوتی	۱۴۰
۱۴	۴- جینا بھتہ بنام سید محمد	۱۴۰
۱۴	۵- محمد عوض بنام بر جلال	۱۴۰
۱۴	۶- سکھ رام چندر بنام وشنانت	۱۴۰
۱۴	۷- نچو بھائی بنام کرشن بھائی	۱۴۰
۱۴	۸- والا جی سیسی جی بنام تاسن	۱۴۰
۱۴	۹- مہا دا جی بنام دنامک جی	۱۴۰
۱۴	۱۰- ونپت سنگھ بنام وگکار شاد	۱۴۰
۱۴	۱۱- باسا ور وغیرہ بنام کالکابا	۱۴۰
۱۴	۱۲- ستر اکھار جی بنام وشرام ہس گودا	۱۴۰

نشان و صفات	نشان نظیر	نشان و صفات
افند ۱۰۰۰	۱۳- نامین لکین بنام انت یا باج	دفعه ۱۰۰۰
۱۶	۱۴- ترا سلا یا پیٹی بنام کرو و یا باجی	۱۴۰
۱۶	۱۵- درشن سنگ بنام منت	۱۴۰
۱۶	۱۶- رام تی بنام رام سنگی کنور	۱۴۰
۱۶	۱۷- رام دولا ری کنور بنام خاکر راس	۱۴۰
۱۶	۱۸- کرن بنام رام لال	۱۴۰
۱۶	۱۹- آیدیل بولی رام بنام داؤد بن پٹوسیا	۱۴۰
۱۶	۲۰- لکھاؤد و دلباس بنام تارا سیدام چند	۱۴۰
۱۶	۲۱- لالو بجالی بنام سر چند بانی امرت	۱۴۰
۱۶	۲۲- اوگر سنگ بنام ابلا گسی کنور	۱۴۰
۱۶	۲۳- ایوٹک کا دوا بنام زہری یا باجی	۱۴۰
۱۶	۲۴- احمد بخش بنام گوند سنه	۱۴۰
دفعه ۱۸	...	۱۴۰
۱۸	۲۵- سکھ رام چند بنام دشنا انت	۱۴۰
	۲۶- چو بجالی بنام کرشن بجالی	۱۴۰
۲۱
۲۲
۲۶
۱۴۸

نشان نفیس	نشان نفیر	دفتر انعام و احسان
دفتر ۲۹	دفتر ۱۳۰
۲۹	۳- کلیان مل بنام مسعود بجاگونی	۱۳۰
۲۹	۴- رجبناخته بنام سید محمد	۱۳۰
۲۹	۵- محمد عوض بنام بر جلال	۱۳۰
دفتر ۵۰	۱۳۰
۵۰	۱- راجو بابو بنام کرشن نار اورام حیدر	۱۳۰
۵۰	۱۹- اسید مل محبی رام بنام داؤد بن دهنو بی	۱۳۰
۵۰	۲۰- کھاندو د ولب داس بنام تارا چند رام چند	۱۳۰
۵۰	۲۱- لالو بجالی بنام سر چند بانی امرت	۱۳۰
۵۰	۲۲- اوگر سنگه بنام ابلاکھی کنور	۱۳۰
۵۰	۲۳- سچولانا ناخته بنام بلدیو	۱۳۰
نقشہ		
جسین فہرست دفاتر و ذات صنمیدہ ایکٹ ۱۹۷۷ء و نظائر متعلق و متاخر		
یا نوفا محض نمونہ ایکٹ ۱۹۷۷ء سنہ ۱۹۷۷ء		
فہرست دفاتر ایکٹ ۱۹۷۷ء متعلق		

فہرست قذات ضمیمہ ۱۰ ایکٹ ۱۵۰۰ عرصہ نظام

نشان قذات	نشان نظیر	نشان قذات
۲۸۳	۵- ملوک چند بنام سدارام	۱۳۱۶
۲۸۳	۶- پھول بکسور بنام جگیشور رائے	
۲۸۳	۸- بدری پرشاد بنام محمد یوسف	
۲۸۳	۹- بیونی بنام ہبگوان سہاسے	
۲۸۳	۱۰- رستیکے کو بانام ناتوہی	
۲۳۵	۱۵- سولنگر بن چند بنام جوگن نارن	
۲۸۳	۶- رائے سرباشی بنام شکرانی رپ کور	۱۳۱۶ ضمیمہ ۲
۵۴۱	...	۱۵۲۱ ضمیمہ ۲
۶۰۱	...	۱۵۳۱ ضمیمہ ۲
۵۶۲	...	۱۵۸۱ ضمیمہ ۲
۵۳۸	...	۱۵۹
۶۲۹	...	۱۶۰
۲۵۸	...	۱۶۱
۱۰۳	...	۱۶۳
۱۰۸	...	۱۶۴
۲۲۴	...	۱۶۵
۲۳۵	...	۱۶۵
...	...	۱۶۶

شماره کتاب	نشان نویسنده	نشان نویسنده
۳۲۸	...	۱۶۶
۵۹۲	...	۱۶۵
۲۳۵	۳- گلاب داس بنام مکشمن پرا	۱۶۱
۳۹۳	...	۱۶۱
۳۹۹	...	۱۶۱
۳۹۹	...	۱۶۱
۳۶۱	...	۱۶۱
۳۱۳	...	۱۶۲
۴۲۳	...	۱۶۳
۲۵۴	...	۱۶۳
۲۱۰	...	۱۶۵
۵۲۵	...	۱۶۴
۵۹۹	...	۱۶۶
۲۳۰	...	۱۶۸
۲۳۰
۲۳۵	۱- رام بن بنام مدو علی	"
۲۳۵	۲- چودھری بیچہ چند بنام بهلری	"
۲۳۵	۳- چندر گری بنام بکونی پورسور	"
۲۳۵	۴- فیض بنام غلام حسین	"
۲۳۵	۵- پریمکار راو بنام پوسنقا	"

نشان	نشان نظیر	نشان
۲۳۵	۶۰- بنام لالہ رام	۲۳۵
۲۳۵	۶۱- بہاری لال بنام ساکرام	۲۳۵
۲۳۵	۶۲- چھوٹے لال بنام نامک چند	۲۳۵
۲۳۵	۶۳- چھوٹی کھنڈ بنام سہتی ہتھام ہالو	۲۳۵
۲۳۵	۶۴- رام دتار بنام اجود ہیا سنگھ	۲۳۵
۲۳۵	۶۵- کالی پرسنہ ہزار بنام ہیر لال نڈل	۲۳۵
۲۳۵	۶۶- دلی لڈن بنک بنام آرچرڈ	۲۳۵
۲۳۵	۶۷- لکھنوی بی بنام ہشتی رام	۲۳۵
۲۳۵	۶۸- حسین بخش بنام امی ڈی بیج	۲۳۵
۲۳۵	۶۹- دھنکرت بن چند بنام جوگن رتن	۲۳۵
۲۳۵	۷۰- دھنکرت بنام مٹلے	۲۳۵
۲۳۵	۷۱- استول بنام مٹلے	۲۳۵
۲۳۵	۷۲- ہر سر رام بنام گاڈرنر	۲۳۵
۲۳۵	۷۳- رام سندرسا دیال بنام گوئی	۲۳۵
۲۳۵	۷۴- الودا پرشاور بنام قربان علی	۲۳۵
۲۳۵	۷۵- بیج خورشید حسین بنام بی ناظمہ	۲۳۵
۲۳۵	۷۶- سوریا پرشکار بنام بیانا سانی	۲۳۵
۲۳۵	۷۷- گلاب داس بنام کشمن پیار	۲۳۵
۲۳۵	۷۸- ریشو غلام ساہو بنام رجت سین	۲۳۵
۲۳۵	۷۹- دلی کوہ بنام دی دی ماری	۲۳۵

نشان	نشان	نشان
۲۳۵	۲۶- در بجا که در کتب نام برده شده است	۲۳۵
۲۳۵	۲۸- در کتب نام برده شده است	۲۳۵
۲۳۵	۲۹- در کتب نام برده شده است	۲۳۵
۲۳۵	۳۰- در کتب نام برده شده است	۲۳۵
۲۳۵	۳۱- در کتب نام برده شده است	۲۳۵

نقشه

همین فرست فعات و نظائر ایکٹ اول شائع قانون شہادت
معلقہ ضابطہ دیوانی جدید ایکٹ شائع شدہ فعات ایکٹ شائع
جسکے پیشے و فعات ایکٹ اول شائع لکھی گئی ہیں سندرج ہیں

نشان	نشان	نشان
۱۳۱	۱- معنی لفظ دستاویز	۱۳۱
۱۳۱	۲- معنی لفظ شہادت	۱۳۱
۱۳۱	۳- معنی لفظ واقعہ	۱۳۱

نشانی و نشانی اول و نشانی دوم و نشانی سوم	نشان نظیر	نشانی و نشانی اول و نشانی دوم و نشانی سوم
۱۳	وقفه ۱۳
۱۴	۱- ترکیب بهکهایابی بنام و بیاسید	۱۴
۱۵	وقفه ۱۵
۱۶	۱۰- برچندر مانگنا بنام هر چند	۱۶
۱۷	۱۱- لوزر زرا بنام و در کالان	۱۷
۱۸	۱۸
۱۹	۱۹
۲۰	۱- شوپال بنام فادوم حسین	۲۰
۲۱	۲۱
۲۲	۲۲
۲۳	۲۳
۲۴	۲۴
۲۵	۲۵
۲۶	۲۶
۲۷	۲۷
۲۸	۲۸
۲۹	۲۹
۳۰	۳۰
۳۱	۱- ملکه منظر بنام هفت	۳۱
۳۲	۳۲
۳۳	۳۳
۳۴	۳۴

شماره ثبت شرکت	نشان فیه	دفتره
۶۳	استاد پاتر بنام ابناسیج رت	۱۳۱
۶۵	...	۱۳۱
۶۶	...	۱۳۱
۶۷	...	۱۳۱
۶۸	...	۱۳۱
۶۹	...	۱۳۱
۷۰	...	۱۳۱
۷۱	...	۱۳۱
۷۲	...	۱۳۱
۷۳	...	۱۳۱
۷۴	...	۱۳۱
۷۵	...	۱۳۱
۷۶	...	۱۳۱
۷۷	...	۱۳۱
۷۸	...	۱۳۱
۷۹	...	۱۳۱
۸۰	...	۱۳۱
۸۱	...	۱۳۱
۸۲	...	۱۳۱
۸۳	...	۱۳۱
۸۴	...	۱۳۱
۸۵	...	۱۳۱
۸۶	...	۱۳۱
۸۷	...	۱۳۱
۸۸	...	۱۳۱
۸۹	...	۱۳۱
۹۰	...	۱۳۱
۹۰	۶- حاجی و کر یا بنام حاجی محمد قاسم	۱۳۱
۹۰	۱۲- ابلا که راس بنام و لیال بر	۱۳۱
۹۰	۱۳- محمد بن دود و کر یا بنام و لیال بر	۱۳۱

نشان بنام	نشان نظیر	نشان بنام
دفقه ۹۱	دفقه ۱۳۱
۹۲	۱۳۱
۹۳	۳- نداشتن اندر پال بنام سوئی لال	۱۳۱
۹۴	۴- مورن بنام شوبی بی	۱۳۱
۹۵	۵- بنایا بنام سندر داس	۱۳۱
۹۶	۸- پچمن براس بنام اکبر خان	۱۳۱
۹۷	۹- پوگور بنام بنگ آف بنگال	۱۳۱
۹۸	۱۳- مبدل مونی رام بنام داوین هوندی	۱۳۱
۹۹	۱۴- حکر چن بنام بیر لال	۱۳۱
۱۰۰	۱۱- انبکارت بنام سکمه سنی گور	۱۸۰
دفقه ۹۳	۱۳۱
۹۴	۱۳- دیو جیت بنام پتیر	۱۳۱
۹۵	۱۳۱
۹۶	۱۳۱
۹۷	۱۳۱
۹۸	۱۳۱
۹۹	۱۳۱
۱۰۱	۱۸۰
۱۰۲	۱۸۰

نشان قلم	نشان قلم	نشان قلم
۱۰۰	۳- آرمونیایم با یک سون مانی	دفعه ۱۰۳
۱۰۰	۴- رن کنور نام بیون سنگ	۱۰۲
۱۰۰	۵- عید الکیم نام بیون سنگ	۱۰۳
۱۰۰	۶- سونشی سید انام جوهری شنبان کنور	۱۰۲
۱۰۰	۷- آرمونیایم منزل نام یکیشتر است	۱۰۲
۱۰۰	۸- یونام کاشی رام	۱۰۳
۱۰۰	۹- راجه بابو نام کرتنا اورام پند	۱۰۳
۱۰۰	۱۰- سید مال بد مالک نام مارک لسا	۱۰۳
۱۰۰	۱۱- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۲- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۳- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۴- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۵- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۱۶- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۷- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۸- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۱۹- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۲
۱۰۰	۲۰- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۱- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۲- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۳- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۴- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۵- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۶- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۷- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۸- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۲۹- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳
۱۰۰	۳۰- سونشی سید انام بیانی نام ویدایا	۱۰۳

نشان غیر	نشان	نشان
دفعه ۱۰۰	۱۰۰	دفعه ۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۸
۱۰۰	۱- پیر شیر آبیام شیر سره شکر	۱۰۸
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۸
۱۰۰	۱۰۰	۱۱۰
۱۰۰	۳- تاراخیدیر خید نام گلشن جوانی	۱۱۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۱۲
۱۰۰	۱۰۰	۱۱۲
۱۰۰	۱۰۰	۱۱۲
۱۹۳	۱۰۰	۱۱۸
۱۹۳	۱۰۰	۱۱۹
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۰
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۱
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۲
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۳
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۴
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۵
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۶
۱۹۳	۱- حاجی محمد یون بنام عبدالکریم	۱۲۶
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۷
۱۹۳	۱۰۰	۱۲۸

نشان تجاری	نشان تجاری	نشان تجاری
۱۳۹	...	۱۳۹
۱۳۰	...	۱۳۰
۱۳۱	...	۱۳۱
۱۳۲	...	۱۳۲
۱۳۳	...	۱۳۳
۱۳۴	...	۱۳۴
۱۳۵	...	۱۳۵
۱۳۶	...	۱۳۶
۱۳۷	...	۱۳۷
۱۳۸	...	۱۳۸
۱۳۹	...	۱۳۹
۱۴۰	...	۱۴۰
۱۴۱	...	۱۴۱
۱۴۲	...	۱۴۲
۱۴۳	...	۱۴۳
۱۴۴	...	۱۴۴
۱۴۵	...	۱۴۵
۱۴۶	...	۱۴۶
۱۴۷	...	۱۴۷
۱۴۸	...	۱۴۸

شماره ثبت	نشان تغییر	تاریخ ثبت
۱۵۰	...	۱۹۳۳
۱۵۱	...	۱۹۳۳
۱۵۲	...	۱۹۳۳
۱۵۳	...	۱۹۳۳
۱۵۴	...	۱۹۳۳
۱۵۵	...	۱۹۳۳
۱۵۶	...	۱۹۳۳
۱۵۷	...	۱۹۳۳
۱۵۸	...	۱۹۳۳
۱۵۹	...	۱۹۳۳
۱۶۰	...	۱۹۳۳
۱۶۱	...	۱۹۳۳
۱۶۲	...	۱۹۳۳
۱۶۳	...	۱۹۳۳
۱۶۴	...	۱۹۳۳
۱۶۵	...	۱۹۳۳
۱۶۶	...	۱۹۳۳

فہرست

بسمین فہرست سرکاریات ہائی کورٹ ممالک مغربی شہابی و دیوانی
 بعد نشان فہرست ایکٹ شہابی کے نیچے وہ لکھا گیا ہے غیت اس
 بات کے کہ وہ کس بار میں ہو مندرج ہے

نشان سرکار	فہرست اس بات کی کہ کس بار میں ہے
۱۔ سرکار نمبر ۱۵۱۵ کہ کورٹ شہابی و دیوانی	۱۷ دفعہ
۲۔ سرکار ہائی کورٹ ممالک مغربی شہابی نمبر ۱۲۲۲ سرکار اپریل شہابی	۲۹۹
۳۔ سرکار ہائی کورٹ ممالک مغربی شہابی نمبر ۱۲۲۲ سرکار اپریل شہابی	۲۸۷
۴۔ سرکار ہائی کورٹ ممالک مغربی شہابی نمبر ۱۲۲۲ سرکار اپریل شہابی	۲۸۷
۵۔ سرکار ہائی کورٹ ممالک مغربی شہابی نمبر ۱۲۲۲ سرکار اپریل شہابی	۳۱۹
شرح سرکار و راہ گواہان مخالفت خبر گیری جانور و دیوانی مقالہ زیر ترقی مصاب حکمیر پانٹ یا پشی حکمیر پانٹ زینہ رمی متعلقہ مالک و دیوانی کیا کریں نیلام امر اشی صاب حکمیر کو کرنا جانر ہے اس سرکار کے ذریعہ سے سرکار نمبر ۱۲۲۲ سرکار ۱۴ دسمبر شہابی پیکار متعلقہ مالک نیلام عدالتہ سے دیوانی ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی سے	

نشان سرکلر	کیفیت اس بات کی کہ کس ٹیو میں ہے
۳۱۶	<p>متعلق کیا گیا۔ در باب سائینکٹھاس نیلام متعلقہ دفعہ ۱۳۰-۱۳۱ ایکٹ۔ شائع شدہ متعلق دفعہ ۲۱ و ۲۲ ایکٹ ۳ شہ عیسوی قانون جربری - در باب حبس جاسے نقل سائینکٹ نیلام محکمہ جربری میں بات تقرر رسیدور جائیداد انشالو سے دیوالیہ - در باب قواعد جراسے بند کوشن بموجب باب ۴۵ متعلق دیوالیہ در باب ضمانت و اخراجات و جربر مقدمات اپیل ولایت -</p>
۳۱۷	<p>نقل سرکلر فورٹ ولیم ہنگالہ دیوالی نمبر ۳۰ مورخہ ۱۰ دسمبر سے نقل وفات ۲۱ و ۲۲ ایکٹ ۳ شہ عیسوی قانون جربری سرکلر نمبر ۳۰ مورخہ ۱۰ جنوری شہ عیسوی</p>
۳۵۲	<p>سرکلر آرڈو نمبر ۴۰۰، ۲۰ اپریل شیخ ہانی کورٹ مالک مغربی شمالی ۹- سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۱۰ جنوری شہ عیسوی - ۱۰- قواعد مجوزہ عدالت ایلی کورٹ مالک مندرجہ گورنمنٹ گزٹ آرڈو مورخہ ۲۸ دسمبر شہ عیسوی -</p>
۳۰۰	<p>۹- سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۱۰ جنوری شہ عیسوی - ۱۰- قواعد مجوزہ عدالت ایلی کورٹ مالک مندرجہ گورنمنٹ گزٹ آرڈو مورخہ ۲۸ دسمبر شہ عیسوی -</p>
۶۱۱	<p>۹- سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۱۰ جنوری شہ عیسوی - ۱۰- قواعد مجوزہ عدالت ایلی کورٹ مالک مندرجہ گورنمنٹ گزٹ آرڈو مورخہ ۲۸ دسمبر شہ عیسوی -</p>

نقشہ

بہمین فہرست احکام لوکل گورنمنٹ و گورنمنٹ ہندوستان دفاتر
ایکٹیشن جسکے نیچے دو لکھی گئی سہ کیفیت اس بات کے
کہ وہ کسٹن مین مین مستند بن ہین

نشان حکم کیفیت اس بات کی کہ کسٹن مین

- | | | |
|--------------------------------|-----|----------------------------------|
| ۱۔ حکم لوکل گورنمنٹ نمبر ۵۲۲ | ۳۷ | حاضر ہونا و درخواست نمٹان |
| ۱۰ جولائی ۱۸۵۷ء عیسوی۔ | | مقبولہ۔ |
| ۲۔ آئینار لوکل گورنمنٹ سورہ | ۱۳۰ | پتہ بات یہ عادی پانچ سال بعد |
| ۱۰ جولائی ۱۸۵۷ء عیسوی۔ | | پچاس روپیہ لگان سالانہ ہر |
| | | سے معاف کیے گئے۔ |
| ۳۔ حکم گورنمنٹ نمبر ۱۸۵۷ عیسوی | ۱۳۰ | دستادیر و معیت نامہ ہاں پست |
| ۱۰ جولائی ۱۸۵۷ء عیسوی | | معاف ہے۔ |
| | | آؤر کابین نامہ مہر نامہ جو بااؤر |
| | | سے متعلق ہون و وجہی ہاں پست |
| | | معاف ہین۔ |
| | | آؤر بجز اون دستادیرات کے |

نشان حکم		کیفیت اس بات کی کہ وہ کس باوقین
<p>۳۰۔ اشتہار لوکل گورنمنٹ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۶۹ء عیسوی کے</p> <p>۱۔ حکم اکتوبر ۱۸۶۹ء عیسوی - نمبر ۶۰۵</p> <p>۵۔ اشتہار لوکل گورنمنٹ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۶۹ء عیسوی - نمبر ۶۰۴</p> <p>۶۔ حکم لوکل گورنمنٹ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۶۹ء عیسوی - نمبر ۵۲۳</p> <p>۷۔ حکم گورنمنٹ نمبر ۳۹۶۶ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۶۹ء عیسوی -</p> <p>گزارت سرکاری مورخہ ۶ دسمبر ۱۸۶۹ء عیسوی -</p>	<p>۳۳۶</p> <p>۳۳۸</p> <p>۵۳۹</p> <p>۳۳۳</p>	<p>تصیح ایکٹ ۱۸۶۹ء عیسوی کے</p> <p>ضمیموں میں ہے کوئی دستاویز</p> <p>قابل حصول اسٹامپ کے نہیں ہے</p> <p>دربارہ فہمائش مدیونان نسبت</p> <p>دینے درخواست دیوالیہ -</p> <p>شرح خوراک قیدیان مدیونان</p> <p>ڈگری -</p> <p>اختیارات صاحب الیڈر کیٹ خزل</p> <p>افسر وثیقہ کو عطا ہوئے -</p> <p>درباب رسوم کورٹ فیس متعلقہ</p> <p>درخواست ہائے اپیل -</p>

فہرست

ہمین فہرست دفعات ایک ششماہی جو دفعات کہ برٹش انڈیا سے
متعلق کی گئی سہ نشان دفعات ایک ششماہی و ایک ششماہی کے
کہ سننے دفعات مذکور متعلق ہیں

دفعہ ۱۱	دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۰ ششماہی	دفعہ ۱۳
دفعہ ۱۱	دفعہ ۱۲ ایکٹ ۱۰ ششماہی	دفعہ ۱۳
دفعہ ۱۲	دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۰ ششماہی	دفعہ ۱۴
دفعہ ۱۳	دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۰ ششماہی	دفعہ ۱۵
دفعہ ۱۴	دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۰ ششماہی	دفعہ ۱۶
دفعہ ۱۵	دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۰ ششماہی	دفعہ ۱۷

ششماہی

فہرست ہذا کے ہر نقشہ میں ہر نقشہ کے شروع میں جو نمبر لکھا گیا ہو اس کے ساتھ نشان
دہن کے کلر اپن جو دفعہ ایک ششماہی کے پتہ ترتیب و اہلیت شمار انکار و کوشش ہیں

نصرتی

کتابخانه

مقررہ حسب ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت قانون سپریم و سب
 روم عدالت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت
 و سب کے تحت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت ایکٹ ۱۸۶۹ء کے تحت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بعض اجتماع و ترمیم اون قوانین کے جو ضابطہ کے تحت

دیوانی سے متعلق ہیں

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قوانین جو ضابطہ عدالتی دیوانی سے متعلق ہیں جمع و ترمیم کیے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مراتب ابتدائی

وَقَعُهُ اَبُوهُم مَضْمُونٌ وَقَعُهُ ٣٨٥ و ٣٨٦ اَيْكِيَّتُ شَيْءٍ وَقَعُهُ ٣٨٧ اَيْكِيَّتُ شَيْءٍ
بِأَرْزِهِ كَيْفَ اَيْكِيَّتُ مَجْمُوعَةٍ خُصَالَتُهُ دِلْوَانِي كَمَا جَا اَدْرِي اَيْكِيَّتُ كَلِمَةِ اَلْكَوْبَرِ شَيْءٍ سَعْدٍ نَافِذِهِ

ویسے

یہ دفعہ اور دفعہ تمام قریش اہل سے متعلق ہے دیگر دفعات کی قریش انبیاء و پیغمبر علیہ السلام سے متعلق ہیں۔

سند اب فرست بجا تشریح ایکٹ، استثنیٰ میں ہے متعلق ہیں۔
 وقوعہ ۲، ہم منعمون دفعہ ۴، ایکٹ ۱۳۸۷، ایکٹ ۱۳۸۸، ایکٹ ۱۳۸۹، اس
 ایکٹ میں اگر منعمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر غلط نہ ہو تو۔

ایکٹ میں اگر منعمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر غلط نہ ہو تو۔
 باب کے تحت سے اسی مجموعہ کا باب مراد ہے۔

اب کے لفظ سے اسی مجموعہ کا باب مراد ہے۔

اب کے بعد اسی جوش و خروش سے اپنی بیوی صاحبہ کو لے کر گھر آیا۔

منہج و فلسفہ و مذہب کی روشنی میں ان بارگاہی کتابوں پر

مرا و چون که ده عدالت اس جمیع عین مبارکین مدد کس و نام که در این

ایک الٹ ہائی کورٹ کو معمولی اختیارات سے نواز دینا کیلئے ان کی ضرورت تھی۔

اور دوسرے حالت کی اپنی جو حدالت منقطع ہو کر دوسرے حالت سے اور بھی اجڑا ہوا حالت مثلاً البیاض

اس مجموعہ کی اغراض کو بشمول حالت اپنی کوہرے اور عدالت ضلع کے ماحول کے بھی

اس شخص کو مراد چوکی دوسرے شخص کی طرف سے عبدالت میں حاضر

پہلے ریاض و حساب و دیگر علوم پر توجہ دے کر پھر دینی علوم پر توجہ دے

۱۰۰ سوال جواب لڑنے کی ہوا اور نیکو سیریں ہرگز نہیں کریں

لفظ کو نیست یا نیست میں ہر دو معنی آ رہے ہیں اور یہ دونوں صورتیں دراصل ایک ہی ہیں۔

یا اویں لیلیٰ انجام دے جاوے کہ تو نہ کر کیا ہو جو نہ کرنا اندوہ میں جہود کو اور سب جہود کو

تغیہ کلکٹر و برہمہ ڈارم لوچو کلکٹر مالکہ اری اراجی کی سلسلہ عیسول لویا کاسیہ و

غفلت و غریبی سے مراد یہ باطنی رابطہ اولیائی ہے کہ گونا گونا گویا یہ نسبت کسی عمومی یا خصوصی چیز کو

وہاں میں بھی ایسا ہی ہے۔ یہ فیصلہ سب سے پہلے اس کا تعلق عدالت سے کیا جاتا ہے۔

کے لئے یہ لکھنا کہ اس طرح کے لوگوں کو کیا پڑے؟

کوبی حدیثی یا اپنی درو با پس کمی

و حقیقت مناسب بی هر لذت بود و یا بی روستا نوی که سرحد کرد و یا کوه را که در حد

[illegible]

لغة حکم سرایچہ ادا کیا تھا کہ ہر کسی کیلئے عداویہ الی امر دے دے اور اس میں لری سب سے بڑی

لفظ تجویز سے وہ بیان حاکم عدالت کا مراد ہے جس میں کسی ڈگری یا حکم کی وجہ سے کسی جان سے عدالت کا عہدہ دار اجلاس کشیدہ مراد ہے۔

اقتدار دیون ڈگری سے ہر شخص مراد ہے جس پر ڈگری یا حکم صادر ہوا ہو۔

لفظ ڈگریدار سے ہر شخص مراد ہے جس کے حق میں ڈگری یا کوئی حکم لائق اجراء صادر ہوا ہو اور وہ شخص جس کے حق میں ڈگری یا ایسا حکم منقل کیا جائے اس تعریف میں داخل ہے۔

لفظ تحریر میں سید اور پتھر کا چھپا ہوا شامل ہے اور لفظ تحریر میں سید اور پتھر کا چھپا ہوا شامل ہے لفظ و خطی میں علامت کیا ہوا داخل ہے جب کہ شخص علامت کرنا والا اپنا نام نہ لکھ سکتا ہے۔

اس لفظ میں منقش ہونا نام شخص اشار الیہ کا شامل ہے۔

عدالت ریاست غیر سے وہ عدالت مراد ہے جو برٹش انڈیا کی حدود کے باہر ہو اور برٹش انڈیا کے اندر اختیار نہ رکھتی ہو اور خباب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو حکم و مقرروں کی ہو۔

فیصلہ ریاست غیر سے ریاست غیر کی عدالت کا فیصلہ مراد ہے۔

لفظ عہدہ افسر کاری سے مراد ہر شخص کے جو پنجہ اقسام مندرجہ ذیل کو کسی قسم میں داخل ہوئے۔

جرح۔

ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا ہر ملازم متعدد۔

ملکہ معظمہ کی افواج برہمنی بحری کا ہر عہدہ انکیشن باقیہ جو گورنر کے زیر حکم نہ ہوں یا نہ ہوں۔

عدالت کا ہر ایک اہلکار جس کو باعتبار اپنے منصب کے کسی امر قانونی یا امر واقعہ کی تحقیق کرنا یا اس کی کیفیت بیان کرنا یا کسی تنازعہ کا مرتبہ تصدیق کرنا یا اس پر پاس دینا یا کسی امر کا حکم دینا یا قبضہ و صلحہ کرنا یا کسی حکم عدالت کی تعمیل کرنا یا کسی کو حلف دینا یا ایک زبان دوسری زبان میں بتانا یا عدالت کو آداب نظام رکھنا ضروری اور ہر شخص کے جو عہدہ

نہ کرے وہ میں کسی عہدہ کے انجام دینے کا اختیار یا مخصوص عدالت سے عطا ہوا ہو۔

ہر شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو جس کا اعتبار کسی شخص کو قید کرنے یا قید میں رکھنے کا اور کو اختیار ہو۔

۳۰۔ لفظ لکری منسوب دکن سے ہے۔ لکری شہر ہے۔ لکری شہر کے نام سے لکری منسوب ہے۔ لکری شہر کے نام سے لکری منسوب ہے۔

۵۔ اگر کسی شخص نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو اس کے لئے ایک سو تیس ہزار سال کی عذاب ہے۔ اگر کسی شخص نے ایک شخص کو زخمی کر دیا تو اس کے لئے ایک سو تیس ہزار سال کی عذاب ہے۔ اگر کسی شخص نے ایک شخص کو مار مار کر ہلاک کر دیا تو اس کے لئے ایک سو تیس ہزار سال کی عذاب ہے۔ اگر کسی شخص نے ایک شخص کو گھر سے نکال دیا تو اس کے لئے ایک سو تیس ہزار سال کی عذاب ہے۔ اگر کسی شخص نے ایک شخص کو گھر سے نکال دیا تو اس کے لئے ایک سو تیس ہزار سال کی عذاب ہے۔

تقریباً دو ہزار حصے میں اسے بیس سال تک منقسم کیا گیا ہے اور اس میں ایک سو تیس حصے
شمالی افریقہ میں ہیں۔

[illegible]

۱۰۰۔ اگر ایڈگری آئے، ایک شیخ شریع ہوئی اور بنام و فہماذ ایک شیخ بنایا، مہم ہوئی تو بنی مہم ہو کر بنایا، یعنی شیخ ہو اس ایک شیخ شریع ہو چاہے ایسے مکمل معنی خیر اسم کا بن لیں شیخ
تغیر کسی مہم بننے کی لائی شیخ معنی اسم کا ایک لفظ لایا، پورے نمبر ۱۱۰۴ پر لکھا ہے شیخ کا معنی ہے
۱۰۱۔ مہم کے وقت فہماذ ایک شیخ کے دائرہ کو وقت فہماذ ایک شیخ کے دائرہ کے فیصلہ سے ہوا اور
۱۰۲۔ اصل سے قواعد ایک شیخ شریع معنی فہماذ اسم کا ایک لفظ کو کر کے متعلق ہیں۔^۴

مجموعہ کی مغل قوانین مندرجہ ذیل تک بھی بائیکاٹ یعنی۔
میرالک متوسطہ کی عدالتوں کا ایکٹ متعارف نہ ہو۔

ایکٹ نمبر ۴ بابت شیخ -
 فلک ادومہ کی دیوانی عبداللہ کا ایکٹ مضمر و شیخ -

پہلا حصہ

الاشات علی العنوم

پہلا باب

عَدَّ التَّوْنُ كَيْ خِيَارِهَا وَنَزَاعِ فَضْلِهَا كَالِ

دفعہ ۱۰۔ ہم غسون دفعہ ۱۰ ایکٹ شائع، کوئی شخص کسی کردائی دیوانی میں اپنی نسل یا مولد کی وجہ سے کسی الت کے اختیار سماعت کے مستثنیٰ نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱۔ ہم غسون دفعہ ۱۰ ایکٹ شائع، عدالتوں کو (برعایت کا مقدمہ) رجسٹر ہو کر دیا، تمام الاشات شتم دیوانی کی تجویز کرنیکا اختیار ہے بجز ادن الاشات کے جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے ممنوع سماعت ہوں۔

تشریح۔ جس مالش میں تنازع درباب حاکمیت یا حق کسی شخص کے ہو وہ قسم مالش دیوانی ہے باوجودیکہ وہ حق بالکل منحصر اور تجویز سال سے ایم راج مذہبی کے ہو۔

دعویٰ نہ نقد ثابت نہ بھی قابل سماعت عدالت دیوانی ہے۔

سلسلہ عدالت عالیہ یعنی ماہ التویریت کی منقولہ کتاب انگریزی اور اردو پڑھ سورتہ اور پڑھ کر شٹا اب نام کر شٹا سامی، فیچر پریوی کونسل۔

دفعہ ۱۲ (جبر) جبر اور جس سے کہ تہیز کی کاروائی دفعہ ۲۰ موجب ملوئی کی ہے

عدالت کو ایسے مقدمہ کی تجویز کا اختیار ہوگا جس میں امر متنازعہ صریحاً اور دراصل ہی ہوگی
اور پہلے رجوع کیے ہوئے ایسے مقدمہ میں جو دی اور دوسری کے لئے مابین انہیں شخص کے
یا درمیان ایسے شخص کے متنازعہ فیہ ہو چکے ذریعہ سے شخص کو رونا اور میں کوئی دعویٰ
اور جو برٹش انڈیا کے اندر دوسری عدالت یا اس سے اعلیٰ خواہ دہلی درجہ کی کسی عدالت میں جس
ایسی داد دہی کا اختیار ہو یا برٹش انڈیا کی حدود کے باہر کسی ایسی عدالت میں دائر ہو جو
جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے حکم سے مقرر ہوئی ہو اور دوسری طرح کا
اختیار رکھتی ہو یا جو ملکہ مظفر علی ام القیاس باجلاس کونسل کے حضور میں دائر اور زیر ترقی
تشریح۔ اگر کوئی مقدمہ کسی ایستہ غیر کی عدالت میں دائر ہو تو اس بات کی غمناک
نہیں ہے کہ دوسرا مقدمہ جسکی یہی بنیامی دعویٰ ہو برٹش انڈیا کی کسی عدالت میں رجوع کیا جائے
وقوعہ سم ۱۰۰۰ ہم مضمون دفعہ ۱۰۰ ایکٹ تشریح۔ کوئی عدالت کسی ایسی مقدمہ یا تنازعہ
کا فیصلہ نہ کرے کہ میں ہمارے جو صاف و صریح اور فی نفسہ معترضین میں ہو کسی مقدمہ یا
ادریسی عدالت آدمی اختیار سماعت میں درمیان انہیں ذریعہ میں کو یا مابین ایسے شخص کے
جو ذریعہ میں نہ کور کے ذریعہ سے اور رہنمائی دہی استحقاق کے دعویٰ یا ہون صاف و صریح
ادری فی نفسہ مابین میں اگر عدالت نہ کور سے سموع اور بطور مختصر فیصلہ ہو چکا ہو۔

تشریح اول، ضرور ہے کہ مقدمہ سابق میں امر تذکرہ و صدور کو ایک فزوق نے تسلیم کیا جو آورد و سرے فزوق نے صراحتاً یا معنیاً اوس سے انکار یا اقبال کیا ہو۔

لشیرج و قوم۔ پھر ہر جہاں سے متحد سابق میں جواب یاد دعویٰ کی بنا، قرار دیا جاسکتا تھا اور قرار دینا چاہیے تھا۔ سمجھا جائیگا کہ وہ مقدمہ میں ایک امر صریح اور دراصل نتیجہ طلب تھا۔

لشیرج و قوم جس اور سی کا دعویٰ ضعیف الش میں کیا گیا ہو اور وہ گری میں صریح تھا۔

مطلوبہ کی گئی ہو وہ اس دفعہ کی غرض کے لئے ایسی بھی جاسکتی کہ منطوق میں ہوئی۔

مشرع چارہم۔ تجویز میں اس دفعہ کے اس وقت ظہریٰ ہے جب کہ وہ ایسی ہو کہ عند

و اگر دوستی است دعوی بیچیزی تا خون می آید شش درون می جوشد

دوسرا باب

پاش کر کے کاغذ

اگر فتنہ ۱۱۰۰ م مسنونہ دفعہ ساریں پیش آئے۔ تہذیب سب سے ہفتہ روزہ
سین بدو کی تجویز ہے کہ جو تہذیب کے لیے ہے۔

میں جو اس کی بکریوں کے لیے چارے کا بڑا جھنڈا بن گیا تھا۔
 اور قحط کا یہ سہما ہوا منظر تھا۔ اس وقت ہشتاد ہزار منہ بچے اور عورتیں
 سے پر تھیں۔ لیکن یہ اور قحط کے جو کئی قانون کی رستہ تھیں جن میں اس
 میں دل نہ تھے۔ بچے بچے کہتے تھے کہ یہ عورت کی سرور دار عورتی کے اندر بہت بڑا اور قحط
 کا ایک بڑا سے حصول کا نام ہے۔

اب ہواستے آتھیں جو باور فرستو گے۔
 مع ہواستے آتھیں بیباک یہ انکے کہ مرہن جو باور فرستو گے۔
 وہ ہواستے آتھیں کہ کسی کے حق میں فریق کہے جو باور فرستو گے یہ انکے کہ مرہن جو باور فرستو گے۔
 وہ ہواستے آتھیں کہ کسی کے حق میں فریق کہے جو باور فرستو گے یہ انکے کہ مرہن جو باور فرستو گے۔

اور اس کے پاس یہ امر متفقہ کر کے یوں واقع تحت حیرت یہ فرق ہو
مگر درجہ کیونکہ شہادت و شہر کی نسبت اس کی اور غیر متعلق ہے یہ ہوا
ہو اور غیر متعلق کہ ان جو مدت حیرت کے قبضہ میں ہیں وہ عاقل و غیر عاقل کی سی
ہو ہونے کے لئے عین قتل کے لئے درجہ اور یہی کو حصول موت ہو تو یہ ہو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مشتیلات

والف از یکدیگر بیاری گلکندین که بر دلی مین کا و بار کشتا ای کمره بتوسط پست
از شیشه که جو گلکندین بر رویه مال خرید کیا و از زیره کو لکھا کرد و مال ایستاد و بار
کپنی کے حوالہ کرد و زیره اسکے مطابق گلکندین مین مال حوالہ کیا تو باز نہ کر و میت مال کئی
گلکندین مین بنان و عوی پیدا ہوئی تو خوا و دلی مین جہان بکر کا و بار کشتا ای کمره بتوسط
(ب) از شیشه پرستہ تا جو از شیشه گلکندین مین آور کمره دلی مین یہ تیون زید و عمرو و دیگر
بنام مین کشتے ہوئے و عمر و مور کمره بال شکر الیک پرستہ ہی خوش جو غنہ لطیف است
تھا کھنڈا زید کے حوالہ کیا تو باز نہ کر و زید و عمرو و دیگر بنام مین شکر مین جہان بکر
زید و عمرو و دیگر بنام مین شکر مین جہان بکر و دیگر بنام مین شکر مین جہان بکر

ہمان کہ بکر رہتا ہے مگر ان دونوں صورتوں میں اگر وہ مدعا چاہے وہاں سکونت میں
رکھتا ہو اعتراض کرے تو بلا اجازت عدالت کے مقدمہ قائم نہ رہے گی۔
وقفہ ۱۸ (جدید) ذات یا جائیداد منقولہ کو نقصان پہونچانے کے معاوضہ کی نالشا
میں اگر وہ نقصان کسی عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر پہونچا ہو اور مدعا علیہ
دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود ارضی کے اندر ہوتا یا کاروبار کیا یا بذات شخصیت کے
لیئے کوئی کام کرتا ہو تو مدعی کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق دونوں عدالتوں
میں سے جہاں چاہے نالش رجوع کرے۔

تمثیلات

(الف) زید نے کہ دہلی میں رہتا ہو عمر کو کلکتہ میں لار تو جائز ہے کہ عمر کو کلکتہ میں زید پر
نالش کرے یا دہلی میں۔

(ب) نیلے نے کہ دہلی میں رہتا ہے کلکتہ میں بیانات ازالہ حیثیت عرفی نسبت عمر کے
نتائج کیے تو جائز ہے کہ عمر کو کلکتہ میں زید پر نالش کرے یا دہلی میں۔

(ج) زید ایک پلوے کپڑی کی لین پر سفر کرتا تھا جسکا صدر دفتر ہوا میں ہے اور سکو بوجہ
کسی غلطی کے جو کپڑی کے ذمہ عائد ہوتی ہے گاڑی کے الٹ جانے سے آلہ آباد میں ضرر
پہونچا پس عاثر ہے کہ زید ہوا میں ریلوے کپڑی پر نالش کرے یا آلہ آباد میں۔

وقفہ ۱۹ ہم مضمون وقفہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ ایک ہی نالش واسطے داد رسی نسبت
ایسی جائیداد غیر منقولہ کے یا معاوضہ نقصان ایسی جائیداد غیر منقولہ کے ہو جو ایک ہی ضلع کی حدود
کے اندر عدالت مستعد کے علاقہ اختیار میں واقع ہو تو جائز ہے کہ نالش اوس عدالت میں
رجوع کی جائے جس کے علاقہ اختیار کے اندر اوس جائیداد کا کوئی جز واقع ہو بشرطیکہ کل وقوع
بجائے مالیت کے معاہدات قابل سماعت عدالت مذکور کے ہو۔

واقعہ ۱۲۱: جب ملت فتنہ کے بموجب روایتی ملتوی کر دی اور دعویٰ اپنا مقدمہ کسی اور عدالت میں دوبارہ کرے تو اس میں غلطی کی بابت کچھ سوچ سمجھنا اور یہ بھی کہ شرط یہ کہ عدالت سابق میں اس کے رجوع ہو چکا ہو ورنہ عدالت سے رجوع کی گئی ہو۔

واقعہ ۱۲۲: ہم مضمون واقعہ ۱۱۱ کی تشریح: جب ایک زیادہ عدالتوں میں لاش کا رجوع ہوا چاہے وہ سب عدالتیں ایک ہی عدالت اپیل کی ماتحت ہوں تو ہر مدعی علیہ کو اختیار ہے کہ طر فٹانیان کو اپنے اس ارادہ سے کہ مقدمہ کو دوسری عدالت میں منتقل کرانیکے لئے اس عدالت میں درخواست دیا جائے تاہم بدینہ اطلاع تحریری مطلع کر کے عدالت اپیل میں درخواست دے اور عدالت اپیل طر فٹانیان کا بیان سکے اگر وہ کوئی مرض کرنا ہو یا تجویز کرے کہ بخلاف عدالت کی اختیار کے کس عدالت میں مقدمہ کی کارروائی ہوگی۔

واقعہ ۱۲۳: ہم مضمون واقعہ ۱۱۲ کی تشریح: جب وہ عدالتیں مختلف التہامی اپیل کی ماتحت ہوں مگر ایک ہی اپیلی لورٹ کے تابع ہوں تو ہر مدعی علیہ کو اختیار ہے کہ طر فٹانیان کو اپنے اس ارادہ کے وہ عدالت اپیلی کو بٹ میں درخواست دیا جائے تاہم کہ مقدمہ دوسری عدالت میں منتقل کیا جائے بدینہ اطلاع تحریری مطلع کر کے اسی کے مطابق درخواست داخل کرے اور اگر لاش کسی ایسی عدالت میں رجوع کیا جائے عدالت ضلع کے ماتحت ہو تو وہ درخواست سب عدالت طر فٹانیان کے اگر کچھ ہوں اس عدالت ضلع کی طرف بھیجی جائیگی بابت مذکور ماتحت ہو اور اپیلی لورٹ کو اختیار ہو گا کہ بعد سماعت عدالت طر فٹانیان کے اگر کوئی چیز لے کر کرے کہ بخلاف عدالت کی اختیار کے مقدمہ کی کارروائی کس عدالت میں ہو۔

واقعہ ۱۲۴: ہم مضمون واقعہ ۱۱۱ کی تشریح: اگر وہ عدالتیں مختلف التہامی لورٹ کی ماتحت ہوں تو ہر مدعی علیہ کو اختیار ہے کہ طر فٹانیان کو اپنے اس ارادہ کے وہ مقدمہ اس اپیلی لورٹ کے حلقہ کے اندر عدالت کو روانہ جو بین مقدمہ اس مقدمہ کے منتقل کی جائے۔

دیا جائے۔ طالع تحریری کے ذریعہ صلح کر کے عدالت ہائی کورٹ میں سہولت
 اگر کسی ایسی حالت میں ہو کہ صلح کی حالت ہو تو ذرا ہر طرف سے
 مقررہ قوانین اگر کوئی نہ ہو تو اس صلح کی صورت میں صلح کی حالت ہو تو
 اور عدالت ہائی کورٹ مقررہ قوانین کے تحت رہے ہو تو اگر کوئی نہ ہو تو
 یہ امر کے لیے کہ جو عدالتوں سے ذریعہ صلح کے لیے ہو تو اس کی صورت میں
 اور عدالتوں کے تحت رہے ہو تو اگر کوئی نہ ہو تو اس کی صورت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں

صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں

وقفہ ۲۰: ہم ضرورتاً یہ کہ صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 کہ ہائی کورٹ میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں

تقریباً ۲۰: ہم ضرورتاً یہ کہ صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں

اگر کوئی صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں
 صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں صلح کی حالت میں

تمییز اباب

فریقین و انکی حاضر و غایب و استون و افعال کلین

و قعہ ۲۶ + (جدید) جائز ہے کہ ایسے جہاں شخص مقدمہ میں زمرہ مدعیان شامل کیے جائیں جبکہ ایک ہی بنا و دعویٰ بابت کسی اور سی مقدمہ کی استحقاق کا ہونا بشرکت ہونا بلا شرکت یا بعض کو ہی بعض کے ہو بیان کیا جا اور بغیر کسی ترمیم کے ان مدعیوں میں سے ایک یا کئی کے حق میں جو کہ مستحق اور سی کے پائے جائیں فیصلہ دے اسے اسے اور سی کے صادر کیا جا جسکا استحقاق مدعی یا مدعیان مذکور کو پہنچنا ہو لیکن مدعیان کا کامیاب ہو مستحق پائے اپنے اس خرچہ کا ہوگا جو کہ اسے شخص کے شریک کر نیسے عائد ہوا اور کہ مستحق اور سی نہیں پایا گیا اور حال میں کہ عدالت خرچہ مقدمہ ان تجویز میں اور حکم کے ۱۱. تاملت تقسیم میں جو بعد از فوات باب بن بھائیوں یعنی اپران زوجگان مختلف جو بوقت دعویٰ تاملت می القائم ہوں و اگر ہو تو زوجگان مذکور کا تاملت میں فروغ کرنا ضروری ہے کہ نہ تاملت گان اپنے لڑکوں کے مشمول حصہ پائے کے مستحق ہوں۔

۱۲. تاملت تقسیم اسنی لغامی مشترک جائداد ہون میں پیشانی تھی کہ مدعیان کو کوئی استحقاق نسبت اس حصہ کے جسکا انھوں نے دعویٰ کیا ہے نہیں لیکن عیان ہے ایک گروہ عیت کا شنکار ان کو کئی بیعتی کی درخواست تھی زمرہ مدعیان میں کیا حریص ہے عذر پیش نہیں کیا کہ ارضی مذکور ہمارے بزرگوں کی ہے اور ہم اور ہمارے بزرگ اور ناز سے اب تک قابض ہیں اور اس وجہ سے حکومت استحقاق و ردائی فیملی کاری کا حامل ہے۔

ہو سکتے ہیں استعمال ہی قصور نہیں ہو سکتا۔

[illegible]

دفعہ ۷۳۔ (مدیر) جب بہت آشیاں اعلیٰ ایک ہی متعارف میں ایک ہی حق رکھتے ہو

تو جانزجر کو وہین سے ایک پانچندلیق باجارت عدالت جملہ اشخاص حقدار کی طرف سے

نالش کر دین یا اونیز نالش گچیا سو یا ایسی نالش مین جواب دہی کر دین لیکن علت ایسی ہوتا

میں، عامی کو خراج سے اطلاع دینا شروع کرنا، اور ان تمام شخصوں کو ان کی وفات پر اطلاع دینا۔

خجاری کر نیسے یاد اگر بہشت ملے وہوئے پنہاں کے ماؤں کسی جہ سے ایسا احقر اعظما

مگر نہ ہوتو ابذلینہ شہنشاہ امر کی بیوی کا یعنی جیسا کہ عدالت میں حکم دیا گیا تھا

دفعہ ۱۳۱ (جدید) تعلقہ فریقوں کے بحال شامل کرنے کے ارادہ سے بحث حق علمی کا پتہ

وَرَعْدًا لَمَّا كَوَّبَ أَمْرُهُمْ فِي هَرَقٍ مِّنْ مَّقْدَرَةٍ مِنْ جِوَاهِرٍ أَلِيٍّ مَّقْدَرَةٍ فِي الْوَاقِعِ حَاضِرِينَ أَوْ كَمَا تَقُولُ مَرَاتِفُ

جس قدر مقدمہ کو تعلق ہو صرف اسی قدر کی ماستا مراد التزلزل کا تصفیہ کرے۔

سرم فعدہ کہ کہیں رعایت بدعون کو جائز نہ ہوگا کہ حد گناہ سے باوجود ہی، بہ کثرت شہنشاہان

وَقَعْدُ مِمَّنْ يَنْقُضُ عَهْدَهُمْ كَمَا كَفَرُوا بِهِمْ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور سے یہاں کہ روئے بہت براؤں سے شہر اٹھ سے جو عاقل کے نزدیک تو بہتر

باؤں کے لئے سب سے زیادہ خطرناک چیزیں ہیں۔ اگرچہ ان کے لئے سب سے زیادہ خطرناک چیزیں ہیں۔

یہاں تک کہ غصہ اس کے کمر پر تھک رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے کمر پر تھک رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے کمر پر تھک رہا ہے۔

در خلافت کو اختیار ہے کہ کسی امت ایسی درخواست پر یا بدین اصولے ایسی شرائط سے

اور اسکی دست یمن میں انصاف جون یہ علم کہ کوئی مدعی مقدمہ میں علیہ کروا یا جائے

جو مدعا علیہ ہو وہ دہری بنایا جاوے نام کسی شخص کا جس کو بشوہ مدعی یا مدعا علیہ شہرہ کی کیا

یہاں ایک حدیث میں حاضر ہوا اس جہ سے ضرور ہے کہ عدالتِ جلیلہ مرتب تنازعہ

درجہ لوجوبی میل کے ساتھ فیصل اور ملکر کے شامل کیا جا۔

پیشانی کی طرف سے سب فائدہ مند ہونے کی وجہ سے یہ ایک بہت ہی قیمتی چیز ہے۔
 اگر ایک شخص کو اس میں فرق نہ ہو تو اس کی زندگی برباد ہو جائے گی۔

بہارِ شمع میں چڑھتا ہوا کوئلہ زور مرقومہ کے مہینہ میں شمال کی جانب میں بسمن اور میں چوتھے
باری کیا جائیگا جو کہندہ بیان کیا گیا ہے اور اس کے مہینہ میں ایک مہینہ دفعہ ۲۴ کوئی نون تو ہوا
جاری ہے اس کے بعد مہینہ میں قدر کی کمی ہوا ان کی شروع ہونا اور ستائیس سے سمجھا جائیگا
بسمن اور جاری ہوا جو -

۱۱۔ ہر نسبت کو اختیار ہے کہ یہ مروجی تعدد نہ کی دوسری کے حوالہ کہے جسے وہ مناسب سمجھے۔
۱۲۔ ہر نسبت کو اختیار ہے کہ جب جملہ جو کئی شے کی بنا دے یا یہ عینہ فہم کیا جائے یا زیادہ دیکھا جائے
۱۳۔ اگر ایک نسبت اکثر جہوں پر استوار ہو تو کہا جائے کہ دوسری سے فریق کرنا آجائے۔
۱۴۔ لیکن یہ امر دیکھنا چاہیے کہ متعلق کی اہمیت متعلق نہ ہوگی۔

[illegible][illegible]

۱۰۔ جب یوں زکری و کرمی غلام مشابہت افتد ابراہیم شیبہ پادشاهی کرے تو خود را بنیام فرزند
قد مقرر دیا جائے اور اگر تمام مشغول ہو تو خود را بنیام کہ سکتا ہے۔

فصل ۲۳۳ - بعد از واجب کوئی نیاید عاید شالی گنج اگر عرقی معوضی و عرقی معوضی معوضی

مذکور میں جس طور پر کہ ضروری ہو تو ہم کچھ نیکی الّا اوس صورت میں کہ عدالت ایسی ہریت
نکریے اور سمن کی نقول مرنہ سے مدعا علیہ کو اسلی مدعا علیہ پر جاری کی جائیگی۔
واقعہ ۴۳۰ (جدید) تمام غدرات اس بات کے کہ مقدمہ میں جو یا یہی تھا فریقین میں
یا کہ کوئی ایسے اشخاص شامل ہوئے ہیں جنکو مقدمہ سے کچھ غرض نہیں ہو یا کہ مدعیوں یا مدعا علیہ
میں اشتہار کا نقص ہے جس قدر جلد ممکن ہو اور ہمیشہ مقدمہ کی پیشی اول سے پہلے پیش
کے جائینگے اور ایسا عذر نہ کیا جائے گا تو یہ سمجھا جائیگا کہ مدعا علیہ اوس سے ہار آیا ہے۔

واقعہ ۴۳۱ ہم مضمون فقہ ۱۱۵ کیلئے درج جب مقدمہ میں ایک سے زیادہ مدعی
ہوں تو جائز ہے کہ ان میں سے ایک یا زیادہ مدعیوں کو کسی دوسرے مدعی کی طرف سے
اجازت دیجا کہ وہ کسی کارروائی میں جو اس مجموعہ کے بموجب ہو اسکی طرف سے حاضر ہو کر سوا
دعویٰ یا پیروی کریں اور اسطرح مجتہدہ میں ایک سے زیادہ مدعا علیہ درج نہ جائے کہ اگر
میں سے ایک یا زیادہ مدعا علیہ ہوں کو ان میں سے کسی دوسرے مدعا علیہ کی طرف سے اجازت
دیجاے کہ مضمون مذکور کی کسی کارروائی میں اسکی طرف سے حاضر ہو کر سوا دعویٰ یا پیروی
وہ اجازت تحریری ہوگی اور اس پر اجازت فیصلے والے کے دستخط ہونگے اور وہ عدالت میں داخل نہیں کی

مختاران مقبولہ اور وکلانہ

واقعہ ۴۳۲ ہم مضمون فقہ ۱۱۶ کیلئے درج جب قانوناً حکم ہو یا اختیار دیا گیا ہو
کہ کوئی فریق عدالت مرفوعہ اولی یا اہل عدالت میں حاضر ہو یا اور خواہست دیا کہ
اور عمل کرے تو ہرگز اس صورت کے کہ کسی قانون نافذ وقت میں کہہ اور حکم صراحتاً
مندرج ہو اہو جائز ہے کہ فریق مذکور اصالتاً یا معرفت اپنے مختار مقبولہ یا وکیل کے
جو حسب ضابطہ اسکی طرف سے پیروی کریں گے بے مقرر ہو اہو حاضر ہو یا اور خواہست دیا کہ عمل
کریں طریقہ ہے کہ اگر عدالت اصالتاً حاضر ہو تو حکم دے تو فریق مذکور کو اصالتاً حاضر نہ کرے

حالات فریق مذکور کی طرف سے عمل کر نیکے لائق سمجھے۔ یا مخصوص یہ حکم ان اشخاص سے متعلق ہو گا جو فریقین غیر حاضر کی طرف سے نمائندہ کہتے ہوں اور جو صاحبزادے یا بیویا بچوں کی طرح کام و بار کرتے ہوں یا جو زمینداروں کے کار پر آزاد اور تمام علاقہ ہوں یا جو عورت کے سب سے قریب دار اور بیویوں اور اپنے ہمہ کے اعتبار سے گورنٹ یا کسی نمائندہ یا والی ملک کی طرف سے عمل کر نیکے ہوں

دفعہ ۳۸ ہم مضمون دفعہ ۱۱۸ کی تفسیر - وہ حکمنا تھا جو کسی فریق مقدمہ یا اپیل کے منتظر قبولہ پر جاری کیے جائیں اور اسی قدر مؤثر ہونگے کہ گویا وہ خود فریق مقدمہ پر جاری کیے گئے تھے بجز اس صورت کے کہ عدالت کے کوئی اور ہدایت ہو۔

اس مجموعہ کے حکام جو فریق مقدمہ پر حکمنا جاری ہو نیکے باب میں ہیں اور صورت بھی متعلق ہونگے جب اس کے منتظر قبولہ پر حکمنا جاری کیا جائے۔

دفعہ ۳۹ ہم مضمون دفعہ ۱۱۸ کی تفسیر - تقرر و کمیل کا جو نسب متذکرہ بالا عدالت میں حاضر ہونے یا درخواست دینے یا کوئی عمل کر نیکے یا مقرر ہو بذریعہ تحریر کے ہو گا اور تقرر کی وہ تحریر عدالت میں داخل کی جائیگی۔

جب وہ اس طرح داخل ہو جائے یا قیضہ بذریعہ کسی تحریر و خطی موکل منحلہ عدالت کے حالت کی اجازت سے منسوخ نہ کی جائے یا قیضہ موکل کی وکیل فوت نہ ہو یا مقدمہ کی تمام کام و کاریں اچانک تک کہ اس موکل سے علاقہ رکھتی ہوں اختتام کو نہ پہنچیں نافذ بھی جائیگی۔

کسی عدالت کی کورٹ کے ایڈووکیٹ کے لئے جو بموجب فرمان شاہی مقرر ہوئی ہو ضرور وغیرہ ہے کہ کسی طرح کا نوشتہ متضمن اختیار پر دی مقدمہ یا عمل کرنے کے حالات میں داخل کئے

بموجب ایک نئی تفسیر ص ۲۷۲ کے نمائندہ یا عدالت یا عدالت ہائی کورٹ یا چیف جسٹس

یا بورڈ مال دوسرے اعلیٰ عدالت اعلیٰ حاکم حال کے روبرو پیش کیا جائے تو رسوم ہندو مت پر یہ کسی

کبشنر مال دائر سائر یا پیش میں پیش کیا جائے تو ایک روپیہ اور دیگر عدالت سے دیوانی

و نو جہداری میں آٹھ آنہ ہوگی۔

کیا جائیگا جو مدعی بنادعوی پر قائم کر سکتا ہو البتہ مدعی کو ایہ اختیار دیا کہ مستند ہو کہ کسی عدالت کی سماعت کے لائق کرنے کی غرض سے اپنے دعوی میں سے جس قدر جزو چاہے چھوڑ دے۔

اگر مدعی اپنے دعوی میں کسی جزو کی بابت نالاش کرے یا عہدہ ادا کر کے نالاش کرنے سے باز آئے تو آئندہ اس جزو کی بابت جو اس بطور پر ترک کر دیا ہو یا جس کے دعوی سے مدعی باز رہا ہو نالاش نہ کر سکیگا۔

جس شخص کو ایک ہی بنا و دعوی کی نسبت کئی چارہ جوئیوں کا استحقاق ہو وہ سے اختیار رکھتا ہے کہ یا اوّل میں کسی چارہ جوئی کی نالاش کرے لیکن جس حال میں کہ بجز اجازت عدالت کے جوہل بیشی اول حاصل کی گئی ہو (اون چارہ جوئیوں میں سے کسی کی نالاش نہ کرے) تو من بعد بابت اس چارہ جوئی کے جو ترک کی گئی ہو مجاز نالاش کا نہ ہوگا۔

اس دفعہ کی اغراض کے لئے دستاویز عہدہ اور کفالت نامہ جو اس کی تعمیل کے طہیان کے لئے لکھا جاوے دونوں بمنزلہ بنا و دعوی واحد کے متصور ہونگے۔

متمم

زید نے ایک مکان عمر کو بارہ سو روپیہ سالانہ کے کرایہ پر دیا اور بابت کل ستمبر ۱۸۶۷ء کے کرایہ واجب الوصول اور غیر مودئی رہاڑیہ نے عمر پر صرف بابت کرایہ واجب السمع کے نالاش کی پس زید میں اجماع و بابت کرایہ واجب السمع کے نالاش کر لیا گیا مگر زید کو

اگر دعوی اثبات استحقاق اس بنیاد پر جس میں کہ نالاش و غلبائی دائرہ نہ چاہئے اور بعد نالاش و غلبائی زیر ہو تو دفعہ ۱۰ کے تحت نالاش ثانی میں حاض نہیں ہے۔

۱۸۸۹ء - مسیحا آباد جلد ۲ صفحہ ۲۴ یعنی ۱۸۸۹ء کے ستمبر ۱۸۸۹ء کتاب گزیری انڈین لارڈ پورٹ مور ۱۸۸۹ء نمبر ۱ - دابو بنام کینٹورک ہے۔

ہونیکا حکم دے یا اپنے علیحدہ انفصال کیلئے جو اور حکم ضروری یا مقتضی مصلحت سمجھے دیکر اور جب چند بنا ہوا دعویٰ شامل کیجائیں تو اختیار سماعت عدالت کا نسبت اوس مقتضی کے تحت مستعد ہو کر اوس تعداد یا مالیت مجموعی پر منحصر ہوگا جو بتاریخ رجوع نالش دعویٰ میں ہے کہ کوئی حکم سب فقرہ ۲۰ دفعہ مذکور کے دیا گیا ہو یا نہیں۔

۱۔ نالش ہو سکتا ہے مختلف اشخاص مختلف میں درجہ واسطے اول نامزد جائزہ دفعہ ۱۱۱ ایک لٹ یا واسطے حصول گری بقید امکان بقایا بدعا علیہم یا علیہم جو بہرہ و محبت ہر ایک اخذ ہوا نہیں ہونی اور بوجہ پچاس سال کے دوس ہونا جانتے۔

سلسلہ کلکٹریٹ جلد ۲۱ ص ۱۹۹ کتاب ۱۱۱ لٹ ۱۱۱ پڑھو ۱۰ جنوری ۱۲۰۵ء جاکر مالک بنا کر کھڑی دفعہ ۱۴۴ (جدید) اگر کسی علیہ کو یہ خد ہو کہ کسی نے ایک ہی مقدمہ میں چند بنا ہوا دعویٰ شامل کی ہیں کہ ایک مقدمہ میں تصدیق دونا و شوار تو اسکو ضمتا رہے کہ قبل عیشی اول یا جس حال میں کہ امور تفتیح طلب قرار پائے ہوں کسی شہادت کے قلمبند ہونے سے پہلے کسی عدالت میں اس مضمون کی بدرفتاری ہو کہ عدالت کے حکم سے مقدمہ صرف و خیرین بنا ہوا دعویٰ سے متعلق قرار دیا جائے جو ایک مقدمہ میں سبہولت ملے ہو سکیں + دفعہ ۱۴۵ (جدید) اگر ایسی درخواست سماعت ہونے پر عدالت کو اسی بنا ہوا دعویٰ کا ایک ہی مقدمہ میں شامل کرنا و شوار معلوم ہو تو عدالت یہ حکم دے گی کہ انہیں کے کوئی شمار دعویٰ خارج کیجا اور یہ ہر ایک کی سبکی کی کہ عرضید دعویٰ کی ترمیم اوس کے مطابق کیجا سے اگر خرجہ کی نسبت جو حکم قرین اضماع سمجھے صادر کرے۔

ہر ترمیم پر جو اس دفعہ کے بموجب کیجا سے نفع کے تحت تصدیق ثابت ہونگے

پانچواں باب

نالاشائے جمع ہونیکا بیان

دفعہ ۱۵۰م وچ نمونہ دفعہ ۲۰۰ کیلئے پیش ہے۔ ہر سال اس طرح جو جمع ہوئی کہ
 سرسید کو عدالت میں یا اس عدالت کے پاس اٹل کر کہاں جو عدالت اس کے ہاتھ میں
 دفعہ ۱۵۰م وچ نمونہ دفعہ ۲۰۰ کیلئے پیش ہے۔ چاہیے کہ سرسید عوامی مسائل
 عدالت کی زبان میں لکھی جاتی ہیں اگر وہ زبان (انگریزی) نہ ہو تو عدالت
 کی اجازت سے سرسید عوامی کو انگریزی میں لکھا جانا یا پھر اسے لکھیں اس میں
 اردو لکھیں اسے تو ترجمہ سرسید عوامی کو عدالت کی زبان میں لکھیں اس میں کیا چیز
 دفعہ ۱۵۰م وچ نمونہ دفعہ ۲۰۰ کیلئے پیش ہے سرسید عوامی میں سراسر مسائل پیش کرے
 (الٹا نامہ اس عدالت کو حسین الشیخ جمع کی جاسکے۔

(ب) نام اور پتہ اور جائے سکونت مدنی کی۔

بناؤ دعویٰ کب! وہ کہاں پیدا ہوئی۔

(د) استاد خادادرسی کی جو دعویٰ چاہتا ہے اور

(د) اس قدر اور سیلی جو مدی چاہتا ہے اور۔
 (و) اگر مدی نے دعوئی میں کچھ مجرا دی ہو یا دعوئی کے کسی جز کو ترک کیا ہو تو مجرا دی
 ہوئے یا ترک کیے ہوئے جزوں کی تعداد۔

ہوئے یا ترل یئے ہوئے جزو لی بعد لو۔
 اگر دی از زندقہ و لا یانے کا و خود یا رہو تو عنقریب دعویٰ میں جہان بگاہک اوس مقدسہ
 میں ممکن ہو دعویٰ کی صیح تعداد لکھی جائیگی۔

میں منہ ہوا عوی کی سب سے زیادہ عوی جاتی۔
جو ناشرین و مصنفین کی ہوا اور جو ناشرین اس طرح کی ہو کہ زرِ فتنی مدعی ان کے اور عوی
کے یہ بیان مسابباتِ غیرِ شوشہ کے لیے جانے پر معلوم ہو گا اور میں عرضید عوی کے اندر

زیر تہ عویہ کی صرف تعداد چینی لکھنی کافی ہے۔

جبکہ مدعی بحیثیت قائم مقامی کے نالش کرے تو عرضید عویہ میں نہ صرف ظاہر کیا جائیگا کہ مدعی شہر عہدائیں ایک مقامی غرض جو وہ رکھتا ہے بلکہ یہ بھی لکھا جائیگا کہ اس کے دل پانے کی نالش کر سکتے کے لئے جو جو کارروائی ضروری تھی اسکو مدعی علیحدہ لکھنا

مشیمات

(الف) زیر بحیثیت وصی بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضید عویہ میں یہ بیان ہونا چاہئے کہ زید نے بکر کے وصیت نامہ کو ثابت کر دیا ہے۔

(ب) زیر بحیثیت ہتم ترکہ بکر کے نالش کرتا ہے تو عرضید عویہ میں یہ بیان ہونا چاہئے کہ زید نے چھیمات ہتمی نسبت ترکہ بکر کے حاصل کر لی ہیں۔

(ج) زیر بحیثیت ولایت خالہ ایک شخص نابالغ قوم مسلمان کے باشی ہے مگر یہ شرع اور دین اسلام کے مطابق خالہ کا ولی نہیں ہے تو عرضید عویہ میں بیان ہونا چاہئے کہ زید بطور خاص خالہ کا ولی مقرر ہو رہے۔

عرضید عویہ میں یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ مدعا علیہ کو مدعا بنائیں جس لکھتا ہے یا غرض کہ کادھوی کریم اور زید وارث ثابت کا ذکر کہ مدعی کے مطالبہ کی جوابدہی دس کرانی جائے

مشیمات

زید عمر کو اپنا وصی اور بکر کو اپنا وصی لے اور خالہ کو اپنے ترکہ کا ایک ویدار چھو کر قوت کر گیا بکر نے خالہ پر اس خزانہ سے نالش کی کہ وہ باقی وصیت کے جو حق کرنے ہوئی ہے اپنا دین ادا کرتے تو عرضید عویہ میں یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ عمر و خالہ نالش کرنے سے بلا وجہ انکار کرتا ہے یا یہ کہ عمر و اور خالہ نے فریاد بکر کو محروم کرنے کے لئے

ایسے تمام تعداد میں کی وہ تعداد جو اسے مستحق رہی کے قرار دے لکھنی ہوگی اور حکام مہم جو ضابطہ
دیوانی کی نفعہ اس کے اسی طرح متعلق ہونے کو یا سب کا نفعہ دعویٰ کے نفعہ مستحق رہی قوم تھا۔
ضمنی و منفعت بقصد ارضی اور ثواب و تقابلیں یعنی سب کے مطابق مالیت متعارف کر چکا اور مالیت متعارف رہی
(الف) جس حال میں کہ ارضی کل حال یا حصہ میں حال سالانہ مالگذاں ہو۔
یا جزو کسی ایسی حال کی ہو جو بیکل کے حصہ میں اس کی جمع شخصہ جدا گانہ بھی ہو۔
اور اس مالگذاں کا بندوبست آمراری ہو۔

بقدر وہ چند اس مالگذاں کے ہوگی۔

(ب) جس حال میں کہ ارضی ایسی کل حال یا حصہ میں حال کی ہو جس کی سالانہ مالگذاں کی
میں کی جاتی ہے یا جزو ایسے حال کی ہو اور سب قومہ بالا حصہ میں مرقوم ہو۔
اور اس مالگذاں کا بندوبست آمراری نہ ہو۔

تو اس مالگذاں کے سبب پنج گونہ یقین کیا جائیگا۔

۱۔ جس میں کہ ارضی مالگذاں جزو یا جزو مالگذاں رہی متعارف ہو یا سب مالگذاں کی مالیت باقی رہی
اور منافع خاص اس ارضی کا عرضی مالش کے پیش ہوئی تاریخ کے پہلے برس میں حاصل
ہو تا رہا ہو تو اس منافع خاص کے نیکو گونہ یقین مالیت کا ہوگا۔

لیکن جس حال میں کہ کوئی منافع خاص اس میں پیدا نہ ہو تو یقین مالیت کا اس وقت اور ہوگا
جو وقت اس مالیت کی ارضی قریب ہوا کی مالیت کے لحاظ سے اس کے واسطے قرار دے۔

۲۔ جس مقدمہ میں کہ ارضی ایک حال مالگذاں کے ہو لیکن کوئی حصہ میں اس حال کی ہو تو
جمع جدا گانہ کی حساب نہ بالا اور سپر ہوئی ہو تو اس ارضی کی مالیت مروجہ وقت کے موافق ہوگی
مگر شرط یہ کہ ممالک تحت حکومت اگر قبضہ ان ممالک میں قیمت ارضی کی اس سبب مروجہ وقت کی

(۱) جس میں کہ ارضی مالگذاں سال زیادہ کی ہو تو اس کے مالش کے لحاظ سے مالیت کا ہوگی
(۲) جس حال میں کہ ارضی مالگذاں آمراری ہو یا سال سے زیادہ کسی مال کا بندوبست

(الف) اور صورت معاہدہ بیس کے رسوم مطابق تعداد و ترس ہوگی۔

(ب) اور صورت معاہدہ ترس کے اوٹس پیہ کی تعداد کے مطابق ہوگی جو آپس کی قرار داد ترس نامہ میں لکھی جائے۔

(ج) اور صورت معاہدہ پیہ کے رسوم مطابق زر مجموعی بذراثر یا پیشکش کے اگر کچھ ہوا اور زر لگان کے ہوگی جو پیہ کی میعاد کے سال اول کے واسطے قرار پایا ہو۔

(د) اور صورت فیصلہ ثالثی مطابق تعداد یا مالیت جائداد متنازعہ کے۔

ضمنی ۱۱ جو مقدمات کہ ماہین زمیندار اور اسامی کے سبب تفصیل میں ہوں۔

(الف) بھراد ملنے قبولیت کے آسامی سے۔

(ب) بھراد اضافہ لگان آسامی کے جو استحقاق و نیکاری کا کہتا ہو۔

(ج) واسطے ملنے پیہ کے زمیندار سے۔

(د) بھراد واری اطلاع نامہ پیدہ ملی۔

(۵) بھراد و نیلابی اوس راضی کے جس آسامی کو زمیندار نے بطور جائزہ میں مل کر دیا ہو۔

(۶) بھراد تخفیف لگان۔

رسوم مطابق تعداد و زر لگان کے ہوگی جو تاریخ گذرنے عرفی لاش کے سال یا قبل کی یا

اوس راضی کے واجب ہو جس سے مقدمہ متعلق ہے۔

مسئلہ فقہ ۱۰ ایکٹ ہشتائے کے بابت یادداشتیں ایسے حکم کے جو بمقدور متاؤد اراضی کے

سرکاری گنی ہو صادر ہوا اور رسوم اوس تفاوت پر جو تعداد و دعویٰ ملی اور بکا ادا کیا جانا

تجزیہ کیا جائے ہو لیا جائیگا۔

اور حسب دفعہ ۱۰۹ ایکٹ ۱۸۸۰ء اگر عدالت کی دہستہ میں پایا جاتا ہو کہ راضی یا مکان یا باغ

متذکرہ ضمن ۵-۶ دفعہ کے سالانہ منافع خالص یا قیمت مرویہ وقت کے تخمینہ کرنے میں

غلطی ہوئی ہے تو بغیر من تحقیقات کسی شخص مناسب کے نام کمیشن جاری کرے۔

مکتبہ اسلامیہ اور عتبات اربعہ کے لیے فیصلہ سالانہ کیلکولیشن کے تحت قانونی یا واقعاتی کے مندرجہ
یا تو میم کے تحت بقدر رسوم سالانہ بابت و جزو کے زیادہ سے رسوم سے داخل کی ہو جو کسی
درخواست کے واسطے واجب الادا واپس کیجئے۔ لیکن واپسی رسوم کی اس حال میں کہ
جبکہ مندرجہ یا تو میم فیصلہ کی گئی یا جزو جو پیش ہوئے شہادت جدید ہوئی ہو۔
اور حسب دفعہ ۱۶ ایکٹ ۱۹۱۶ کے تحت ایل بنا بر مبنی فیصلہ کے دائرہ واپس پانچ
ہو پانچ دفعہ ۳۴۸ ایکٹ ۱۹۳۸ کے تحت ایل کے سبب سے پانچ دفعہ ۱۰۰ ایکٹ ۱۹۰۰ کے تحت ایل کے سبب سے
کے سوا کسی و جزو کی نسبت اعتراض پیش کرے تو اس کو رسوم متعلقہ اعتراض ادا کرنی ہوگی۔
اور حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۹۱۱ کے تحت ایل کے جبکہ مقدمہ میں دو یا زیادہ ملحدہ ملحدہ منشأ و دعویٰ شامل
ہوں تو عرضی نالش یا یا یا یا ایل کی رسوم واجب الادا بقدر مجموعی اس پر پیک ہوگی
جو بابت عرضی نالش یا یا یا ایل مقدمات جداگانہ ہر منشأ و دعویٰ متذکرہ بالا کے
حسب ایکٹ ہذا ادا کرنی ہوتی۔

ضمیمہ رسوم بحساب مالیت

نمبر	رسوم بحساب
۱	جبکہ ادیا مالیت کے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ ہو ۰۰۰
۲	جبکہ ادیا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر
۳	بابت ہر پانچ روپیہ یا اس کے جزو کے سو روپیہ تک ۰۰۰
۴	جبکہ نقد ادیا مالیت مذکور سے زیادہ ہو تو سو روپیہ سے
۵	ادیا بابت ہر سو روپیہ یا اس کے جزو کے سو روپیہ تک ۰۰۰
۶	جبکہ نقد ادیا مالیت مذکور سے زیادہ ہو تو ایک ہزار
۷	کے اوپر بابت ہر سو روپیہ یا اس کے جزو کے پانچ ہزار

۱۰ عرضی نالش یا یا یا

ردیف	موضوع	توضیحات
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷

۲ غرض از اینست که
در حق و اینست که
بشر محمد و خدشات فی حق

خلف سوره
در بیان نامهای که

در هر وقت که در هر وقت که در هر وقت که

فہرستہ شرح رسوم بحسابانیت جوابت ارجوعا مالش کچھائے لگی

[illegible]

[illegible]

رقم مناسبت	ذیل کے نام	رقم مناسبت	ذیل کے نام	رقم مناسبت	ذیل کے نام
۱	لاکھ	۱۲	لاکھ	۱۳	لاکھ
۲	لاکھ	۱۴	لاکھ	۱۵	لاکھ
۳	لاکھ	۱۶	لاکھ	۱۷	لاکھ
۴	لاکھ	۱۸	لاکھ	۱۹	لاکھ
۵	لاکھ	۲۰	لاکھ	۲۱	لاکھ
۶	لاکھ	۲۲	لاکھ	۲۳	لاکھ
۷	لاکھ	۲۴	لاکھ	۲۵	لاکھ
۸	لاکھ	۲۶	لاکھ	۲۷	لاکھ
۹	لاکھ	۲۸	لاکھ	۲۹	لاکھ
۱۰	لاکھ	۲۹	لاکھ	۳۰	لاکھ
۱۱	لاکھ	۳۰	لاکھ	۳۱	لاکھ
۱۲	لاکھ	۳۱	لاکھ	۳۲	لاکھ
۱۳	لاکھ	۳۲	لاکھ	۳۳	لاکھ
۱۴	لاکھ	۳۳	لاکھ	۳۴	لاکھ
۱۵	لاکھ	۳۴	لاکھ	۳۵	لاکھ
۱۶	لاکھ	۳۵	لاکھ	۳۶	لاکھ
۱۷	لاکھ	۳۶	لاکھ	۳۷	لاکھ
۱۸	لاکھ	۳۷	لاکھ	۳۸	لاکھ
۱۹	لاکھ	۳۸	لاکھ	۳۹	لاکھ
۲۰	لاکھ	۳۹	لاکھ	۴۰	لاکھ
۲۱	لاکھ	۴۰	لاکھ	۴۱	لاکھ
۲۲	لاکھ	۴۱	لاکھ	۴۲	لاکھ
۲۳	لاکھ	۴۲	لاکھ	۴۳	لاکھ
۲۴	لاکھ	۴۳	لاکھ	۴۴	لاکھ
۲۵	لاکھ	۴۴	لاکھ	۴۵	لاکھ
۲۶	لاکھ	۴۵	لاکھ	۴۶	لاکھ
۲۷	لاکھ	۴۶	لاکھ	۴۷	لاکھ
۲۸	لاکھ	۴۷	لاکھ	۴۸	لاکھ
۲۹	لاکھ	۴۸	لاکھ	۴۹	لاکھ
۳۰	لاکھ	۴۹	لاکھ	۵۰	لاکھ

درم	درم	درم	درم	درم	درم
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰

حصہ پہلا

رسوم معینہ

- ۱۵۔ عرضی نالش یا اودھت واسطے دلایا نے زدہ کے۔
- ۱۶۔ عرضی نالش یا اودھت اپیل بمقتضات مفصل ذیل۔
- ۱۷۔ ہر اود تبدیل یا تنسیخ سرسری فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی کے جو ادر و فرمائش ہی نہ مقرر ہوئی ہو یا کسی حکمران کے۔
- ۱۸۔ ہر اود تبدیل یا تنسیخ داغ نامہ لکھان یا کالہ نگار کے ہر خبر میں۔
- ۱۹۔ واسطے حصول نوگری یا قرار یہ کے جبکہ واسطے حق سچی اور استقرار نہ کر کے وہ خواہست نہ کیجیاسے۔
- ۲۰۔ واسطے تنسیخ فیصلہ نالشی کے۔
- ۲۱۔ واسطے تنسیخ تمینیت کے۔
- ۲۲۔ ہر دوسری قسم کے متحدہ میں جبکہ کتنی مٹاؤ کی اہلیت از روئے زرعہ مقرر ہو سکتی ہو اور جبکہ واسطہ ایکٹ یا امین اور بیج کا حکم نہ آتا۔

۱۔ مصنف نے بغرض احوال عرضید کو کے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا ایک عید عمومی وقت مقررہ کے گذر جانے پر عدالت منصفی مذکور میں پیش ہوئی مصنف نے نہ دوسرے روز وقت میں نہ پیش ہوئی بلکہ اوس روز تمام دی ایام عارض ہو گیا۔

۲۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگرچہ یہ قاعدہ مقررہ مصنف مناسب اور حکلا پر بھی وکی اپنی پندی ضرور رکھے

۳۔ اولا عدالت کو ام ضروری کالی نہ کرنا چاہیئے۔

۴۔ اور جو کہ وہ غیر روز اوسکی میاؤ کا تھا اسلئے عین عید عمومی منظور ہوا اور داخل کیے جانے کا حکم کیا گیا۔

۵۔ نظر ثانی کورٹ کلکتہ جلد اول رپورٹ اڈیشنل صاحب صفحہ ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱

ہم ہی کو اختیار ہے کہ باہارت عدالت پناہ دے گا کہ کوئی شخص سے دوستی نہ کرے اور ہمیں بھی ملے گا۔

[illegible]

مگر ان شخص کے لئے دوستی چاہیے جو اس کی نسبت سے دوستی
 حاصل کیا گیا ہو۔ لیکن اس شخص کو جو یہ تمام دوستی حاصل ہو کہ ایک کوئی اور
 دوستوں کے لئے دوستی حاصل ہو تو اس شخص کو یہ کہانی اور اس کی حرکتیں

[illegible]

رقعه ۵۵. هم مضمون نه ۳۹. ایک شہید اگر رمی کسی دواویز کی رود

ہائش کر سہ خواہنگے یاس یا اوکے امتیاز میں ہوا و سکولازم ہے کہ استاد تین کو

فرقید عوی اصل کریسیا دنت عدالت میں ہیں ارے اور دستا ویریا ایسی ملیا
تقار عنہ عوی رکے متحتہ رومہ فرکہ دے اوس روکت والیکہ دال کرے

اربعی کسی اور دہاویات مراٹے دعوی کی تائید میں بطور شجہ کے استدلال

برے (عام) اس کے کہ وہ اپنے پاس پاؤں کے اختیار میں ہوں یا نہ ہوں

دسکولازم ہے کہ دستاویزات نہ کوئی ایک فہرست میں درج کرے جو غرضیہ ہے

بین شمال باؤ کے ساتھ تہ کی چابی۔

۶۰- تیم سمن نو. ۴۰- ایکس نیس. آریونی اسی و وزیرین سپاس یاد

سیاترین ہو تو جہاں لباس جو بدن پہنا کر رکھا لے وہ سے سجی یا سیا ترین

واقعہ ۱۱۴۴ ہم مضمون دفعہ ۱۱۳ ایکٹ ۱۹۱۳ء - جب کوئی مقدمہ کسی کاغذ قابل ذکر و
 پر مبنی ہو اگر کاغذ مذکور کا تلف ہو جائے ماثبات ہو اور مدعی اس بات کا اقرار نہ کرے
 زمینان حالت نگاہد کہ آئندہ اگر کوئی اور شخص اس کاغذ کی روکو دعویٰ کری اور کوئی اور
 مدعی کے سرپرستی تو عدالت اسی طرح ڈگری صادر کر سکی جس طرح اس صورت
 میں صادر کرتی جب کہ مدعی کاغذ مذکور کو اپنی عرضی دعویٰ کے ساتھ عدالت
 میں پیش کرتا اور پھر کاغذ کی ایک نقل عرضید دعویٰ کے ساتھ بھی پیش کرے اس کے لئے
 دفعہ ۱۱۴۴ ہم مضمون دفعہ ۱۱۳۹ ایکٹ ۱۹۱۳ء - اگر دستاویز جسکی رو سے
 مدعی نالشی ہو کسی بھی کھانہ یا دوسری جگہ کی رقم ہو جو اس کے پاس یا اس کے
 اختیار میں ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ عرضی و نقل کرنے کے وقت وہ اصل بھی اور
 نقل رقم کی جیسے اسکو مستند لال ہے پیش کرے۔

عدالت یا وہ اہلکار جسکو عدالت اس کام کے لئے مقرر کرے فوراً اس کو دستاویز
 پر شناخت کے لئے کچھ نشان کر لے گا اور نقل کو معائنہ اور اصل کے ساتھ مقابلہ
 کرے اور اگر نقل صحیح پائی جائے تو اسکی محبت کی تصدیق لکھ کر اصل یہی مدعی کو
 واپس کرے گا اور اس نقل کو شامل مثل کرے گا۔

واقعہ ۱۱۴۴ ہم مضمون دفعہ ۱۱۳۹ ایکٹ ۱۹۱۳ء - جو دستاویز کہ مدعی کو پر دستاویز نے
 عرضید دعویٰ کی عدالت میں پیش کرنی یا جو فرست مندرجہ منسلک عرضید دعویٰ میں داخل کرنی ضروری
 ہے اگر وہ اسی طور پر پیش نہ کرے یا وہ اسکی نقل تو مقدمہ کی سماعت کے وقت
 بغیر اجازت عدالت کے اسکی طرف سے وجہ موت میں نہ لیا جائیگی۔

اس دفعہ کی کوئی عبارت اون دستاویزات سے متعلق نہیں ہے جو مدعی علیحدہ سے
 لے لیا ہو جس سے جرح کے سوالات کر سیکے لئے یا جواب کسی مقدمہ کے جو مدعی علیحدہ سے لے
 لیا ہو عدالت میں پیش نہ کرے یا جو کسی گواہ کو محض اسکی یاد دہانی کے لئے ویرجائیں۔

چھٹوال باب

سمن کا صادر ہونا اور جاری کیا جانا

صادر ہونا سمن کا

واقعہ ۴۴: ہم مضمون دفتہ ۱۱۰، ایک شائع باب عن تعید شہر و نخل و غیرہ
اور نقول یا بیانات مختصر کے واسطے دفتہ ۱۱۰ کی روشنی میں دیکھیں۔
باز ہے کہ سمن ہر جگہ ملے گا، ہم اس حکم سے صادر کیا جاتا کہ وہ تائید مندرجہ
سمن پر عدالت میں حاضر ہو کر دعویٰ کی جواب دہی کرے۔

۱۰۰ (۱) اعلان کیا۔

اب ہم شہر کے ایک جگہ شائع ہوا ایک جگہ شائع ہوا ایک جگہ شائع ہوا ایک جگہ شائع ہوا
ایک ہفتہ کسی دلیل کے جسے ہم اس کے واسطے دفتہ ۱۱۰ میں دیکھیں۔
ایک ہفتہ میں پانچ یا اس جگہ شائع ہوا ایک جگہ شائع ہوا ایک جگہ شائع ہوا
اور اس پر عدالت کی مہر کی جاتی۔

اگر تعید دعویٰ کے دفتہ ۱۱۰ کے وقت یا عدلیہ عدالت میں حاضر ہو کر دعویٰ کے
تہ اقبال کر چکے ہو تو سمن اس کے نام صادر نہ کیا جائیگا۔

واقعہ ۴۵: جدید سمن کے ساتھ اولین نقول یا بیانات مختصر میں سے دفتہ ۱۱۰
میں مذکور ہیں ایک شخص یا ایک بیوی یا بیوی کے ساتھ۔

واقعہ ۴۶: ہم مضمون دفتہ ۱۱۰، ایک شائع باب عن تعید شہر و نخل و غیرہ
اور نقول یا بیانات مختصر کے واسطے دفتہ ۱۱۰ کی روشنی میں دیکھیں۔

حاضر ہونا ضرور ہو تو سمن اس حکم سے ہو گا کہ علیہ عدالت میں بتایا نہ گیا ہو
اگر عدالت کے نزدیک ہی کبھی اسی روز اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہو تو عدالت مجاز ہوگی
کہ بدعی کے اوس روز اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے۔

واقعہ ۶۴ ہم مضمون دفعہ ۴۲، ایکٹ ۱۹۰۸ء کی ذیل کی نسبت اصالتاً حاضر
ہونے کا حکم نہ دیا جائیگا الا اوس صورت میں کہ اوسکی سکونت۔

(الف) عدالت نے معمولی اختیارات سماعت ابتدائی کی حدود و راضی اندر دیا۔
(ب) حدود مذکور کے باہر ہو مگر مقام عدالت سے بیس میل سے کم فاصلہ پر ہو یا اگر
ریل گاڑی اوسکی سکونت سے مقام عدالت تک کے چھٹے حصے کے پانچ گونہ فاصلہ
چلتی ہو تو مقام عدالت سے دو سو میل سے کم فاصلہ پر ہو۔

واقعہ ۶۵ ہم مضمون دفعہ ۴۲، ایکٹ ۱۹۰۸ء کی ذیل سے صادر کرنے کے وقت عدالت
یہ امر طے کرے گی کہ سمن صرف واسطے قرار داد امور شیع طلب کے ہو یا واسطے انفصال
قطعی مقیمہ کے اور سمن میں اوسکے مطابق ہدایت لگی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ہر مقدمہ سموعہ عدالت مطالبہ فیض میں سمن واسطے تصفیہ قطعی مقیمہ
کے جاری کیا جائیگا۔

واقعہ ۶۶ ہم مضمون دفعہ ۴۲، ایکٹ ۱۹۰۸ء کی ذیل سے جاری کی جائے گی کہ
کرنیکے وقت عدالت مراتب مندرجہ ذیل کا خیال رکھنی یعنی قیمت یا کثرت کا مجموعہ
کی اور مدعا علیہ کی سکونت کا مقام اور مدت جو سمن جاری کرنے کے لیے ضرور
ہے اور ذرا تاخیر ایسی مقرر کی جائے گی کہ مدعا علیہ کو تاخیر مقررہ تک حاضر ہو کر مقدمہ
کی جواب دہی کرنے کی کچھ ہمت کافی ملے۔

یہ بات کہ جس قدر عرصہ ہمت کافی کہلائیگا ہر مقدمہ کے حالات خاص کے
محاط سے تجویز کی جائیگی۔

واقعہ ۵۷: ہم مضمون فقہ ۵۶ کی ایک تہہ تک میں جو میں علیہ کی اہل چاروں کی جائیداد
 والا اس حال میں اس کا کوئی کارندہ من لینی کا مجاز ہو کہ اس وقت کا کارندہ کو من لینی کا کوئی
 واقعہ ۵۸: ہم مضمون فقہ ۵۷ کی ایک تہہ تک میں جو میں علیہ کی اہل چاروں کی جائیداد
 نام ہو جو عدالت صادر کنندہ من کے اختیارات سما کی حدود و ضوابط کے اندر رکھتے نہ کہتے
 تو چاروں کی اس میں کسی سرپرست کا کارندہ ہو جو وقت اجراء میں بذات خود اس کا کارندہ
 کام کو اس شخص کی طرف سے حدود و ضوابط کے اندر کرتا ہو اجراء کی تصدیق ہو گا۔
 اس واقعہ کی فرض کیے جائے گا تا ادا اس کے مالک یا چاروں کو من لینی کا کارندہ سمجھا جائے گا
 واقعہ ۵۹: ہم مضمون فقہ ۵۸ کی ایک تہہ تک میں جو میں علیہ کی اہل چاروں کی جائیداد
 جائیداد غیر منقولہ یا سنا و ضلع نقصان جائیداد غیر منقولہ کو ہو اگر من علیہ کی اہل چاروں کے
 اور علیہ کوئی ایسا کارندہ ہو جو اس کے تسلیم کر لیا اختیار ہو تو چاروں کے من لینی علیہ
 کے کسی کارندہ پر جو جائیداد کا اہتمام کرتا ہو جاری کیا جائے۔

واقعہ ۶۰: ہم مضمون فقہ ۵۹ کی ایک تہہ تک میں جو میں علیہ کی اہل چاروں کی جائیداد
 کارندہ جو من لینی کا مجاز ہو اس کی طرف سے موجود نہ ہو تو چاروں کے اجراء من مذکور کا علیہ
 کسی اہل خاندان بالغ از قلم ذکر ہو جو اس کے ساتھ رہتا ہو کیا جائے۔

تشریح: ملازم حسب معنی اس واقعہ کے اہل خاندان میں داخل نہیں ہے۔

واقعہ ۶۱: ہم مضمون فقہ ۶۰ کی ایک تہہ تک میں جو میں علیہ کی اہل چاروں کی جائیداد
 کارندہ یا اس شخص کو مال یا اس کا من لینی کو تو من لینی یا اس کو ضرر ہو کہ اس شخص سے جس کا نقل حسن الہ
 ہو یا اس کو ضرر و نقصان کو پیش کیا جو من لینی کا اجراء کو اقرار پر اصل من کی نسبت پر موقوف کر لے

واقعہ ۶۲: ہم مضمون فقہ ۶۱ کی ایک تہہ تک میں جو میں علیہ کی اہل چاروں کی جائیداد
 یا اگر من لینی یا اس کو علیہ من لینی کا کارندہ ہو جو اس کی طرف سے من لینی کا مجاز
 اور کوئی دوسرا ایسا شخص بھی نہ ہو جو من لینی جاری ہو سکے۔

واقعہ نم ۸۔ ہم مضمون دفعہ ۵۸، ایک شیخ جب سمن کا اجراء کسی اور طریق سے
 بموجب حکم عدالت کے عمل میں آئے تو عدالت مدعا علیہ کی حاضری کے لئے اس قدر
 میعاد مقرر کرے گی جو بنظر حالات اس صورت کے مناسب معلوم ہو۔
 واقعہ نم ۸۵۔ ہم مضمون دفعہ ۵۹، ایک شیخ اگر مدعا علیہ سوگ اور عدالت کے
 بسین نالاش رجوع ہوئی ہو کسی اور عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر رہتا ہو اور جس
 عدالت میں نالاش ہوئی ہو اس کے علاقہ اختیار کی حدود و ارضی کے اندر اس کا کوئی
 کارندہ جو سمن لینے کا اختیار رکھتا ہو بود و باش نہ رکھتا ہو تو اسی عدالت سمن نہ کرے
 اپنے کسی ہلکار کی معرفت خواہ ڈاک پر کسی ایسی عدالت میں جو اپنی کورٹ نہ ہو
 اور اس مقام پر حکومت کرتی ہو جہاں مدعا علیہ رہتا ہو یعنی جس طریقہ سے سمن کا
 اجراء کرنا آسان ہو عمل کرے اور مدعا علیہ کی حاضری کے لئے اس قدر میعاد
 مقرر کرے گی جو بنظر حالات اس صورت کے مناسب معلوم ہو۔

جس عدالت میں سمن بھیجا جاوے اس کے وصول ہونے پر اسی طرح کارروائی کرے گی گویا
 خود اس سے سمن صادر کیا گیا تھا۔ اس سمن کو سب سے پہلے اس کے جو (کچھ) اس قریب
 کے موافق مرتب کی گئی ہو اسی عدالت میں واپس کی جائے کہ دراصل اس کو منسب کیا
 واقعہ نم ۸۶۔ (جدید) جب کوئی حکماء ایسی عدالت سے صادر ہو جو بلا وکالت
 اور عدالت میں پہنچی اور لوگوں کی حدود کے باہر مقرر ہو اور اس کا اجراء کسی اور
 میں کرنا منظور ہو تو سمن اس عدالت مطالبہ خفیہ میں مرسل کیا جائے گا جس کے علاقہ
 اختیار کے اندر حکماء کا اجراء کرنا منظور ہو۔

اور وہ عدالت مطالبہ خفیہ اس حکماء کی نسبت اسی طرح عمل کی کہ گویا اسی صائب کیا تھا
 اور بلا وکالت اس عدالت میں واپس بھیجی جہاں سے وہ صادر ہوا تھا۔
 واقعہ نم ۸۷۔ (جدید) اگر مدعا علیہ جہاں میں ہو تو سمن اس جہاں کے عہدہ دار کو

اوس چھٹی میں تمام مراسلتیں ہونگے جنکے ضمن میں اس کے زیر حاکم ہو اور محفوظ رکھا
مندرجہ دفعہ ۹۲ کے وہ سبھی بہرہ و جوہ بطور ضمن کے منظور ہوگی۔
دفعہ ۹۳ میں مضمون دفعہ ۹۰ ایک دفعہ جب چھٹی اوس طرح سے سمجھ کر ہو
تو وہ بذریعہ ڈاک یا سرفرت قاصد منتخب کیوئے عدالت کی یا کسی طریقہ سے جو
عدالت کے نزدیک مناسب ہو علیہ کے پاس بھیجی جائیگی۔ آلا جب کہ علیہ کی کو
اکارندہ رکھتا ہو جو من لیس کا مجاز ہو کہ اوس صورت میں جائز ہے کہ وہ چھٹی اور کاندہ
کو حوالہ کیجائے یا اوس کے پاس بھیج دیا جائے۔

حکامات کا اجراء

دفعہ ۹۴ میں مضمون دفعہ ۹۰ ایک دفعہ میں ہر حکم جو اس مجموعہ کی رو سے کیا جائے
اوس میں کو جاری کیا جائیگا جسکی دست و پا ہو پتا والا اوس میں عدالت اور چھٹی کی دست و پا
خرچہ ہر حکم نامہ کا حکم نامہ کے ساتھ ہونے سے پہلے اندر معاد مجوزہ عدالت وصول کر لیا جائیگا۔
دفعہ ۹۵ (جدید) تمام طبعی احکامات اور حکام جو اس مجموعہ کے مطابق
کسی شخص کو دینے یا اوپر جاری کرنے منظور ہوں تحریری ہو گئے اور وی طرح جاری
کیے جائینگے جس طرح حسب مرقومہ بالا ضمن کا اجراء ہونا چاہیے۔

محمول ڈاک

دفعہ ۹۵ (جدید) جب کہ کسی اطلاع نامہ یا ضمن یا چھٹی پر جو اس مجموعہ
کے بموجب صادر ہو کر بسمل ڈاک روانہ کیجائے محمول ڈاک واجب ہو
تو وہ محمول اور رسوم ادائیگی رجسٹری کی روانگی سے پہلے اندر معاد مجوزہ
عدالت ادا کرنی ہوگی۔ *

سہا تو ان باب

ذکر فریقین کی ماضی لکھا اور غیر ماضی کے نتیجہ کا

[illegible][illegible]

جو مناسب سمجھے منسوخ کر لی اور مقدمہ میں کارروائی ہونے کے لئے ایک تاریخ مقرر کر لی۔
اگر عدلی نے اپنی درخواست کے گزرنے کی اطلاع تحریری مدعا علیہ کو نہ دی ہو تو
کوئی حکم اس مقدمہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا۔

مسب ایکٹ ۱۱۱۳ء کے دفعہ ۱۱۱۳ میں مذکور حکم منسوخ قومی جلیبت عدلیہ
کی گئی ہو۔ ۳۰ یوم کے اندر جو مس ہونے کی تاریخ سے پیش ہونا یا پسینا۔

و قعہ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰ مضمون ۱۰۰۰ ایکٹ ۱۱۱۳ء اگر اس تاریخ پر جو کسی ایک مدعا علیہ کی تاریخ
پیش آمدیا کے نام کی تاریخ کی عتد کے لئے مقرر ہوئی ہو جسکا کوئی ایسا کارندہ نہ ہو جن
میں سے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی اور تاریخ پر جس تاریخ تک مقرر کی عتد ملے گی ہو یا مدعا علیہ
تو عدلیہ کا کہ عدالت سے درخواست کر کر اور مقررہ میں پر دی کوئی ایکٹ ۱۱۱۳ء اور عدلیہ
کر سکتی ہو کہ عدلیہ کی مقرر کی تاریخ کو اور ایسی تاریخ کا پابند رہے کہ کوئی ایکٹ ۱۱۱۳ء
و قعہ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰ مضمون ۱۱۱۳ء ایکٹ ۱۱۱۳ء اگر کسی مقررہ میں کوئی ایکٹ ۱۱۱۳ء
سے ایک یا چند مقررہ اور باقی غیر مقررہ تو عدالت کو اختیار ہے کہ بموجب درخواست
اوس ایک یا چند مدعیان حاضرین کو مقررہ میں اسی طرح پر دی ہو جسکی اجازت دے کہ گویا
سب مدعیان حاضر ہوئے تھے اور جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔

و قعہ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰ مضمون ۱۱۱۳ء ایکٹ ۱۱۱۳ء اگر کسی مقررہ میں چند مدعیان
ایک یا چند مقررہ حاضر ہوں اور باقی مقررہ تو مقررہ میں کارروائی جاری ہوگی اور اگر
لڑنے والے کے عدالت ادا علیہ ہوگی نسبت جو حاضر مقررہ ایسا حکم کرے گی جو مناسب معلوم ہو۔
و قعہ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰ مضمون ۱۱۱۳ء ایکٹ ۱۱۱۳ء اگر کوئی مدعی یا مدعا علیہ جو دفعہ ۱۱۱۳ء یا دفعہ
۱۱۱۳ء کے احکام کے بموجب عدالت حاضر ہو چکا ہو یا عدالت حاضر ہو یا عدالت
نہ حاضر ہوئی کہ کافی حسب المیزان عدالت حاضر ہو کر وہ دفعات یا سبق کو ادا نہ کرے
پا پابند رہے گا جو ادا مدعیان اور مدعا علیہ سے متعلق ہیں جو حاضر ہوں۔

در باب مسخ کرنے و گزایات یا سرفہ کے

دفعہ ۱۰۰۰ ہر شخص جو دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں گزری کی طرف سے
 یہ سدا دیکر ہائی درجہ یا زب کے میں حالت سے گزری سدا دیکر ہائی
 میں میں سے دفعہ است گزری کی سببی کے سدا دیکر ہائی
 اور اگر وہ عدالت کو ملن کرے کہ میں سب سدا دیکر ہائی میں کیا گیا یا نہ
 کسی کو یہ سدا دیکر ہائی اس روز عدالت میں حاضر ہو سکا جب کہ یہ سدا دیکر ہائی
 کیا گیا تو عدالت حکم سدا دیکر ہائی گزری سدا دیکر ہائی در باب سدا دیکر ہائی
 کے ہائے رد یہ کہ عدالت میں یا اور وہ جو مناسب معلوم ہو سدا دیکر ہائی
 سدا دیکر ہائی میں گزری ہونے کے لئے ایک تاریخ مقرر کر دے گی

سب ایک ایک دفعہ ۱۱۱۱ کے دفعہ است و عدالت ہر دو حکم سدا دیکر ہائی سدا دیکر ہائی
 اندر کے سدا دیکر ہائی سدا دیکر ہائی سدا دیکر ہائی
 و عدالت گزری کی طرف سے دفعہ است و عدالت سدا دیکر ہائی دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں
 ہر دو سدا دیکر ہائی

و عدالت میں گزری کی طرف سے دفعہ است و عدالت سدا دیکر ہائی دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں
 سدا دیکر ہائی دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں
 اور وہ عدالت میں گزری کی طرف سے دفعہ است و عدالت سدا دیکر ہائی دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں
 سدا دیکر ہائی دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں
 سدا دیکر ہائی دفعہ ۱۱۱۱ ایک شیش تیرہ سو تین میں

واقعہ ۱۰۹۔ ہم مضمون واقعہ ۱۱۹ ایکٹ شائع۔ کوئی ڈگری بوجہ گزرنے سے پہلے
قسم مذکور کے منسوخ نہ کی جائیگی الا اوس صورت میں کہ درخواست کے گزرنے
کی اطلاع تحریر پر قضائی کو پہنچائی گئی ہو۔

آٹھواں باب

بیانا تحریری مطالبہ کے مجرا پر نوٹ کا ذکر

واقعہ ۱۱۰۔ ہم مضمون واقعہ ۱۲۰ ایکٹ شائع۔ فریقین مقدمہ کو اختیار ہے
کہ مقدمہ کے اول ویکار کے وقت یا اوس سے پہلے کسی وقت اپنی اپنی طرف کے
بیانات تحریری داخل کریں اور عدالت انکو لیکر شامل کر لے گی۔

واقعہ ۱۱۱۔ ہم مضمون واقعہ ۱۲۱ ایکٹ شائع۔ اگر کسی مقدمہ میں جو واسطے
پانے زر نقد کے ہو مد عالیہ کو یہ دعویٰ ہو کہ اسکا کوئی مطالبہ عین نقد کا جو اسکو
قانوناً مدعی سے پانا ہر مدعی کے مطالبہ میں مجرا دیا جائے اور اگر ایسے دعویٰ میں مدعی
کو مدعی پر پہنچتا ہر دونوں فریق کو وہی حیثیت حاصل ہو جو مدعی کے دعویٰ
میں انکو حاصل ہے تو یہ بات جائز ہوگی کہ مد عالیہ مقدمہ کے اول ویکار کے وقت ایک
بیان تحریری جس میں اس کے مطالبہ مجرا طلب کی تفصیل ہو داخل کرے لیکن اس کے بعد
کسی اور وقت پر داخل نہ کر سکیگا الا اوس صورت میں کہ عدالت سے اسکی اجازت ملے
بعد ازان عدالت اوس دعویٰ کی تحقیقات کر لے اور اگر عدالت کو اس امر کا یقین
ہو جائے کہ نقد کی کیفیت مطابق ان شرائط کے ہے جو اس واقعہ کی اوپر کی عبارت
میں رقم ہیں اور اگر وہ تعداد متدعویہ جسکا مجرا لینا منظور ہو عدالت کے اختیار سے

یہ گری بنام زید بابت مبلغ ایک ہزار روپیہ کے ہے جو کہ یہ دونوں دعاوی رقم میں
 زر نقد کے میں اس لئے ایک بمقابلہ دوسرے کے مجرا دلایا جاسکتا ہے۔
 (۱) از میں نے عمر پر بابت ہر ایک مدخلت نیچا کے نالش کی عمر کے پاس ایک پیر
 نوٹ ایک ہزار روپیہ کا زید کا لکھا ہوا ہے اور وہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ جو روپیہ زید کو اس
 نالش میں دلایا جاوے اس میں یہ رقم مجرا کی جائے اور ایسا کر سکتا ہے اس واسطے کہ جب یہ
 روپیہ دلایا جائیگا تب وہ دونوں میں زر نقد کی معین ہو جائیگی۔

(۲) زید اور بک کے ملکہ ایک ہزار روپیہ کی نالش عمر پر کی عمر والی قرضہ جو تنہا پانی
 اور سکا زید کے ذمہ ہے مجرا زمین پاسکتا ہے۔

(۳) از میں نے بک اور عمر پر ایک ہزار روپیہ کی نالش کی بک ایسا قرضہ جو تنہا پانی
 زید کے ذمہ ہے مجرا زمین پاسکتا ہے۔

(۴) از میں بک اور عمر کی کوٹھی ٹکڑی کا بقدر ایک ہزار روپیہ کے ویندارت بک عمر کو
 چھوڑ کر فوت ہو گیا از میں نے عمر پر بابت قرضہ نقد ادی پندرہ سو روپیہ جس کا عمر و بک
 خاص ویندارتھا نالش کی عمر کو اختیار ہے کہ قرضہ ایک ہزار روپیہ کا مچھے۔

۱۔ مرقم و فیکار راضی نے نالش رہن پر واسطے دلپاز رہن سب دیکر کی راہن نے بیان کیا کہ
 مرقم نے ارضی کو خراب اور پر باد کر ڈالا ہے تاہم وہ مواخذہ دار داد اس وقت کل ہے جسکی عمرانی کا
 میں جویدار رہن تجویز ہوئی کہ مستجاب فقہ ۱۱۱۱ ایک شہادت و مواخذہ کر کی عمرانی جو میں نہیں ہے
 سلسلہ آباء و اجداد حصہ ۹ یعنی ستمبر شمس ۱۲۵۲ کتاب گزیری زمین لا پورٹ مشورہ ۱
 خارج شمس ۱۲۵۲۔ ۱۰۔ رگھوناتھ داس بنام شرف حسین خان۔

۱۱۔ ہم مضمون فقہ ۱۱۲۲ ایک شہادت و مواخذہ کر کی عمرانی جو میں نہیں ہے
 کوئی بیان تحریری شہادت کی سلی سماعت ہو جانے کے بعد منظور کیا جائیگا۔
 اگر شرط یہ ہو کہ عدالت جس وقت چاہے کسی فریق کو بیان تحریری یا تہمت بیان تحریری

۱۔ یہ روایت دلائل و شواہد کی ایک پیناؤ قرار کرتے ہیں۔
 ۲۔ یہ روایت اگرچہ تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۳۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۴۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۵۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۶۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۷۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۸۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۹۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔
 ۱۰۔ یہ روایت تیسری بیان تحریری کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

[illegible]

دفعہ ۱۱۱۱ میں مضمون نمبر ۱۲۳ ایک مختصراً بیانات تحریری پر مبنی اور تصدیق
کی عبارت ادنیٰ میں ذیل میں لکھی گئی ہے کہ "مقامات گذشتہ میں مضمون
کرنے اور تصدیق کی عبارت کے ساتھ کہ "مقامات گذشتہ میں مضمون
اور تصدیق کی عبارت نمودار ہے" میں قبول نہ ہو گا۔

و قعہ ۱۱۶۴ بم شعبہ ربیع الثانی ۱۰۱۲ کی تک پہنچ کر عدالت کے نزدیک آئی یہاں
تقریری میں عدالت نے لکھا ہو یا کسی یوں فرما خود داخل کیا ہو یا نہ محبت دلائل سے
ملویل یا دشمن کسی فریبر شعلق بعد کا ہو تو عدالت مجاہد شکلا و سی تحت فہم

اوسکی اصلاح کرے یا اوسکی نسبت پر حکم لکھ کر اوسکو نامنظور کرنے یا حکم لکھ کر وہ داخل
کرنیوالے کو اس غرض سے کہ اس پر کیا جائے کہ وہ میعاد مقرر عدالت کے اندر اوسکی اصلاح
کرے اور نسبت خرد پڑ لانے یا زور لانے کے اسی اثر الطبع کے جوعدا کو دنیا معلوم ہوں
جب اس نفع کے بموجب کسی بیان تحریری میں اصلاح کی جائے تو اصلاح کی تصدیق کے
لیئے بیج اور سپر اپنے دستخط کر لگیا۔

جب اس نفع کے بموجب بیان تحریری منظور کیا جائے اسکا داخل کرنا کوئی اور بیان
تحریری داخل کر سیکے گا الا اس صورت میں کہ عدالت صراحتاً طلب کرے یا اسکا داخل
ہونے کی اجازت دے۔

نوائے باب

فریقین کی زبان بند علی الت کی مفت

دفعہ ۱۱۱۱ جدید مقدمہ کی اول پیشی کے وقت عدالت عالیہ اور اسکے
ویل سے دریا کر لی کہ وہ بیانات واقعہ مندرجہ عرضید کو تسلیم کرتا ہے یا اونے
انکار کرتا ہے اور ہر فرق یا اوسکے ویل سے نسبت اون بیانات واقعہ کے جو فرق
ثانی کے بیان تحریری میں لکھے گئے ہوں اور جو امر احتیاجاً از رو مضمون لازمی سے
فریق نے جسکے مقابل دیکھے گئے تھے نہیں تسلیم کیا یا اونے انکار نہیں کیا ہو
کر لی کہ تم اونکو تسلیم کرتے ہو یا اونے انکار کرتے ہو اور اوس تسلیم یا انکار کو عدالت عالیہ کی
دفعہ ۱۱۱۸ مضمون نمبر ۱۲۵ ایکٹ شائع مقدمہ کی سماعت اول یا کسی
سماعت بعد کی وقت عدالت کو اختیار ہے کہ زبان بندی کسی فرق کی جو عدالت میں

۱۱۱ - ۱۱۰ - ۱۰۹ - ۱۰۸ - ۱۰۷ - ۱۰۶ - ۱۰۵ - ۱۰۴ - ۱۰۳ - ۱۰۲ - ۱۰۱ - ۱۰۰ - ۹۹ - ۹۸ - ۹۷ - ۹۶ - ۹۵ - ۹۴ - ۹۳ - ۹۲ - ۹۱ - ۹۰ - ۸۹ - ۸۸ - ۸۷ - ۸۶ - ۸۵ - ۸۴ - ۸۳ - ۸۲ - ۸۱ - ۸۰ - ۷۹ - ۷۸ - ۷۷ - ۷۶ - ۷۵ - ۷۴ - ۷۳ - ۷۲ - ۷۱ - ۷۰ - ۶۹ - ۶۸ - ۶۷ - ۶۶ - ۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱

دسواں باب

بابت انکشاف حال اور مقبولی و معائنہ اور
میشی اضطراری اور ایسی دستاویزات
۱۲۱ - ۱۲۰ - ۱۱۹ - ۱۱۸ - ۱۱۷ - ۱۱۶ - ۱۱۵ - ۱۱۴ - ۱۱۳ - ۱۱۲ - ۱۱۱ - ۱۱۰ - ۱۰۹ - ۱۰۸ - ۱۰۷ - ۱۰۶ - ۱۰۵ - ۱۰۴ - ۱۰۳ - ۱۰۲ - ۱۰۱ - ۱۰۰ - ۹۹ - ۹۸ - ۹۷ - ۹۶ - ۹۵ - ۹۴ - ۹۳ - ۹۲ - ۹۱ - ۹۰ - ۸۹ - ۸۸ - ۸۷ - ۸۶ - ۸۵ - ۸۴ - ۸۳ - ۸۲ - ۸۱ - ۸۰ - ۷۹ - ۷۸ - ۷۷ - ۷۶ - ۷۵ - ۷۴ - ۷۳ - ۷۲ - ۷۱ - ۷۰ - ۶۹ - ۶۸ - ۶۷ - ۶۶ - ۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱

مگر شرط یہ ہے کہ بلا اجازت عدالت کسی بین کو ختم یا نہ ہو گا کہ ایک شخص کو ایک سے زیادہ بند سوالات کے حوالہ کرے اور کوئی عدلیہ اسے اپنے جانے لیا ہوا دینی کو مجاہدینہ بند سوالات کا نہ ہو گا الا اور حال میں کہ اس عائدہ کوئی سپاہی تحریری سپاہی اٹل کر دیا ہو اور وہ بیان لیا جا کر شامل کر دیا گیا ہو۔

واقعہ ۱۲۴۲ (جدید) بند سوالات جو دفعہ ۱۲۱ کے بموجب داخل کیا جاؤ فریقین کو مل کر اگر کوئی ہو جس کے سوالات کے جائین حوالہ کیا جائیگا یا اس طرح جاری کیا جائیگا جس طرح سب احکامات مجبوعات بلا سمن کے اجراء کے واسطے حکم ہے اور احکامات منوعات ۸۰۰ و ۸۱۰ و ۸۲۰ و صورت آخر الذکر جہاں تک کہ ممکن ہو متعلق ہوں گے۔

واقعہ ۱۲۴۳ (جدید) مقدمہ کا خرچہ طر کر سیکے وقت کسی فریق کی درخواست پر عدالت اس امر کی تحقیق کرے گی یا تحقیق کرے گی کہ بند سوالات جاری کرنا مستحکم یا نہیں اور اگر عدالت کے نزدیک بند سوالات بلا وجہ یا براہ ایذا رسانی یا طوالت جیل کے ساتھ جاری کیا گیا ہو تو خرچہ جو بند سوالات کے جاری کرنے اور اسکے جواب لینے میں ہوا ہو فریق تصور دار پر عائد کیا جائیگا۔

واقعہ ۱۲۴۴ (جدید) اگر مقدمہ میں ابدال فریقین کوئی کارپوریشن یعنی جماعت یا یونائیٹڈ شاک کمپنی یعنی شراکتی جماعت ہو عام اس کے کارپوریشن کی سند ملی یا نہیں یا اس جماعت مشترکہ ہو جسکو قانوناً اپنے نام سے اپنے کسی عہدہ دار یا افسر کے نام سے نالش یا جواب دہی کرنا اختیار حاصل ہو تو ہر فریق ثانی کو عدالت میں اس مضمون کی درخواست دینے کا اختیار ہے کہ اس کو عدالت کی اجازت ملے کہ اپنے کارپوریشن یا کمپنی یا جماعت کے کسی ممبر یا عہدہ دار کو بند سوالات حوالہ کرے پس جائز ہے کہ حکم صلح مضمونوں درخواست کے دیا جائے۔

تسلیم نہ کر بھی بذرِ اچھے تحریر و خطی فریقِ ثانی یا اس کے وکیل کے ہوا و عدالت میں داخل کیا ہے۔

اگر ایسا اطلاع نامہ جاری نہ کیا جائے تو دستاویز کے ثابت کر نیکی بابت کچھ خرچہ دلا جائے والا اس صورت میں کہ حج اور طرہ کا حکم ہے۔

اگر اطلاع نامہ کی تعمیل اس کے جاری ہونے کی تاریخ سے چار روز کے اندر نہ کیا جائے اور حج کے نزدیک دستاویز کی صلیت تسلیم کرنے کی وجہ سے مقول پانی جائے تو دستاویز کے ثابت کرنے کا خرچہ بلا لحاظِ نتیجہ مقدمہ کے فریقِ منکر کے ذمہ عائد کیا جائیگا۔
 واقعہ ۱۲۹ (جدید مقدمہ کے دوران میں ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق مقدمہ کو حکم ہے کہ تمام دستاویزات جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں یا رہی ہوں اور مقدمہ کے کسی امرِ زامی سے متعلق ہوں اور کو بیانِ حلفی سے ظاہر کرنے اور ہر فریق مقدمہ کو قبلِ پیشی اول ہر وقت اختیار ہے کہ اس طرح حکم لینے کے لئے عدالت سے درخواست کرے۔

ہر بیانِ حلفی جو اس مقدمہ کے بموجب کیا جائے اور میں یہ تصریح ہونی چاہیے کہ دستاویز کو مشعل دستاویزات نہ کو نظر پیش کرنے میں عذر رکھتا ہے اور ایسے عذر کی وجہ سے بھی اس میں بیان کی جائیں۔

واقعہ ۱۳۰ (جدید مقدمہ کے دوران میں ہر وقت عدالت کو اختیار ہے کہ کسی فریق کو منجملہ اون دستاویزات کے جو نالش یا مقدمہ کے کسی امرِ زامی سے متعلق اس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں جس قدر دستاویزات کا پیش کرنا عدالت کی دہشت میں مناسب ہو اس کے پیش کر نیکی حکم ہے اور جب وہ دستاویزات پیش ہو جائیں عدالت نالی نسبت حسب مقتضائے انصاف عمل کریگی۔

واقعہ ۱۳۱ (جدید) کسی فریق مقدمہ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی سماعت پہلے

گذری ہو جاوے گی بیان حلفی تعاقب و ستاؤ پر اس کا طاس مہون تو دوسرا اند کوئی کیا بیان
حلفی تفصیل ان ہر ایک کے داخل کیا جائیگا (الف) اس کس دواؤ پر کا معائنہ منظور ہے
اب ایہ کہ فریق درخواست کنندہ معائنہ کرنے کا حق ہے (ج) یہ کہ وہ دواؤ پر اس
فریق کے قبضہ یا اختیار میں ہیں جس پر درخواست گذری ہے۔

وقفہ ۱۳۵ + (جدید) اگر فریق جس کے کسی قسم کا افتاء و حال کسی شے کا معائنہ کرنا
مطلوب ہو اوس کے یا اوس کے کسی جزو کے افتاء یا معائنہ کرنے سے انکار کرے
اور عدالت کو اطمینان ہو کہ استحقاق ایسے افتاء یا معائنہ کرنے کا تھا جس کے
کسی ترقیقی یا بحث طلب کی تجویز پیش ہے یا کہ کسی اور وجہ سے ایسے افتاء یا معائنہ
کر لینے کا استحقاق طے کرنے سے پہلے اوس ترقیقی یا بحث طلب کی تہجیح کرنی نہ رہے
تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی کہ اوس ترقیقی یا بحث طلب کی تجویز پہلے ہو جائے
اور افتاء یا معائنہ کرنے کا امر بھیجے سے ملے کیا جائے۔

وقفہ ۱۳۶ + (جدید) اگر اس باب کے مطابق کوئی حکم کسی فریق پر جاری کیا جائے
مضمون سے کہ وہ کسی بندہ سوالات کا جواب دیا افتاء یا حاضر یا معائنہ کر لے اور وہ
حکم ضبطاً جاری ہو چکا ہو اور باوجود اسکے وہ اوس حکم کی تفصیل نہ کرے تو وہ
مسئوب ہو گا کہ اگر دعویٰ ہو تو اوسکی نالش عدم ہر وی میں ٹرس کیجا
اور اگر مدعا علیہ ہو تو اوسکا جزیہ لے کر گزارہ ہو خارج کیا جائے اور اوسکی نسبت ایسا
عمل کیا جائے کہ گویا وہ حاضر نہیں ہوا اور جواب دہی نہیں کی۔

اور وہ فریق جسے بندہ سوالات داخل کیا ہو یا افتاء یا حاضر یا معائنہ کر لے کی
درخواست وی ہو مجاز ہو گا کہ اس مضمون کا حکم صادر کرنے کے لئے عدالت میں اس کے
اور عدالت اوس مضمون کا حکم صادر کرنے کی مجاز ہوگی۔

اگر اس باب کی شرائط کے بموجب کوئی حکم کسی فریق کی ذات پر اس مضمون جاری

فریق کے قبضہ یا اختیار میں ہوا اور جسکو مطابق شرائط دفعہ ۱۴ پیش کرنا ضرورت تھا مگر جو پیش نہ ہوا ہو مقدمہ کی کارروائی کی کسی نوبت آئندہ پیش شامل نہ کیا جائیگا الا اوس صورت میں کہ اوسکے پیش نہ کرنے کی وجہ موجب حسب الطہینان عدالت بنا کر کیجا اور اگر جج اوسکو شامل نہ کرے تو اوسکو شامل نہ کرے کی وجہ لکھنا ضروری ہوگا۔
 دفعہ ۱۴/۱۵ میں مضمون دفعہ ۱۱/۱۲ ایک شائع جو دستاویزات فریقین کی طرف سے مقدمہ کی اول عساکہ بوقت پیش کیجا میں اوسکو عدالت کیلئے لکھی مگر شرط یہ ہے کہ دستاویزات جو ہر فریق پیش کرے اس کے ساتھ ایک جمع فہرست اور دفع نہ کی جسکی عدالت کی بوقت بوقت ہدایت کرتی ہے تیار کر کے منسلک کرے۔

عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر کسی دستاویز کو نامنظور کرے جو بد فہرست اوسکے مقدمہ سے غیر متعلق ہو یا اور طرچہ لینے کے لائق نہ ہوا اور عدالت اوسکی نامنظوری کی وجہ لکھی۔

حسب ایکٹ شائع دفعہ ۱۹ ضمن ۱۴ سوال دلیں بغرض پیش کرنے کسی دستاویز کے یا درجہ پیش کرنے یا داخل کرنے کسی وجہ سے جو ایسا اظہار حلفی ہو کہ عدالت میں خود پیش کیے جانے کی واسطے کیا جا رہا ہو اس کے ساتھ ساتھ ہر کا فہرست ہو سکتا ہے۔

حسب ایکٹ شائع قانون اسٹاپ دفعہ ۱۴ کے سوا دوز کہ اسٹاپ بنا بطر پر نہ ہر شخص میں قانون یا ہر فریقین میں سے کسی اختیار کہتا ہو ورنہ جس کسی عہدہ سرکاری کا تمام کوتاہی (باستثناء افسر پولیس) جسکے ذریعہ ایسی دوز پیش کیجائے یا اسے ضبط کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

اور بموجب دفعہ ۱۴/۱۵ ایکٹ آف ایکٹ کے کوئی دستاویز جو حسب دفعہ ۱۴ میں سبب نہ ہو شہادت میں مقبول نہ کیجا لیکن اور کوئی عہدہ سرکاری اور سپر عمل کر گیا نہ اور ہر شہری یا تصدیق کر گیا۔ سو اگر دوز کے کہ رسوم جو اسکی بابت واجب الادا اور دیجا یا (اگر دستاویز کم قیمت کے اسٹاپ پر ہو) تو دوز اور اس کے سامنے کے جو رسوم پور کر نیکیے لئے دیکر ہو مستعدان بقدر یا پھر ویر یا اگر ذہ گونہ رسوم ہو

اور دشاویزات تقسیم ہر یک ممال در سار شیکل است و در ذراعت جو مستحق ایک متعلقہ ہیں
اور نہی مستحق کے عطا ہونے ہوں متعلق نہیں ہے۔

اور کوئل گورنٹ کسی پٹہ یا غیر خیر کوئی سیارہ یا دیگر سال سے اور لگان یا کر یا لالہ سپاس
زیادہ نہ ہو جیبری سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

جو جب حکم کوئل گورنٹ موزنہ یکم جولائی ۱۱۰۰ شمسی ۱۱۰۰ کے پٹہ یا معادی پنج سالہ تعداد
پچاس فیصد لگان یا کر یا لالہ جیبری سے معاف ہیں۔

اور دفعہ ۴۰ ایکٹ ۱۱۰۰ کی رو سے دشاویز جیبری شدہ نفاذ ادنیٰ وقت ہوگا جبکہ لاوسکا
نفاذ و صورت نہ لازم ہونے جیبری یا نہ کیے جانے جیبری کے شروع ہونا نہ وقت جیبری۔

اور سب دفعہ ۴۰ ایکٹ ۱۱۰۰ کے تمام نوشتہ غیر موسمی جو اس ایکٹ کے بموجب حسب بل جیبری
کیے گئے ہوں اور کسی عاقد بقولہ یا غیر منقولہ سے متعلق ہوں ترجیح کسی ثانی قرار یا انعام متعلقہ اوی

جائداد کے مؤثر اور نافذ ہونے والا اس حال میں کہ اقرار یا انعام کے ساتھ یا اور بعد دفعہ ۱۱۰۰ یا
اور سب دفعہ ۵۰ ایکٹ ۱۱۰۰ ہر دو تادیز قسم تذکرہ ضمن (الف) (ب) (ج) (د) (د)

دفعہ ۱۱ اور تذکرہ ضمن (الف) (ب) (د) کے اگر حسب بل جیبری ثانی ہوں نسبت
اور جائداد کے جو دسین لکھی جائے مقابلہ ہر دو تادیز غیر جیبری شدہ متعلقہ اوی یا زیادہ کے جو دیگر یا

حکم ہو راج ہوگی خواہ یہ دوسری تادیز غیر جیبری شدہ اوی نوع کی ہو یا نہ ہوگی کہ جیبری ہوگی۔
اس دفعہ کے پہلے جزو کی کوئی عبارت ان پٹوں یا شرطوں سے متعلق نہ ہوگی جو حسب حکم دفعہ ۱۱۰۰ کے

سنتے کیے گئے ہیں نہ ان دشاویزات سے متعلق ہوگی جبکہ ذکر اوی دفعہ کے ضمن (ب) (د) (د)
(ز) (ح) (ط) (ای) (اک) (ال) میں ہوا ہے۔

اور سب رت میں کہ ایکٹ ۱۱۰۰ یا ایکٹ ۱۱۰۰ کے تمام اول و سوت میں کہ وہ دو تادیز غیر جیبری
تکسیر پذیر ہوئی ہوں نافذ تھا تو لفظ غیر جیبری شدہ مراد یہ ہوگی کہ مطابق ایک تذکرہ کے جیبری نہیں

ہوئی اور جس حال میں کہ اس تادیز کی تکسیر بعد یکم جولائی ۱۱۰۰ شمسی کے ہوئی ہو تو یہ مراد ہوگی کہ سب

موضع قرار ہو کسی شخص کی طرف سے جو قانوناً یا ترمیمی نہیں شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو کسی کے لیے بطور ثبوت کے قبول نہ کیے گی اور نہ شخص کو زور ہو کسی بلکار سرکلر کی شہادت پر مبنی جائیگا الامارہ و درت میں کہ دو وزیر کسی حشر اور موضع کی طرف کیا اسکے اہتمام سے تحریر پائی ہو اور ادھر پر حشر اور موضع کی تصدیق لکھی ہو۔

مگر کوئی عبارت اس نفع کی مانع کی ہوگی کہ کوئی دستاویز کسی تعاضہ فوجداری میں پیشدہرت کے قبول کی جائے۔

۴۔ ہر تادیب و جزا بشرط سابق کے بموجب تحریر ہو کر ادا کی جائے گی۔ ہر تادیب و جزا بشرط سابق کے بموجب تحریر ہو کر ادا کی جائے گی۔ ہر تادیب و جزا بشرط سابق کے بموجب تحریر ہو کر ادا کی جائے گی۔

۱۔ وفتہ ۱۶۶۲ء اس ایکٹ کی عبارت سے یہ بات لازم نہیں آتی ہے کہ کوئی دستاویز جس میں کسی
یا کوئی عہدہ دار سرکار یا اعتبار اپنے عہدہ منصبی کے ایکٹ میں ہو خواہ مخواہ جیسا کہ موضع کو در دہلی جا
ا۔ و فتاویٰ عزات جو حکیم امیر علی شمس آباد کے بعد نبوت میں شریعت میں اپنے ایکٹ میں ہر ایک متعلق اور جیسا کہ
کہ متعلق یا متعلقانہ وغیرہ متعلقانہ متعلقانہ کی ہر اور ہر جیسا کہ متعلقانہ میں ہو سکتی ہے لیکن
اور شہادت کا اثر عائد وغیرہ متعلقانہ پر جو شریعت میں ہو سکتا ہو جو ہر عہدہ دار کی کو فرض ہے جیسا کہ متعلقانہ میں
تجربہ کی کوئی عہدہ دار متعلقانہ میں ہو سکتا ہو جو ہر عہدہ دار کی کو فرض ہے جیسا کہ متعلقانہ میں
۲۔ اختلاف فیہ نہ کوئی بالہ کے الی کوئی کلاسیہ نسبت میں نبوت و فتاویٰ کے سبب متعلقانہ میں
نکلتے بافتان رای عدالت فیہ نہ کوئی تجویز ہوئی ہے کہ دستاویز نہ سنہ عہدہ غیر متعلقانہ کا جیسا کہ شری
لازمی ہو وہ واسطے دلایا زرقہ و ما خودی یوں واسطے زرقہ کے بھی متعلقانہ میں ثابت رہا لیکن
سلسلہ کلکتہ جیسا کہ متعلقانہ میں ہو سکتا ہو جو ہر عہدہ دار کی کو فرض ہے جیسا کہ متعلقانہ میں

۸۔ ریڈرز رجیڈر مسکان تعداد دہلی و پیر جیڑی زمی ہے کیونکہ وہ ہر وقت مسکان ہے اور اقدار کو روپیہ کے مسکان مذکور میں حق پیدا ہو گیا۔

۹۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی جی بنام مسکان ۹۔ سید زر رہن جاناؤ غیر منقولہ تعدادی مافک کے بار جیڑی جی مرن ممولی ٹیکٹ لگا ہوا تھا لائق پذیرائی وجہ ثبوت کے نہیں ہے۔

۱۰۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۰۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۰۔

۱۱۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۱۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۱۔

۱۲۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۲۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۲۔

۱۳۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۳۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۳۔

۱۴۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۴۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۴۔

۱۵۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۵۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۵۔

۱۶۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۶۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۶۔

۱۷۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۷۔ ریڈرز رجیڈر مسکان صفحہ ۹۰ کتاب انگریزی میں لکھا ہے کہ ریڈرز رجیڈر مسکان والا جی بنام مسکان ۱۷۔

برای کت و زام برین خدمت می آید و حق مستحقان پذیرد و نیاید و در حق می آید
سید قبول در بزم سوزان و شیرین می آید

تو که در کوه و دریا و در هر جای که باشی
در هر کجایی که باشی در هر کجایی که باشی

[illegible]

و کذا و غیر اینها که از اسناد معتبرین پیش رو منتهی به قول مذکور است۔

سبقت کرتا رہتا ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنے ہمتیوں کو ہمیشہ ساتھ لے کر جاتا ہے۔

... کہ نہ ہر وقت اونی میں ہو بری نوت کو جو ہر شنبہ پہنچاں گے تیرے کیسے بہ ان
اور نہ غرض پہلے سب کرتے مان کر اور باوجود جس پر وہ دوسرے کے لئے گور و گشت

[illegible]

۱۰۲۔ اے منافقین! تمہارا یہ کہہ کر وصول کر لے کہ یہ بادشاہ و عزت جہاد کے ہو گئے کہ یہ

[illegible]

۱۱۔ جو دشوار و بے ثباتی پر جو غریب و بے روزگار کسی عزت میں بطور شہادت مکتبہ
ہر گاہ و غریب بنا دے کہ اس میں شہر ہو سکتا۔

[illegible]

۳۰۔ ایک پہلی کسی دستاویز غیر اسباب کو جس سے دفعہ ۱۰۲ ایک شائع متعلق ہو وہ ثبوت میں نہیں لے سکتی ہوگا اور صورت کے رسوم و نادان دل ہی مرتبہ وقت پیشی کے پیش ہوا ہو۔
غیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد حصہ یعنی پارچ شائع صفحہ ۱۳ کتاب انگریزی انڈین لارڈ پورٹ نمبر ۳۰
۳۱۔ کسی شائع۔ چنباہی بنام بی بی جنین۔

۳۲۔ ہندو دیا بہ شاسپا کافی پکھی ٹی ہون ڈیوٹ مین باوجود ادھر رسوم و نادان دفعہ ۲۰
ایک شائع کے قبول نہیں ہو سکتی۔

غیر ہائی کورٹ کلکتہ جلد حصہ یعنی پارچ شائع صفحہ ۱۳ کتاب انگریزی انڈین لارڈ پورٹ نمبر ۳۰
شائع۔ ستراموہن راکھنام موہن ساد۔

۳۳۔ چٹھ جات چہین رقم نام و جمع مندرج ہون اسباب حسب مدہ ضمیمہ ۲ ایک
شائع نہ پاس ہے۔

سلسلہ کلکتہ جلد حصہ یعنی پارچ شائع صفحہ ۱۳ کتاب انگریزی انڈین لارڈ پورٹ نمبر ۳۰
شائع نمبر ۱۰۔ معاذ کمار بنام ہر دینی جودہ رانی۔

دفعہ ۱۳۱۔ ہم مضمون دفعہ ۱۰۳۳ ایک شائع کوئی دستاویز اس وقت تک شامل
نہیں کیا جاسکتی جب تک کہ قانون شہادت و غیر ثبوت کے بموجب اس کا ثبوت نہ لیا گیا ہو وہ شائع کی جاتی
اور ہر دستاویز کی ظہر پر جو حسب مرقومہ بالاثبات یا تسلیم دہی ہو وہ شائع کا مندرجہ ذیل
کے نام وغیرہ داخل کر کے دائرے کا نام اور داخل کر کے ایک کپی جاسکتی ہے لیکن
جج اپنے دستخط سے اس کی اہمیت پر لکھ دے گا کہ جس شخص کے مقابلہ میں وہ پیش کی گئی
اور اس کے خلاف ثبات ہوئی یا اس نے اس کو تسلیم کیا یعنی یہی صورت ہو اور جس کے
بعد وہ دستاویز شامل میں شامل کی جاسکتی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر دستاویز مذکور کسی ہی کھاتہ یا دفتر کتاب کی رقم یا عبارت ہو تو وہ
فرق پہلی طرف سے ایسی کتاب پیش کیا جائے گا کہ اس رقم یا عبارت کی نقل داخل کرے

اور کو تسلیم کیا ہے (ج) جس حال میں کہ اصل تلف یا گم ہوئی ہو یا وہ فریق جو اس کے مضامین کی
شہادت دینا چاہتا ہے کسی ایسی وجہ سے جو اس کے قصور یا غفلت سے پیدا ہوئی ہو وقت مناسب کے
اندزہ میں پیش کر سکتا اور جبکہ اصل اس قسم کی ہو کہ اس کو باستانی اور کی جگہ سے نہ ہٹا سکے ہوں
وہ (ج) جب کہ اصل ایک دستاویز سرکاری بحسب معنی قرار داد دہ دفعہ ۴۷ کے ہو (و) جس حال میں
کہ اصل ایسی دستاویز ہو جس کی نقل مصدقہ کو اس کے ایکٹ یا ایکسی اور قانون نافذہ رٹس انڈیا شہاد
یہ میں پیش کرنے کی اجازت ہو (ز) جب کہ اصل مشمل چند حسابات یا اور کا مذاکرات پر ہو چکے ہو عدالت
بسیست معائنہ نہ کر سکتی ہو اور ثبوت طلب عام مقبوض اس تمام مجموعہ کا ہو۔ صورت (الف) و
(ج) و (د) و (و) میں شہادت منقولی مضمون دستاویز کے منظور ہو سکتی ہو صورت (ب) میں قابل
تحریری منظور ہو سکتا ہو صورت (ہ) یا (و) میں نقل مصدق دستاویز کی قابل منظور ہو سکتی
لیکن اور کسی قسم کی شہادت منقولی قابل منظور ہو نہیں سکتی ہے صورت (ز) میں نسبت قبضہ عام شہاد
کے شخص حسنہ اور ان کا معائنہ کیا ہو اور ایسی شہادیات کے معائنہ کرنے کی شہادت رکھتا ہو اور
شہادت کر سکتا ہے۔ اور

دفعہ ۶۶۔ ایکٹ مذکور ترجمہ شدہ ایکٹ ۱۸۵۷ء کی رو سے شہادت منقولی مضامین شہادیات
کی جھکاؤ دفعہ ۶۵ کے ضمن (الف) میں آیا ہے نہ وہ بھی ایسی الا اس حال میں کہ جو شخص اس شہادت
منقولی یا چاہتا ہو وہ پیشتر اس میں کو جس کے قبضہ یا اختیار میں وہ دستاویز ہے یا اس کے
اثر میں یا وکیل کو اطلاع معینہ قانون واسطے اس کے پیش کر چکے ہو چکا ہو اور جس حال میں کہ
کوئی اطلاع قانون کی رو سے متعین نہ ہو تو ایسی اطلاع دیکھا ہو جو حساب مقدمہ عدالت کی نسبت
میں مناسب ہو مگر اطلاع مذکور ایسی صورت میں ضروری نہ ہو کہ زمین عدالت اس سے
و گزر کر نامناسب سمجھی جا چکے دستاویز میں طلب فی نفسہ ایک اطلاع ہو یا جبکہ مفاد کی نوعیت سے
فریق مخالف کو بالضرور معلوم ہو کہ اس کو پیش کرنا پڑے گا یا جب کہ یہ معلوم ہو یا ثابت کیا جا سکے
کہ فریق مخالف قبضہ اصل کا بہ قریب یا بزر و حال کیا ہے یا جس کے فریق مخالف یا اس کے متعلق

انتظام کی گئی ہو یا سب اہلینان عدالت ثابت ہو چکی ہو اور کسی ساتھ جکثوت مطلوب ہے
مقابل ٹیجا ہو کہ وہ دستخط یا تحریر یا مہر واسطے کسی اور غرض کے پیش یا ثابت نہ ہو چکی ہو
عدالت کو جائز ہے کہ کسی شخص کو جو حاضر عدالت کسی نقطہ یا رقم کے لئے کا یا بن غرض
دی کہ عدالت اس نقطہ اور رقم کو جو اس بیج پر لکھی جا کر کسی نقطہ یا رقم کے ساتھ جو اس
شخص کے ہاتھ سے لکھی ہوئی بیان کی گئی ہو مقابل کر سکے۔

اور اگر دفعہ ۴۷ ایکٹ مذکور کی تادیات مفصل ذیل سرکاری تادیات میں سے کسی
یا کا عدالت متعلقہ ایکٹ مصدرہ سلطان وقت یا مصدرہ سرکاری جماعتوں اور عدالتوں
یا مصدرہ عدالت ان سرکاری میں ذیل اضعاف قوانین اور سرکاری یا تادیات تادیات
جو پیش اند یا میں کسی جگہ محفوظ رکھے گئے ہوں اور۔

بموجب دفعہ ۵۷ ایکٹ مذکور کے تمام دیگر تادیات خالی ہیں۔ اور
اور دفعہ ۵۷ ایکٹ مذکور کے نقول تحریری و دستخطی کسی عہدہ دار کے نقول مصدرہ کھلائی گئے
اور دفعہ ۵۷ ایکٹ مذکور جائز ہے کہ ایسے نقول ثبوت ضامین تادیات سرکاری پیش کی جائیں اور
حسب دفعہ ۵۷ ایکٹ مذکور کے جائز ہے کہ تادیات سرکاری یعنی ایکٹ و مل تحریری
قوانین و دستاویز ایکٹ مصدرہ حاکم عامل مل تحریری جماعت سینیو پٹی اور اور تادیات
و تادیات بذریعہ تحریرات و انتخابات گزٹ وغیرہ کے ثابت کیا جائیں۔

اور حسب دفعہ ۵۷ ایکٹ مذکور کی نقل مصدرہ کو عدالت غیر معمولی قیاس کرے۔ اور
حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ مذکور کے تحریر یا یا بدشت شہادت یا جزو شہادت کسی گواہ کو یا یا
یا اقبال کسی قیدی یا شخص لازم کو جو قانون کے مطابق ظہن کیا گیا ہو دستاویز یا یا
حسب دفعہ ۸۱ ایکٹ مذکور کے عدالت اسی تادیات کو کہ جو لندن گزٹ یا گزٹ آف انڈیا یا
کسی مل کو یا یا سرکاری گزٹ میں چھاپی گئی ہو غیر معمولی قیاس کرے۔ اور
حسب دفعہ ۸۲ ایکٹ مذکور اور تادیات مصدرہ پاکستان یا ایران کو عدالت اصلی قیاس کرے۔

تو عدالت کو یہ قیاس کر لینا جائز ہے کہ دستور اور ہر ہر فرد اس مساویہ کا جو کسی خاص شخص کے ہاتھ کا لکھا ہوا معلوم ہو تا ہوا وہی خاص شخص کا لکھا ہوا ہے اور جس حال میں کہ کسی دستاویز کی کاپی یا تصدیق ہو گواہی کی گئی ہو تو قیاس کر لینا جائز ہو گا کہ جن اشخاص کی کاپی یا تصدیق ہو گواہی کی ہوئی ہو تو ہوتی ہے اور ان میں سے کسی ایک کے ذریعہ اس میں سب مساویہ کی تھی۔ اور

بموجب دفعہ ۹۱۔ ایکٹ مذکور کے سب دستاویز تہذیب و تحریر میں آئی ہو کوئی اور شہادت یا خبر خود وہی دستاویز کے یا شہادت یا خبر کی قابل منظور ہی نہیں ہے۔ بہت مختار اور عمدہ اور سرکاری گواہی بلکہ دیگر غیر ضروری شہادت نہیں ہے۔ اور وصیت نامہ جات جو بذریعہ پروردگار کے کتابت کیے جاسکتے ہیں اور جس حال میں کسی اصل دستاویزات ہوں تو صرف ایک کتابت کو جائز رکھیں۔ اور

نسب دفعہ ۹۲۔ ایکٹ مذکور کے کوئی شہادت کسی زمانی اقرار یا بیان کے جو مابین ان میں سے دستاویز تہذیب مذکور کے یا ادنیٰ کے قاضی حاکم یا جسٹس کے ہوا ہو بغرض ترمیم یا تبدیل یا از دیا و دن شرط کے یا اخراج کسی امر کے ان شرط میں سے منظور نہ کیا جائے گی۔

شرط ۱۔ ترمیم شدہ۔ ایکٹ شائع۔ جائز ہے کہ ہر واقعہ ثابت کیا جائے مثلاً قریب یا غلط یا باوجود یا نہ ادا کرنا یا عدم ادا یا قصود اور دشمن یا غلطی کسی امر واقعہ یا قانون کے۔

شرط ۲۔ موجودگی کسی غلطی اور قرار زمانی کے نسبت کسی امر کے جو کہ دستاویز میں نہ لکھا گیا ہو اور اس کے شرط کے معائنہ نہ ہو جائز ہے کہ ثابت کیا جائے۔

شرط ۳۔ موجودگی کسی غلطی اور قرار زمانی کی جو ایک ایسی شرط ہو کہ کسی معاہدہ یا عطیہ یا انتقال یا دلت و مہداری عائد ہوتی ہو۔ اور ہر وہ مقدم ہے جائز ہے کہ ثابت کیا جائے

شرط ۴۔ موجودگی کسی صاف و میرح اقرار زمانی یا بعد کی اور باب نسخ یا ترمیم کسی معاہدہ یا عطیہ یا انتقال یا دلت و مہداری عائد ہونے کے جائز ہے کہ ثابت کیا جائے۔ ہر وہ مقدم ہے کہ معاہدہ یا عطیہ یا انتقال یا دلت و مہداری عائد ہونا ضروری یا اسطابق قانون جسٹری یا دستاویزات عہدہ و تہذیب کے جسکی جسٹری ہو چکی ہو۔

اترا بخار ہو تا جو کہ در شاو نیز کی شمر الطست غایب ہو۔

ان نقل و نقل کے زمانہ میں جو کہ شہادت میں منکرین ہیں چوٹی کا اور کسی نسبت بہ بات ثابت نہیں کی کہ مقابلہ اسکا اس کے ساتھ ہوا تھا۔

۱۔ کوٹہ آباد چاندی کے لٹری پر مسیح صغیر احمد کا ایک نمبر ۹۹۰ شیطان نامہ و مسیحین پر حملہ
۲۔ ورمول نزدیکی نسبت شہادت ثبانی لیا جاسکتی ہے گوشتیت متا دیز پر رقم وصول خستہ
۱۸۴۹

و ستاد نیز نے نہ ہی بولیوں کو وہ شہر کا قانونا حکم میں ہے۔
 لیٹر کی کورٹ میں جلد حصہ یعنی فرسٹ اسٹیمپ۔ کتاب انگریزی میں لایو پٹ موثر ۱۸۴۵ء
 نرائین لال سنگھ و قی لال۔

در کفایت عامه کی بابت کسی خاص را ندو و رد و گری صواب نیست و گویند -

۴۔ ایکٹ اول شائع قابل منظوری نہیں ہے۔

۱۵۔ ایک سب سے اچھے - سورن بنام مٹھولی لی۔

۱۔ اقرار زبانی نسبت رہن با کھن غلام شرفاؤ سناؤ دینے بیٹا شیری شمعہ کہ لہذا اذکلی با
شہادت زبانی بموجب فقہ ۴۲۔ اکبت اول استیصال منظور ہو نہیں رہے۔

یہ کوئی کتاب کا ایک شریک کیونکہ اس کا قافیہ تمام واسطے اغراض میں کرنے و ستارہ کی ہے۔

پورٹ مورخہ ۴، دسمبر ۱۸۶۲ء - حاجی ذکریا بیگم حاجی قاسم -

۱۳۔ معاوضہ و زلفانی خلاف ساویر جبری شدہ کے منشا دفعہ ۱۰۰ ایکٹ اول تسلیم کیا جاتا ہے کہ
 نظریاتی کوئی ایک دفعہ ہی اکتوبر ۱۹۰۰ء کے ساتھ لائن پورٹ انگریزی کے ساتھ ایکٹ اول تسلیم کیا جاتا ہے کہ
 ۱۴۔ جبکہ اراضی غیر آباد و غیر زرعی پر قبضہ کیا گیا ہو تو اس قبضہ اور زمین کا قیاس کر لیا جائے گا جو قبضہ دہانی کو کرے گا
 نظریاتی کوئی ایک دفعہ ہی اکتوبر ۱۹۰۰ء کے ساتھ لائن پورٹ انگریزی کے ساتھ ایکٹ اول تسلیم کیا جاتا ہے کہ
 ۱۵۔ مجبندی مرتبہ دینی کلیمہ نسبت حسب قانون ۱۹۰۰ء تسلیم و ساویر جبری شدہ کے دفعہ ۱۰۰
 شہادت کے ہے اس کی نسبت قیامت کرنا ضروری نہیں کہ بروقت عیاری مجبندی کے حیت ہو گا تو ان
 مذکور سے تعلق ہے غیر اطمینان دہی کو ایک زمین دینا مندرجہ۔

نظریاتی کوئی ایک دفعہ ہی اکتوبر ۱۹۰۰ء کے ساتھ لائن پورٹ انگریزی کے ساتھ ایکٹ اول تسلیم کیا جاتا ہے کہ
 ۱۶۔ غیر ملکی و لوگ رایت مقامات سابق جو اہم زمینیں یا قاعہ عام اوکے ہوئے ہوں اگر قبضہ و قطع
 نسبت امر محرزہ کے نہیں ہیں لیکن وہ شہادت میں حسب دفعہ ۱۰۰ ایکٹ اول تسلیم ہو سکتے ہیں
 یا جو دیگر زمینیں مال و سابق مختلف ہوں لیکن اگر زمینیں محدود ہوں تو اس امر کے واسطے کہ
 و منصفانہ اند کو شہادت قطع ہوئی ہو جو زمین اپنی جانب اپنے اتفاق کیا شدہ پیش کردہ و اپنے
 اس اتفاق کی تردید کا ذمہ زمین ثانی کے ہو گا۔

نظریاتی کوئی ایک دفعہ ہی اکتوبر ۱۹۰۰ء کے ساتھ لائن پورٹ انگریزی کے ساتھ ایکٹ اول تسلیم کیا جاتا ہے کہ
 ۱۷۔ اگر وہ دفعہ ۱۰۰ قانون شہادت پیش نہ کیا شہادت نہائی کا اس شخص سے منع نہیں ہے کہ کوئی
 معاوضہ نہ تھا یا یہ کہ معاوضہ نہ کر دیا و ساویر سے مختلف تھا یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ یہ بات
 تسک سابق کے معاوضہ تھا اور یہ نقد دیا گیا۔

تجویر ہوئی کہ باہرین میں ساویر و شہادت معاوضہ کے کچھ اختلاف نہیں ہے بجز اس امر کے کہ
 ہندوستان میں یہ دستور ہے کہ جب تسک دیوس کن جبر و معاوضہ قرضہ مال کے لکھا جاتا تو معاوضہ
 کی نسبت نقد پانا لکھا جاتا ہے۔

نظریاتی کوئی ایک دفعہ ہی اکتوبر ۱۹۰۰ء کے ساتھ لائن پورٹ انگریزی کے ساتھ ایکٹ اول تسلیم کیا جاتا ہے کہ
 ۱۸۔ مکمل جبر و غیر جبر لال

معنی لفظ دستاویز

سب دفعہ ۱۰۔ ایکٹ اول ۱۳۱۱ء کے لفظ دستاویز سے مراد ہر مضمون، جو کسی شے پر بذریعہ حروف یا اعداد یا علامت یا اور وسائل میں سے ایک سے زیادہ دلیلوں کے ذریعہ سے جھکا اور مضمون کے قلمبند کرنے کے لئے مستعمل و ذمہ مقصود ہو یا جو متعل بہن ظاہر کیا جاے۔ یا منقوش کیا جاے۔
تقریر و الفاظ جو کسی یا پتھر کے چھاپے بطور ہون یا بطور تصویر کسی کے اتاری گئی ہوں اور نقشہ زمین یا عمارت اور کندہ جو کسی پتھر یا پتھر پر ہو اور ضخیم دستاویز میں داخل ہیں۔

معنی لفظ شہادت

سب دفعہ ۳۔ ایکٹ اول ۱۳۱۱ء کے لفظ شہادت سے مراد اور اسکے مفہوم میں چیزیں داخل ہیں۔
۱۔ تمام بیانات گوہر ہوں کے جو عدالت کی اجازت یا حکم سے اور اتھارٹی تفتیش طلب کے باب میں اسکے روبرو کیے جائیں۔ ایسے بیانات شہادت ثباتی کہلاتے ہیں۔
۲۔ تمام دستاویزات جو عدالت کے سامنے کے لئے پیش کی جائیں۔ ایسی دستاویزات شہادت دستاویزی کہلاتی ہیں۔

معنی لفظ واقعہ

سب دفعہ ۱۰۔ ایکٹ اول ۱۳۱۱ء کے لفظ واقعہ کے معنی اور اسکے مفہوم میں یہ موارد داخل ہیں۔
۱۔ ایسی چیز یا چیزوں کی ایسی کیفیت یا چیزوں کا ایسا تعلق جو اس سے محسوس ہو سکے قابل ہو۔
۲۔ ہر حالت ذہنی جس سے کسی شخص کے دل کو آگاہی ہو۔

دفعہ ۲۴۔ ہر مضمون دفعہ ۱۰، ایکٹ اول ۱۳۱۱ء کے لفظ واقعہ سے متعلق ہے۔
یہ فریقین میں سے کوئی استدلال کرے لیکن عدالت اس کو قابل داخل ہونے کے سمجھے
تو اس پر علامہ عبارت ظہری مذکور بالا کے لفظ منظور شدہ لکھ دیا جائے گا اور
جج اس تقریر ظہری پر اپنے قلم خط کر دیگا۔
بعد ازاں وہ دستاویز فریق داخل کنندہ کو واپس بھیجے گی۔

دفعہ ۱۴۵+ (جدید) احکام جو اس مجموعہ میں ستاویزات کی نسبت درج
ہیں جہاں تک ہو سکے تمام اڈارشاہی وادی و محمی متعلق ہونگے جو بطور شہادت پیش کی گئی ہیں

کیا یہ ان کا باب

قرار دیا جانا امور متفتح طلب کا

وقفہ ۴۶ اہم مضمون فقہ ۱۳۹، ایکٹ ۱۵۹، امور نیقیع طلب اور وقت پیدا
ہوتے ہیں جب کہ کوئی فریق کسی مرض متعلقہ واقعات یا قانون کو بیان
کرے اور فریق ثانی اس سے انکار کرے۔

عق نالٹھ کے بیان کرنے لازم ہیں۔

الحمد للہ! ہر امر نفس متعبدہ جسے ایک فریق بیان کرے اور دوسرا اوس سے انکار کرے ایک ملحدہ امر متعبدہ طلب قرار دیا جائیگا۔

سورند کورد و قسم کے ہیں (الف) امور تفتیش طلب متعلق واقعات (ب) امور
فقیع طلب متعلق قانون۔

تقدیر کی اول سماعت پر عدالت کو لازم ہے کہ بعد پڑھنے عرضید عمو اور ہمایا تحریر کے اگر مومن اور ذیقین کی اوس زبان بندی کے بعد جو ضروری معلوم ہو پڑ ہیافت کے پس اس امر قطعی یا قانونی نفس تقدیرہ کی ثابت ذیقین کے درمیان نزاع ہو اور کو بعد عدالت اوس امور تنقیح طلب کو منیر بدست عدالت تقدیرہ کی صحیح تجویز کا مدار ہو

کسی شخص کے جو عدالت میں حاضر نہ ہو یا بلا معائنہ کسی مستادیز کے جو مقدمہ میں پیش نہ ہوئی ہو اور تفریح طلب قرار دہی کا حکم نہیں ہو سکتے تو اس سے اختیار ہو گا کہ تشخیص امور تفریح طلب کی کسی تاریخ آئندہ پر جسے عدالت مقرر کرے گی انوی کرے اور (برحایت قواعد سند رجحان قانون شہادت مجریہ ہند) بذریعہ اجراء سے سمٹا کر مکناہ کے جبراً کسی شخص کو حاضر کرانے یا کسی دستاویز کو اس شخص سے جسکے پاس ہو پیش کرانے۔

صفحہ ۱۴۹ اہم مضمون دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۱۸۵۹۔ عدالت کو اختیار ہے کہ اگر کسی صادر کرنے سے پہلے کیس وقت اور تفریح طلب کو ان شرائط سے جو مناسبت ہے مہون ترسیم کرے یا ان میں اور اور تفریح طلب شامل کرے اور اسی طرح دیگر تفریح نامع مابین فریقین کو جو ترسیم یا اضافہ اور تفریح طلب کا ضروری ہو عمل میں آئے گا۔ عدالت کو یہ بھی اختیار ہے کہ اگر کسی صادر کرنے سے پہلے کیس وقت کسی اور تفریح طلب کو جو براہ غلطی قرار دیے گئے یا بٹھائے گئے معلوم ہوتے ہوں خارج کرے۔

صفحہ ۱۵۰ اہم مضمون دفعہ ۱۱۲ ایکٹ ۱۸۵۹۔ جب فریقین مقدمہ باہم اتفاق کریں کہ طلاق امر واقعی یا قانونی کا تفریح فیما بین ان کے ہونا چاہیے تو ان کو مقدمات سے کہ امر مذکور کو بطور اور تفریح طلب کے قلمبند کر کے ایک قرار نامہ بانسج شرائط مفصلہ فریل کے لکھ دیں۔

(الف) یہ کہ جب عدالت نسبت امر مذکور کے اپنی رائے میں اثبات یا نفی کے قائم کرے تو اس وقت مبلغ مندرجہ قرار نامہ یا جس قدر کہ عدالت متفق کرے یا جس طور سے عدالت ہدایت کرے ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کرے یا کہ کوئی فریق کسی سے حق کا مستحق یا ایسی قسم داری کا پابند قرار دیا جائے جسکی حتم آرازمین سندج ہو (ب) یہ کہ عدالت کی اس طور پر اسے قائم ہونے پر کوئی جائیداد جو قرار نامہ میں

پندرہ سو سال کی عمر ۱۰۰ برس عمر میں ہو کر فوت ہوا

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

۱۰۰ سال کی عمر میں فوت ہوا اور اس کی عمر ۱۰۰ سال کی ہو گئی تھی۔

بازار ہوان باب

ذکر اوس صورت کا جب مرد بکار اول فیصل کیا جائے

وقفہ ۱۵۴ اہم مضمون دفعہ ۱۴۴ ایکٹ پیش ہے۔ اگر مقابلہ اول و بکار ہو
گے وقت معلوم ہو کہ فریقین میں نسبت کسی مسئلہ قانونی یا امر واقعہ کے بہت نہیں
ہے تو عدالت کو جائز ہو گا کہ فیصلہ اسی وقت صادر کرے۔

وقفہ ۱۵۵ (جدید) جس حال میں کہ کسی مد علیہ ہوں اور زمین کسی ایک
کو کسی امر قانونی یا ادا قاتی میں مدعی کے ساتھ اختلاف نہ ہو تو عدالت کو اختیار
ہو گا اوس مد علیہ کے حق میں یا اوس کے خلاف مراد فوراً فیصلہ صادر کرے اور مقدمہ
کی کارروائی صرف دیگر مد علیہم کے مقابلہ میں جاری رہیگی۔

وقفہ ۱۵۶ اہم مضمون دفعہ ۱۴۵ ایکٹ پیش ہے۔ جب فیہ میں تنہا میں کے بہت
کسی امر قانونی یا ادا قاتی کی ہو اور مورث قبیح طلب سب طریقہ مذکورہ بالا عدالت
مقرر کیے ہوں اور عدالت کو اطمینان حاصل ہو کہ نسبت کسی مورث قبیح طلب کے
جو مقدمہ کو فیصلہ کیے گئے کافی ہوں کوئی اور دلیل یا ثبوت۔ وائے اوس کے جو فریقین ہوں
میں کر سکتے ہیں ضرور زمین بہت اور مقدمہ میں فوراً کارروائی کرنے سے کچھ
نے انصافی پیدا نہ ہوگی تو عدالت کو اختیار ہو گا کہ اون امور متعلقہ طلب کی
تجویر مشرور کرے۔

اور اگر بتوڑے اور زکوٰۃ کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
نہیں کہتے۔ ہر اس کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
قدیم سے ہی ہو ۲۱۔

مگر یہ بتوڑے کہ جب زمین میں ہر قسم کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
قدیم سے ہی ہو ۲۱۔
اور یہ بتوڑے کہ جب زمین میں ہر قسم کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
قدیم سے ہی ہو ۲۱۔

و قدیم سے ہی ہو ۲۱۔
مگر یہ بتوڑے کہ جب زمین میں ہر قسم کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
قدیم سے ہی ہو ۲۱۔
اور یہ بتوڑے کہ جب زمین میں ہر قسم کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
قدیم سے ہی ہو ۲۱۔

میرزا ان باب

مقدمہ کے التواء کا ذکر

اور یہ بتوڑے کہ جب زمین میں ہر قسم کی حالت نشانی سے یہ کہانی ہو تو اس کی حالت نشانی
قدیم سے ہی ہو ۲۱۔

اور مقدمہ کی سماعت کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرتی ہے۔
 تمام ایسی صورتوں میں عدالت کوئی اور روز واسطے سماعت آئندہ مقدمہ کے مقرر کرے گی
 اور نسبت خیرہ کے جو التوا کے باعث حاضر ہو جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے گی۔
 اگر شرط یہ ہے کہ جب شہادت کی سماعت ایک مرتبہ شروع ہو جائے تو چاہئے کہ سماعت مقدمہ
 روز بروز برابر جاری رہے جب تک کہ کل گواہان حاضرین کے اظہارات قلمبند نہ ہوں
 بجز اس صورت کے کہ عدالت کی دہشت میں سماعت کو ملتوی کرنا بوجہ ضروری ہو
 اور ادن وجوہ کو بج اپنے ماتحت سے لکھے گا۔

واقعہ ۵۷: اجماع مضمون نمبر ۱۴۷، ایکٹ ۱۸۵۸ء اگر دس تا بیچ پر جو بعد التوا مقدمہ کے
 سماعت کی تاخیر معین جی ہو فریقین یا ادن میں سے کوئی حاضر ہونے سے قاصر رہا
 تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کو ادن طریقوں میں سے کسی ایک کے بموجب تفصیل
 کرے جو از رو سے باب ۷ کے مقرر ہوئے ہیں یا ایسا اور حکم صادر کرے جو
 اس کے نزدیک مناسب ہو۔

واقعہ ۵۸: اجماع مضمون نمبر ۱۴۷، ایکٹ ۱۸۵۸ء اگر فریق مقدمہ کو مہلت ملی ہو
 اپنا دہشتوت پیش کرے یا اپنے گواہوں کو حاضر نہ کرنے یا اور کوئی امر جو واسطے
 جاری رہنے کا روائی مقدمہ کے ضروری ہو اور جس کے لئے مہلت ملی ہو جائے
 تو عدالت باوصف اس علم پر دی کے مقدمہ کو اسی وقت فیصلہ کرے گی۔

چودھوان باب

گواہوں کی طلبی حاضری کا ذکر

واقعہ ۱۶۱۲م فہمونی قذا ۱۰ ایک شہر طاع ہر بلوغ جو اپات خرید کر کے عدالت
میں جمع کیا جا برقت جاری ہونے سن کے اوس شخص کے رو برو حاضر کیا جا گا جس کے
نام کا وہ سن ہو اگر اوسکا اجرتہ اوسکی ذات پر ملکن ہو۔

نام کا وہ سن ہوا اور اسے ایسا اور اونی و اس پر سن ہوئے
 دفعہ ۱۶۲ میں دفعہ ۱۵۱ کی تائید کو کیا اور اس کے لئے مقرر ہوا ہو یہ کیا
 ہو کہ جو مبلغ عدالت میں داخل کیا گیا وہ اخراجات مذکور کے ادا کے لئے کافی نہیں ہے
 تو عدالت یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ بائرا و مبلغ مذکور کے جس قدر زیادہ شخص مع سوسائمن
 کو دنیا بابت اخراجات مذکور کے ضروری معلوم ہو دیا جاوے اور اگر زبرد کو ادا نہ کیا جاوے
 تو عدالت یہ حکم دیتی ہے کہ زبرد مزید مطلوبہ اس شخص کی عائد و منقولہ کی فوقی و غلام
 وصول کیا جائے جسے سمن جاری کرایا ہو یا شخص طلب شدہ بغیر لینے اظہار کے خدمت کیا جاوے
 یا زبرد کو رکھنے وصول کرنے اور اس شخص کو خدمت کرنے یعنی دونوں باتوں کا
 جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم دے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔
 اگر شخص طلعت کو ایک روز سے زیادہ عرصہ تک شہر یا ضروری ہو تو عدالت محکمہ
 میں گئے وقتاً فوقتاً عدالت میں داخل ہو کر جہاد کے جوہر اور تاجدار کے قیام کے کئی ہفتے کے بعد کو حکم
 دے اور اگر زبرد کور داخل نہ کیا جائے تو یہ حکم صادر کرے کہ زبرد کور اس شخص کے
 مال منقولہ کی قرضی ادبیلا م سے وصول کیا جائے بسکی درخواست پر وہ شخص طلبہ ہو رہا
 یا بغیر لئے اظہار کے وہ شخص خست کیا جائے یا زبرد کور کے وصول کرتے اور اس
 شخص کو خست کرنے یعنی دونوں باتوں کا جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا حکم ہے۔

دفعہ ۱۲۳۰، ہم مضمون دفعہ ۱۵۲- ایکٹ ۱۹۵۰- جس میں جو بھی حاضر ہوئے شخص طلب شدہ کے واسطے اداۓ شہادت یا پیش کرنے و تداویر کے جاری کیا جائے گا اور اس وقت اور موقع کی ہر گز حسرت اور جہان او کو حاضر ہونا ضرور ہے اور کہیں یہ بھی لکھا جائیگا کہ حاضری انہیں اداۓ شہادت یا تداویر یا تداویر یاد و نون کر لینے

اور اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ ایسی شہادت گواہ یا دستاویز کا پیش ہونا ضروری ہے اور وہ شخص جس کے اخبار کے لئے سمن صادر ہوا ہے اس مرتبے فریاد پر پیش ہو گیا کہ سمن اوپر جاری نہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اشتہار اس حکم کے ساتھ منتشر کرے کہ وہ اس وقت اور موقع پر حوشت ہمارے مندرج ہو حاضر ہو کر اداسی شہادت کرے یا حوشت پیش کرے اور ایک پرت اوپر شہادت کی اس مکان کے صدر دروازہ پر آویزاں کر لی جیسے پیش شخص مذکور معمولاً رہتا ہو۔

اگر وہ شخص وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر نہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اگر مناسب طریق گذرنے دیجوت اس فریق کے جسے سمن صادر کرایا ہو یہ حکم دے کہ جائداد اس شخص کی جسکی محضری کی ضرورت ہے اس مقدار تک جو عدالت مناسب سمجھے اور جو قری کے کل خرچہ اور اس جبرانہ کی تعداد سے زیادہ نہ ہو جو دفعہ ۱۰۷ کے بموجب اوپر عائد ہو سکتا ہے قری کیا جائے۔

بغیر شرط ہے کہ کوئی عدالت مطالبہ ضمیمہ جائداد غیر منقولہ کی قری کا حکم نہ دے سکی۔ دفعہ ۱۶۹ ہم مضمون نمبر ۱۶۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء۔ اگر شخص مطلوب اسکی جائداد کی قری کے وقت حاضر ہو کر عدالت کو اس بات سے مطمئن کرے کہ وہ سمن کے اجراء سے گریز کرنے کے لئے فریاد پر پیش نہیں ہوا تھا اور اسکو اس قدر مدت پیشتر سے اشتہار کی اطلاع نہیں تھی کہ وہ وقت اور موقع مندرجہ اشتہار پر حاضر ہو سکتا تو عدالت یہ حکم دے گی کہ جائداد قری سے واکذاخت کیا جائے اور قری کے اخراجات کی نسبت جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے گی۔

دفعہ ۱۶۹ ہم مضمون نمبر ۱۶۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء۔ اگر شخص مطلوب حاضر نہ ہو یا حاضر آنے کے بعد عدالت کو اس بات سے مطمئن نہ کرے کہ وہ سمن کے اجراء سے بچنے کے لئے فریاد پر پیش نہیں ہوا تھا اور اس قدر مدت پیشتر سے اشتہار کی اطلاع نہیں پائی تھی کہ وہ

وقفہ نمبر ۱۱۴۰، اہم مضمون وقفہ ۱۱۴۰، ایک شہادت اگر کوئی شخص جس پر حکم ادرست
شہادت یا دہشتی ستا دیر کے جاری ہوا ہو سمن کی تعمیل نہ کرے یا اگر کوئی شخص سمن
حکم کے بموجب حاضر ہو کر خلاف احکام وقفہ ۱۱۴۰ کے عدالت سے چلا جائے تو عدالت
اوسکی نسبت یہ حکم دیکھتی ہے کہ وہ گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے۔
مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کو کسی قریب سے معلوم ہو کہ وہ شخص جسے سمن کی تعمیل
نہ کی اوسکی عدم تعمیل کی کوئی وجہ جائز رکھتا ہو تو ایسا حکم جو ورنہ کورہ ہے نہ چائیگا۔
جب کوئی شخص عدالت کے روبرو اس طور پر حاضر کیا جائے اگر وہ عدالت کو اس
بابت مطمئن نہ کرے کہ سمن کی تعمیل کرنے کی دسکو کوئی وجہ جائز حاصل تھی تو عدالت
مجاز ہوگی کہ اوسپر کسی تعداد تک جرمانہ کرے جو راجح طور پر یہ سے زیادہ نہ ہو۔
تشریح - ادا یا حاضر نہ کرنا مبلغ کافی کا واسطے زیادہ وغیرہ اخراجات مستند نہ ہونگے
کے حسب مدار اس دفعہ کے عدم تعمیل کی وجہ جائز سمجھا جائیگا۔
اگر کوئی شخص جس پر اس طور سے گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے تو عدالت
مقدمہ یا اونہن سے کسی کی غیر حاضری کے سبب وہ شہادت ادا نہ کر سکے
یا وہ ستا دیر پیش کر سکے جسکے ادا یا پیش کرنے کے لیے اوسکی طلبی ہوئی تھی تو
عدالت مجاز ہوگی کہ اوس سے حاضر نہ ہونے کے سبب یا اگر ضمانت اوس سے
اور موقع پر حاضر ہونیکے لیے جو مناسب تصور ہو طلب کیجے اور بعد داخل ہونے
ایسی حاضر نہ ہونے یا ضمانت کے اوسکو ہا کرے۔
وقفہ ۱۱۴۰، اہم مضمون وقفہ ۱۱۴۰، ایک شہادت اگر کوئی شخص جس پر سمن کی تعمیل
نہ کی ہو غریب یا دلپوش ہو جائے اس طور سے کہ اوسکو گرفتار کر کے عدالت میں حاضر کرنا
غیر ممکن ہو تو احکام دفعات ۱۱۴۰-۱۱۴۱ اور ۱۱۴۲ کے تحت بدیل الفاظ بتائیں
اوس سے متعلق کیے جائینگے۔

واقعہ ۱۶۹۔ (جدید) مقدمہ کی سماعت کے لیے جو روز مقرر ہوا وہ اس روز
یا جس روز تک مقدمہ کی سماعت ہوئی کی گئی ہو اس روز وہ فریق جو شروع کرنے کا
مستحق تھا رکھتا ہے اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرنے شروع کرے گا اور بنیادوں
اور ثبوتی کے بنکانات کرنا اس کے ذمہ ہے اپنا وجہ ثبوت پیش کرے گا۔
تشریح۔ شروع کرے گا استحقاق مدعی کو ہے الا اس صورت میں کہ مدعیہ مدعی کے
بیان کے ہوئے واقعات کو تسلیم کر کے یہ اسرار کرتا ہو کہ از رو سے قانون یا رتبہ
اون واقعات تازہ کے جو خود مدعا علیہ بیان کرے مدعی اس درجہ کے کسی چیز
کا مستحق نہیں ہے جتنا وہ دعویٰ کرتا ہو ایسی صورتیں شروع کرے گا استحقاق مدعیہ کے ہو جائے گا۔
واقعہ ۱۷۰۔ (جدید) تب فریق ثانی اپنے مقدمہ کے حالات بیان کرے
جو کچھ ثبوت رکھتا ہو پیش کرے گا۔

جس فریق نے شروع کیا ہو بعد ازاں وہ جواب الجواب دینے کا مستحق ہو گا۔
جب چند امور متفق طلب ہوں اور دشمن سے بعض امور کا ثبوت فریق ثانی پر
ہو تو شروع کرنے والے فریق کو اختیار ہو کہ اگر چاہے اون امور کا ثبوت اسی وقت
داخل کرے یا پچھلے سے بطور جواب ثبوت گذرانیدہ فریق ثانی کے پیش کرے اور
پچھلی صورت میں شروع کرنے والا فریق مجاز ہو گا کہ جب فریق ثانی اپنا گل ثبوت
داخل کرے اپنی طرف سے اون بعض امور کی بابت ثبوت دے اور اس وقت فریق
ثانی کو اختیار ہو گا کہ شروع کرنے والے فریق نے جو شہادت اس طور پر پیش کی ہو خاص
اویں کا جواب دے لیکن اس وقت شروع کرنے والا فریق تمام مقدمہ کی نسبت
ایک جواب عام دینے کا مستحق ہو گا۔

مسبب ایک دلیل سے واقعہ اس کے جو فریق مدعی سے درخواست صدور فیصلہ کی نسبت ایسے قانون
حق یا دوسری گذارے کا مدعا اور ثبوت ہونے پر وہ ہرگز اسے اپنی حق کو لازم نہ کرے گا کہ ثبوت کو جو فریق

وقفہ ۱۸۸ ہم مضمون وقفہ ۱۸۲ ایکٹ شیعہ۔ جن مفادات میں ائمہ گواہ گنج کے ہاتھ نہ لکھا جاسے جج کو لازم ہے کہ ہر گواہ جو اظہار دے اور سکا خلاصہ پر ایڈیٹ کے لکھتا جاسے اور لازم ہے کہ جج کسی یا دو اپنے ہاتھ سے لکھے اور پھر تصدیق کرے اور وہ شل میں شامل سمجھا جائیگی۔

وقفہ ۱۸۵ ہم مضمون وقفہ ۱۸۲ ایکٹ شیعہ۔ جہاں کہ زبان انگریزی عدالت کی زبان نہیں ہے لیکن تمام فریق متفقہ جو اصلتا حاضر ہوں اور کالہ اور کے حوالہ دینا حاضر ہوں اس شہادت کو جو انگریزی میں دیا جائے انگریزی میں لکھنے پر اعتراض نہ کریں تو جج اس کو اپنے ہاتھ سے انگریزی میں لکھ لیا۔

وقفہ ۱۸۶ ہم مضمون وقفہ ۱۸۲ ایکٹ شیعہ۔ عدالت کو اختیار ہے کہ خود اپنی شی سے یا کسی بقی یا دس کے ذیل کی درخواست پر کسی خاص سوال اور اسکے جواب کو یا کسی اعتراض کو جو سوال کیا جاوے قلمبند کرے یا کرے بشرطیکہ اس بات کی ذمہ داری اس کے پاس ہو۔

وقفہ ۱۸۷ ہم مضمون وقفہ ۱۸۲ ایکٹ شیعہ۔ اگر کسی سوال پر جو کسی گواہ سے کیا جائے کسی فریق یا اس کے ذیل کو اعتراض ہو اور عدالت اس سوال کا پلہ چھینا جائے تو جج کو لازم ہے کہ سوال اور اس کا جواب اور اعتراض کرنیوالے کا نام اور اس کی بابت اپنی تجویز قلمبند کرے۔

وقفہ ۱۸۸ ہم مضمون وقفہ ۱۸۲ ایکٹ شیعہ۔ عدالت کو اختیار ہے کہ نسبت مذکورہ کسی گواہ کے جو اظہار دینے کے وقت یا بائی جاسے جو کچھ لکھنا ضرور سمجھے لکھے۔

وقفہ ۱۸۹ ہم مضمون وقفہ ۱۸۲ ایکٹ شیعہ۔ جن مفادات میں کہ اصل جائزہ ہو یہ بات ضرور نہ ہوگی کہ اظہارات گواہوں کے نقطہ ملحوظ لکے جائیں بلکہ جج کو لازم ہوگا کہ ہر گواہ کے بیان کا خلاصہ بطور یادداشت جیسا وہ بولتا جاسے اپنے ہاتھ سے لکھ کر اوپر اپنے دستخط کرے اور وہ یادداشت شل میں شامل کی جائیگی۔

طلب کرے اور برعایت احکام مندرجہ قانون شہادت مجریہ ہند کے اوس سے سوالات کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں۔

حسب دفعہ ۱۱۰۔ ایکٹ اولیٰ ۱۹۰۸ء کے تمام اشخاص مجاز گوہی دینے کے ہو گئے سو ادا دیکے بنک و عدالت یہ بات کو کہ وہ سوالات سمجھ نہیں سکتے یا سوالات کا جواب دینے میں دیکھتے ہیں یا نا بالغ یا ناتواں عمر رسیدہ یا مستحکم حسانی یا عقلی یا اوس قسم کے اویسٹے سندورین تھون کا گوہی دینا ناجائز ہے اگر معقول جواب دینے میں معذور نہ ہو۔

حسب دفعہ ۱۱۹۔ کے جو گوہر کہ بول نہیں سکتے یا تحریر یا اشارت کا گوہی دیکھتا ہے اویسی گوہر شہادت زبانی مقدر ہوگی۔

حسب دفعہ ۱۲۰۔ ایکٹ مذکور کے کارروائی ہاے دیوانی میں ہالی مقدر اور ہر فریق مقدمہ کا شومہ راد کی وجہ کارروائی خود جاری میں مقابلہ شوہر کے زوجہ یا زوجہ کے مقابلہ شوہر کی گواہی کے حسب دفعہ ۱۲۱۔ ایکٹ مذکور کے ہر ج یا مجسٹریٹ ججز کا محکمہ داخل عدالت کے جسکا وہ ماتحت ہو یا اپنے عمل کے جوائنٹ عدالت میں چھب ج یا مجسٹریٹ کیا ہو یا اب کسی ام کے جو اس میں سے ایک کو عدالت میں معلوم ہوا کہ کسی الٹے جواب سے پر مجبور نہ کیا جائے لیکن جائز ہے کہ بابت دیگر اس کے جواب کو رد برد اور سوقت کہ وہ اس طور پر عمل کرتا ہو وقوع میں نہیں اس کے اظہار کیا جائے۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۲۔ ایکٹ مذکور کے کوئی شخص اس کے ظاہر کرنے پر جس کے در افتاء از دواج اور شخص جس کے ساتھ اسکا ازدواج ہوا، مطلع کیا ہو مجبور نہ کیا جائیگا۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۳۔ ایکٹ مذکور کے کوئی شخص حال امور و سلطنت کے سرکاری دفتر کا شہادت میں بیان کرتے کیا بلحاظ اجازت اپنے افسر کے مجاز نہ ہوگا۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۴۔ ایکٹ مذکور کے کوئی صمد جوا بجا اعتبار عہدہ داری اعلیٰ دی گئی ہو جس کے افسر سے اغراض سرکاری میں خود واقع ہوتا ہو ظاہر کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا۔ اور

حسب دفعہ ۱۲۵۔ ایکٹ مذکور کے کوئی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولیس اسٹیشن کے کہنے پر مجبور نہ کیا جائیگا کہ کسی کے

سب نمبر ۱۳۴ ایکٹ مذکور کے واسطے ثبوت کسی افتاد کے کسی تقدیر میں یہ ضرور ہوگا کہ گواہ کسی خاص انداز کے ہوں اور

نمبر ۱۳۵ ایکٹ مذکور کے تہیہ گواہوں کی نظر لینے کی سب قانون و دستور میں

یادداشت کی تجویز کے موافق ہوگی اور

نمبر ۱۳۶ ایکٹ مذکور کے حاکم عدالت کو جائز ہے کہ جو فریق شہادت گذرانا چاہتا ہو اس پر پوچھ کر واقعہ مبتنی اگر ثابت ہو جائے تو کسی طور پر متعلق مقدمہ ہوگا اگر وہ مرد واقعہ دیکھتا ہو تب ہو سکے متعلق مقدمہ دونوں شہادت کا لینا منظور کرے ورنہ منظور نہ کرے۔ اور

سب نمبر ۱۳۷ ایکٹ مذکور کے جو سوال کہ گواہ کا پیش کرنے والا اس گواہ کے لئے فریق اول کا سوال اور جو فریق ثانی کرے وہ سوال فریق کما جائیگا اور جو سوال کہ بعد سوال فریق ثانی کے گواہ کا پیش کرے وہ سوال کہ فریق اول کما جائیگا۔ اور

نمبر ۱۳۸ ایکٹ مذکور کے گواہوں کے ابتدا سوال فریق اول کیا جائیگا بعد ازاں اگر فریق ثانی چاہے تو سوال فریق ثانی کا ہوگا اور اسکے بعد اگر فریق حاضر کنندہ گواہ چاہے تو اس کا سوال کرے ہوگا سوال فریق اول و سوال فریق ثانی دلائل متعلقہ کے بابت ہوگا لیکن یہ ضرور نہیں ہے کہ سوال فریق ثانی کا مفسر و بخین اوقات کی نسبت ہو چکے گواہی گواہ نے سوال فریق اول پر دی ہو سوال کہ فریق اول نسبت تیسرے اور امور کے ہوگا جو سوال فریق ثانی میں بیان کیے جائیں اور اگر کوئی نیا امر یا جانت عدالت سوال کہ فریق اول کی بحث میں پیدا ہو تو فریق ثانی کو اختیار ہے کہ اس امر پر پوچھ سوال کرے۔ اور

نمبر ۱۳۹ ایکٹ مذکور کے جو شخص ایک تہادیر کے پیش کرنے کے لئے طلب کیا جائے وہ گواہ نہیں ہو جائے گا، اور تا وقتیکہ وہ بطور گواہ نہ طلب کیا جائے اس سوال فریق ثانی کا نہیں ہو سکتا۔ اور

نمبر ۱۴۰ ایکٹ مذکور کے جو گواہ کہ چال چلن کی بابت ہو اس سے سوال فریق ثانی و سوال کہ فریق اول ہو سکتا ہے۔ اور

کہ اگر کسی پیر شریعہ سوال وجواب کنند یا کوئل یا اثری نے کہا ہو تو کیفیت حالات متفقہ عدالت الٰہیہ
یا نور عالم کو مکتبہ کردہ پیر شریعہ سوال وجواب کنند یا کوئل یا اثری اپنے اوس مشیرین میں سے جو پیر شریعہ

حسب فہم ۱۱۔ ایک مذکور کے حالات کو جائز ہے کہ جن سوالات یا متفصلات کو پیش کیا ہو
جس کا وہ کسی ممانعت کرے **إلا** اس حال میں کہ وہ کو واقعات متنبی سے حلاقہ ہو۔ اور

سبب نمبر ۱۵۲۔ ایکٹ نہ کرو کے تحت کو لازم ہے کہ جو سوالات اس کی ذمہ داری میں تھے ان پر

تسبب فہم ۱۵۳۔ ایکٹ مذکور کے جب کسی گواہ کو کوئی ایسا سوال پوچھا جاتا ہے اور وہ اس کا جواب
 نہ دے تو اسے قلعہ دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کو دوبارہ قلعہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کو دوبارہ قلعہ دیا جائے گا۔

اعتبار کے سزا دل کی طرف بھرمو تو ادکی تردید میں کوئی شہادت نہ گذرانی جائیگی لیکن مثال

میں کہ وہ مجھ کو جاسوس کہے بعد مجھ کو اپنی محبت کا انعام دے گا۔ اور
تسب فہم ۱۵۰ ایکٹ نہ کو کہ عدالت کو اختیار ہے کہ جو شخص کوئی گواہ پیش کرے اسے اتنا ایسے

سوداگارا کرنے کی وجہ کہ فریق مخالف اپنی طرف سے کر سکتا ہے۔ اور

خود سے پیش کر کے اعتراض کر سکتا ہے۔ اور

جائزہ پکڑاؤں کے ایسے واقعات پر غصے ہائیں چراؤں سے واقفیت بکری و وقوع کے وقت یا تھا

تب فقہ ۱۵۰ ایکٹ، گور کے واسطے بتایا شہادت ایک گواہ کے جائز ہے کہ کوئی بیان

سبب فوجہ ۱۵۸۔ ایکٹ نزدیکی جب تولی تان حسب فوجہ ۳۳ یا ۳۴ کے واقعہ متعلقہ مشواہت کیا گیا

یہ بزرگ کو اس طرح دیکھ کر یا اس کے ضعف یا اس کا معتبر ہونے سے کہیں نہ بیان

موسوالی چاہے کسی گواہ یا فریق سے کرے۔ اور
 حسب دفعہ ۱۲۲۔ ایکٹ مذکورہ کے نون مقتضات میں جبکہ ان رجسٹری تجویز کرے یا امانت سپرن کے
 تجویز کے بغیر ان رجسٹری یا سپرن کو جائز ہے کہ کوئی سوالات جبکہ حاکم عدالت خود کرتا اور جبکہ نہ کرتا
 گواہوں سے معرفت یا اجازت حاکم عدالت کے بغیر۔
 ۱۔ مدعا علیہ ایک ٹرنی کے ساتھ جو ٹرنی مدعی کا بھی تھا یہ موجودگی مدعی کے گفتگو کی گنجگو میں
 شرکت اپنی ساتھ مدعی کے قبول کی۔
 تجویز ہوئی کہ گفتگو مذکورہ حسب دفعہ ۱۲۶۔ ایکٹ اول شیع کے غامبی مقدمہ نمونا چاہئے ٹرنی مذکورہ مانع
 شہادت میں ہے۔ اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ نہ مانع نے گفتگو ساتھ ٹرنی کے صرف بحیثیت ٹرنی اپنے
 ہی کے نہیں کی تھی بلکہ بحیثیت ٹرنی مدعی کے بھی کی تھی۔
 فیصلہ ہائی کورٹ ممبئی جلد ۱۲۷ صفحہ ۱۰۱ شیع نمونا ۱۰ کتاب انگریزی انڈین لارڈ پورٹ نمبر ۱۰۷
 ۲۰ ستمبر شیع میں حاجی ارون بنام عبدالکریم وغیرہ

سولہواں باب بیان حلفی

دفعہ ۱۴۳۔ ۱۔ جدید امر عدالت مرفعہ اولیٰ اور ہر عدالت پہل ہر وقت مجاز ہے
 کہ اگر وجہ کافی پائی جائے تو حکم دے کہ ان شرائط پر جو بدست عدالت معقولان میں
 کوئی خاص امر یا امور واقعاتی بیان حلفی کی قسم مابت کیے جائیں یا کسی گواہ کا
 بیان حلفی مقدمہ کے رویہ کے وقت پڑھا جائے۔
 مگر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی فریق برائے نیک نیتی کسی گواہ کو اس غرض سے

ستروان باب

درباب فیصلہ اور ڈگری کے

وقفہ ۱۹۸۔ ہم مضمون وقفہ ۱۸۳۔ ایکٹ ۱۹۸۳ء۔ عدالت کو لازم ہے کہ بعد از انکہ شہادت حسب رابطہ کی گئی ہو اور فریقین کے سوال جواب صاف یا بذریعہ وکلاء یا مختاران مقبولہ کے سماعت ہو چکے ہوں فیصلہ اسی وقت یا کسی تاریخ آئندہ پر کسی مقام حسب حسب رابطہ فریقین یا اودیکے وکلاء کو دی جائیگی پھر عام میں سنا دے۔

وقفہ ۱۹۹۔ (جدید) جائز ہے کہ جج ایسا فیصلہ جو جج سابق نے جکاواہ قائم مقام ہے لکھا ہو مگر نیا یا نہ ہو پڑھ سنا لے۔

وقفہ ۲۰۰۔ ہم مضمون وقفہ ۱۸۴۔ ایکٹ ۱۹۸۳ء۔ فیصلہ عدالت کی زبان میں یا اگرچہ میں یا جج کی اصلی زبان میں لکھا جائیگا۔

وقفہ ۲۰۱۔ ہم مضمون وقفہ ۱۸۵۔ ایکٹ ۱۹۸۳ء۔ جب فیصلہ سو کر زبان عدالت کے کسی سری زبان میں لکھا جائے تو اگر فریقین میں سے کوئی فریق درخواست کرے اور سکا مہر عدالت کی زبان میں کیا جائیگا اور ترجمہ یہ بھی جج کے دستخط خواہ وہیں عہدہ اور کے دستخط ثبت ہونگے جسکو جج اوس کام کے لیے مقرر کرے۔

وقفہ ۲۰۲۔ ہم مضمون وقفہ ۱۸۵۔ ایکٹ ۱۹۸۳ء۔ جب فیصلہ سنایا جائے اسی وقت جج پھر عام میں اوس پر اپنے دستخط اور تاریخ لکھیگا اور فیصلہ میں کچھ بدلا یا اثر جابجا یا الایفر من صحت کسی غلطی لفظی کے یا بغیر من رفع کرنے کسی قسم اتفاقی کے جس سے مفہوم کے کسی جزو نفس الامری میں فرق نہ پڑے یا بدقت تجویز ثانی کے۔

۳۔ دہری نے مالش بہر بنیاد و نیز موقوفہ جائداد وغیرہ موقوفہ دار کی اور عرضی دعویٰ میں بھیج جائداد
موقوفہ سند میں کی اور خود جائداد کو بھی مدعا علیہ قرار دیا لیکن دگری اس میں اس کے صوابی کی دگری
موقوفہ دہری معہ خرچہ اوپر مدعا علیہ ہے۔

تجویز دہری کہ دگری مذکور صرف زرقند کی تصدیق دینا چاہیے نہ واسطے نفاذ کفالت کے۔
سلسلہ الزامہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۱ ناوہ پیر شاہ صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۱
نمبر ۱۱۔ نہیں ہنگامہ بنام گنگا رام۔

۳۔ دہری نے مالش اصولی دگری زرقند نفاذ کفالت جائداد موقوفہ دار کی لیکن دگری یہ
کسی ہرستہ علیہ کے حاصل کی۔

تجویز دہری کہ دگری مذکور صرف دگری زرقند کی تھی اس کے نفاذ کفالت جائداد نہیں ہو
سلسلہ الزامہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۵۱ ناوہ پیر شاہ صفحہ ۴۴ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۱
نمبر ۱۱۔ نہیں ہنگامہ بنام گنگا رام۔

واقعہ ۲۰۶۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۰۔ ایکٹ ۱۸۵۹۔ جب سے متدعو یہ جائداد وغیرہ موقوفہ
اور جائداد مذکور کی حدود یا اس کی راضی کے منبر کسی کا غنڈہ بدست بالقضہ مالش
میں مندرج ہوں تو دگری میں وہ حدود یا منبر اسے راضی تھیں اور ان کی جائگی۔
واقعہ ۲۰۸۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۱۔ ایکٹ ۱۸۵۹۔ اگر مقررہ بابت مال موقوفہ کے
ہو اور دگری واسطے ملائے اس مال کے ہو تو اس میں مقررہ دوس کی بھی جو
در صورت عدم امکان ملائے مال مذکور کے بالعوض اس کے واجب الادا
ہو گا لکھی جائیگی۔

واقعہ ۲۰۹۔ ہم مضمون دفعہ ۱۰۔ ایکٹ ۱۸۵۹۔ اگر مقررہ واسطے ملائے کسی
زرقند یا فتنی مدعی کے ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ دگری میں حکم سود کا بابت اس
در اصل کے جسکی دگری ہو اس شرح سے کہ عدالت مناسب منظور کرنے سے تاسیج

ہائی کوشش منہ لائیں دمی کے تجویز چوٹی کر اگرچہ سود قرار یافتہ باہمی قابل لانے کے تھا لیکن نہ ہین
کم شرح سود لانے کے خارج از اختیار عدالت ہوتی نہ تھی اسلئے دست اندازی نہیں ہو سکتی۔
پھر لائی کوئی بھی ملک متحدہ و جو مال کی آئینہ منہ لائی گئی تھی پھر تمبر و فیس و دیگر چیزیں جو مال کی بنیاد پر لی
۳۔ احکام دفعہ ۲۱۰-۱ ایکٹ ۱۹۱۴ء کے مقدمہ سے متعلق نہیں ہیں جو واسطے دلایا ہے نہ دفعہ
ہستہ کی نیلام جائیداد مستغرقہ و شاویر و ابرو جو ایسے مقدمہ میں عدالت پر حکم نہیں ہو سکتی کہ ڈگری
مذکورہ اقساط ادا کیا جائے۔

سلسلہ الہ آباد و ملکہ منہ لائی نہ کہ تمبر و فیس و دیگر چیزیں جو مال کی بنیاد پر لی
ہر دیو دس ہائیکہاں سنگہ۔

واقعہ ۱۱۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۱۴ء ایکٹ ۱۹۱۴ء کے مقدمہ سے متعلق حصول قرضہ دہ
جائیداد غیر منقولہ کے ہو جسے زرگان یا کراہیہ یا اور منافع حاصل ہوتا ہو تو عدالت مجاز ہے کہ
اپنی ڈگری میں یہ حکم شامل کرے کہ جائیداد مذکور کا زرگان یا کراہیہ یا اور اصلات تا بیخ
رجوع تالیش سے اس تاریخ تک کہ اس فریق کو جس کے حق میں ڈگری کی گئی تھی قرضہ
پا جب تک کہ تاریخ ڈگری سے تین برس نہ گزر جائیں (جو اس امر پہلے واقع ہوا تو تک)
سود ہو جب اس شرح کے جو عدالت مناسب سمجھے ادا کیا جائے۔

تشریح۔ لفظ اصلات وہ منافع مراد ہے جو جائیداد کے قابض اجازت نے فی حقیقت
وصول کیا ہو یا معمولی کوشش سے وصول کر سکتا تھا سمعہ و اد پر اس منافع کے۔

واقعہ ۱۲۔ ہم مضمون دفعہ ۱۹۱۴ء ایکٹ ۱۹۱۴ء کے مقدمہ سے متعلق دلایا ہے نہ دفعہ
اد پر جائیداد غیر منقولہ اور اسکی اصلات کے ہو جو متحدہ کے رجوع ہونے سے پیشتر بات کسی
مدت کے وجہ وصول ہو گئی ہو و نسبت تعداد اصلات کے فریقین میں تکرار ہو تو
عدالت مجاز ہوگی کہ خود ڈگری میں اصلات کی تعداد طے کرے یا ڈگری کی رو سے
جائیداد و لا دے اور نسبت تعداد اصلات کے حقیقات جو تیکا حکم سے اور بر وقت

دفعہ کی مزاحمت کے بموجب مقدمات سمجھی جائیگی۔

واقعہ ۲۱۴۔ (جدید) جب مقدمہ حق شفعہ کا کسی جمع جانواد کی ثابت ہو اور پھر دگری
بجوں مدعی صادر کرے تو جس حال میں کہ زمین عدالت میں نہ داخل کر دیا گیا ہو دگری
میں تصریح اوس تاریخ کی لکھی جائیگی جس میں یا جس پہلے داخل کیا جاوے اور عدالت فیصلہ
کہ بروقت داخل نہ ہونے اوس زمین کے معہ خرچہ جو (اگر کچھ) دگری میں مدعی خرچہ
کیا گیا ہو مدعی قبضہ اوس جانواد کا حاصل کرے لیکن جس حال میں کہ وہ دوسرے اور
خرچہ اس طور پر داخل کیا جائے کہ اس سے خرچہ دس گنا ہو جائیگی۔

واقعہ ۲۱۵۔ (جدید) جب مقدمہ واسطے شکست کرنے کسی شراکت کے ہو عدالت
مجازاً دگری کرنے سے پہلے حکم کے ذریعے سے ایسی تاریخ مقرر کرے جس تاریخ کو کس
تاریخ میں جائیگی اور اس پر فیصلہ کرے کہ اس تاریخ میں نے ایسے فعل کو جو سب سے معلوم ہوں بہت کر
واقعہ ۲۱۵۔ (الف)۔ جب مقدمہ واسطے سمجھانے سبب دوسرے
تقدیمی مابین اصل مالک اور کارندہ کے ہو اور باقی کل مقدمات فنیکی ثابت و دفات با
میں کچھ حکام صادر نہیں ہونے میں جب واسطے دریافت اس امر کے کہ کس فریق
کو کس قدر مبلغ لینا یا دینا ہے یہ ضرور ہو کہ حساب داخل کر لیا جاوے تو عدالت کو لازم
ہے کہ اپنی دگری لکھنے سے پہلے حکم دیاب لینے حساب جس طور سے سمجھا جائے صادر کرے
واقعہ ۲۱۶۔ ہم مضمون دفعہ ۲۱۵ ایک ترمیم۔ اگر یہ عدلیہ کوئی مطالبہ اپنا
مدعی کے دعویٰ میں مقرر ہونے کے لئے پیش کیا ہو اور عدالت نے اوسکا حجاز ہو جائے
کیا ہو تو دگری میں یہ لکھا جائیگا کہ کس قدر نقد و یا قرض مدعی ہے اور کس قدر نقد
مدعی علیہ پس دگری کی رو وہ نقد و دلائی جائیگی جو ایک فریق کو دوسرے
فریق سے یا قرض معلوم ہو۔

عدالت کی دگری نسبت کسی مبلغ کے جو مدعی علیہ کو دلایا جاوے ہی تاثیر کیگی اور

کے وقت جو اس مجموعہ کے احکام کے بموجب گذرے درخواست کا خرچہ کسی فریق کو
پانے یا خرچہ کی تجویز مقدمہ کی کسی کارروائی آئندہ تک ملتوی رکھے۔
واقعہ ۲۲۰۔ مضمون فقہ ۱۱۔ ایک شریعہ فیصلہ میں یہ حکم داخل ہونا چاہیے کہ ہر فریق
کا خرچہ کسوا د کرنا چاہیے یعنی یہ کہ وہ اپنا خرچہ آپا د کر لے گا یا کسی اور فریق مقدمہ سے
پانے لے گا اور اپنا کس خرچہ یا لے گا یا صرف ایک جزو اس کا ایک حساب سدی سے۔
واقعہ ۲۲۰۔ ہم مضمون فقہ ۱۱۔ ایک شریعہ فیصلہ۔ عدالت کو کئی اختیار حاصل ہے
کہ ہر درخواست اور مقدمہ میں جس طرح مناسب سمجھے خرچہ عاید یا تقسیم کرے اور یہ
افرکہ عدالت مقدمہ کی تجویز کرنے کی مجاز نہ تھی خرچہ کی نسبت اس اختیار کے
عمل میں آنے کا مانع نہ ہوگا۔

بہر شرط یہ ہے کہ اگر عدالت یہ حکم دے کہ کسی درخواست اور مقدمہ کا خرچہ مطابق شریعہ کے
عائد نہ کیا جائے تو عدالت کو ایسے حکم دینے کی جگہ نہیں پڑے گی
جائز ہے کہ ہر حکم شعاقدہ خرچہ جو اس مجموعہ کے مطابق صادر ہوا اور ڈگری کوئی جزو
اوی طرح جاری کیا جائے جس طرح اجراء ڈگری زیر نقد کا ہوتا ہے۔

اگرچہ ایسے قاعدہ عام کے تحت کو خرچہ جو اسکو بغیر فقہاء و کفالت کے عائد ہوا ہو مل سکتا ہے لیکن اس
سور ضامین کہ عدالت ماتحت دلائل سے انکار کرے اور ایسا انکار کیا جائے تو عدالت اپنی کوہشت
دست اندازی نہیں چوسکتی۔

ایک اور فریق کے لیے یہ قاعدہ بھی وضع کیا گیا ہے کہ اگر کسی فریق نے درخواست کی اور اس میں کوئی خرچہ نہ کیا ہو تو عدالت اس کو خرچہ دے گی۔

واقعہ ۲۲۱۔ (جدید) عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ خرچہ جو ایک فریق کو دوسرے فریق
پانا دوا دس فیصد میں جبراً دیا جائے جو فریق مستحق خرچہ کی تسلیم سے یا ہوت مصلحتاً
لیا دے فریق مقابل کو پانا چاہیے۔

واقعہ ۲۲۲۔ (جدید) عدالت کو اختیار ہے کہ خرچہ پر سو کسی حساب دلائے

(ب) اگر اوس شخص کے پاس عدالت کے علاقہ کی حدود رضی کے اندر جسے ڈگری صادر کی ہو اس قدر زیادہ نہ ہو جو واسطے وصول کرنے زر وگری کے کافی ہو بلکہ وہ دوسری عدالت کے علاقہ کی حدود رضی کے اندر ماند اور کٹتا ہو۔ یا

(ج) اگر ڈگری میں حکم نیلام ایسی جا بڑا وغیرہ منقولہ کا جو جو عدالت صادر کنندہ ڈگری کی اختیار حکومت کی حدود رضی سے باہر واقع ہو۔ یا

(د) اگر عدالت جسے ڈگری صادر کی ہو کسی اور وجہ سے جو اس سے لکھنی چاہیے یہ مناسب سمجھے کہ ڈگری اوس دوسری عدالت سے جاری کی جائے۔
عدالت صادر کنندہ ڈگری کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی سے ڈگری کو واسطے اجراء کے اپنی کسی عدالت یا تحت میں بھیج دے۔

عدالت جس میں ڈگری اس دفعہ کی رستہ اجراء کے لئے بھیجی جائے اس کے اجراء یا جانے کا حال عدالت صادر کنندہ ڈگری کو لکھ بھیجے گی یا اگر عدالت اولیٰ لکھ کر اس کا اجراء کرے تو اس کے نہ جاری ہو سکنے کے حالات لکھ کر مرسل کرے گی۔

اگر ڈگری کسی ایسے مقدمہ میں صادر ہوئی ہو جو لائق سماعت عدالت مطالبہ خفیہ کے ہو اور عدالت جسے صادر کی ہو یہ چاہے کہ اس کی تعمیل کلکتہ یا سندھ یا سبھی یا رنگون میں ہو تو عدالت مذکور کو اختیار ہو گا کہ نقول و رسائل غایت متذکرہ (الف اور ب) اور (ج) دفعہ ۲۴ کو کلکتہ یا سندھ یا سبھی یا رنگون۔

(جیسی کہ صورت ہو) کی عدالت مطالبہ خفیہ کے پاس بھیج دے اور وہ عدالت مطالبہ خفیہ اسی طرح ڈگری کی تعمیل کرے گی کہ گویا اسی نے ڈگری صادر کی تھی۔

اگر وہ عدالت جس میں ڈگری واسطے اجراء کے بھیجی جائے اسی ضلع میں واقع ہو تب میں کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری ہے تو یہ عدالت ڈگری کو بلا واسطہ اس عدالت اولیٰ میں بھیجے گی لیکن جس حال میں کہ وہ غیر ضلع میں ہو تو عدالت صادر کنندہ

دو گری یا حکم علی التہمین کہ بھیجا گیا ہو اگر وہ خود عدالت خلع ہے تو وہی عدالت
باری کر دے گی یا جس "ت" ماتحت کو وہ حکم دے اس کی معرفت اجرا یا نیگا۔

وقوعہ ۲۲۸ - (جدید) اگر وہ عدالت سپین ڈگری اجراء کے لیے ججین ججالت
 ہانی کورٹ فٹ نوٹ ہاوس ڈگری کا اجراء اسی طور پر کہلی کہ گویا خود اوسے اپنے منہ مولی
 اختیار سماعت ابتدائی حیثیت دیوانی کے نافذ کرنے میں وہ ڈگری جج کی جگہ تھی۔
 وقوعہ ۲۲۹ - ہم نمونہ منوعات ۲۱۶، ۲۸۹ و ۲۹۴ - ایکٹ ۱۹۵۱ء جیس عدالت

وگرمی اس باب کے بموجب اجراء کے لئے بھیجی جائے اور سکو وگرمی مذکور کے اجراء میں وہی اختیارات حاصل ہونگے کہ گویا خود اوسی نے وگرمی صادر کی تھی اور وہ سب لوگ جو وگرمی کے اجراء میں عہدہ دل علی کرین یا مارچ ہون اوسی طرح عدالت مذکور کی تجویز سے منراپانے کے لائق ہونگے کہ گویا اوسی عدالت نے وگرمی صادر کی تھی اور عدالت مذکور سے جو حکام اس وگرمی کے اجراء میں ورہا نہیں اور نہیں قیام کے بموجب قابل اہل ہونگے کہ گویا اوسی عدالت نے وگرمی صادر کی تھی۔

۲۲۵۔ ہنرمندوں کی فتنہ ۲۰۰ ایکٹ شروع۔ اگر کسی ایسی عدالت نے ڈگری
صادر کی ہو جو بموجب حکم جناب علی نقاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس
نہل کے کسی ایلی یا رئیس ممالک غیر کے قلم کے اندر مقرر ہو تو اسکا اجراء عدالت
کے علاقہ کے اندر نہ ہو سکے جہاں سے وہ ڈگری صادر ہوئی ہو تو اسکا اجراء
مطابق اون احکام کے جو اس مجموعہ میں مندرج ہیں برٹش انڈیا کی کسی عدالت
کے علاقہ کے اندر ہو سکے گا۔

(پ) درخواستِ حیدر و دیگر می

۳۴۔ ہم مضمون دفعہ ۲۰۷ ایکٹ ۱۹۷۳ء (جدید) سب گریڈ اپنی ٹری
سی کرنا چاہے وہ اوس عدالت میں درخواست دیگا جسے فکری صناد کی ہو

یاد اس عہدہ دار کے پاس چکا اگر ایسا عہدہ دار جو اس کام پر مقرر ہوا اگر کسی
نسب کا کام نہ درجہ صدر کسی اور عدالت میں بھی گئی ہو تو در خواست اس
عدالت کو یاد اس کے عہدہ دار نسب کو دیکھائی۔

عدالت مجاز ہے کہ اگر نسب سمجھے مدیون کی ذات اور اس کی باراد و نون پر
ایک ہی وقت ڈگری کے اجراء سے انکار کرے۔

جب اس دفعہ کے بموجب درخواست واسطے اجراء اسی قری کے گذر کر تھوڑا سا
بیکری سے زرفقہ کے او یا کسی مال کے حوالہ کر تھوڑا سا ہو ہے تو اس کے بعد
درخواست بغرض جاری کرنے اسی ڈگری کے منظور دیکھائی۔

نارسیما سے منصفہ ذیل سے بارہ برس کے گذر جانے کے بعد یعنی
دالت آما یخ ڈگری سے جسکا اجراء منظور ہے یا یا یخ ڈگری پہلے اگر پہلے
بسمین ڈگری مذکور بحال رکھی گئی ہو۔

اب جب ڈگری یا مکمل بعد میں یہ حکم ہو کہ کوئی ویکسی خاص تاریخ پر دیا مال
کیا جا تو قسط کے نہ ادا دیا مال کے نہ جو اگر کرنے کی تاریخ سے جس کی بابت
سال دو ڈگری جاری کرانا چاہتا ہو۔

اس دفعہ کی کسی عبارت یہی صورت میں کہ مدیون ڈگری نے کسی فیہ
ڈگری کے اجراء کو کسی غرض میں جو درخواست دینے کے تاریخ سے بارہ برس پہلے
اندزہ متعین کیا ہو عدالت منوع نہ ہو کی کہ بعد گذرے شہاد دیا ہو برس مذکور کے
اجراء ڈگری کو منظور کرے۔

یاد جو کسی عبارت مندرجہ مجموعہ ذیل کے نفاذ کے بعد تین سال کے اندر ڈگری
اجراء کی کارروائی عمل میں آسکتی ہے الا اس سال میں کہ جو عہدہ واسطے اس کی روائی
کے اس قانون کے تحت سے مقرر مسمیٰ جو مجموعہ ذیل کے نفاذ کے عین قابل جاری تھا

کی گئی ہو تو وہ دگر سی اور ن باقی اشخاص پر جاری نہ کیا جائیگی۔

۱۔ جو حکم در بابہ نامنکوری غرضہ مدعا علیہ نسبت اہل است منتقل الیہ دگر سی ہو وہ کاروائی عدالت میں نقلی ہے۔ اہل جو جب نقلیہ حکم کر پڑا و بنام سان علی ہو سکتا ہے۔

۲۔ جب دوسری عدالت میں دگر سی اجلاس کے لئے بھیجی جائے اور بعد از ان دگر سی مذکورہ وقت کی حالت میں منتقل الیہ کی جائے تو خواہست اہل دگر سی اوس عدالت میں پیش ہونا چاہیے۔ مگر یہ بھی ممکن ہے کہ جس شخص کو اوس عدالت میں پیش ہونا چاہیے بنے دگر سی کو صواب کیا تھا۔

۳۔ (جدید) شخص جسکے نام دگر سی منتقل کیا جائے یا بندی اور ن کوئی کے (اگر کوئی ہوں) دگر سی کا لکھ کا جنکو مدیون اصل دگر سی کے مقابلہ میں مانا جائے کر اسکی کیا تھا۔

۴۔ (مضمون دفعہ ۱۱۰ و ۱۱۱) ایک شخص جسکے نام دگر سی دگر سی کی تیل کا مل ہونے سے پہلے فوت کرے تو دگر سی کو اختیار ہے کہ مدیون متوفی کے قائم مقام جائز پر دگر سی جاری ہونے کی درخواست عدالت کندہ دگر سی کو کندہ ایسے قائم مقام کی قسم داری صرف اوسی قدر ہوگی جس قدر مال و شخص متوفی کی اس کے ماتحت میں آئی ہو۔ ورنہ رزاد واجب و مدیون کوئی تصرف از قسم انتقال وغیرہ نہ ہو اور وہ اس قدر دریافت مقدار ذمہ داری کے عدالت اجراء کندہ دگر سی مجاز ہوگی کہ اپنی مرضی سے یا دگر سی کی درخواست گذرے پر قائم مقام مذکور سے ایسے کاغذات مناسب جبرا داخل کرے جو اسکی مناسب معلوم ہوں۔

۵۔ (مضمون دفعہ ۱۱۲) ایک شخص جسکے نام دگر سی دگر سی کی تیل کا مل ہوگی اور وہ مدیون کی عبارت طرف سے درخواست کندہ یا کسی اور شخص کی طرف سے

۱۔ ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔

۲۔ یا جس حال میں کہ پس ہوا ہو تو عدالت آپ کے اخیر ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔

۳۔ یا جس حال میں کہ جو تاریخ کی گئی ہو تو اس جو تاریخ کی فیصلہ کی تاریخ سے۔

۴۔ یا جس حال میں کہ درخواست کیا ذکر بعد ازین کیا جائے (اور درخواست کی تاریخ سے) ہر مطابق قانون

کے عدالت مناسب میں واسطے اور ڈگری یا حکم کے واسطے عمل میں لائے کسی تہذیب معادلہ اجرا

ڈگری یا حکم کے کی گئی ہو۔

۵۔ یا جس حال میں کہ اطلاع نامہ (جس کا ذکر بعد ازین کیا جائے) صادر کیا گیا ہو (تاریخ صدر اطلاع)

سے بموجب فقہ ۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے۔

۱۔ یا جس حال میں کہ درخواست واسطے دلائے جانے روپیہ کے ہو جس کے ادا کرنے کے لیے ڈگری

یا حکم میں تاریخ معین لکھی ہو تو اسی تاریخ سے سیداد شمار ہوگی۔

تشریح ۱۔ جس حال میں کہ ڈگری یا حکم بحق چند اشخاص کے جداگانہ صادر ہوا اور تفصیل میں مندرجہ

تعارف کی طرح ہر ایک کو اس قدر ادا کرنا یا دے کرنا چاہیے تو درخواست متذکرہ اشخاص کے ہونا

مردان اشخاص کے حق میں یا ان کے قائم مقاموں کے حق میں جنھوں نے وہ درخواست دہی ہو

ہوگی لیکن جس حال میں کہ ڈگری یا حکم کئی اشخاص کے حق میں بالاشتراك ہو تو اسی درخواست

اگر ان میں سے ایک یا کئی نے یا ان کے قائم مقاموں نے دی ہو تو ان سب کے حق میں اثر ہوگی

بٹ ڈگری یا حکم کئی اشخاص پر جداگانہ تفصیل سے ہو کہ ہر ایک کو اس قدر حصہ تشارع فیہ کا ادا کرنا یا دے

کرنا ہو گا تو درخواست مردان اشخاص یا ان کے قائم مقاموں میں سے آون پر موثر ہوگی جنہر کہ

گنہ گار ہو جائے لیکن جس حال میں کہ ڈگری یا حکم کئی اشخاص پر بالاشتراك ہو تو درخواست دہی

اگر ایک یا کئی پر یا ان کے یا ان کے قائم مقاموں پر ہو تو وہ ان سب پر موثر ہوگی۔

تشریح ۲۔ فقہ عدالت مناسب مراد وہ عدالت ہے جس کا کاروائی سے کہ ڈگری یا حکم کا

اجرا کرے خواہ حسب ۲۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے ہر خواہ اور طور پر۔ اور بموجب فقہ ۲۴

ایکٹھام کے عیاد ساعت جو ہر سال یا پہلے یا آخر ساعت کے واسطے مقرر ہے اس کے بموجب
کرتین میں جن کے دو عیاد شمار کیا جائے وہ داخل کیا جائیگا۔ اور بموجب ایکٹھام ایکٹھام
کے جو عیاد سما کسی اور عیاد کے واسطے مقرر ہے اس کے بموجب میں وہ درج جیسے کہ سال الف میں
کے لئے دوسری درجہ کرتار ہا ہوشمار کیا جائیگا بشرطیکہ درخواست آخر الذکر یہ نیک نیتی سے اعدا
میں گزری ہو جو بوجہ نقص امتیاز سے یا اسی طرح کے اور سبب سے اس وقت کو منظور نہ کر سکتی ہو
و جب دفعہ ایکٹھام کے اگر عیاد ساعت درخواست کی بروز تحلیل عدالت منتفی ہو تو
چاہئے کہ درخواست بروز افتتاح عدالت پیش کی جائے۔

۱۔ ڈگری کے ایک جزو کی اجراء کی بھی یہ تاثیر ہوتی ہے کہ اوستا ڈگری ہر قرار ہستی سے تہی
ایام حاضری نہیں ہوتا۔
ظہری کوثر آبادیہ نے نیز (مستوفی) کتابت بنید مشرقیہ (مستوفی) اتم شمسنگ بنام مد علی
۲۔ مدنی سنی اصناف لکان کا بندہ میڈیکل ڈگری کے قرار پایا تھا گروہ ڈگری جاری نہیں کرانی
کئی تو ہر وہ نہ جاری کرنے جانے ڈگری کے استحقاق مدی نسبت اصناف لکان بابت نہیں اب
کے سوخت اور زائل نہیں ہوتا۔

۱۰۹
۱- در خواست تقدیر و تحسین ۲- در ۱۹۶۴ ایکٹ شائع سے وہ درخواست مراد چوبہ متاثر ۳- ایکٹ شائع ہو جس سے مقدمہ برائے گری شروع ہو نہ وہ درخواست جو اٹالیا قید و دوران مقدمہ برائے گری میں پیش کیا ہے۔

غیرانی کوٹ کھتہ جلد اول دینی و منشی شمس صوفیہ ۲۰ کتاب نگری لائبریری پورٹ مورٹ
اجلاس کامل - چند نکات پر مبنی پر نور اک

۴۔ اجلاس اول سے تجویز ہوئی کہ سب مشاء و مرید ۱۶ شعبہ ۱۲۔ ایک سو اسی کے تاریخ درخوست و تاریخ
ہے جس تاریخ کو در خواہ اجراء لگے گی۔ بعد ازیں حسب دفعہ ۲۱۲۔ ایک سو اسی کے تاریخ در خواہ و تاریخ

کہو کہ درخواست دوران مقدمہ ابراہیم گری پیش کیا اور جو درخواست بغرض التوا سے ابراہیم گری کی کیا
وہ واسطے مقدمہ رکھنے و گری کے متغیر نہیں ہو سکتی۔

تیسری ہائی کورٹ اور کاؤ جلد مقدمہ نیٹو ہائی کورٹ میں ۵۸ کتاب گری میں لاپورٹ مونیہ ۲۹
بذریعہ شائع اہلاس کامل قیصر مند نام غلام حسین۔

۵۔ درخواست متذکرہ دفعہ ۳۴ تا ۱۶۷ ایکٹ ۱۹۷۷ ہے وہ درخواست ابراہیم گری مراد جو شہ
دفعہ ۲۱۲۔ ایکٹ ۱۹۷۷ پیش ہو اور جسکی بحث مقدمہ ابراہیم گری شروع ہونے سے درخواست جودوران
مقدمہ ابراہیم گری میں اتفاق پیش ہو۔

تیسری ہائی کورٹ اور کاؤ جلد مقدمہ نیٹو ہائی کورٹ میں ۵۸ کتاب گری میں لاپورٹ مونیہ ۲۹
بذریعہ شائع اہلاس کامل قیصر مند نام غلام حسین۔
۶۔ غلام ہائی کورٹ محکمہ دار کا آباد سندس ہائی کورٹ میں سے تجویز ہوئی کہ درخواست جسکا ذکر ۱۲
ضمنی مقدمہ ایکٹ ۱۹۷۷ میں ہے، وہ صرف ایسی درخواست نہیں ہے جسکا ذکر دفعہ ۲۱۲۔ ایکٹ ۱۹۷۷ میں ہے
جسکا ایسی درخواست بھی جو واسطے مقدمہ رکھنے و گری یا حکم کے ہو کہ وہ متغیر نہ ہو سکتی ہے اس واسطے
جودرخواست کہ واسطے قری قری و جائداد میں کے متغیر ہونی واسطے قرار رکھنے و گری کے واسطے
دوسری جائداد و ذات دونوں کے کافی ہے تمام ایام عارض نہیں ہے۔

تیسری ہائی کورٹ اور کاؤ جلد مقدمہ نیٹو ہائی کورٹ میں ۵۸ کتاب گری میں لاپورٹ مونیہ ۲۹
بذریعہ شائع اہلاس کامل قیصر مند نام غلام حسین۔
۷۔ درخواست جودرخواست ابراہیم گری کی حسب ۲۱۲۔ ایکٹ ۱۹۷۷ میں ہے، وہ درخواست جودرخواست
عدالت میں یہ بات تھی کہ عدالت کی احکامات درکار تھے دیون قید کیا جائے اور کسی جائداد
کی جائے لیکن یہ بات تھی کہ عدالت کے احکامات عدالت میں ۲۱۲۔ ایکٹ ۱۹۷۷ میں ہے، وہ درخواست جودرخواست
جاری ہو گیا ہے حسب ۲۱۲۔ ایکٹ ۱۹۷۷ میں ہے، وہ درخواست جودرخواست جودرخواست جودرخواست
۲۰۔ ابراہیم گری کہ مقدمہ باقیات میں شہید و پیر چاہے ہوا کہ گری دار نے کاروائی مزید کی متغیر نہیں کی
سرت سرت حکام سے تجویز ہوئی کہ بغرض آئندہ ۱۹۷۷۔ ایکٹ ۱۹۷۷ میں ہے، وہ درخواست جودرخواست جودرخواست
رکھنے و گری کے وزیر اس شخص سے تھی کہ شہید باقیات ابراہیم گری کے واسطے مقدمہ رکھنے و گری کیا جائے۔

لہذا تادی ایام عارض نہیں ہے۔

نظیرانی کوٹ آکر آباد علیحدہ یعنی جلا صلاکات صفحہ ۲۰۰ اور دو دو ۱۰۳ انگریزی کتاب میں اردو پر
مختص ۲۲ فردی شائع۔ پر سرام ذکر یہ سام کا درز۔

۱۹۔ غلات نظیر بلکہ بانی کوٹ کلکتہ سے تجویز مولیٰ کہ مابین عرضہ تین سال یا پنج درخواست جریگز کی
الف) ذکر یہ رٹ ایک سو ستالیس واسطے بنیام کرنے اور عینات ملکہ (ب) پیش کی شمس مال
مذکور کی اور اپنا سخاوت نسبت لڑائی کو کہ ثابت بحیات (الف) نے تاشن نہیں لڑ کی اور
شعر اس امر کے کہ اراضی سندھو یا دواب کی ہے حال کی گری ہذا کی یا پنج سے ایک سال سے ناف
مگر درخت اور دیگر گری سے تین سال کے بعد (الف) نے ایک سیری دستہ آخری کی کیا یاد اور کہ
تجویز مولیٰ کہ درخواست مذکور میں تادی ایام عارض ہے۔

نظیرانی کوٹ کلکتہ علیحدہ یعنی جلا صلاکات صفحہ ۱۰۳ انگریزی کتاب میں اردو پر
۲۰۔ درخواست آخر میں جو بلعزل اور دیگر گری کے ہو وہ کو اختیار تجویز کرنے اس امر کے ہے کہ وقت
یشی دستہ سابقین میں تادی ایام اثر کر گیا تھا یا نہیں باوجودیکہ درخواست مذکور
اعلا عنانہ صفحہ ۲۱۹ جاری ہوا ہو۔

نظیرانی کوٹ کلکتہ علیحدہ یعنی جلا صلاکات صفحہ ۱۰۳ انگریزی کتاب میں اردو پر
۲۱۔ جو دیگر واسطے تقسیم یا دیگر قولہ کے ہو وہ صرف حق میں مدعی کی یاد کے مثل دیگر گری نہ لے
یا حوالگی مال کے نہ بجا جائے اگر ایک شخص کسی پیر کی خوش جریز کی کی ہو تو کارروائی ایسی نہ کر
کے واسطے حافظ تادی ایام کی ہے۔

نظیرانی کوٹ کلکتہ علیحدہ یعنی جلا صلاکات صفحہ ۱۰۳ انگریزی کتاب میں اردو پر
۲۲۔ اوس گری سے جو بموت ۱۰۳ ایک شخص کا قانون میں جریز کی ہو وہی ہو یا دوسرا سند رتبہ ۱۰۳۔

ایک شائع متعلق ہے۔

نظیرانی کوٹ کلکتہ علیحدہ یعنی جلا صلاکات صفحہ ۱۰۳ انگریزی کتاب میں اردو پر
۱۰۳۔ اوس گری سے جو بموت ۱۰۳ ایک شخص کا قانون میں جریز کی ہو وہی ہو یا دوسرا سند رتبہ ۱۰۳۔

سلطانی اور دانشمندی۔

سلطانہ دائرہ ہوئی۔
 اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ اسے صلیبی کے بیٹن کی نیٹ تھی کہ کوئی استحقاق التشریفی میں
 لبریا کسٹھا مذکور می کو دیا جائے تشریف ابو برہنا، وفتہ صلیبی تشریف کو جو نسبت التوا کو والدی لبریا
 لبریا بیٹ ہوئی تھی کامل تشریف نہیں آئے۔

۲۔ درخوست لبردیگری جو کہ ایران کی عزت ہذیمہ ایک غنا کے پیشین بنی محتاسفہ دیر است میں
نہ ہر جا آگہ ہر جا کہ استہد ایک فگر ہر کے حسہ خودیات دستا کہ سہ کھی

خونِ حجاز اور ایران باستان، ایک کریدار ہے۔ یہ وہ خطہ ہے جس نے دنیا کی تاریخ کو
تعمیر کیا ہے۔ اگرچہ غرضیت طرزِ خواست کے وقت گزرنے پر غم و حسرت کے پیش ہو رہا تھا لیکن اس کی

۲۹۔ آفریزگری کی فیکٹریوں کی کثرت، مشابہت، ۲۰۔ ایک شیشے کی بیکار

توسیع زمین کرتا۔
مسئلہ کلکتہ: جنگلہ غنہ میرٹھ اسٹیشن مسافر ریل گاڑی کے لئے زمین لین چاہتا ہے۔ اس کے لئے زمین لین چاہتا ہے۔
اس امر میں اس کے لئے زمین لین چاہتا ہے۔

۳۔ درجہ بہت جراثیم سے پیش کیا ہے کہ اگر کسی اجزاء کے لئے دوسری عدالت میں بھیج دیا جائے گا۔

۳- دفعہ ہفت چاند گری ۲۱ دسمبر کو گذری اور سب قسمت مذکور اظلا عامہ باسم دیون

مباری ہوا عدالت طبری گنبد خجندیہ گرجی دیگر ریاستوں کے واسطے پیش کرتے ثبوت قریب قریب تمام قریب کے
کے اندر کہا ۲۳ فروری ۱۹۱۳ء کو بوجہ نہ داخل ہونے ثبوت نہ کو ریاست گرجی اور عدالت کے دیکھنے
خاص کیا۔ کوئی کہہ نہ سکتا کہ گرجی عدالت کے ۲۳ فروری ۱۹۱۳ء کے مابین جو دستخطی ۱۹۱۳ء

پنجاب - کون کون سے صوبے اور اضلاع

دعوت است اجر لنگری پیریش جہنی۔ تجویز ہولی کہ کاروائی عدالت موقوفہ ۲۳ فروری ۱۹۹۵ء بمطابق ۱۳ جنوری ۱۹۷۵ء
درجہ بہت سابق بوجہ عدم پیروی صاحب ہوگی یعنی ایسی کاروائی نہ تھی کہ جس سے ڈگری قائم ہے اسے ڈگری
آخر الذکر غایت ازسیادہ۔

سلسلہ کاروائی موقوفہ ۲۳ فروری ۱۹۹۵ء کے تحت کاروائی کی گئی ہے۔ اگرچہ اس میں ایک دفعہ ۱۹۹۵ء کے گورنر نامہ درج ذیل
واقعہ ۲۳۵-۲۳۴-۲۳۳-۲۳۲-۲۳۱-۲۳۰-۲۲۹-۲۲۸-۲۲۷-۲۲۶-۲۲۵-۲۲۴-۲۲۳-۲۲۲-۲۲۱-۲۲۰-۲۱۹-۲۱۸-۲۱۷-۲۱۶-۲۱۵-۲۱۴-۲۱۳-۲۱۲-۲۱۱-۲۱۰-۲۰۹-۲۰۸-۲۰۷-۲۰۶-۲۰۵-۲۰۴-۲۰۳-۲۰۲-۲۰۱-۲۰۰-۱۹۹-۱۹۸-۱۹۷-۱۹۶-۱۹۵-۱۹۴-۱۹۳-۱۹۲-۱۹۱-۱۹۰-۱۸۹-۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶-۱۸۵-۱۸۴-۱۸۳-۱۸۲-۱۸۱-۱۸۰-۱۷۹-۱۷۸-۱۷۷-۱۷۶-۱۷۵-۱۷۴-۱۷۳-۱۷۲-۱۷۱-۱۷۰-۱۶۹-۱۶۸-۱۶۷-۱۶۶-۱۶۵-۱۶۴-۱۶۳-۱۶۲-۱۶۱-۱۶۰-۱۵۹-۱۵۸-۱۵۷-۱۵۶-۱۵۵-۱۵۴-۱۵۳-۱۵۲-۱۵۱-۱۵۰-۱۴۹-۱۴۸-۱۴۷-۱۴۶-۱۴۵-۱۴۴-۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱-۱۴۰-۱۳۹-۱۳۸-۱۳۷-۱۳۶-۱۳۵-۱۳۴-۱۳۳-۱۳۲-۱۳۱-۱۳۰-۱۲۹-۱۲۸-۱۲۷-۱۲۶-۱۲۵-۱۲۴-۱۲۳-۱۲۲-۱۲۱-۱۲۰-۱۱۹-۱۱۸-۱۱۷-۱۱۶-۱۱۵-۱۱۴-۱۱۳-۱۱۲-۱۱۱-۱۱۰-۱۰۹-۱۰۸-۱۰۷-۱۰۶-۱۰۵-۱۰۴-۱۰۳-۱۰۲-۱۰۱-۱۰۰-۹۹-۹۸-۹۷-۹۶-۹۵-۹۴-۹۳-۹۲-۹۱-۹۰-۸۹-۸۸-۸۷-۸۶-۸۵-۸۴-۸۳-۸۲-۸۱-۸۰-۷۹-۷۸-۷۷-۷۶-۷۵-۷۴-۷۳-۷۲-۷۱-۷۰-۶۹-۶۸-۶۷-۶۶-۶۵-۶۴-۶۳-۶۲-۶۱-۶۰-۵۹-۵۸-۵۷-۵۶-۵۵-۵۴-۵۳-۵۲-۵۱-۵۰-۴۹-۴۸-۴۷-۴۶-۴۵-۴۴-۴۳-۴۲-۴۱-۴۰-۳۹-۳۸-۳۷-۳۶-۳۵-۳۴-۳۳-۳۲-۳۱-۳۰-۲۹-۲۸-۲۷-۲۶-۲۵-۲۴-۲۳-۲۲-۲۱-۲۰-۱۹-۱۸-۱۷-۱۶-۱۵-۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹-۸-۷-۶-۵-۴-۳-۲-۱-۰-۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱

کے لئے مرسل کیجئے لازم ہے کہ اگر وجہ کافی ظاہر کیجئے ڈگری کے اجراء کو ایک سیما
مستقل رکھنے اس شخص سے موقوف ہو سکے کہ مدیون ڈگری اور اس عدالت میں جو
ڈگری صادر کی ہو یا کسی اور عدالت میں جو اختیار سماعت راجع منبت ڈگری کو
یا اس کے اجراء کے لئے ہو اس امر کی درخواست کرے کہ حکم واسطے التوا اجراء
ڈگری کے صادر ہو یا کوئی اور حکم تعلقہ ڈگری یا اجراء ڈگری صادر ہو جو عدالت
مرفوعہ اولیٰ مذکور یا عدالت اول اس حال میں صادر کرنے کی مجاز ہوتی جبکہ
ڈگری اسی عدالت جاری کیجاتی یا جبکہ درخواست اجراء کی پہلی عدالت میں گزرتی
اور اگر جائداد یا ذات مدیون ڈگری کی حینہ اجراء ڈگری سے فرق یا گرفتاری
ہو تو وہ عدالت جسے حکم نامہ اجراء کا صادر کیا ہو اس حکم کے صادر کرنے کی مجاز ہوگی
کہ ماوریاقت ہونے متینہ درخواست کے جو واسطے صدر حکم مقرر یا بلا کے گزرتی ہو وہ
مقررہ واپس بجائے یا ذات مدیون کی رہا کیجئے۔
وقفہ ۲۳۹۔ ہم مضمون دفعہ ۲۹۱۔ ایکٹ شائع۔ قبل اسکے کہ دفعہ ۲۳۹ کے
بوجب حکم التوا اجراء کا یا حکم واسطے واپس دینے جائز دیا رہا کرنے ذات مدیون
کے صادر کیا جائے عدالت مجاز ہوگی کہ مدیون ڈگری سے اس وقت ضمانت طلب کیجئے
یا اسکو ایسی ضمانت کا پابند کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں۔
وقفہ ۲۴۰۔ ہم مضمون دفعہ ۲۹۲۔ ایکٹ شائع۔ مدیون ڈگری کی جائداد یا ذات
کی ہائی جو دفعہ ۲۳۹ کے بموجب عمل میں آئے مانع اس بات کی ہوگی کہ وہ جائداد یا ذات
مدیون کی پھر عدالت ڈگری کے اجراء کے لئے بھیجی گئی ہو فرق یا گرفتاری کے لئے
وقفہ ۲۴۱۔ ہم مضمون دفعہ ۲۹۲۔ ایکٹ شائع۔ ہر حکم اس عدالت کا جسے ڈگری
صادر کی ہو یا اس عدالت اول کا جسکا اوپر مذکور ہو اسے درباب اجراء ڈگری مذکور
اس عدالت پر وہ تسلیم ہوگا تبیین ڈگری اجراء کے لئے مرسل کی گئی ہو۔

مندانقا ذون اختیار کے جو ایک کورٹ فیس مجریہ کی خدمت کی رو سے نہاب نواب گورنر جنرل
بہادر عیاس کونسل کو غرض ہوئے ہیں نہاب مع حق ہایت فرماتے ہیں کہ جو کورٹ فیس متعلقہ ہے وہاں
اپنی بنا یعنی ایسے احکام کے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی خدمت میں آئے ہیں وہاں کے بعد ان کے بعد ان کے
معدود درستی جو ایک کورٹ فیس کے ضمن میں ۲۰۰ روپے کی رو سے واجب الاخذ ہیں۔

۱۔ اگر کچھ دیر پہلے دگری کے چالو پر وصول کیا جا تو بذریعہ عدالت صادر کنندہ دگری کے
وہاں ہو سکتا ہے اس کے لئے باتیں بھی نہیں ہو سکتی۔

۲۔ اگر کوئی آباد جگہ جس کی آبادی ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو تو اس کے لئے ایک کورٹ فیس متعلقہ ہے جو کہ
جیفٹ میں ہے یا ملتان اور دیگر صوبوں میں اختلاف فیصلہ اجلاس کا مل سکا کر یا ورنہ نام حسان کے
تجزیہ کی کہ حکم متفرق کی نسبت جو کہ بعضیہ پانچام ۲۲ ستمبر ۱۹۰۲ء کو صادر ہوا تھا اس کا ایک ہی نمبر
ایکٹ ۱۰ شائع نہیں ہو سکتا۔

نیز ایک کورٹ اگر آباد جگہ جس کی آبادی ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو تو اس کے لئے ایک کورٹ فیس متعلقہ ہے جو کہ
نیز ایک کورٹ اگر آباد جگہ جس کی آبادی ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو تو اس کے لئے ایک کورٹ فیس متعلقہ ہے جو کہ

(۱۵)۔ ڈگریات کے اجراء کا طریقہ

واقعہ ۲۳۵۔ ہم مضمون نمبر ۱۵۰ ایکٹ ۱۹۰۲ء کے تحت گذرے درخواست اجراء دگری کے
عدالت کو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ اس قدر شرائط و فعات ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۷ و ۲۳۸
کی جو مقدمے متعلق ہیں پیل یا بی ہن یا نہیں اور اگر وہ تعمیل یا بی ہن تو عدالت
کو جتلیا ہے کہ درخواست اجراء دگری نام منظور کرے یا اسی وقت خواہ اندر کسی میں
مقررہ عدالت کے اس کی تصدیق ہونے کی اجازت دے اگر درخواست اس طور تصدیق نہ پائے
تو وہ نام منظور کچھ ایسی اور ہر تصدیق جو ہن فہم کے بموجب ہر جج کو تحت تصدیق ثابت ہوئے
جب درخواست منظور کچھ ایسی تو عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ کے جج میں ایک یا دو دست دگری
کی سند یا سچ کے جبکہ درخواست گذری بھی جج کرے اور اس کے بعد درخواست کے مضمون
کے مطابق دگری کے جاری ہو نیکام کرے۔

پیش شرط یہ ہے کہ اگر ڈگری بابت زرقہ کے ہو تو اوسی قدر مالیت کی جائداد قریب کیا جاسکی
جو قریب قریب اوس تعداد کے برابر ہو جو ڈگری کی رو سے دلائی گئی ہو۔

دفعہ ۲۴۴۔ ہم مذکور مقدمہ ۲۰۹-۱ ایک کی تصدیق۔ اگر باہین دو فریق کے ہر ایک کی
ڈگری دوسرے پر بابت ادا کے زرعہ مالیت میں پیش کیا تو اجراء صرف اوس فریق کی
ڈگری کا عمل میں آئے گا جسکا زر ڈگری کثیر ہو اور صرف اوس قدر زر کی بابت جو
بعد مجراو سے زرقہ قلیل کے ڈگری کے باقی رہے۔

اور زر کثیر کی ڈگری پر ایفاء زرقہ قلیل کا درج ہو گا اور بھی زرقہ قلیل کی ڈگری پر ایفاء
زرقہ قلیل کا مندرج ہو گا۔

اگر دونوں رقم برابر ہوں تو دونوں ڈگریوں پر ایفاء اول کا درج کیا جائیگا۔
تشریح ۱۔ ڈگریاں جو اس دفعہ سے مقصود ہیں وہ ہیں جسکا اجراء ایک ہی وقت میں
اور ایک ہی عدالت کی معرفت ہو سکتا ہے۔

تشریح ۲۔ یہ دفعہ اس صورت سے متعلق ہے جس میں کہ کوئی فریق دونوں ڈگریوں
میں سے ایک ڈگری کا منتقل الیہ ہو اور غیر بابت فرضہ ڈگری شدہ کے جو اصل منتقل کرتے
والے سے پانا ہوا اوسی طرح متعلق ہوگی جس طرح کہ خود منتقل الیہ کے ذمہ کے فرضہ
ڈگری شدہ سے متعلق ہے۔

تشریح ۳۔ یہ دفعہ بجز صورت کے مفصل ذیل کے اور صورتوں سے متعلق نہیں ہے
جب کہ ڈگریاں ایک مقدمہ کا ادا ہونے سے پہلے سے جنہیں ڈگریاں صا و جوی ہو
ہوں اور ڈگری دوسرے مقدمہ کا ہو اور ہر فریق ایک ہی حیثیت دونوں مقدموں
میں رکھتا ہو اور جب کہ زریافتی ڈگریوں کا معین تعداد کا ہو۔

مشتیلات

الف: زید کے پاس گری بنام عمرو ایک ہزار روپیہ کی ہے اور عمر کو پاس ایک گری ہے
 ایک لاکھ ایک ہزار روپیہ کی اس شرط سے ہے کہ اگر زید ایک آنتہ آئندہ دین فنان مال
 نہ حوالہ کرے تو وہ روپیہ دیا جائے عمر کو سب وقفہ ہذا اپنی ڈگری کو تاج محل
 نہیں قرار دیکھتا ہے۔

ب: زید اور عمرو شریعتی مدعیان نے ایک ڈگری ایک ہزار روپیہ کی بکریہ حاصل کی
 اور بکریہ ایک گری ہزار روپیہ کی عمرو پر حاصل کی بکریہ اپنی ڈگری سب وقفہ ہذا
 قابل حیرانی نہیں قرار دیکھتا ہے۔

د: زید نے ایک ڈگری عمرو پر ہزار روپیہ کی پانی اور بکریہ جو کہ عمر کو کا اہل
 سے زید پر ایک ڈگری ہزار روپیہ کی عمرو کی طرف سے حاصل کی عمر کو سب وقفہ
 بکریہ کو قابل حیرانی نہیں قرار دیکھتا۔

۱۔ ڈگری سندھ لکھا کہ رہن میں یہ حکم تھا کہ دی رہن زید اور عمرو مدعیہ کو ادا کرے
 اور مدعیہ کو فروخت مالش ادا کرے۔

تجویر ہوئی کہ مدعیہ حق ہر ایک اپنے فرج کا زید میں ہے جسکے ادا کرنے کا وہ حسب ڈگری
 موافقہ دار تھا وہ لکھتا دعویٰ لڑنی مدعیہ کا بمقابلہ مدعیہ سب فرج مدعیہ کے ہو۔

سلسلہ لکھتا جائزہ دینا ہے صفحہ ۴۰۰ کتابت فی اللہ زید اور عمرو مدعیہ میں ہے ہر ایک کو

وقفہ ۴۴۳۔ جدیداً جب ایک ہی ڈگری کے بموجب فریق میں ہر ایک کو
 سے تقدیر مختلف ہے انیکا استحقاق جو توجس فریق کی تعداد یا فتنی کم ہے وہ فریق
 پر برابر ڈگری نہیں کر سکتا ہے لیکن اسکی ڈگری پر بعض تعلیق کا اہل ہو جانا کہ جو
 جب کہ دونوں متساوی رہیں تو کسی فریق کو اجراء ڈگری کر انیکا اختیار ہو گا
 ہر ایک رقم کا ادا ہو جانا اسکی ڈگری پر لکھ دیا گیا۔

وقفہ ۴۴۴۔ ہم غمخوار وقفہ ۴۱۱۔ ایک شخص سے عدالت ایک اطلاع

تجسس کے جسے اوپر ڈگری ماری کرانی کی درخواست کی جائے اس حکم سے کہ وہ مدت معینہ اندر جو عدالت کو مقرر کر دینی چلیے) وجہ بیان کرے کیڈگری کیوں نہ جاری کی جائے صادر کرے گی۔

(الف) جس حال میں کہ تاریخ ڈگری سے تا وقت گزرنے درخواست اجراء ڈگری کے ایک ماہ میں زیادہ عرصہ گزر جائے یا

(ب) جس حال میں کہ وہ مقدمہ کے کسی قریق کے قائم مقام جائز پر ڈگری ماری کرانے کی درخواست کی جائے جہاں کہ وہ ڈگری صادر کی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ صورت ہر مفصلہ ذیل میں اطلاع نامہ کی ضرورت نہ ہوگی۔

جب تاریخ ڈگری اور درخواست اجراء ڈگری کے مابین کو کہ عرصہ زیادہ یکساں نہ گذر گیا ہو لیکن جس ڈگری کے اجراء کی درخواست ہو اس کے اپیل کی ڈگری کی تاریخ سے یا اس حکم خیر کی تاریخ سے جو خلاف مراد او میں بین کے حلیہ قرار کرنے کی وجہ سے

کسی پہلی درخواست اجراء ڈگری مذکور پر صادر ہوا ہو ایک سال کے اندر درخواست گذرے۔

جب کہ درخواست اگر یہ بمقابلہ قائم مقام جائز او میں بین کے گزیرے جیفر ڈگری صادر کی گئی ہو لیکن اسی شخص پر اس سے پیشتر درخواست اجراء کی گذر چکی ہو اور اوپر ڈگری کے جاری ہونے کا حکم عدالت نے دیا ہو۔

تشریح۔ دفعہ نہا میں عدالت سے مراد وہ عدالت ہے جس نے ڈگری صادر کی ہو الا جب کہ ڈگری اجراء کے لئے دوسری عدالت میں بھیجی جائے تو اس صورت میں وہ دوسری عدالت اسی معنی میں داخل ہے۔

دفعہ ۲۴۹۔ ہم مضمون دفعہ ۱۲۱۷ کے تحت شائع اگر وہ شخص جس پر اطلاع نامہ

دفعہ بلحقہ بالا کے صادر ہو حاضر نہ آئے یا وجہ وجہ اطمینان عدالت نامہ جاری

نہ کیے جانے ڈگری کے پیش کرے تو عدالت حکم اجراء سے ڈگری کا صادر کرے گی۔

اگر وہ نسبت اجراء ڈگری کے کچھ اعتراض میں کہے تو عدالت اس اعتراض پر غور کر کے دو حکم صادر کرے گی جو اس کے نزدیک مناسب ہو۔
 وقوعہ ۲۵۰۔ ہم مضمون دفعہ ۲۴۱ ایکٹ شائع۔ بعد میں اسے اپنا بدلہ کے
 جو اس کے حکم سے موقوفہ بالا کے مطلوب ہونے عدالت کو لازم ہو گا کہ وارنٹ بفرمن
 اجراء ڈگری صادر کرے الا اس صورت میں کہ اس کے نزدیک کوئی وجہ مانع ہو۔
 وقوعہ ۲۵۱۔ ہم مضمون دفعہ ۲۴۲ ایکٹ شائع۔ اجراء ڈگری کے وارنٹ ڈرائنگ
 کے صادر ہونے کی تاریخ اور دستخط جمع یا اور عہدہ دار کے جسکو عدالت اس کام کے
 مقرر کرے ثبت ہونگے اور ہر عدالت ثبت ہو کر وارنٹ مذکور مناسب عہدہ دار کو
 اجراء کے لئے حوالہ کیا جائیگا۔

اور اس وارنٹ میں خاص تاریخ لکھی جائیگی جس میں یا جس سے پہلے اس کا اجراء
 ہونا چاہئے اور وہ عہدہ دار جس کا یہ کام ہو اس کی نسبت یہ تاریخ اور طریقہ اس کے اجراء کا
 در صورت عدم اجراء وجہ عدم اجراء کی لکھی گئی اور بعد تحریر اس میں عبارت
 کے اس عدالت کو واپس کر لیا جائے اس سے صادر کیا ہو۔

وقعہ ۲۵۲۔ ہم مضمون دفعہ ۲۰۳ ایکٹ شائع۔ اگر کسی بین پر ثبتیت ہو
 قائم مقام قانونی شخص متوفی کے ڈگری ہونی ہو اور ڈگری، کور واسٹے لائے
 رزقہ کے جائداد شخص متوفی سے ہو تو اجراء ڈگری کا بذریعہ قری اور یا قائم مقام
 مذکور کے ہو سکتا ہے۔

اگر ایسی کوئی جائداد دیون ڈگری کے قبضہ میں باقی نہ رہی اور وہ سب اہل ان کے
 یہ ثابت نہ کر سکے کہ اسے اس جائداد شخص متوفی کو جس کا اس کے قبضہ میں آنا ثابت ہو
 بجا صرف کیا ہے تو دیون ڈگری پر ڈگری بابت اس قدر جائداد کے جسکو اسے
 بجا صرف نہ کیا ہو وہی طریق سے جاری ہو سکتی ہے جیسے کہ ڈگری مذکور خود وہی

کی ذات نہ عسیر ہو۔

یا تو بدیکہ تا دوزخ شدہ موٹ تھی لیکن بعد کے موٹ کے کل دشا کو جس کو حصہ پہنچا دیا میں
مدعا پیش نہ بنایا گیا اور ڈگری حاصل کی گئی اور اس ڈگری کی رکو نیلام ہوا تو مشتری نیلام کو حق
اورن و ذرا کا حاصل میں ہوا بعد علیہ نہیں بنائے گئے۔

زیلوا کی کوٹ کلکتہ جلد ۱۲۵۰ فیوہ فروری ۱۸۴۲ء۔ کتاب انگریزی انڈین پوسٹ نمبر ۲۲۲۲
بندری ۱۸۴۲ء۔ اجلاس کال عدالت الیٹال بی نیام پیر فرسٹ

وقعہ ۲۵۴۔ ہم مضمون دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ۱۸۴۲ء جب کوئی شخص قبل صادر ہونے
ڈگری کسی مقدمہ امتدانی کے اس ڈگری یا دوسرے کسی جن کی تمثیل کے لئے مناسب کیا ہو
تو جائز ہے کہ ڈگری اس کی ذات پر اس حد تک کہ وہ اس کا ذمہ ادا کر گیا ہے اسی
طرح جاری کیا جائے جس طرح ڈگری کا اجرا مدعا علیہ پر ہو سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اطلاع تحریری اس مضمون سے جو عدالت ہر صورت میں کافی
سمجھے ضامن کو پہنچائی جائے۔

وقعہ ۲۵۴۔ ہم مضمون دفعہ ۱۲۰ ایکٹ ۱۸۴۲ء۔ ہر ایکٹ ڈگری یا حکم بین کسی
کو بطور معاوضہ یا خرچہ کے یا بطور قبل کسی اور طرح کے دادرسی کے جواز دے
ڈگری یا حکم کے کی گئی ہو یا کسی اور وجہ سے نہ نقد ادا کر لیا حکم ہوا وہ اس طرح اجرا
یا سکتا ہے کہ دیون ڈگری قید کیا جائے یا اس کی جائداد اس طریقہ سے قرن اور
نیلام کیا جائے جو آئندہ مذکور ہے یا دونوں طریقوں سے۔

۱۔ اور دفعہ ۲۰۱۔ ایکٹ ۱۸۴۲ء کے نو گریڈر کو اختیار ڈگری اور ذات اور با دیون
کو رکھی حاصل ہے اور اس امر سے کہ ڈگری مذکور کی طرف تھی اور یہی حالت نہ ہر کرنے کسی نہ مقول
غالب کے صرف بیان کیے نہ پیش ہم میں جو وجہ اپنی گرفتاری کے اس نے دائر کی تجویز تھی۔ بنی
حاصل نہیں کر سکتا۔

سلسلہ کلمتہ جایدہ یعنی باب لانی شمس نمبر ۱۲ کتاب نگری و ادنیہ پورٹ نمبر ۱۳ در ذکر کی گری
نمبر ۴۹۔ راج حیدر علی بنام سیما سدری ہی۔

و فغہ ۲۵۵۔ (جدید) اگر ڈگری زبرد و عدالت یا در ایسے معاملہ کی ہو جس کے نقد
کاشین میں بعد ہوا ہو تو جائداد دیون ڈگری کی قبل ازان کہ وہ نقد اور جو
بموجب ڈگری کے اس کے فائدہ ادنیٰ جو تحقیق کیا ہے اسی طرح قرق کیا جاسکتی ہے جس طرح
کہ در صورت معمولی ڈگری زرافند کے کجانی ہے۔

و فغہ ۲۵۶۔ ہم مضمون فغہ ۱۱۳۔ ایکٹ ششم۔ جب گری صرف بابت ایک نقد
نقد کے صادر ہوئی ہو اور نقد ڈگری شدہ اس سے زیادہ نہ ہو تو عدالت مجا
ہے کہ ڈگری صادر کرنے کے وقت ڈگری کی زبانی درخواست پر فوراً ڈگری جاری نہیں کی
سکتے اور وارنٹ مستوفات دیون ڈگری کے اگر وہ عدالت کے غیاث کی طرف
رہی ہے اندر ہوا اور پر جائداد منقولہ شخص کو کہ جو حدود مذکور کے اندر نہ ہو صادر کرے۔
و فغہ ۲۵۷۔ ہم مضمون فغہ ۲۰۶۔ ایکٹ ششم۔ محل و پیر جو ڈگری کے بموجب
واجب المادہ حسب تفصیل سند رجہ ذیل ادا کیا جائیگا یعنی۔

(الف) اس عدالت میں جس سے ڈگری جاری کرنا متعلق ہو یا

(ب) ڈگریار کو عدالت سے باہر یا

(ج) جس طرح عدالت صادر کنندہ ڈگری ہدایت کیے۔

و فغہ ۲۵۸۔ (الف) ہر اقرار بابت دینے مہلت واسطے ادا دین ڈگری شدہ
کے ناجائز ہو گا الا اس صورت میں کہ وہ کسی معاوضہ کے بدلے اور عدالت سے کوئی
ڈگری کی اجازت سے ہوا ہو اور عدالت موصوفہ کی سلسلے میں وہ معاوضہ ملے
حالات موجودہ کے معقول ہو۔

ہر اقرار متعلقہ بیاہی کسی دین ڈگری شدہ کا جو حق فی اس بات کا ہو کہ کوئی مبلغ عدا

اوس تدارکے جو دگری کی رسد واجب ہوا واجب الادا ہونے والی ہو چلتا یا مقرر
 اور کیا جانا جائز ہو گا الا جب کہ وہ اجازت مندرجہ سے وقوع میں آئے ہو
 مبالغہ جو مبالغہ کی طرح کیا جائے اور کیا دگری کی رسد واجب اور چنانچہ کہ وہ دگری کی رسد
 دفعہ ۲۵۰ - ہم مضمون دفعہ ۲۰۶ - ایکٹ ۱۸۵۷ - اگر کوئی مبلغ جو دگری کی
 رسد واجب الادا ہو عدالت سے باہر ادا کیا جائے تو دگری شدہ کل یا خبر و کا
 تصفیہ سب مضامندی گریڈ کے اور طور پر ہو جائے یا اگر کوئی مبلغ براہ کس
 کسی ایسے الزام کے دیا جائے جس کا ذکر دفعہ ۲۵۰ - (الف) میں ہوا ہے تو دگری
 کو لازم ہے کہ ایسے مبلغ کے ادا ہونے یا اسے تصفیہ کے وقوع میں آنے کی
 اطلاع اوس عدالت میں کرے جس سے دگری کا اجرا متعلق ہو۔

مذکورہ دگری کو بھی اختیار ہے کہ ایسے مبلغ کے ادا یا تصفیہ کے وقوع سے عدالت
 مطلع کرے اور عدالت سے درخواست واسطے جاری ہونے لوشن تمام دگریاں بدین
 مضمون کرے کہ نامبروہ ایک تاریخ مقررہ عدالت پر حاضر ہو کر اس بات کی وجہ
 ظاہر کرے کہ ایسا ادا یا تصفیہ کیوں بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جائے اور
 اگر بعد اجراء باضابطہ ایسے نوٹس کے دگریاں تاریخ مقررہ پر حاضر ہو یا حاضر ہو کر
 وجہ اسکی ظاہر کرے کہ ایسا ادا یا تصفیہ کیوں بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جا
 تو عدالت اوسکو قلمبند کرے گی۔

کوئی ایسا ادا کر یا تصفیہ دین کا کسی عدالت میں تسلیم نہ کیا جائیگا الا اوس
 میں کہ اوسکی تصدیق حسب تذکرہ بالا ہو چکی ہو۔

مبدا ۱۶۱ - ایکٹ ۱۸۵۷ کے جوہر مذکور کی بجائے ۱۶۱ - جدید ازرو ایکٹ ۱۸۵۷ قائم ہوئی ہے
 واسطے جاری کرنے اطلاع مذکورہ دفعہ ۲۵۰ - بموجب ضابطہ دیوانی تمام دگریاں کو دوس
 بات کی وجہ ظاہر کرے کہ مبالغہ یا تصفیہ دگری کا جو مضمون مذکور ہو کیوں بلفظ تصدیق شدہ قلمبند نہ کیا جائے

میں روئے کا مزید ریاقت و تہذیب و کرمی کامل میں آئے و درجہ است میں جائے۔

وقفہ ۲۵۹۔ ہم مضمون فقہ ۲۰۰۔ ایکٹ ۱۵۰۔ اگر دگری کسی خاص میں منقولہ یا کسی خاص میں منقولہ کے حصہ یا وجہ واپس لینے کے بابت ہو تو اس کا ایفا اس طور پر ہو گا کہ جسے منقولہ یا حصہ مذکور پر قبضہ کیا جائیگا اگر ممکن ہو اور جس کو اس کے سپرد کیا جائیگا کہ جس کے حق میں دگری ہوئی ہو یا اس شخص کو دیا جائیگا جس کو دگری پر اپنی طرف سے اس کے لینے کے واسطے مقرر کیا ہو یا دیون دگری تہذیب یا جائیگا یا بااد اس کی قریبی یا عند الضرورت قید اور قریبی دونوں میں آئیں گی۔ جب کوئی قریبی جو اس دفعہ کے بموجب ہوئی ہو چھ مہینے تک ٹھہر رہی ہو اگر وہ دگری نے اس وقت تک دگری کی تعمیل کی ہو اور دگری داری نے واسطے نیلام کرانے یا اسے مقررہ کے سوال یا ہو تو جائز ہے کہ جائیداد نیلام کیا جائے اور عدالت کو اختیار ہے کہ زمین نیلام سے دگری کو اس قدر مبلغ دلائے جو دفعہ ۲۰۰ کے بموجب مقرر ہو اور اور صورتوں میں اس قدر ہر دو دلائے جو عدالت کو مناسب ہو اور باقی رہے اگر کچھ باقی رہے دیون کو اس کی درخواست پر حوالہ کرے۔

اگر دیون دگری نے دگری کی تعمیل کر دی ہو اور تعمیل کا عمل ختم ادا کر دیا ہو جو اس کے ذمہ بنایا جب تھا یا اگر وقت انقضائے چھ مہینے کے تاریخ قریبی کوئی نہ ہو اس واسطے نیلام کرانے جائیداد کے نہ گذری ہو یا اگر نہ کرنا مستطور ہوئی ہو تو مستثنیٰ ساقط ہو جائیگی۔

وقفہ ۲۶۰۔ ہم مضمون فقہ ۲۰۰۔ ایکٹ ۱۵۰۔ اگر وہ فریق جس کے نام دگری واسطے تعمیل خاص کسی معاہدہ کے یا واسطے دلائے جانے حقوق از و دواج کے یا واسطے عمل کرنے یا باز رہنے کے کسی خاص فعل سے صادر ہوئی ہو دگری یا حکم اتناسی کی تعمیل کو کیا موقع یا چکا ہو اور عدالت اس کی تعمیل کرنے سے باز رہا ہو تو جائز ہے کہ اس دگری

کی تعمیل یا جبر اس طور سے ہو کہ وہ قید یا او کی جائداد قرق کیجائے یا قید اور قرق
دونوں عمل میں آئیں۔

جب کوئی قرق حسب فقہ ہذا ایک برس تک قاصر رہی ہو اگر دیون ڈگری نے
ڈگری کی تعمیل کی ہو اور ڈگری نے جائداد مفروقہ کے نیلام ہونے کی درخواست کی ہو
تو جائز ہے کہ وہ جائداد نیلام کیجائے اور عدالت کو اختیار ہے کہ زین نیلام سے اودھ
ہر جو عدالت کو مناسب معلوم ہو ڈگری کو دلائے اور زرا فصل اگر کچھ ہو دیون
ڈگری کو اودھ کی صورت میں دے۔

اگر دیون ڈگری نے ڈگری کی تعمیل کی ہو اور تمام خریہ واجب الادا جو اس کے پاس
کرنے میں صرف ہو اودا کیا ہو یا اگر تاریخ قرق سے ایک برس کے بعد کوئی ڈگری
جائداد کے نیلام کرنے کی نہ گذرے نہ منظور کی گئی ہو تو وہ قرق موقوف ہو جائیگی۔
فقہ ۲۶۱۔ ہم مضمون فقہ ۲۰۲ + ایکٹ ۱۸۵۷۔ اگر ڈگری واسطے لکھائے کسی
انتقال نامہ یا واسطے لکھانے عبارت فروخت اور پشت کسی متاویز قابل بیع دوسرے
کے ہو اور دیون ڈگری کی تعمیل کرنے سے انکار کرے تو ڈگریا رہ جائے
ہو گا کہ ڈگری کی شرائط کے مطابق مسودہ انتقال نامہ یا فروخت کی عبارت لکھیں
کر کے عدالت کے حوالہ کرے۔

اوس وقت عدالت مسودہ مذکور کو دیون ڈگری پر اوسی طرح جاری کرے گی جس طرح
اسمن کے جاری کرنے کے لئے اور حکم ہو چکا ہے اور اس کے ساتھ ایک اعلان تحریری
مشعر اس امر کے جاری ہوگی کہ اگر دیون کو ابچھ حذر ہو تو اپنے خدشات اوس مدت
میں رجحہ اعلان نامہ کے اندر پیش کرے جو عدالت اس غرض کے لئے مقرر کرے۔
ڈگریا کو یہ بھی اختیار ہے کہ مسودہ کا متنی اس غرض سے عدالت میں پیش کرے کہ وہ اپنا
کامل اہمیت پر اگر اسباب قانوناً اور کار ہو لکھا جائے۔

بعد گزشتہ ثبوت ابراہیم کو کہ عدالت یا دو عہدہ دار جسکو عدالت اس کام پر مقرر کیا
 بیوشی پیش کردہ کی گیل کر دیا یا دو ہی ہو گا کہ اگر ضرورت دہشت اور سکو تبدیل کر دے
 تاکہ وہ شہر افسانہ جیڈو گری سے مطابق ہو جائے اور غرضی تبدیل شدہ کی گیل کر دے
 مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی نرمی اور اس سو دو پر اعتراض رکھتا ہو جو سب مقرر نہ ہوں بلکہ
 تمام جاری ہو اور تو لازم ہے کہ اس کے عذرات تحریری دیعہ و قریہ کے لئے درشت بین
 اور دینہ عدالت کے دربر و بحث کیجئے بعد ازاں عدالت جو کہ سناست کے عدا و گیل کر دے
 مثنیٰ کی اور کی شرائط کے مطابق گیل تبدیل و تحمیل و نون کر دے۔
 دفعہ ۲۶۲۔ ہم مضمون دفعہ ۲۶۱ ایکٹ شائع۔ جائز ہے کہ کسی انتقال مالہ کی
 تحمیل یا کسی سہ ماہیہ یا مال بیع و شری کی عبارت فروخت کی گیل جو سب شرائط
 دفعہ لاحقہ بالا عدالت کی طرف سے ہو اس نمونہ سے کیجئے (ج و ج) عدالت متعارف
 (یا جیسی صورت ہو) طرف سے اب اس کے قبضہ (دو) تمام (اب) یا کسی اور نمونہ سے
 ہو جو اپنی کورٹ کی تجویز سے وفاقاً مقرر کیا جائے اور اسکا عدالت کی طرف سے گیل کیا جائے
 وہی اثر رکھینگے کہ گویا وہی بنے جسکو انتقال نہ یا عبارت فروخت کی گیل کا مکمل ہوا تو یہ
 انتقال نامہ یاد و تاویز کی خبر پر فروخت کی عبارت کی گیل کی۔

دفعہ ۲۶۳۔ ہم مضمون دفعہ ۲۶۲ ایکٹ شائع۔ اگر ڈگری واسطے والے
 جائیداد غیر منقولہ کے ہو تو اس پر اس میں کو قبضہ دلا یا جائیگا جسکے حق میں ڈگری ہو
 یا جس شخص کو وہ اپنی طرف سے قبضہ لینے کے واسطے مقرر کرے اور اسکو قبضہ دلا یا جائیگا
 اور اگر کوئی شخص خبر ڈگری کی یا پابندی لازم ہے جائیداد کو خالی کرنے سے انکے کرے
 تو بشرط ضرورت وہ نکال دیا جائیگا۔

دفعہ ۲۶۴۔ ہم مضمون دفعہ ۲۶۳ ایکٹ شائع۔ اگر ڈگری واسطے والے کسی
 ایسی جائیداد غیر منقولہ کے ہو جو قبضہ السامی یا دیگر شخص تحمیل و نون کے ہو تو ڈگری کی

روستہ اوپر واجب ہو کہ وہ دخل چھوڑ دے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جائیداد کو روکے کسی منظر عام پر نقل وارنٹ کی آویزاں کر کے دخل لائے اور بذریعہ مساوی بقدر دہل بموقع ہائے مناسب یا اور طور پر حسب رواج مرد و عورت کے مضمون گری کا نسبت بلاو مذکور کے دخل کی لکھی کے لئے مشتہر کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص قاضی کا پتہ لگ سکے تو اطلاع نامہ تحریری یا بذریعہ مضمون گری اوپر جاری کیا جائیگا اور اس صورت میں مشتہر حیت کی ضرورت نہوگی۔

۱۔ دخل مضابطہ جو کسی ایسا عدالتی و گریڈ کو مبلات براہ گری او سکے دیا ہو واسطے مائل ہے بنا و محاکمہ جہ کیے کا ہے گو جسے دخل واقعی دیا ہو وہ اور اسکے منتقل کیے وقت بارہ برس اندر تاریخ دیے جانے دخل مضابطہ تماشہ غلیانی وار کر سکتی ہیں۔

سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۵۹ نوٹس سلسلہ صفحہ ۱۵۹ کتاب لکھنؤ پوسٹ نمبر ۱۰۸۹۹ نمبر ۱۲۸۲۔ انیکا چین کتبناام مادہ ب گریڈ۔

واقعہ ۲۶۵۔ ہم مضمون فقہ ۲۲۵، ایکٹ ۱۵۹۔ اگر گری بابت تقسیم یا علیحدگی قبضہ حصہ محال غیر مشتہر کیے جسکی مالگداری سرکار میں دیجاتی ہے صادر ہوئی ہو تو تقسیم محال یا علیحدگی حصہ کی معرفت صاحب کلکتہ کے مطابق اس قانون کے اگر کوئی ہو عمل میں آئی جو مادہ تقسیم یا علیحدہ کرنے دخل حصص ایسے محالات کی اس وقت نافذ پذیر ہو۔

(۵)۔ ترقی جائداد۔

واقعہ ۲۶۶۔ ہم مضمون فقہ ۲۰۵ و ۲۰۶ و ۲۸۰، ایکٹ ۱۵۹۔ جو جائداد مبلات ابراہیم گری قابل ترقی اور نیلام کے ہے تفصیل اسکی یہ ہے یعنی اراضیات و مکانات یا دیگر عمارات اور اسباب اور زر نقد اور بینک نوٹ اور چیک یعنی قعہ اور دل و انجمن و اور ہڈیات اور پیرسینیٹا و نوٹ سرکاری اور تمسکات یا دیگر کفالتات تجارتی نقد و زر و غیر

بعد گذرے ثبوت ابراہیم کو کہ عدالت یا وہ عہدہ دار جبکو عدالت اس کا سر پر ہو کر
 بمستی پیش کردہ کی گیل کر لیا وہ مجاز ہو گا کہ اگر ضرورت ہو سکے اور سکو تبدیل کرے
 تاکہ وہ شہر اطمینان رضہ ڈگری سے مطابق ہو جائے اور عدالت تبدیل شدہ کی گیل کر لے۔
 اگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی فریق اوس سود پر استراحت رکھتا ہو جو شرط مزید ہاں اور
 نام جاری ہو اور تو لازم ہے کہ اوس کے عذرات تحریری مینا و مقررہ کے اندر رہیں مومن
 اور دیگر عدالت کے در و بحث کیجئے بعد ازان مدت جو حکم مناسب ہے صادر کی جائے
 منقہ کی اوسکی شرائط کے مطابق عیال تبدیل و تحویل و لون کرے گی۔
 دفعہ ۳۶۳ - ہم مضمون دفعہ ۱۲۰۲ ایکٹ شائع - جائز ہے کہ کسی انتقال نامہ کی
 تحویل یا کسی سہما ویز قابل بیع و شری کی عبارت فروخت کی گیل جو شرط
 دفعہ ۱۲۰۲ بالا عدالت کی طرف سے ہو اس نمونہ سے کیجئے (ج د) حج عدالت مقام
 (یا جیسی صورت ہو) طرف سے (اب) کے قبضہ (د و) انہام (اب) یا کسی یا و نمونہ
 ہو جو اپنی کورٹ کی تجویز سے وفاقاً مقرر کیا جائے اور و سکا عدالت کی طرف سے تحویل کیا جائے
 وہی اثر چھوٹے کہ گواہی دینے کے جسکو انتقال نامہ یا عبارت فروخت کی گیل کا حکم عیاں ہے
 انتقال نامہ یا و سکا ویز کی بھر پر فروخت کی عبارت کی گیل کی۔
 دفعہ ۳۶۳ - ہم مضمون دفعہ ۱۹۹ و ۲۲۳ ایکٹ شائع - اگر ڈگری واسطے واسطے
 جائیداد غیر منقولہ کے جو تو اوپر اوس فریق کو قبضہ دلایا جائیگا جسکے حق میں ڈگری ہو
 یا جس شخص کو وہ اپنی طرف سے قبضہ لینے کے واسطے مقرر کرے اور سکو قبضہ دلایا جائیگا
 اور اگر کوئی شخص خیبر ڈگری کی پابندی لازم ہے جائیداد کو خالی کرنے سے انکار کرے
 تو بشرط ضرورت و ذکاں دیا جائیگا۔

دفعہ ۳۶۳ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۳ ایکٹ شائع - اگر ڈگری واسطے واسطے کسی
 ایسی جائیداد غیر منقولہ کے جو قبضہ اسامی یا دیگر شخص تحت دخل کے ہو تو ڈگری کی

اور حصہ پنجمہ میرا یہ یا سہرا یا شتر کہ کارخانہ کسی کیو یا بینک یعنی مجمع کو ٹھی داد و دینا گری
مجمع عام یا جماعت نہ دیا فتنہ اور ہجر او سکے جکا بعد ازین فکر جو تمام دیگر جائز او منقولہ یا غیر منقولہ
قابل فروخت جو دیون و گری کی ہو یا جس پر یا جس کے منافع پر او سکوا یا یا اختیار قسرب کا
پہونچتا ہو کہ وہ او سکوا اپنی منفعت کے لیے عمل میں لاسکے خواہ وہ او سکے نام سے ہو یا بطور
او سکے امانت یا تنجانب او سکے دوسرے شخص کے پاس ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ شیا سند رجہ ذیل قابل قری یا نیلام نہ ہونگی یعنی۔
(الف) ضروری پوشاک دیون و گری اور او سکے و جوار اطفال کی سہرا
(ب) اہل حرفہ کے اوزار زراعت کے آلات اور مویشی جو بدست عدالت دیون و گری
او سکے پیشہ زراعت میں معاشین پیدا کرنے کے لیے ضروری ہوں۔
(ج) مصالح مسکاتا اور دیگر عمارات کا جو کاشتکاروں کی ہوں اور ان کے دخل میں ہوں
(د) یہی بات حساب۔

(د) محض حقوق جو سارا کی مالش کر نیسے ہوں۔
(و) ہر حق ذاتی خدمت کا۔
(ز) وظیفہ پیشہ داران سرکاری فوجی و ملکی او پیشہ جتیلہ پولیس۔
(ح) نصف تنخواہ ملازم سرکار یا ریلوے کے کپنی کے ملازم کی۔
(ط) تنخواہ اور سوا بیاں لوگوں کے جسے قواعد فوج ہندستانی متعلق ہیں۔
(ی) اجرت مزدورین اور ملازمان خانگی کی۔

(ک) امید وراثت یا مالکیت یا زندگی یا اور حق یا استحقاق جو متعلق یا بہرہ منکان ہو
(ل) حق نان و نفقہ آئندہ کا۔

تشریح۔ وظیفہ وغیرہ متذکرہ ضمن (ز) و (ح) و (ط) و (ی) قری یا نیلام
مستثنی ہیں یعنی قبل خواد بعد واجب الادا ہونے کے۔

گھر شریعہ ہے کہ اس قرضہ کی کسی عبارت میں غنوم نہ ہوگا۔
 (الف) کہ مسلمانانہ عمارت اور دیگر عمارت کا ڈگری زر لگان کے اجراء میں قرضہ اور سیکسٹم بری یا
 اب ایہ کہ جو قانون یا لینڈ نافذ وقت کے لئے سزا دی بناوت اور سرکاری شہاس
 فوج اور اس نظام تقسیم غنوم اور مسلمانانہ قیام لالی فوج کے ہوا دسین وہ دخل انداز ہے۔
 دفعہ ۲۴۷۔ ہم مضمون دفعہ ۲۱۹۔ ایکٹ ۱۹۱۴ء عدالت مجاز ہے کہ با اختیار خود یا دیگر
 کی اور جو اس شخص کو طلب کرنا ضروری ہے اس سے نسبت کسی ایسی عباد کے
 استفسار کرے جو ڈگری کے ایفانے کے لئے قرضہ لینے کے لئے ہو اور جس طلبہ کو ایسی
 دستاویز داخل کرانے جو اس عباد کے متعلق اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو اور اختیار
 سن صادر کرنے سے پہلے قرار ہے کہ کسی فائدہ کے لئے ایسا سن صادر کیا گیا۔
 دفعہ ۲۴۸۔ ہم مضمون دفعات ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶۔ ایکٹ ۱۹۱۴ء۔ در صورت
 (الف) ایسے قرضہ کے جسکی بابت زمینان کے لئے کوئی دستاویز قابل جمع و سر نہ لگی
 گئی ہو یا (ب) کسی مجمع عام یا جماعت سند یافتہ کے سرکاری کے حصہ کا پانچ کسی اور
 جائداد منقولہ کے جو دیون ڈگری کے قبضہ میں نہ ہو جو ایسی عباد کے جو کسی عدالت میں
 جمع یا عدالت کی حفاظت میں ہو قرضہ بذریعہ حکم تحریری شعر مانت ان امور کے
 (الف) قرضہ کی صورت میں قرضہ خواہ کو یہ مانت ہوگی کہ تاصدر حکم ثانی عدالت
 وہ قرضہ وصول نہ کرے اور قرضہ دار کو یہ کہ وہ تاصدر حکم نہ کو قرضہ ادا نہ کرے۔
 (ب) در صورت حصہ کے جس کے نام سے حصہ جرح حشر ہو اسکو یہ مانت
 ہوگی کہ اسکو منتقل اور اسکا منافع وصول نہ کرے۔
 (ج) در صورت اور جائداد منقولہ کے سوائے اس کے جو اس پر مشتمل ہوئی ہے شخص قابل
 کو یہ مانت ہوگی کہ وہ اسکو دیون ڈگری کے حوالہ نہ کرے۔
 حکم مذکور کی ایک نقل کچھری کے کسی منظر عام پر دربان کی یا یکی اور ایک نقل قرضہ دار کو در صورت

قرضہ کے یا مجمع عام خواہ جماعت مذہبیہ کے عہدہ اور سبب و صورت جسے مایہ یا متعلقین
جائداد کو مصورت کسی اور جائداد منقولہ کے سوا اور اسکے جو پیشانی ہوئی بہ منزل جائیداد
قرضہ کو جو سببوں دفعہ کی ضمن (الف) کے بموجب لغت ہوئی ہو اختیار ہے کہ زر
قرضہ دہلی اپنا عدالت میں جمع کرے اور اسکے جمع کرنے سے وہ اسی قدر بری ہو
جو جائیداد کو گویا وہ سے شخص حق وصول قرضہ کو ادا کیا تھا۔

اگر قرضہ یا قرضہ کسی ملک سرکار یا ملازم ریلوے محنتی کی منسلک ہو تو قرضہ یا قرضہ
حکم تحریری نام اوس عہدہ کے جس قرضہ مذکور کی قرضہ منقطع ہو چکا اس بارے میں
کہ ہر ایسے میں قرضہ جو قرضہ دیون کا جو عدالت تجویز کرے یا صدر عدالت کی عدالت کی
ایک نقل ایسے ہر حکم کی کچھری کی نظر کاہ عام پراویز ان کیجائیں اور اس عہدہ ایک
ہو سچائی جائیں جس سے قرضہ کی تعمیل تعلق ہو۔

ایسے ہر عہدہ دار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی جزو قرضہ دفع شدہ کو عدالت میں
کرے اور ایسے داخل کرنے سے گورنمنٹ یا ریلوے کمپنی جیسا موقع ہو اسی قدر بری
ہو گی کہ گویا وہ روپیہ دیون دگری کو ادا کیا گیا۔

ساتھ ہی قرضہ کو زمانہ چھ مہینے کا گذر جائے انتقال ساریات کا جو ہو مہینہ ۱۰۲۶۸ ایک شہر ہرق
ہوں نہیں سکتا اور عدالت کا فیصلہ کوئی ریویژن نہیں کر سکتی اور ساریات کے قرضہ وصول میں
تہادی ایام عارض ہو گیا ہو اسے ایسا زبردگری کے اور نکالنا مل ہو تا بیجا آمد۔

تیزان کو یہ بھی ملے گا کہ اگر وہ عہدہ کے ایک ہی میں پیش ہو کر اس کے ایک ہی میں
دفعہ ۲۶۵ بمضمون دفعہ ۲۳۳ ایک دفعہ میں اگر شے قرضہ طلب ہی جائے بقول
دیون دگری تا بقول مگر اوان اقسام جائداد میں سے جو جو دفعہ دیون دگری میں کو
تو اس کی قرضہ بذریعہ گرفتاری دہلی جائداد کو دے ہوگی اور اہل قرضہ اور اس کے
ہر آئین یا پانے کسی تحت کی جرست میں کیے گا اور اس کی حفاظت قرضہ دہلی کا ذمہ دار ہوگا

پیشتر یہ کہ سب سے مقررہ دوسرے قسم کی ہو جو جلد از خود خراب ہو جاتی ہے یا سبکی ضمانت کا
 صبح او کی نیت زیادہ ہو چکا تو اصل کا سنا سبکی اختیار نہ کرے گا کہ فوراً اس کو جوڑ کر ڈالے۔
 تو جس کو ضمانت مجاز کہ قواعد مناسب باب خبر گیری اور ضمانت جانور ان دو دیگر مال مستحق
 کے حیوان رتی و قنوقا مترب کرتی ہے اور جو اہلکار میں سے ہے جو سبکی رتی کرتا اور اس کو
 لایم کہ باوجود شہر اندر جہ جزو سبکی معنی ہذا کے اوں قواعد کے مطابق عمل کرے

حکم عدالت العالیہ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی

صیغہ دیوانی

مال قسم جانور۔ مال منقولہ۔ رتی۔ دفعہ ۲۶۹ صیغہ ۱۱۱

نمبر ۲

۳۱ اپریل ۱۸۸۷ء

عدالت کا یہ ارشاد ہے کہ نقل شہادتیں کے صیغہ جوڈیشل (دیوانی) نمبر ۱۰۷ (الف) سورہ ۲۲ رنومبر ۱۸۸۷ء
 شہر اعلان اوں قواعد کے جوڈیشل ۲۶۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی دربارہ خبر گیری اور ضمانت میں رتی
 مال قسم جانور و دیگر مال منقولہ اقل مالک غنیمتی کے مرتب نمونہ میں واسطی اطلاع اور اس کے مستحق
 مقام آگہ باد (دستخط) ایس آر جی میس۔

۳۱ اپریل ۱۸۸۷ء

قائم مقام ریٹائر۔

خلاصہ

قواعد خبر گیری اور ضمانت مال قسم جانور و دیگر مال منقولہ رتی کے

صیغہ جوڈیشل - (دیوانی)

نمبر ۱۰۷ (الف) سورہ ۲۲ رنومبر ۱۸۸۷ء

قواعد سندہ ذیل جوڈیشل ۲۶۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی دربارہ خبر گیری اور ضمانت میں رتی
 مال قسم جانور و دیگر مال منقولہ اقل مالک غنیمتی کے مرتب گئے اطلاع عام کے لیے مندرجہ جاتے ہیں

جس طرح دو بیٹے کے کام میں آتی ہیں جو نسبت ۱۲- کے تحت ہیں یا بیٹی کے تحت ۱۲- کے تحت ہیں۔
 ۳۔ مخالفہ یعنی خاندان کا ہونے کو جو ترقی اور ترقی کا بالاسپر دیکھ گئے ہوں اپنی تحویل میں لے لیا اور کو لگا
 یا لیا گیا ہے کہ وہ اس کے مخالفت میں اس طرح ہے کہ بعد ازین حکم ہے مخالف ہے جائیں اور ان کی خبر گیری
 کی بابت نامزد ہو جائیں شہر کے استحقاق و ولایت کی کا ہو گا جو خبر گیری خلع و قفا تو تاشات کے اور وہ
 شرح بابت بانو زان مندرجہ ذیل متذکرہ قاعدہ اخیر باسابقہ کے ان شرح سے زیادہ نہ ہو گئے جو
 بموجب قاعدہ ایک متذکرہ کسی خاص وقت کے مقرر کی گئی ہوں۔

۴۔ جو قوم واسطے خبر گیری اور مخالفت میں قسم بانو کے اس تحریر کی رو سے جائز رہا ہے وہ مخالفت
 مویشی خانہ کو بابت پہلی مدت چند روز کے اس وقت کہ بانو ان کی مخالفت میں سپرد کیے جائیں اور پھر
 ہر چند روز بعد کے لئے ہر ایک ایسی مدت کے شروع میں اور کیا نہیں کی اور جو قوم اس طرح سے
 خبر گیری کے اور مخالفت کے نامزد اور آتی ہوں کہ بابت ان دونوں کے نہیں بانو ان مخالفت کے
 کی مخالفت میں ہے ہوں مخالف ابیہ اور وہ اس کی مانگی۔

۵۔ جو جائز ترقی اور نسبت متذکرہ بالاسپر دیکھ گئے ہوں ان کو مخالفت مویشی خانہ کے بعد یہ حکم تحریری
 یا مندرجہ ذیل ترقی کنندہ یا اس کے بعد وائے جو نیلام عمل میں لانے کے لئے مقرر ہو اور اپنی مخالفت میں
 رہا نہ کر لیا اور شخص ان جائز دن کو کہ اس طور پر۔ ہاؤس ہوں کے اس کو لازم اور گا کہ ہر
 متذکرہ قاعدہ سوم میں ان کی رسید پر دستخط کرے۔

۶۔ سب سے نکل قسم بانو کے اور جو کچھ مالی تقو لہ جائز گری میں ترقی اور اس کو نیلام ہو کر ملک و ترقی
 کنندہ یا اس کے نامتوں میں ایک شخص خود اپنی مخالفت میں کھیلا گیا اور وہ شخص کی مخالفت میں
 رکھا جائے جس کو عدالت جاری کنندہ گری نیلام عمل میں لانے کے لئے مقرر کرے اور اسے شخص کو عدالت
 ترقی کنندہ و خلع لاوگا۔

۷۔ عدالت جاری کنندہ و گری کو جائز ہو گا کہ قفا تو تاشات کے اور اسے اخراج میں رہا ہے
 مخالفت میں تقو لہ جو مال قسم بانو کے مقرر اور یہ ہدایت کیے کہ ضمانت میں مقرر کی اور اسے یہ تعزیر

نسایت کے اندر سے ہر شخص سے اور کسی حدت پریت ہر نام ہونے کے لئے لیجا سے اور مدت کو ہر
کسی شخص کے تفر کا سر و کرنا جائز ہوگا۔

واقعہ ۲۷۰۔ ہم مضمون نمبر ۲۳۸ کی پہلی اگر ترقی طلب کو فی تباہ ترقی بل
ہو شری ہو عدالت میں داخل ہوئی ہو تو او کی ترقی نہ دینا او کی گرفتاری ہو جس کے
ہوگی اور تیار نہ ہو عدالت میں حاضر کیا گیا اور تا حکم عدالت کے عدالت میں رہا
واقعہ ۲۷۱۔ (جدید) کوئی شخص اس مجموعہ کے مطابق ایسے کانسہ کی تعمیل میں
صرف جو بہین مال منقولہ کے ضبط کر لیا حکم یا اختیار دیا گیا ہو کسی مکان سکونت
میں خوب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے داخل نہ کر سکے گا اور کسی
سکونت کے مکان کے دروازہ بیرونی کے قوٹے کا مجاز ہوگا لیکن جب کوئی
شخص کسی مکان سکونت کے اندر باضابطہ پہنچ جائے تو او کو اختیار ہوگا کہ
اوس مکان کے کسی خانہ کے دروازہ کو بہین مال نہ کور کا موجود نہ کسی
سے او کو تین چار بڑے پٹا کر کھولے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ کمرہ ایسی عورت کے داخل اقامی میں ہو جو حسب رواج ملک کے
باہر نہیں نکلتی ہے تو شخص اجراء کنندہ مکان سے او کو اطلاع کریگا کہ او کو کمرہ بہ
نکلنا نیکھا اختیار ہے اور کچھ عرصہ معقول تک عورت کے کھجائیکہ پیش کر کے
کے لئے او کو ہر طرح کی سہولت مناسب یک شخص کو مجاز ہوگا کہ مال گرفتار کرنے
کے لئے کمرہ کے اندر جائے مگر مطابق ان احکام کے اس امر کی بھی ہر طرح سے
استیاض کرے کہ مال کمرہ سے خفیہ نہ ادا ہو جائے۔

بلیک یا نام کو اختیار توڑنے کے لئے کسی دوکان کا بغیر قسمل کانسہ ترقی کے جس سے
تفریق کو یہ بھی جلد ختم ہونی چاہیے اس لئے اس کو کتاب گزنی میں لایوٹ نمبر ۱۱۱۱
اور نوٹ پر ہر نام ایسے ہوتا۔

واقعہ ۲۷۲- ہم شہوت قطعہ ۱۲۳- ایکٹ ۱۸۳۷- اگر وہ مال عدالت میں مایع ہو اور ڈگری کے پاس جمع یا اس کی حفاظت میں ہو تو اس کی ترقی اس طرح ہوگی کہ عدالت یا عدالت مذکورہ کے پاس اطلاع نامہ اس درخواست کے ساتھ بھیجا جائیگا کہ مایعہ و حکم نامی اس عدالت کے یہاں سے اطلاع نامہ صادر ہو اور مال مذکور اور اس کا سوا حصہ منافع جو طلب ہو ہو سکے یا نہ ہو جائے۔

یہ شرط ہے کہ اگر مال مذکور کسی عدالت میں جمع ہو یا اس کی حفاظت میں ہو تو نزاع متعلق ملکیت یا وصول مقدمہ کی جو باتیں ڈگری دار اور کسی ایسے شخص غیر کے پیدا ہو جو دیون ڈگری نہیں ہے اور جو بذریعہ کسی انتقال یا ترقی کے یا دیگر طریق سے مال مذکور میں حق رکھنے کا دعویٰ دار ہو عدالت مذکور سے ملے کیجا جائیگی۔

واقعہ ۲۷۳- (جدید) اگر ڈگری اجرا طلب کی علت میں دوسری عدالت کی ڈگری زرقہ کی ترقی کرنی ہو جسے ڈگری اجرا طلب صادر کی ہو تو اس کی ترقی اس طرح ہوگی کہ عدالت حکم صادر کیا جائیگا کہ اس زرقہ کی ڈگری کا جو وہ حصہ وصول ہو ڈگری اجرا طلب کی کیجائی میں لگایا جائے۔

اگر ڈگری ترقی طلب کسی دوسری عدالت کی صادر کی ہوئی ڈگری بابت زرقہ کے ہو تو اس کی ترقی اس طرح ہوگی کہ اطلاع نامہ تحریری مثبت و منقطع حج اور عدالت کے جسے ڈگری اجرا طلب صادر کی ہو اس درخواست کے ساتھ اس دوسری عدالت میں مل کیا جائیگا کہ وہ اپنی ڈگری کا اجرا ملے تو ملے اس وقت تک کہ باطلہ امرل کرنے والی عدالت کے حکم سے فسخ کیا جائے پس عدالت وصول کنندہ اطلاع نامہ اپنی ڈگری کا اجرا بطریق اولیٰ ملے تو ملے گی اس شرط ہے اور اس وقت تک کہ (الف) عدالت صادر کنندہ ڈگری اجرا طلب اس اطلاع نامہ کو فسخ کرے یا (ب) ڈگری اجرا طلب کا ڈگری دار عدالت وصول کنندہ اطلاع نامہ کو رد کر دے

وہ حکم کسی جگہ جائداد مذکور کے اوپر یا اس کے متعلق شریعت قبل یا کسی اور طریقہ سے
سے منسوخ کیا جائیگا اور اس حکم کی ایک ایک پرت جائداد اور بھی مکان عدالت
کسی منظر عام پر اور بڑاں کی جائیگی۔

جب کہ جائداد راضی لگذاڑے کرے تو اس حکم کی ایک نقل اس منسلک کے کلکٹر
کی کچھری میں بھی چسپان ہونی چہین وہ راضی قانع ہو۔

وقعہ ۲۷۵۔ ہم مضمون دفعہ ۳۴۰ ایک منسلک۔ اگر تعداد ڈگری شدہ منسلک چار
جملہ مطالبات اور صارف کے جو کسی جائداد کی قرقی میں عالم ہوئے ہوں عدالت میں
داخل کر دیجئے یا اگر ڈگری کا ایفا عدالت کی معرفت اور طرح ہو جائے اگر ڈگری
مسترد یا منسوخ کیجئے تو بطریق گذرنے درخواست کسی شخص کے جو جائداد متروکہ میں
کسی طرح کا حق رکھتا ہو حکم واکدشت قرقی کا صادر کیا جائیگا۔

وقعہ ۲۷۶۔ ہم مضمون دفعہ ۳۴۰ ایک منسلک۔ جب قرقی بذریعہ گرفتاری واقعی
یا بعد حکم تحریری کے جسکا اشتہار اور اعلان باضابطہ حسب شرائط مندرجہ صدر
کیا گیا ہو وقوع میں آئے تو بایام قیام قرقی انتقال خانگی کرنا جائداد متروکہ کا بذریعہ
بیع یا ہبہ یا رہن یا بطور دیگر اور اگر نامدیون ڈگری کو قرضہ یا سرمایہ کے منافع کا یا
حصہ شراکتی جماعہ وغیرہ کا بہت جائدادوں تمام مطالبات کے جسکا ایفا اور قرقی کی
روستے ہو سکتا ہو داخل ہوگا۔

۱۔ جس ڈگری کی علت میں کہ جائداد قرق ہو چکی تھی اگر یہ زبردستی کو کا بالکل مبیاق نہیں تھا
جائداد مذکور بذریعہ بیع یا ہبہ منسقل ہوئی اور بعد بیع یا ہبہ کی ڈگری اوپر دیون کے صادر ہوئی۔
ڈگری آخر الذکر کے ڈگریار کو ایسا استحقاق نہیں ہے کہ وہ بیع یا ہبہ کو اس بنا پر ناجائز قرار دے کہ ڈگری
اول الذکر کی قرقی کی حالت میں انتقال مل میں آیا۔

فیصلہ ہائی کورٹ آف اہماد آباد جلد ۱۱ حصہ ۱ یعنی ۱۷ جولائی ۱۸۸۵ء صفحہ ۳۷۷ کتاب انگریزی نمبر ۵۰

مورخہ، جولائی ۱۹۳۷ء - مسماۃ محبوبہ بنام حسین۔

۲۔ جو انتقال خانگی نیک نیتی کے ساتھ بیعت و عہد ملت لڑی جائے اور جو ان کے جو ان کے ایک شیعہ کے قریبی
ہوئے ہیں وہ درود و صلوات اور ایک شیعہ کے مقابلہ تمام دنیا کے ناجائز و کالعدم نہیں ہوں
مقابلہ قرض و عہد و قرض کے جگہ ان کے قرض و عہد کے متعلق حاصل ہوں
نا جائز و کالعدم تصور ہے۔

نظیرانی کو یہ کتاب دلاؤ۔ جیسا کہ اس کتاب میں ہے۔

۳۔ حکم تحریری آتی نہ عدالت جاری کنندہ لوگوں میں جہانِ جہانہ نقل و مکان کی کھنکھری میں بھی گئی ہوگی ایسی آتی کے ماریوں نے چاند کو بذرانیہ بیج غانگی منتقل کیا۔

نہیں ہیں اور جہاں اصل امر کا علم نہیں ہے۔

و قعہ ۷۷۷ - ہم شہر ہونے قعہ ۷۷۷ - ایک شہر ہے - اگر جائز و مقرون ہو سکے یا کر نہ ہو

واقعہ کے بعد - ہم سمون نغمہ ۲۴۲ ایسٹ برڈم - الرجا بدو سفر و فہم سکایہ برسی و
ہو تو ملت کو اختیار ہے کہ کسی وقت ایام قیام قرنی میں یہ ہدایت کرے کہ وہ اس
مانوٹ ماکوڈر جو وہاں مکتا چوگر می کے انصار کے لئے سکائی ہو اس پر غور کرے کہ وہ اس

چوڈ گری کی سسٹم اس کے پائے کا مستحق ہو۔

و مفعولہ ۲۷۸-۲۸۰ سیموں کے لئے ۳۴۶ و ۳۴۷- الیٹ سیم اگر کوئی جائز و صحیحہ قرار دے

فرق کیا ہے اور کوئی دعویٰ نسبت اس طیارہ کے یا اعتراض نسبت ترقی کے اس بنیاد پر

۱۹۵۶ء کا دور طیارہ ترقی کے لئے ایک منصوبہ سے تیار ہوا تھا کہ انھیں ایک دفعہ میں استعمال کر لیں۔

یہاں کہ وہ جامداد فریق کے لائق مہین، قومدالت کو لازم ہے کہ دعویٰ یا اعتراض
کی تحقیقات کرے اور درباب لینے انکار شخص و عواید یا متعین کے اور نیز حوالہ دیگر امور
میں یہ اضافہ اراستہ ملا جو اس کے گاہ اور وقت سے متعلق ہو۔

ہر شرط ہے کہ اگر عدالت کے نزدیک ایسے دعویٰ یا اعتراض کے پیش کرنے میں قصد یا با ضرورت توقف ہو اور تو اس کی تحقیقات نہ کی جائیں۔

اگر وہ جائداد جس سے دعویٰ یا اعتراض متعلق ہو شہرہ نیلام ہو چکی ہو تو جائز ہے کہ اسے
آمر نیلام نادوالن تحقیقات دعویٰ اور اعتراض کے لئے کو ملتوی کرے۔

واقعہ ۲۷۹-۱-۲ (جدید) شخص خود یا یا اعتراض کنندہ کو اس بات کا ثبوت دینا
لازم ہے کہ قریٰ کی تاریخ پر وہ جائداد موقوفہ میں کچھ حق رکھتا تھا یا اس پر قابض تھا۔

واقعہ ۲۸۰-۲-۳ ہم منموں دفعہ ۲۷۹-۱-۲ ایکٹ کے تحت اگر ایسی تحقیقات کے وقت عدالت
کو اطمینان ہو جائے کہ یا اعتباراً سے سب سے دعویٰ یا اعتراض کے جائداد کو قریٰ کی قوت

میں دگر کی کے قبضہ میں یا اس کی طرف امانت کسی اور شخص کے قبضہ میں تھی یا
کسی کا شکار یا اس شخص کے دخل میں تھی جو دیون دگر کی کو لگان دیتا ہو یا یہ کہ کوئی

جائداد قریٰ کے وقت دیون دگر کی کے قبضہ میں رہی ہو اور اس کے لئے یا بطور
اپنی ملکیت کے اور یا بعض تھا بلکہ کسی غیر شخص کے لئے یا بطور امانت وار دوسرے شخص کے

یا جو اپنے لئے اور جزا دوسرے شخص کی طرف سے قبضہ رکھتا تھا تو عدالت کو اس
مکمل کا مدار کرنا لازم ہو گا کہ جائداد کو رکھنا یا جزا جس قدر مناسب معلوم ہو

سے اگلا شہادت کی جائے۔
واقعہ ۲۸۱-۳-۴ ہم منموں دفعہ ۲۷۹-۱-۲ ایکٹ کے تحت اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے

دگر کی یا د موقوفہ قریٰ کے وقت بطور ملک کے قابض تھا نہ کسی دوسرے شخص کے
یا کہ کوئی اور شخص اس پر دیون دگر کی کی طرف سے امانت قابض تھا یا کہ وہ کسی کا شکار

یا اس شخص کے دخل میں تھی جو دیون دگر کی کو لگان دیتا ہے تو عدالت کو لازم ہے
کہ اس دعویٰ کو نا منظور کرے۔

واقعہ ۲۸۲-۴-۵ (جدید) اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ جائداد موقوفہ کسی اور شخص کے

پاس بن یا زیر طالع ہے جو اس پر قبضہ نہیں کرتا ہے اور عدالت کے نزدیک قریبی حکم رکھنا سبب تو عدالت مجاز ہوگی کہ قبضہ زمین یا طالع کے قریبی قائم کرے۔
 دفعہ ۳۸۳ بمضمون غلات ۲۲۰ و ۲۲۱ ایکٹ ۱۸۳۱ جس میں غلات کا دفعہ ۲۸۰ یا ۲۸۱ یا ۲۸۲ کے بموجب درجہ جلتے اسے اختیار ہے کہ وہ نالاش ہو جائے
 واسطے ثابت کرانے اس حق کے جو اس کو جائداد متنازعہ میں پہنچتا ہے رجوع کرے
 مگر سو یا بندی نتیجہ ایسی نالاش کے (اگر نالاش ہو) اور سب طرح وہ حکومتی ہوگا۔
 بموجب ایکٹ ۱۸۳۱ میں ۲۸۰ و ۲۸۱ کے واسطے حصول گری متفرق ہو گیا اور اس حق میں متفرق
 استقرار کو رکھ کے درخواست نہ کی جا سکتی تھی اس وجہ سے کاغذ شامپ بر ہوگی۔ اور
 بموجب ایکٹ ۱۸۳۱ کے نالاش واسطے تبدیل یا منسوخ تجویز یا حکم عدالت یوٹائی کے جو تجویز نالاش
 کسی دائرہ کار وائی میں یا دو یا ایک سال کے اندر تجویز یا حکم کی تاریخ سے جس حال میں کر دیا کسی
 عدالت مجاز تجویز قلمی میں صادر کیا ہو ہوگی۔

۱۔ جب کوئی عہدہ بری نسبت جائز و متفرق کے بموجب دفعہ ۲۲۰ ایکٹ ۱۸۳۱ نالاش ہو تو عدالت
 کی طرف سے اس وجہ سے کاغذ شامپ بر واسطے استقرار حق نالاش اثر ہو سکتی ہے کل عدالت پر مشتمل
 گانا مندر در نہیں ہے۔

غیر ملکی کوثر آواز یا باریک بینی کے تحت اس مندر ۲۲۰ ایکٹ ۱۸۳۱ میں ۲۲۰ و ۲۲۱ کے بموجب
 ۲۔ واسطے اثبات استقرار حق جائز و متفرق کے جو قریبی عدالت ہو اور بری نسبت عہدہ بری عدالت بموجب
 دفعہ ۲۲۰ ایکٹ ۱۸۳۱ نالاش ہوئی ہو نالاش اس وجہ سے کاغذ شامپ بر ہو سکتی ہے قیمت جائز
 زیر قریبی رسوم اور اگر ناہم و نہیں ہے۔

غیر ملکی کوثر آواز یا باریک بینی کے تحت اس مندر ۲۲۰ ایکٹ ۱۸۳۱ میں ۲۲۰ و ۲۲۱ کے بموجب
 ۳۔ جو شخص واسطے منسوق قریبی نالاش کرے اس کو کسی صورت میں اس کے زیادہ رسوم شامپ بر کرنا
 ہوگا کہ جب وہ واسطے دیعابی اراضی مذکور کے نالاش کرتا رہے۔

[illegible]

بوجہ فقرہ ۱۰۱۲ ایک آیت کے وارث بننا چاہیے۔
[غیر ملکی کوٹ مہی بلوچستان میں جوچان صفر ۱۰۱۲ کتاب گریڈ ۱۰ میں لکھا ہے کہ جوچان صفر ۱۰۱۲
کوچہ میں پیدا ہوا تھا۔ اس کا لکھنا اس۔

۱۔ مدعی نے فیضہ اجراء دگری میں ایمرامن کیا تھا کہ جائیداد مقدمہ موروثی اوسکی اور یون کی ہے لیکن اور دے تقسیم کے اوسکے حصہ میں آئی ہے اور وقت عدالت سے یہ تجویز ہوئی کہ جائیداد وراثت میں دگری کے قبضہ میں ہے اب مدعی ایک ربع جائیداد کو الٹن معوی اپنے حصہ وراثت کرتا ہے۔ تجویز ہوئی کہ سیا و کیا الہ شہدہ مقدمہ ۲۲۶-۱ ایک شہدہ ام عارض سے اپنی الٹن بارہ سال کے اندر پہنچنے کی کوثر شاہ آباد جلد قبضہ فیضہ فرمائی اصفیہ و کتاب دومبر ۱۵۶۹ مورخہ ۱۵ فروردی ۱۲۸۰ کو چندی نامہ سدا رام مدعی کا یہ دعویٰ ہے کہ اکیس بی گری سدا رام کی شہدہ نامبرہ نفاذ اپنے مطالبہ کا جائیداد غیر منقولہ مقبوضہ مدعا علیہ کے کراسے اپنی امش سے مقدمہ ۲۳۱-۱ ایک شہدہ متعلق ہے اور الٹن میں الٹن بارہ سال دائر ہوئی ہے تاہم عارض میں نہیں ہے اور مدعی دعویٰ حکم دفعہ ۱۴ کی نہیں چاہتا اور ضرورت اوسکی مسرد ہونے کی ہے گو حالہ حکم مذکور کا غرضی امش میں بطور رہنما حکمت کے ہوا لیکن ورنہ مذکور اس مقدمہ متعلق نہیں ہے۔

[illegible]

فائدہ و فہمات ۱۱۲۱۔ ایک شہر کا مسخ اور برہنہ قوت ہر جان کا قابلیت نامانہ ہی کہ نہیں ہے بلکہ دوران قیام ناما قابلیت سے بھی تعلق ہے اور یہی حیرت میں نامانہ ہر ذریعہ کہنے والی کے نامش کر سکتا ہے

فیڈرل پری کونسل مندرجہ سلسلہ ملی کوٹ کلکتہ جلد نمبر ۱۱ جولائی ۱۹۱۱ء صفحہ ۲۲ کتاب نگری لائیو رپورٹ
موز ۱۵ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء دیکھ کر فروری ۱۹۱۱ء پھیل کیمو بنام لالہ علی شہر سکا۔

۸۔ حکم عدالت دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء ایکٹ ۱۹۲۲ء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے بین ایجاوینہ
قانون منسوخ کر لیا جاوے پر جفرین کارروائی کے قابل بندی اٹھائی ہے۔

۹۔ فیڈرل کورٹ آف ایپلٹس نے ۱۹۱۱ء فروری ۱۹۱۱ء کو کتاب نگری لائیو رپورٹ نمبر ۲۲ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء
جو حکم موجب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے ہوا تھا وہ بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

۱۰۔ جی تو یا بندی ادنیٰ لازم ہے اور اس کی تاثیر دینی ہی قائم ہے گورنر ڈگری جسکے اجرائیوں وہ
حکم صادر ہوا تھا ادا ہو گیا۔

فیڈرل کورٹ آف ایپلٹس نے ۱۹۱۱ء فروری ۱۹۱۱ء کو کتاب نگری لائیو رپورٹ نمبر ۲۲ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء
جو حکم موجب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے ہوا تھا وہ بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

۱۱۔ جی تو یا بندی ادنیٰ لازم نہیں ہے کہ نیشنل ایسوسی ایشن آف لاء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے
حکم عدالت دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

فیڈرل کورٹ آف ایپلٹس نے ۱۹۱۱ء فروری ۱۹۱۱ء کو کتاب نگری لائیو رپورٹ نمبر ۲۲ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء
جو حکم موجب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے ہوا تھا وہ بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

۱۲۔ جی تو یا بندی ادنیٰ لازم نہیں ہے کہ نیشنل ایسوسی ایشن آف لاء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے
حکم عدالت دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

فیڈرل کورٹ آف ایپلٹس نے ۱۹۱۱ء فروری ۱۹۱۱ء کو کتاب نگری لائیو رپورٹ نمبر ۲۲ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء
جو حکم موجب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے ہوا تھا وہ بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

۱۳۔ جی تو یا بندی ادنیٰ لازم نہیں ہے کہ نیشنل ایسوسی ایشن آف لاء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے
حکم عدالت دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے تحت فروری ۱۹۱۱ء سے بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

فیڈرل کورٹ آف ایپلٹس نے ۱۹۱۱ء فروری ۱۹۱۱ء کو کتاب نگری لائیو رپورٹ نمبر ۲۲ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۱۰ء
جو حکم موجب دفعہ ۲۴۶ ایکٹ ۱۹۲۲ء کے ہوا تھا وہ بین ایجاوینہ قانون منسوخ کر لیا گیا۔

کی جواز ہوگی کہ جائیداد مقررہ قیام جزوا و سکا جو ڈگری کے لینا کے لیے ضروری معلوم ہو گیا جائے اور زمین نیلام مذکور کا یا اسکا جزو کافی اور زمین کو دیا جا جو ڈگری کی رو سے اس کے پانے کا مستحق ہو

واقعہ ۲۸۵۔ (اجید) جس حال میں کہ جائیداد جو کسی عدالت کی حست میں نہی گئی عدالتوں کی ڈگری کے اجراء میں قرق نیچاے تو اس جائیداد کو لینا وصول کرنا اور اسکی نسبت ہر دعویٰ اور اسکی قرق پر ہر اعتراض کی بابت تجویز کرنا اور عدالت سے متعلق ہوگا جو اس عدالتوں میں سب سے اعلیٰ درجہ کی ہو اور اگر ذیل کے درجہ میں بھی فرق نہ تو اس عدالت سے متعلق ہوگا جسکی ڈگری کی علت میں جائیداد پہلے قرق ہوئی ہو۔

(ز)۔ نیلام اور حوالہ کرنا جائیداد کا

(الف)۔ قواعد عام۔

واقعہ ۲۸۶۔ ہم مضمون واقعہ ۲۸۸۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء۔ نیلام بصیغہ اجراء ڈگری ہر کسی اہل کار عدالت یا اور شخص کے جسکو عدالت مقرر کرے عمل میں لایا جائے اور سب از اس صورت کے جو واقعہ ۲۹۶ میں مذکور ہے اور صورتوں میں نیلام عام سب طرح مفصلہ ذیل کے ہوا کر گیا۔

واقعہ ۲۸۷۔ ہم مضمون واقعہ ۲۸۹۔ ایکٹ ۱۸۵۹ء۔ جب صیغہ اجراء ڈگری سے کسی جائیداد کے نیلام ہونے کا حکم دیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیلام مقصود کا اشتہار عدالت کی زبان میں شہر کر لے اور شہر مذکور میں نیلام کی تاریخ اور مقام مندرج ہوگا اور مراتب مفصلہ ذیل اس میں حتیٰ المقد و صحت اور صحت کے ساتھ لکھے جائیں گے۔

(الف) جائیداد جو نیلام ہونیوالی ہے۔

(ب) تعداد مال گذاری ششمہ محال یا حصہ محال کی جبکہ وہ حقیقت جو نیلام ہونیوالی ہے

حقوق و مرافق محال مانگے اور سرکاریہ جزد محال مانگے اور سرکاریہ کے ہون۔

(ج) آبار کفالت جو اس عباد پر ہو۔

(د) نقد و جسکے وصول کے لیے نیلام کا حکم دیا گیا ہو اور

(ه) دوسرا ہر امر جس بدہشت عدالت خریدار کو اس غرض سے واقف ہونا ضرور

کہ وہ جامد و زیر نیلام کی نوعیت اور حالت بخوبی کر سکے۔

بعض من متیق کرنے اور مراتب کے جڑ شہار میں لکھے جانے عدالت کو جاتر ہے کہ جس

شخص کی ضرورت ہو اسے طلب کرے اور اس شخص سے کسی بابت اس کے اہلکار

اور جو دستاویز اس کے متعلق اس کے قبضہ یا اختیار میں ہو وہ اس کے حاضر کرانے۔

ہائی کورٹ کو لازم ہے کہ اس مجبورہ کے نفاذ کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو اس بات

محکومہ فقہ ذالکی بحامہ دی میں عدالتوں کو ہدایت ہونے کے لیے قواعد مرتب کرے

اور ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد کو تبدیل کرتی ہے اور وہ تمام

قواعد مقام کے سرکاری گزٹ میں شہر ہونگے اور اسکے بعد حکم قانون کار کھینچے

اور صاحب کا در رنگون منیت اپنی عدالت اور عدالت مشائخینہ رنگون کے

مجبور اس فقرہ کے ہائی کورٹ سمجھا جائیگا۔

اس فقرہ کی کوئی عبارت اور صورتوں سے متعلق نہو گی جنہیں ذکر کیا ابراہیم کے

کے پاس متسلل ہو گیا ہو۔

عدالت العالیہ ہائی کورٹ ممالک عربی و شمالی

(صنیعہ ہوائی)

ابراہیم گری۔ نیلام اراغیات معرفت صاحبان کل سرکاریہ ابراہیم

بنام عدالتہ اسے دیوانی ممالک عربی و شمالی

بسمان نقل منسکد نمشی سرکاریہ سرکاریہ گورنٹ ممالک عربی و شمالی مالدہ نمبر ۹۰۔

(الف) مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۲۲ء کو عدالت دیوانی کے جو در باب نیلام اراضی بعلت وکرات عدالت دیوانی کے ہے حکام عدالت ہذا عدالت دیوانی کو ہدایت فرماتے ہیں کہ ایسے نیلام عمل میں لانے کے لیے کھلے اسٹٹ کھلے کو یا ڈپٹی کھلے کو یا کو کھلے منسلح نامزد کرے مقرر کیا کریں۔
رہارٹ جوت کر استعویٹ
مقام آرا آباد۔ ۱۰ جنوری ۱۹۲۲ء

علامہ

عدالت دیوانی واسطے نیلام اراضی کے بعلت اجراء ڈپٹی کھلے یا کسی اسٹٹ کو یا ڈپٹی کھلے کو جسے کھلے نامزد کرے مقرر کیا کریں۔

سرکریٹر ۹۳ (الف) مقام آرا آباد ۲۲ دسمبر ۱۹۲۲ء سرکریٹر گورنمنٹ

مالک مغربی شمالی داودہ۔ کات۔ کھلے منسلح۔ مکتوب الیہ

ان مالک میں ایک کھلے نے غلط نہیں بنایا احکام الیکٹریٹ ام کے یہ تصور کیا کہ جائیداد غیر منقولہ کا نیلام بعلت اجراء وکرات عدالت دیوانی کے واسطے عمل میں لانا جائز نہیں ہے ہاں اگر مجھے کو یہ یاد کرنے کی ہدایت ہے کہ ایسے نیلاموں کا عمل میں لانا مہنوز صاحب کھلے کو جائز ہے اور جناب نواب لکھنؤ گورنر سب دار شاد فرماتے ہیں کہ بعلت وکرات عدالت دیوانی کے نیلام اراضی کسی قیمت واقع از مہنی مالک داری سرکریٹر کاٹل سالت معرفت صاحبان کھلے کے سبب چھ عدالت دیوانی میں دفعہ ۲۔ تو اٹھ صاحبان بورڈ کے سرکریٹر مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۲۲ء (صاحبان) بورڈ کے سرکریٹر سے تحریر کا نمبر ۱۲-۱۱ کے ساتھ مشترک کیے گئے تھے یہ تبدیل الفاظ تبدیل طلبی سے بہت چارٹر

پارس رابرٹسن

سرکریٹر گورنمنٹ مالک مغربی شمالی بورڈ

واقعہ ۳۸- (جدید) کوئی نیچ اور میدو اور سرکاری غلطی یا خلاف بیانی یا خود کی بابت جو بموجب دفعہ ۲۸ کسی ہتھار میں پانی جائے لائٹ مواعید کے نہ ہو گا الا اول

صورت میں کہ وہ غلطی فقیر و بد دیناقتی سے کی گئی ہو۔

واقعہ ۲۸۹۔ ہم مضمون فقہ ۲۴۹ ایک شہین۔ ہشتار مطابق طرہ سے عیدہ ہو گا
اوسی وقت پر شہر کیا جائیگا جان جاندا و فرق ہوئی تھی۔

اور ایک نسل و سکی کچری کے اندر ویزان کی جائیگی اور اگر ارغنی سرکار کو مالک بڑی تھی
تو کلہ کی کچری میں بھی۔

اگر عدالت ہدایت کرے تو ایسا ہشتار مقام کے سرکاری گزٹ اور تمام کے کسی نہایت
بھی شہر کیا جائیگا اور خرچہ اس شہر کی بنیاد خرچہ بنیاد کے منصوبہ ہو گا۔

واقعہ ۲۹۰۔ ہم مضمون فقہ ۲۵۹۔ ہجر صورت جاندا و متذکرہ عبارت شہر طرہ
کے کوئی نیلام محکومہ باب ذیل ایسا ہندی تحریری یون ڈگری کے اوس وقت

یکم ہونا چاہیے کہ جس تاریخ کو نقل شہر کی ج آفر نیلام کی عدالت میں ویزان کی گئی
اوس کے در صورت جاندا و غیر منقولہ کے سوشہ اکل صبح ۳ یوم کا اور وہ صورت جاندا

منقولہ کے اکل صبح عرصہ پندرہ روز کا نہ گزرنے چاہیے۔

واقعہ ۲۹۱۔ (بدیہ) عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اس کے مطابق نیلام کرے
سو اس نیلام کے جو صاحب کلہ کی معرفت عمل میں آئے کسی تاریخ اور ساعت

یکم ملتی کرے اور حال نیلام اگر مناسب سمجھے نیلام ملتی کر کہ التوا اور خود ملند کرے
مگر شرط ہے کہ نیلام مکان کے احاطہ کے اندر ہو تو فیہ اجازت عدالت التوا نہ کرنا چاہیے۔

جب بھی نیلام اس وقت کے بیویات روز سے زیادہ عرصہ تک ملتی کیا جائے تو
ایک زہ ہشتار مطابق واقعہ ۲۹۲ شہر کیا جائیگا۔

اور اس صورت میں کہ ملون ڈگری اوس کو گزرنے پر ذرا تھی ہو۔

اور اگر لاٹ کی کوئی ختم ہو تو وہ کل نہ بیٹا لہذا خرچہ کا ختم یہ نیلام عہد و زائد کو کر دینا
کیا جائے تو اس بات کا حساب اوس کے ہدیان و یا چاہے کہ وہ بطلان معہ خرچہ ادا ہو اس سے

میں داخل ہو چکا ہے جسے نیلام کا حکم دیا تھا تو لازم ہے کہ نیلام موقوف کیا جائے۔
 دفعہ ۲۹۲ - (جدید) کوئی عہدہ اور جو اس باب کے مطابق کسی نیلام متعلق کوئی
 خیریت انجام دیتا ہو اسے لازم ہے کہ جیسا یا صراحتاً کسی عہدہ کے لئے جو نیلام
 پر خریدانی جائے بطور خریدار کے بولی نہ بولے اور نہ جیسا یا صراحتاً کسی عہدہ میں کوئی
 اشتقاق حاصل کرے اور نہ حاصل کر نیکا اقدام کرے۔

دفعہ ۲۹۳ - ہم مضمون دفعہ ۲۹۲ ایکٹ ۱۹۵۴ء عہدہ دار عامل نیلام کو لازم ہے
 کہ کبھی قیمت کو (اگر کمپید ہو) جو اس مجموعہ کے محبوب نیلام بکر ہونے کے باعث بوقتہ
 خریدار نیلام واقع ہو معہ حوالہ اخراجات کے جو ایسے نیلام کر سے متعلق ہوں عدالت
 میں لکھ کر گزرنے اور وہ کبھی قیمت اور اخراجات و گریڈ یا دیون ڈگری کی درخواست
 پر شخص خاص سے اور تو اس عہدہ کے بموجب اصول کیے جائینگے جو واسطے ابراہیم کی یاد
 کے اس باب میں مندرج ہیں۔

دفعہ ۲۹۴ - (جدید) وہ ڈگری یا جسکی ڈگری کو ایفاء کے لئے جائداد نیلام کیا
 مجاز نہیں ہے کہ بلا حصول اجازت صریح عدالت کے جائداد نیلامی کے لئے بولی
 بولے یا اسکو خرید کرے۔

جب ڈگری یا عدالت کی اجازت صریح حاصل کر کے جائداد خرید کرے تو جائز ہے کہ وہ
 بلا لکھ ڈگری کی سوسے واجب الادا ہو اور زمین نیلام بچا بلا ایکٹ ۱۹۵۴ء کے
 اگر وہ چاہے تو مبرا ہو جائے اور عدالت اجراء کنندہ ڈگری کل یا جزو ایفاء ڈگری کا
 اس کے مطابق اس پر لکھ دے۔

جب ڈگری یا خود یا سمرت کسی اور شخص کے بلا حصول اجازت کے جائداد کو خرید کرے تو
 عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب ہے بطریق درخواست دیون یا اور کسی شخص کے جو نیلام
 واسطے کتھا ہو حکم واسطے انقضاء نیلام کے صادر کرے اور خرچہ کسی درخواست اور حکم کا

اور کمی قیمت کی جو نیلام ثانی کے باعث وقوع میں آئے اور کل اخراجات ستائیسہ نیلام ثانی ڈگریڈر سے ادا کر لئے جائیں گے۔

واقعہ ۲۹۵۔ ہم مضمون نفاذات ۲۴۱ و ۲۴۰ ایکٹ ۱۹۱۱ء۔ جب صنعتی اجرائی گری کے کچھ روپیہ بذر بنیہ نیلام جائداد یا بطور دیگر عدالت کو وصول ہوا اور ایک سے زیادہ اشخاص نے اس کے وصول ہونے سے پہلے درخواستیں واسطے جاری ہونے اپنی اپنی فریادیں نقد کے اور ایک ہی یون ڈگری کے اس حالت میں داخل کی تھیں جن میں دو درخواستیں داخل ہے مگر دیگر بات کا رد یہ نہ پایا ہو تو روپیہ وصول شدہ بعد سنائی فرم وصول کر نیکی ان حوالہ اشخاص کے درمیان بحساب سدی تقسیم کیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی جائداد محفوظ رہن یا مطالبہ کے جو اس پر جو نیلام کیا ہو تو زمین نیلام سے جو کچھ حاصل ہو سکے اس میں سے رہن یا مطالبہ اگر بحیثیت مرتبی یا مطالبہ جاری حصہ پانے کا مستحق نہ ہوگا۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جب وہ جائداد جو صنعتی اجرائی گری سے نیلام ہونے کے قابل کیسے پاس مرتب ہو یا اس پر کچھ مطالبہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ رضاعتی مرتب رہن یا مطالبہ دار کے یہ حکم دے کہ جائداد بلا بار رہن یا مطالبہ کے نیلام کی جائے اور زمین یا کچھ کو نیلام کے زمین پر وہ ہی استحقاق ہے جو اس کو جائداد نیلام شدہ پر حاصل تھا۔

اور یہ بھی شرط ہے کہ جب کوئی غیر مرتبہ زمین یا کچھ اجرائی میں نیلام کی جائے تو زمین یا کچھ کو جائداد عدالت موافقہ کی میاں کیے نیلام کیا جائے تو زمین یا کچھ سبب غلطی سے منسوخ کیا جائیگا۔

اولاً۔ نیلام کے اخراجات کی بیباقی میں۔

ثانیاً۔ اس زر زمین اصل سود کے ادا کرنے میں جس کا موافقہ جائداد پر ہے۔

ثالثاً۔ موافقہ ہا بعد کے اصل سود کے ادا کرنے میں اگر ایسے موافقہ ہوں تو

رابعاً۔ تقسیم سدی درمیان ان اشخاص کے جو دیگر بات نقد کی یون پر کوئی

اور جنہوں کے جائیداد کے نیلام سے پہلے درخواست جاری کرانے اپنی ڈگریات کی اس عدالت میں داخل کی ہو جسے ڈگری حکم نیلام جائیداد کو رصا در کی تھی اور جسکی ڈگریاں ہنوز مبایع نہ ہوئی ہوں۔

اگر وہ کل دس یا جزو اسکا ایسے شخص کو دیا جا جو اسکے لینے کا مستحق نہ تھا تو وہ شخص جو لینے کا مستحق ہوا وہ شخص پر نالیش اسطے جبراً واپس لانے ایسے دیکھ دے اور کر سکتا ہے۔

اس دفعہ کی کوئی عبارت سرکار کے کسی حق میں غلط انداز نہ ہوگی۔

۱۔ دفعات ۲۰۰ و ۲۰۱ ایکٹ ۱۹۰۷ء کے سب سے مجبوز جدید ایکٹ ۱۹۰۷ء میں دفعہ ۱۹۰۷ء کے کسی فریق کو مجبوز فیض معاہدہ کے پیدا ہو تبدیل نہیں کرتی دفعات نہ کو ڈگریاں ان قیامت سے متعلق ہیں اگر ہنسا کے ذریعہ ڈگری رفقہ حاصل کیا ہو تو اس سبب ڈگریاں کا استحقاق ان کو منکر کرنے کے حق کفالت کے برعکس نہ ہوگا۔

۲۔ ایک ڈگریاں نے اپنی ڈگری کے اجراء میں کچھ جائیداد ان مدیون کو مل جائے ایکٹ ۱۹۰۷ء کے فرق کرایا جائیداد کو رصا در کی کو بعد ایکٹ ۱۹۰۷ء کے نیلام ہوئی دیکھو ورنہ پھر نیلام نہ ہوگا۔ ڈگریاں نے درجہ اول کر اپنے اپنی ڈگری کے جائیداد کو رصا در کے ورنہ دیکھو ورنہ پھر نیلام کے پیش کی۔

تجزیہ ہوئی کہ ڈگریاں قرق اول کو رصا در دفعہ ۲۰۰۔ ایکٹ ۱۹۰۷ء کے استحقاق ایسا اولاً اپنی ڈگری کا تمام و کمال حاصل ہے۔

۳۔ ورنہ میر وہ اس استحقاق سے مجبوز تبدیل کے جو دفعہ ۲۰۰ و ۲۰۱ ایکٹ ۱۹۰۷ء میں ہو اور جو فریق نظر ثانی کو رصا در فیض معاہدہ جولائی ۱۹۰۷ء کتاب گریڈی انٹرنیٹ لارڈ نمبر ۲۔ مورخہ مارچ ۱۹۰۷ء - نرڈن داس نیلام الی ہنسا

(ب)۔ قواعد متعلقہ جائیداد متعلقہ

واقعہ ۲۹۶۔ مسموع دفعہ ۲۵۴۔ ایکٹ ۱۱۱۔ اگر جائیداد نیلام ہو جائے تو زمیندار یا زمیندار کے وارث یا کسی خاص شخص یا باعیت سند یافتہ کا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اس کو سادہ کرنے حکم نیلام عام کے اسی ویریا حصہ دیکر جو زمیندار یا زمیندار کے وارث کے تصرف و مال کے تصرف کرنے کی اجازت دے۔

واقعہ ۲۹۷۔ مسموع دفعہ ۲۵۵۔ ایکٹ ۱۱۱۔ درجہ ورت اور جائیداد متعلقہ کے قیمت ہر لاکھ کی قیمت نیلام یا قبضہ بعد نیلام کے اہل کار یا اہل کار کے حکم دے۔ داخل کرنی ہوگی اور یہ صورت نہ داخل کرنے کے وقت سے فوراً بھر جائے گا۔

واقعہ ۲۹۸۔ مسموع دفعہ ۲۵۶۔ ایکٹ ۱۱۱۔ جائیداد متعلقہ کے قیمت ہر لاکھ کی قیمت نیلام یا قبضہ بعد نیلام کے اہل کار یا اہل کار کے حکم دے۔ داخل کرنی ہوگی اور یہ صورت نہ داخل کرنے کے وقت سے فوراً بھر جائے گا۔

واقعہ ۲۹۹۔ مسموع دفعہ ۲۵۷۔ ایکٹ ۱۱۱۔ اگر جائیداد نیلامی کوئی دستاویز قابل بیع و شری کے ہو یا اور جائیداد متعلقہ یا زمیندار یا زمیندار کے وارث یا کسی خاص شخص یا باعیت سند یافتہ کا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اس کو سادہ کرنے حکم نیلام عام کے اسی ویریا حصہ دیکر جو زمیندار یا زمیندار کے وارث کے تصرف و مال کے تصرف کرنے کی اجازت دے۔

ایسی جائیداد خریدار کے حوالہ کرنی ہوگی۔

واقعہ ۲۰۔ ہم مضمون فقہ ۲۶۲۔ ایکٹ ۱۸۸۰ء۔ جب جائیداد ویلامی از قسم جائیداد متعلقہ کے جو بیہودہ بیوں دگری کو استحقاق اس قید سے ہو کہ کوئی اور شخص اور قبضہ رکھے نو خریدار کو جائیداد کو اس طرح سے دلائی جائیگی کہ شخص قبضہ جائیداد کو رکھ کر کو اطلاع دے گا کہ جائیداد پر کسی شخص کو سو خریدار ویلامی کے ذیل نہ دے۔

واقعہ ۲۱۔ ہم مضمون فقہ ۲۶۵۔ ایکٹ ۱۸۸۰ء۔ اگر جائیداد ویلامی از قسم زمین کے ہو جس کے امینان ملے لے کوئی دستاویز قابل بیع و خرید نہ لکھی گئی ہو یا کسی عام کھیتی باڑی کے تو سپردگی اس کی بذریعہ حکم تحریری عدالت مشعر اس امتناع کے عمل متعلق کہ ورنہ زر زمین یا اس کا سود وصول نہ کرے اور بیوں بیہودہ خریدار کے اور کسی خریدار کے کو زیر زمین نہ کوراوان کرے یا یہ کہ وہ شخص جس کے نام حصہ کو یہ حصہ کو کو بیہودہ خریدار کے کسی اور شخص کے ہاتھ منتقل نہ کرے اور نہ بچہ حصہ منافع یا اس کے سود کا بابت دوسرے لے اور بیہودہ یا سیکرٹری یا کوئی اور عمدہ دار مناسب ایسی زمین کا کسی اور شخص کے ہاتھ بیہودہ خریدار کے ایسا انتقال ہونے سے اور نہ اور کسی کو منافع ادا ہونے دے۔

واقعہ ۲۲۔ ہم مضمون فقہ ۲۶۰۔ ایکٹ ۱۸۸۰ء۔ اگر لکھنا عبارت انتقال یا دستاویز انتقال کا سبب اس بات کے جس کے نام کوئی دستاویز قابل بیع و خرید نہ لکھی گئی ہو یا کسی عام کا حصہ لکھا ہو اس کے انتقال اور دستاویز یا حصہ کے مطالبہ پر تو جائیداد کے منج ایسی دستاویز کی پشت پر یا حصہ کے سائیکٹ پر عبارت انتقال لکھا جائے یا اور کسی ایسی دستاویز کی تکمیل کرے جو ضروری ہو۔

نوہ عبارت انتقال یا تکمیل کا سبب جو ذیل یا مثل اس کے ہو گا یعنی۔
زید کے دستاویز عدالت خال عدالت فلان کا منج (یہ بیسی صورت ہو) بقدر کم بنام زید۔

جب تک کہ دستاویز یا حصہ مذکور کا انتقال نہ ہو عدالت کو اختیار ہو گا کہ کسی شخص کو اس کو وصول سو یا حصہ متعلق کے جو بات اسکے یا کسی ہو اور وہی سید پرستہ کر دینے کے لئے بذریعہ حکم کے مقرر کرے اور اس طرح کی عبارت انتقالی مثلاً بیوہ ساویر کھانا رسیدہ و سخی کل ان مہر کی نسبت شل نہیں یا کلمہ یا تہذیبی دروغی میں کے واسطے تمام اعتراض کے جائز نہیں و دفعہ ۳۰-۳۱ ہم مضمون نمونہ ۲۶۱ ایکٹ شائع - در صورت کسی ایسی جائداد کو جس کے جسکا ذکر اور زمین کیا گیا عدالت کو ممانعت ہے کہ شری کو یا جسے وہ بتلا سکا اس کو جائداد کے لئے کا حکم ہے اور اسی کے مطابق وہ جائداد ملے گی۔

(ج) - تو ان سے متعلقہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۳۲-۳۳ (جدید) تیلام جائداد غیر منقولہ کا بعضیہ اجراء دیگر مری ہر عدالت مطالبہ خفیہ کے ہر عدالت کے حکم سے ہو سکتا ہے۔
دفعہ ۵-۳۴ ہم مضمون نمونہ ۳۴-۱ ایکٹ شائع جب حکم اسے تیلام جائداد غیر منقولہ کے صادر ہو اگر دیون ڈگری عدالت کو ضمن کر سکے کہ وہ اس امر سے متعلق کرنے کی ہے کہ ڈگری کا مطالبہ بذریعہ رہن یا مستاجر مری یا بیع خانگی جائداد مذکور یا جسکا جزف کے یا دیون ڈگری کی کسی اور جائداد غیر منقولہ کے وصول ہو سکتا ہے تو عدالت مجاز ہے کہ بطریق گذرنے دروغت دیون ڈگری کے اس میں جائداد کے نیام کو جو تیلام کے حکم میں مندرج ہو کسی حصہ میں عدالت کو مناسب معلوم ہو سکوی کہ تاکہ دیون ڈگری روپیہ کی سہیل کر سکے۔

ایسی صورت میں دیون ڈگری کو ایک سائٹیکٹ عدالت نے کہا جس میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو کہ وہ باوصف مندرج ہونے کسی اور حکم کے دفعہ ۲۴ میں ایک سیوا زمین کے اندر جو سائٹیکٹ میں درج ہوئی رہن یا مستاجر مری یا بیع حسب خواہش عمل میں لایا گیا ہے یہ ہے کہ جو روپیہ ایسے رہن یا مستاجر مری یا بیع کی بابت وہ جائداد اور حصہ زمین اصل

کیا جاسکا کہ یوں ڈگری کو نہ ملیگا۔

اور یہ بھی شہر ہے کہ کوئی رہن یا ٹھیکہ داری یا نیلام جو سب نفعہ حاصل میں آئے ہوں
 نہ ہو گا تا وقتیکہ عدالت کی اسکی منظوری نہ ہو۔

۱۔ بموجب دفعہ ۲۴۴۔ ایک تین سالہ عذرت کو ایغیر تیس سالہ عذرت کا ردائی اجراء پگڑی میں سے جاری کیا و بارہ یوں کسی سر راہ کا مقرر کرے اور زمین و آس و گری و سپہیم ہو یا خفا کے لیے اس کو اجازت کو۔

کتابخانه کتب خطی و نسخ

۲۔ دفعہ ۲۴۔ ایک شہید کی گری سے متعلق نہیں ہے جو بنجارہن صاویہ کی ڈوگری میں تھیں اور
بائداد کی مندرجہ جو ڈوگری کی رو کا بل نیلام قرار پائی ہو ایسے ایسی ڈوگری کے اجراء میں منشا
۲۔ دفعہ ۲۴۔ ایک شہید کوئی ہتھمتر نہیں ہو سکتا۔

[illegible]

صفحہ ۳۰۶۔ ہم مضمون نمبر ۲۵۳ کیلئے تیار ہوئے۔ جب جاندار غیر منقولہ اس کے حقوق
نیلام کیجا تو اس شخص کو جو خریدار نیلام قرار دیا جائے بغیر خریدار قرار پانے کے
اپنی بولی کی تعداد پر پیش روپیہ کیلئے عہدہ دار نیلام کنندہ کے پاس سی وقت
جمع کرنا ہوگا اور در صورت نہ جمع کرنے کے جاندار فوراً پھر نیلام پر چڑھائی
جائے گی اور نیلام کی جائے گی۔

وقفہ ۶۔ ۱۰۔ ہم غنیمون وقفہ ۲۵۴- ایکٹ شائع۔ خریدار نیلام کو لازماً میجر کر کے
نیلام سے پندرہویں دن علامہ اوس روز کے قبل درخواست عدالت کلز کریں
داخل کرے یا اگر پندرہویں دن روز اتوار یا اور کوئی روز تعطیل کا واقع ہو تو پندرہویں
دن کے بعد جس روز پہلے کچھری کھلے اوس دن داخل کرنا ضرور ہے۔

دفعہ ۲۵۔ جو۔ ہم مضمون دفعہ ۲۵۔ ایک شیعہ۔ اگر روپیہ سیاد و نندہ و دفعہ
ملحقہ بالاین و اہل کیجا جاسے زرا مات بعد ادا کرے خرچہ نیلام کے سرکار

ضبط ہو گا اور وہ جاندا دو بارہ نیلام کیا گیا اور خریدار خاص کا استحقاق نسبت باہر
یا کسی دوسرے شخص نیلام بالبد کے باقی نہ رہا۔

واقعہ ۳۰۹۔ ہم غنمون دفعہ ۱۲۵، ایکٹ ۱۸۵۷ء کے تحت جب کہ زمینیں دس میلاؤں پر
جو اس کے ادا کے لئے مقرر تھیں اور انہوں کو لازم تھا کہ ہر نیلام کر جائیداد غیر منقولہ
کا بعد حصہ دشتا رہا کر کے جو جو چاہا اسی طریقہ اور مقررہ اسی میلاؤں کے ہو کر دیا
سبق میں نیلام کے لئے مقرر ہے عمل میں آئے۔

واقعہ ۳۱۰۔ ہم غنمون دفعہ ۱۳، ایکٹ ۱۸۵۷ء۔ اگر وہ جائیداد جو عیلت اور دیگر
نیلام کیا جائے جس کی جائیداد غیر منقولہ غیر منقسمہ کا ہو اور وہ یا کئی شخصانہ زمین سے
ایک حصہ دار اس جائیداد کا ہو اس نیلام کے وقت کسی بولی میں ایک ہی تعداد
کی بولی بولیں تو وہ بولی حصہ دار کی بولی سمجھی جائیگی۔

۱۔ دعویٰ حق شفعہ متعلقہ دفعہ ۱۳، ایکٹ ۱۸۵۷ء۔ وہ شخص پیش نہیں کر سکتا جسے کوئی حصہ دشتا
کا اسی زمین نیلام میں بیچا جائے دوسرے حصہ دار اسی زمین نیلام میں خریداری ممبر کے ہوا ہو کہ وہ
اوسے ایک حصہ دشتا کو بیچا جائے تاکہ اس کے حصہ دار خریدار ہو نیلام شدہ میں منظور ہو جائے۔

ظفر کی رشتہ آباد جائیداد اسی دفعہ ۳۰۹، کتاب ۲۰ نمبر ۲۰۰۰۔ دو بارہ پرتا دیا جائے اور اس کے
۲۔ جو شخص حال ہی درمی کی کسی چیز میں حصہ دار ہو چاہے وہ دفعہ ۱۳، ایکٹ ۱۸۵۷ء بتایا دوسرے
شخص کے جو حال مذکور کی دوسری چیز میں حصہ دار ہو چاہے وہ دفعہ ۱۳، ایکٹ ۱۸۵۷ء بتایا دوسرے

تذکرہ کی رشتہ آباد جائیداد غیر منقولہ غیر منقسمہ، کتاب ۲۰ نمبر ۲۰۰۰۔ دو بارہ پرتا دیا جائے اور اس کے
۳۔ احکام دفعہ ۱۳، ایکٹ ۱۸۵۷ء اور نیلام سے متعلق زمین میں جو عیلت اور دیگر حصہ دار

عالت مال عمل میں آئے۔

ظفر کی رشتہ آباد جائیداد حصہ ۲، دفعہ ۲۰، کتاب ۲۰ نمبر ۲۰۰۰۔ دو بارہ پرتا دیا جائے اور اس کے
موجودہ، ایکٹ ۱۸۵۷ء۔ زمین منکر تمام مذاوق۔

کے ساتھ اور یہ عدالت مجاز ہوگی کہ جو حکم مناسب سمجھے عداوت کرے مگر شرط یہ ہے کہ عدالت
حکم انصاف بنیاد پر قائم نہ ہو جائیگا الا عدالت میں کہ عدلیوں کی گری اور دیگر گری کو
موقع عدالت سے باہر کیا نسبت اس حکم کے خارج ہو۔

بموجب ایک دستاویز ۱۰۲ ایکٹ و سبوتاژ ایکٹ ۱۹۵۱ء سے ۱۰ یوم کے اندر پیش کی۔

واقعہ ۳۳ - بم غمخون قلعہ ۲۵ - ایکٹ ۲۵ - کوئی نیلایم جاننا اور غیر متعلقہ
۱ - اور دیگر گری سے عمل میں آنے والی قطعہ کا قانونیت کا عدالت سے منسوخ ہو۔

۱ - نیلایم جاننا کا دوسرا پیرا جو دیگر گری کرنے خود خرید کیا مئی ۱۹۵۱ء تک حق منصفیہ پیش کیا

تب اگر یہ نہ دے درخواست منسوخ نیلایم جاننا اور سبوتاژ ایکٹ ۱۹۵۱ء کے اس فیصلہ پیش

کی کہ دعویٰ حق منصفیہ پادشہ یون پیش ہوا اگر جاننا اور سبوتاژ نیلایم ہوگی تو قیمت اس کی میں منصفیہ

حکم عداوت کا یہ عدالت نیلایم کو منسوخ کیا تب سبوتاژ نیلایم دوسرا پیرا نیلایم جاننا کے باوجود قرار پایا

نیلایم کی کوٹ آف اپیل قلعہ منشی پانچ (منو ۱۰۲) اکٹا ۱۰۲ منبر ۱۵۲ (منو ۱۰۲) - آخرت منبر ۱۵۲

۳ - یہ نالاش نیلایم دوسرا پیرا نیلایم دوسرا پیرا نیلایم دوسرا پیرا نیلایم دوسرا پیرا نیلایم دوسرا پیرا

کیونکہ جس گری ابراہیم نیلایم عمل میں آیا تھا منسوخ ہو گئی تھی۔

تجویر ہوئی کہ نیلایم منسوخ ہونا چاہیے کیونکہ منشی پانچ سے کچھ نقصان نہیں ہو اور نالاش منشی

ایکٹ ۱۰۲ منشی قابل رجوع نہ تھی۔

نیلایم جاننا کی کوٹ آف اپیل قلعہ منشی پانچ (منو ۱۰۲) اکٹا ۱۰۲ منبر ۱۵۲ (منو ۱۰۲) - آخرت منبر ۱۵۲

منبر ۱۵۲ (منو ۱۰۲) اکٹا ۱۰۲ منبر ۱۵۲ (منو ۱۰۲) - آخرت منبر ۱۵۲

۳ - منصف نیلایم کو بوجہ کسی قیمت کے منسوخ کیا۔

تجویر ہوئی کہ نالاش جاننا نیلایم صحیح طور پر اندر ہوئی ہے احکام قلعہ ۲۵ - ایکٹ ۲۵ - ایکٹ ۲۵ -

یا قلعہ ۱۱ - ایکٹ ۱۱ - نالاش جاننا نہیں ہے۔

۱ - نیلایم جاننا کی کوٹ آف اپیل قلعہ منشی پانچ (منو ۱۰۲) اکٹا ۱۰۲ منبر ۱۵۲ (منو ۱۰۲) - آخرت منبر ۱۵۲

نیلایم جاننا کی کوٹ آف اپیل قلعہ منشی پانچ (منو ۱۰۲) اکٹا ۱۰۲ منبر ۱۵۲ (منو ۱۰۲) - آخرت منبر ۱۵۲

۴۔ ایک یون پر دو ڈگریاں دو ہفتوں کی تین ایک گریڈ پر پانچ نیلام کرانی دوسرے
ڈگری پر پانچ نیلام کرانی دوسرے ڈگری پر پانچ نیلام کرانی دوسرے ڈگری پر پانچ نیلام کرانی
تین یون پر پانچ نیلام کرانی دوسرے ڈگری پر پانچ نیلام کرانی دوسرے ڈگری پر پانچ نیلام کرانی

۵۔ جب انتہائی کلمہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل
ہماری جوتنا چاہے سو اس وقت کہ فریقین شہرہ جاری رہے پر انہی میں سے ایک یا دو یا سنا
صورت اجراء گری کے بااثر اس وقت تیار دوسری تاریخ کو نیلام عمل میں آئے تو ہفتہ

کر لیا جائیگا کہ دیون کا نقصان ہو۔
۶۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل
دوسرے نیلام کے جاری کرنا چاہے۔

۷۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل
۲۰۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل

۸۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل
۹۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل

۱۰۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل
۱۱۔ منجملہ بلڈ ایٹل پورٹ ایکسپلی صاحب صفحہ ۲۵ نمبر ۲۰۰ دیکھیں۔ ماقہ ذیل کلمہ بلڈ ایٹل

دفعہ ۱۰۲۳ ایک ششماہی اور دفعہ ۱۰۲۴ ایک ششماہی ایسا اور انہی کا نیلام سہرت صاحب کلکتہ کے ہونا چاہیے لہذا نیلام منبج ہوا۔

نظیر ہائی کورٹ آف ایپل کے جلد حصہ یعنی ۱۰ کو بیسٹ نسخہ ۳۲ کتاب گریزی میں پورٹ مورخہ ۱۰۲۵ میں ششماہی سیرجریل شاہ در بنام منبج گونبد اس۔

۱۔ اس مقدمہ میں بعد نیلام لیکن قبل منتوری نیلام کے ڈگری کی حالت میں نیلام ہوا تھا اس کے منبج ہو گئی اسلئے خریدار کو کوئی استحقاق اس نیلام سے حاصل نہیں ہوا اگرچہ منتوری نیلام وصول سائٹفیکٹ نیلام کے ڈگری کی حالت میں نیلام منسوخ ہوا ہو منبج ہو جا تو ایسی منسوخی استحقاق خریدار نیلام میں مؤثر نہیں ہوتی۔

نظیر ہائی کورٹ میں جلد حصہ یعنی ۱۰ کو بیسٹ نسخہ ۳۲ کتاب گریزی میں پورٹ نمبر ۳۱۵ مورخہ ۱۰۲۵ میں ششماہی بسا پابن بلا پا آ کی بنام انڈیا میں نیو لنگاپا۔

۱۱۔ ایک ششماہی ۲۵۶ ایک ششماہی اور دو چوتھوں سے متعلق میں کہ جو بیسٹ نسخہ ۳۲ کے پیش میں لہذا درجہ ۱۰ منسوخی نیلام چاس بنیاد پر پیش کی گئی کہ عدالت کو اختیار نیلام حاصل نہ تھا درجہ ۱۰ سے بھلا دن وجوہات کے تحتی چکا ذکر دفعہ ۱۰۲۵ ایک ششماہی میں منبج ہے اسلئے نالین نہری منع نہیں ہے۔

نظیر ہائی کورٹ آف ایپل کے جلد حصہ یعنی ۱۰ کو بیسٹ نسخہ ۳۲ کتاب گریزی میں پورٹ نمبر ۱۰۲۵ مورخہ ۱۰۲۵ میں ششماہی کورٹ آف دیوٹس منبج راجہ کاشیٹ بنام گیا پرشاد۔

۱۲۔ اجراء گری اور ایک ششماہی شروع ہو کر نیلام جائیداد بعد نقاد ایک ششماہی میں آیا تو منسوخی نیلام کی نسبت پہلے رد ایک ششماہی نہیں ہو سکتا۔

نظیر ہائی کورٹ میں جلد حصہ یعنی ۱۰ کو بیسٹ نسخہ ۳۲ کتاب گریزی میں پورٹ نمبر ۱۰۲۵ مورخہ ۱۰۲۵ میں ششماہی چو جوشی بنام رشتہ سے نالین۔

دفعہ ۱۰۳۵ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲۵ ایک ششماہی جب نیلام کسی جا یا دفعہ منتویا

دفعہ ۳۱۲ خواہ دفعہ ۳۱۳ کے بموجب ستر دیکھا جائے۔

یاجیب یہ دریافت ہو کہ دیون ڈگری کوئی حق قابل نیلام جائداد میں جسکا نیلام
ہونا ناظم ہر کیا گیا نہیں رکھتا تھا اور اس وجہ سے خریدار اس سے محروم کیا گیا ہو۔
تو خریدار استحقاق ہو گا کہ اپنا زرخشن نیلام معہ یا بلا سود جیسا عدالت ہدایت کری
اوس شخص سے واپس پٹے جسٹ زرخشن مذکور ادا کر دیا گیا ہو۔
جائز ہے کہ وہ زرخشن اور سود اگر کچھ اعدالت سے دلایا گیا ہو شخص کو سبب
اون قواعد کے واپس کرایا جائے اور اس طرح زرخشن اس مجموعہ میں مندرج ہیں

جسکے شمار نیلام میں نہیں ہوئے جسٹ زرخشن از ان دیون مندرجہ مالا مال و شخص
دیون غیر متعلق متعلق جو خریدار کو نہ ملی تو خریدار استحقاق واپس زرخشن نیلام کا ذکر بدرجہ سے ہو
اور واپس زرخشن نیلام کا قاعدہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ دونوں سے متعلق ہونا چاہیے۔

نیز لکھنؤ کوٹ بمبئی جلد نمونہ یعنی جلد ۱ صفحہ ۵۸ کتاب نگیزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۰
اکست شیف۔ فرام جی شپن جی دستور نام ہر مری شپن جی فرام ہی۔

۲۔ خریدار نے جائداد کو بنیک منی بلا علم فریب خرید کیا ہے لکھنؤ سے متعلق واپس لاپاز شرن
کات لیکن اس وجہ کے دلا پانکاستن نہیں ہے جو اسے بواہی کش بالافان میں کینا
نیز لکھنؤ کوٹ آباد جلد نمونہ یعنی جلد ۱ صفحہ ۵۸ کتاب نگیزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۰
جنوری شیف۔ اجلاس کال۔ مکذ می لال بنام کونسا۔

۳۔ جب جائداد غیر منقولہ عدالت اجرا یدگری حسب نشانہ احکام ایکٹ ۱۸۸۴ میں نیلام کیا ہے اور
بعد از ان خریدار نیلام اس میں اور پر جائداد کو سبب محروم ہے کہ دیون کا کچھ حق اس میں
نہ تھا اور جب درخواست نشانہ دفعہ ۱۸۸۴ ایکٹ شیف عدالت جاری کنندہ ڈگری میں مندرج
واپس زرخشن کے پیش کرے تو عدالت ایسی درخواست کو منظور کر سکتی ہے۔

سلسلہ آکا جلد نمونہ یعنی جلد ۱ کوٹ بمبئی صفحہ ۲۹ کتاب نگیزی انڈین لارپورٹ نمبر ۱۰

حکومت

چاہئے کہ تشریح جائزہ دینے والے کی ساری عیادت نیلام میں اس طور سے کی جائے جس طرح ایک شخص کی وفات ۲۲ و ۲۱ میں حکم ہے۔

سرکار حکم جاریہ حکام ہائی کورٹ کو ذرا دیکھنا
دعوت دہانی انہیں ۲۲ و ۲۱ میں حکم ہے

دیوانی عدالتوں کے حکام اجلاس کنندہ اس امر کی ضرورت کی طرف متوجہ کیے جاتے ہیں کہ اگر کسی ساری عیادت نیلام میں جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی عیادت کے بموجب آیا جاتا ہے (اور جو مجموعہ مذکور کے ضمیمہ ۳۱ کا نمونہ ۵۰ ہے) اس قدر تفصیل کے بغیر چاہئے کہ جو جب بندہ دفعہ ۲۲-۱ ایک شخص عیادت جائزہ کی شناخت کے لئے کافی ہو اور اگر ایسی شخص کو بھی جا تو خریدار نیلام دفعہ ۲۲-۱ کی عیادت کے بموجب اس پر چربی نہیں کر سکتا ہے۔

وفات ۲۲ و ۲۱ ایک شخص

دفعہ ۲۱-۱ الف) کوئی نوشتہ بلا وصیتی متعلقہ جائزہ دینے والے اسطے چربی کے منطوق کیا جائیگا والا اس وقت کو اس میں ملزومہ مذکور کا طریقہ اسطے شناخت کافی اس میں ملزومہ کے مندرج ہو۔
(ب) شہروں کے مکانات کا معنی کے نسبت میں اس طرح یا شائع عام کے جو ان کے عیادت ہو (یا مذکور اس کے نام کے) اس میں یہ کہ اس کی جانب شمال یا اوسمت میں واقع ہیں اور نیز ذکر اس کے ذمیلان حال و سابق کا اور اگر اس طرح یا شائع عام کے مکانات پر نمبر لکھے ہوں تو ان کا نمبر بھی اوس میں مندرج ہونا چاہئے اور دیگر مکانات اور اراضیات اگر کسی نام سے معروف ہوں تو وہ نام اور نام اس علاقہ وغیرہ کا جس میں واقع ہوں اور ان کی چابائش ملحق اور وہ اسے دیکھو وغیرہ اور دیگر جائزہ دینے والے ملحق ہوں اور ذکر ذمیل کاران حال کا اور نیز اگر ممکن ہو تو حوالہ کسی نقشہ یا پائیش سرکاری کا بھی ہونا لازم ہے۔

(ج) کوئی نوشتہ بلا وصیتی متعلقہ زمین یا نقشہ مکان وغیرہ متعلقہ اس ملزومہ کے جو

۱۔ کس تا در زمین منہج ہو رہی ہے لہذا اس کے منظر نہ ہو گا کہ اس کے ساتھ نقل و حرکت
اسل اس نقشہ زمین یا نقشہ عمارت وغیرہ کے یا جس حالت میں کہ وہ جائداد کوئی ضلع میں
ہو تو اس نقشہ سے صحیح نقشہ مذکور کے قبضہ ضلع میں جائداد مذکور واقع ہو ورنہ کچھ نہیں
دفعہ ۲۲۔ عدم بجا آوری احکام مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ۲۱ کی تسلیم نامہ منظر ہی نہیں
کسی شے کی ہوگی بشرطیکہ جائداد کا جس کے متعلق ہو اس جائداد کی شناخت کے لئے کافی ہو

سہ کلر حکم نمبر ۳

مقام آباد۔ ۱۰ جنوری سن ۱۳۱۰

عدالت دیوانی کی توجہ اس اضافہ کی طرف مائل کی جاتی ہے جو دفعہ ۸۹۔ ایکٹ جی بی
معدودہ ضلع میں اندر سے دفعہ ۱۰۱ ایکٹ جی بی مجموعہ ضابطہ دیوانی معدودہ ضلع کے یہ بھی
ہے جسکی رو سے ہر عدالت کو جواز دفعہ ۱۰۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے سائٹیکٹ عطا کرے
ضرور ہے کہ ایک نقل ایسے سائٹیکٹ کی معدودہ درجہ جی بی کنندہ کے پاس ہو تاکہ
اختیار کی حدود میں کے اندر مل یا کوئی چیز و جائداد غیر متعلقہ سائٹیکٹ واقع ہو کر ملے
۲۔ ترمیم ۱۱ ایکٹ جی بی کی طرف بھی توجہ رجوع کی جاتی ہے جسکی رو سے سائٹیکٹ یا سائٹیکٹ
کو خریدان کسی جائداد کو جو معرفت عدالت دیوانی کے نیلام ہو گیا ہے یا زمین سرحد یا سائٹیکٹ ہے
وہ مکمل نواب گوہر خیراں یا اس کو مل چکا اعلان بذریعہ ہشتار نمبر ۱۰۱۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۰
۳۔ ایکٹ جی بی کے ہر حصہ کی رو سے سائٹیکٹ یا سائٹیکٹ یا سائٹیکٹ یا سائٹیکٹ یا سائٹیکٹ
اشاعت سے معاف ہوئے تھے اب نافذ نہیں رہا۔

۳۔ اصل سودہ سائٹیکٹ جس سے دو سائٹیکٹ مرتب کیا جا چکا ہے کہ عدالت دیوانی میں
شامل ہونا چاہئے اور جو سائٹیکٹ اس میں بھیجے اسکو حاکم ابل اس کنندہ دستخط و تصدیق
(دستخط) اس ہار دی نہیں
حاکم تمام رجسٹرار

۳۰۷ جب جاہل و اجبات اور ایڈگری نیلام ہو تو حق ملکیت واقع جائے اور ان کے بطرف خریداری کی جائے گی۔
سے منتقل ہو جاتا ہے کہ جاہل و نیلام شدہ پر اس کو دخل نہ ملے۔

نیز ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۸۷ یعنی ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۰۰ کتاب نگری میں لا پورٹ اور ۱۳۱۳
نمبر ۱۸۷۱ - کو بند کرنا تھا نام کو بند ہو گیا۔

واقعہ ۳۱۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۳ - ایکٹ ۱۸۷۱ء - اگر جاہل و نیلام شدہ دیون گئی
یا سبب اس کے کسی اور شخص کے قبضہ میں یا قبضہ شخص کے کہ ہو جو بذریعہ ایسے
استحقاق کے اس جاہل و کی نسبت دعویٰ ہو کہ بعد قرضی جاہل و ان کو رکے دیون
و گری سے حاصل ہوا ہو دفعہ ۳۱۶ کے بموجب اس جاہل و کی بابت سائٹیکٹ کیا
گیا ہو تو عدالت خریداری کی درخواست پر یہ حکم دے گی کہ خریداری کو یا اور شخص کو جس کو ان
اپنی طرف سے قبضہ لینے کے لئے مقرر کیا ہو جاہل و ان کو رکے قبضہ دلا یا جائے اور
اگر ضرورت ہو تو جو شخص دخل لینے سے انکار کرے وہ اس میں سے نکال دیا جائے۔

کوئی احکام ایکٹ ۱۸۷۱ء میں شکل احکام دفعہ ۲۶۴ - ایکٹ ۱۸۷۱ء کے عین میں جس عدالت
جاری کنندہ و گری کو تحقیقات کرنے پر تیار شخص ثالث کو جو نسبت دخل داتی خریداری جائے
نیلام شدہ جاہل و گری کے ہو موقع بل سکے اور ایسے شخص کو جو بل داتی صرف بذریعہ اس کے
نیز ہائی کورٹ کلکتہ جلد ۱۸۷ یعنی ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۰۰ کتاب نگری میں لا پورٹ اور ۱۳۱۳
نمبر ۱۸۷۱ - کو بند کرنا تھا نام کو بند ہو گیا۔

واقعہ ۳۱۹ - ہم مضمون دفعہ ۲۶۳ - ایکٹ ۱۸۷۱ء - اگر جاہل و نیلام شدہ جاہل و
کسی اور شخص کے دخل میں ہو اس کو اس کے دخل کا استحقاق حاصل ہو اور اس جاہل و
کی بابت سائٹیکٹ حسب دفعہ ۳۱۶ - دیا گیا ہو تو عدالت وہ جاہل و اس کو اس طرح
دلا یا کہ حکم دے گی کہ نقل سائٹیکٹ نیلام کو جاہل و ان کو رکے کسی منتظر عام پر یا دیگر
کہ اس کی اور نصیب دہل یا بذریعہ دیگر طریقہ مراد کے مناسب تمام میں دیا جائے

اطلاع قابض جاہلاد کے بیشتر کرایگی کہ او میں حقیت دیون دگری کی خریداریہ کے ہاتھ منتقل کی گئی۔

۱۔ مدعی خریدار نیلام نے قبضہ پذیر دگرگانی ہستاد دفعہ ۳۱۳۳ حاصل کیا ملاوہ اس کے اپنی ہا سے بھی ہستادرات میں دن کے جاری کیے کہ اسامیان لگان سوا اس کے اور اسکے کا یہ فکے اور لیکو نہ دین اور پھر یہ صاحب کلکٹر دگرگانی کی اور اس کا نام بطور مالک بیع جبر کیا جان کل دگرگانی یہ بات لازم نہیں آتی کہ مدعی قابض اور تصرف مالکانہ جاہلاد کو کرنا ہے۔
۲۔ اس کے حق میں دگری ثبات حق کی صادر نہیں ہو سکتی۔

۱۔ فیصلہ دہانی کورٹ میں بلڈجٹ ایسی نو نو ہستاد دفعہ ۳۱۳۳ کتاب نگیزی انڈین لارپورٹ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۱۳ء۔ اسی تہر دو نگیزہ نگار دگرگانی غیر ہنام شنگلو بلڈجٹ ایسی تھا۔
۲۔ استحقاق دگرگانی کرنے دہل متذکرہ دفعہ ۳۱۳۳ و ۳۱۳۴۔ ایکٹ ۱۹۱۳ء میں مضمون دفعہ ۳۱۸ و ۳۱۹۔ ایکٹ ۱۹۱۳ء کا دوسرا بیع کا یہ دہا جب سارٹیکٹ نیلام دیا گیا اندر اس بیع کو میں بیع نیلام منقولہ ہا اس کے میا دسماعت بقابلہ خریدار بیع اول لڈکیر شامو ناچا۔
۳۔ سلسلہ بی بی بلڈجٹ ایسی نو نو ہستاد دفعہ ۳۱۳۳ کتاب نگیزی انڈین لارپورٹ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۱۳ء۔ ایکٹ ۱۹۱۳ء کا دوسرا بیع کا یہ دہا جب سارٹیکٹ نیلام دیا گیا اندر اس بیع کو میں بیع نیلام منقولہ ہا اس کے میا دسماعت بقابلہ خریدار بیع اول لڈکیر شامو ناچا۔

۴۔ فیصلہ ۳۰۳۔ (جدید) کوکل گورنٹ کو اختیار ہے کہ بیٹھو بی بی ہا سے علی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل پذیر دگرگانی ہستاد دگرگانی کے اعلان دگرگانی علاقہ ارینی دین اجراء دگرگانی کا اولن متدیات میں میں عدالت حکم سے کوئی جاہلاد غیر منقولہ نیلام ہو جوالی ہو یا اجراء کسی خاص قسم کی دگرگانی بیع ایسی دگرگانی کے یا اجراء دگرگانی کا نہیں حکم نیلام کسی خاص قسم جاہلاد غیر منقولہ یا حقیت واقعہ جاہلاد غیر منقولہ کا دیا گیا ہو کلکٹر کے پاس منتقل کیا جائے۔
۵۔ اور ایسے اعلان کو متفق یا ترسیم کرے۔

سہذا ابولگوٹ سجادہ کراہو صفت کا مہندر کہ جس نے فیض سابق کے وقتاوت و توفیق سے
مرسل جانے لگے کے عدالت بندیت کلکٹر اور تقرر اس ضابطہ کے جس کی پندی و پخت
اجرا و لکری کلکٹر اور اسکے ماتحتوں پر واجب ہوگی اور اس باب میں کہ لکری کلکٹر
کے ماتحت عدالت میں بھیجی جائے مرتب کرتی رہے۔

بجوب ایک تہین دفعہ ۱۰۲ کے ہر کم شرف نقل کر کے کسی قدر کچھ جو یہاں اب نگاہِ محجب دفعہ ۴۲۲
جو آج کے صادر ہوئے ایسا بھی پایا گیا کہ بجوب ایک تہین دفعہ ۱۰۲ صادر ہوا تھا۔

و فہمہ ۳۲۱ - اجدیہ آب می گری کا اجراء حسب طریقہ منضبطہ بالا متسلسل کیا جائے۔
آپ صاحب فکر کو اختیار ہے کہ۔

(الف) اوی طرح عمل کرے جس طرح حالت دفعہ ۵ کے بموجب عمل کرتی ہو
(ب) کل جزو جائیداد مشترک نیلام کو جائیداد بھرت کر ٹیپ تھری ایسادی پر دیا ہو کو منکر
(ج) جائیداد دیر نیلام کو کیا جزو اسکا سبق رضہ بموجب کرے

و قلعہ ۴۲۴ - (جدید) آجیہا جس کی گری کا شعل کیا جا چکا ہے جس میں کھنڈیاں اٹھ رہی ہیں
غیر متعلقہ کہ موافق ایک معاہدہ ہے جبکہ اثر خاص میں سی جاندا و پر پوچھا جوتا نہ دیا گیا ہو
بلکہ وہ ڈگری زر نقد کی ہو جس کے ایفاء کے لئے عدالت نے حکم نیا نام جاندا و غیر متعلقہ کہ
دیا ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اگر بعد اوس قدر تحصیلات کے جو ضروری ہیں
ہو اسکو وجہ اس گمان کی پائی جائے کہ تمام دیون دہلی مدیون با نیلام زر دہلی

جائزہ وغیرہ منقولہ شخصوں کے بیباق ہو سکتے ہیں تو حسب طریقہ مذکورہ آئندہ عمل کیلئے
 (۱) الف (۱) صورت مذکورہ دفعہ ۱۲۲ میں یہ حکم کو چار آدھ قطعہ نوٹس پیش کیا اس حکم کے ساتھ
 (الف) کہ چھ شخص جو دیون ڈگری کر نام ایسی ڈگری زہر نقد کی کتابت ہو جو اس کی جائزہ
 غیر منقولہ کر نام سے بیباق ہو سکتی ہے اور جو ڈگری زہر خود اسی طور پر بیباق کر نام یا جائزہ
 شہر شخص یا بعض ایسی ڈگری زہر نقد کا جس کے وصول کے لئے کارروائی کیا نام جائزہ

کی دادر ہو ایک نقل و گری کی اور سٹیفیکٹ اس عدالت کا جسے ڈگری صاوری کی ہو یا جو اس کی تعمیل میں مصروف ہو صاحبِ کلکٹر کے روبرو حاضر کرے جس میں یہ لکھا ہو کہ ڈگری کی رو سے کس قدر روپیہ واجب الادا ہے۔

دب ۱۱ اور یہ کہ شہنشاہِ بانی و نذ کو کچھ دعویٰ رکھتا ہو اپنے دعو کا مال لکھ کر صاحبِ کلکٹر کے پاس دال اور اس کے ثبوت کی دستاویزات اگر کچھ موجود ہوں پیش کرے۔

ایسا ہمارے ضلع کی زبان مروجہ میں شہر کیا جائیگا اور اس کی تعمیل کے لیے عرضہ و رو کا تاریخ شہری کروایا جائیگا اور شہری اس طرح سی ہوگی کہ اس کی ایک پرت اس کے

مکان اجلاس پر آویزاں کی جائیگی جسے اصل حکم سب ڈنڈہ ۳۴ صاوری کیا ہو و غیرہ میں اس وقت اپریل ۱۸۸۱ کو مناسب معلوم ہوں اور جب نشان اور پتہ کسی

ڈگری پر اور عویڈر کا بخوبی معلوم ہو تو شہر کی نقل و گری اس بلا و ڈاکیا اور پورہ بھی جانی و دفعہ ۳۲ دب ۱۱ بعد انقضا میا د سند جو شہر صاحبِ کلکٹر ایک تاریخ مقرر کرے گا و

سماعت جملہ عدالت کے جو دیون ڈگری یا ایسی ڈگریاں عویڈر لوگ پیش کرنا چاہیں اور

واسطو عمل میں لائیں یہ تحقیقات کے جو اسے دریافت نوعیت اور تعداد اس کی گریات اور

و عادی اور نوعیت و تعداد جائداد غیر منقولہ ملاکہ دیون کے صاحبِ صون کو ضروری معلوم ہو اور وہ مجاز ہو گا کہ ایسی سماعت اور تحقیقات کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرے

اگر نسبتِ اہمیت یا مقدار اس قدر زیادہ ہو کہ جو دیون گریات اور مطالبات کی رو سے

ڈگری سے لاحق ہو چکی اطلاع صاحبِ کلکٹر کو پہنچی ہو یا نسبتِ تعہد و قیام دیون ڈگریات یا مطالبات کی نسبت آخری و کمقوی جائداد کو نسبت اور گریات یا مطالبات

نذر کسی طرح کا نزاع نہ ہو تو صاحبِ کلکٹر ایک کیفیت لیا کر لیا اس تفصیل کے ساتھ کہ کسی گریات کے پانے کے لیے کس قدر روپیہ وصول کیا جائیگا اور ہر ایک ڈگری اور مطالبہ کے لیے

بیان کیا جائیگا اور اس مقصد کے لیے کس قدر راجد و غیر منقولہ کارآمد ہو سکتی ہے۔

اور اگر مردہ صدق کی ثابت کوئی نزاع برپا ہو تو صاحب کلکٹر منزع مذکور کو مردہ لایا نام
اور دینی رائے کے اوس الت میں سل کر دیکھا جسے اصل حکم منسوب دفعہ ۳۳۳ صادر کیا۔
اور منزع نامی کی ثابت جو کاروائی ہوتی رہی ہو وہ کو تائید چاہئے۔ مگر اگر منزع نامی
اوس عدالت کی عدالت کی لائق ہو تو وہ اس مذکور کو مل کر دی کی دالامتہ کو کسی عدالت پر
اسمائیں مل گئی اور جو فیصلہ اخیر اوس کی نسبت قرار پائی اوس کی طلایع صاحب کلکٹر کو دیا گیا
اوپر صاحب کلکٹر وہ کیفیت جو اوپر مذکور ہو چکی ہے اوس فیصلہ کے مطابق لیا کر دیا۔
دفعہ ۳۳۳۔ (ج) صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ شہادت اور تحقیقات متذکرہ و دفعات
(الف) اور ۳۳۴ (ب) خود اپنی ذات سے شہر کرنا اور عدل میں لائیک بننے لایک بنا
تحریر کرے جس میں حال یوں دگری اور دلی ملایہ وغیرہ کہ کاجان تک صاحب کلکٹر کو
علم ہو یا جن کا فذات سرشتہ سوامی ہو اس کے ساتھ لکھا جائیگا اور بیان مذکور کو
ضلع میں بھیج دیا اور پھر عدالت ضلع وہ شہادت صادر کرے گی اور تحقیقات عدل منزع
لایک اور وہ کیفیت لکھی خود دفعات ۳۳۴ (الف) اور ۳۳۴ (ب) میں مذکور ہے
اگر منیت مذکور کو صاحب کلکٹر کے پاس بھیج دی۔

دفعہ ۳۳۴۔ (د) فیصلہ عدالت کا نسبت اوس نزاع کے جو منسوب و دفعات (ب)
یا ۳۳۴ (ج) کے برپا ہو جان تک اس کو فریقین تقدیر سے تعلق ہو دبی اثر کرے گا اور
اوس طرح قابل ایل ہو گا جس طرح دگری نوٹ اور قابل ایل ہوتی ہے۔
دفعہ ۳۳۴۔ (د) یہاں جب نقد و زر بکا و سول کرنا ضرور ہے اور قابل ایل
قابل حصول سب طریقہ مقدمہ و دفعات ۳۳۴ (ب) یا ۳۳۴ (ج) کے منفع ہوا
تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہو گا کہ۔

(۱) اگر صائب صوف کی نسبت میں نقد و مطلوبہ یا ایلا م کل مال و قابل حصول کے
وہ مال کی غیر مکتبہ ہو تو باوجود مذکور ایلا م کر دے یا اگر معلوم ہو کہ نقد و مطلوبہ

دگری (اگر سود کی گرتی فی ہوا یا بیس کی گرتی یعنی ہو سوتے اوس میں کے مطابق جو سالانہ کو دلانا قرین انصاف معلوم ہو بلا ضرورت نیلام کے وصول کرنا ممکن تو (۲) تعدد و تعلق سے سو (۱۰) یا وصف کسی حکم سند و قعدہ ۱۰۰ کی فراہم کرے اس پر یعنی (الف) بذریعہ دینے کے کل جائیداد کو دے کر کے برادار یا کسی دگری یا بادیہ کی خواہ (ب) بذریعہ رسن کل یا جزو جائیداد کو دے کر خواہ۔

(۱) بذریعہ بیس جزو جائیداد کو دے کر خواہ۔

(۲) بذریعہ دینے کے ایک یا خود یا پورا ہتام یا دوسرے کی سربراہ کاری میں کسی کل جزو جائیداد کو دے کر کسی بیس یا دے کر کے جو کوئی حکم نیلام ۲۰ برس زیادہ عرصہ کے لیے نہ ہو خواہ۔

(۳) جزا ایک طریقہ اور جزو دوسرے طریقوں کو عمل میں لانے سے۔

(۴) واسطے حسن انتظام کل یا جزو جائیداد کو دے کر حسب منشاء قعدہ نما صاحب کلکبر جائیداد کو دے کر تمام اختیارات اوس کے مالک کے نافذ کرے۔

۱۰۔ بغرض فردی قیمت بازاری عاید ہو جو وہ یا دوسرے کسی جزو یا مجموعہ کے جائیداد

زیادہ تر قابل شیکہ پر دینے یا انتظام خاص میں کسی کو لائن ہو جائے یا دوسرے کسی مواخذہ کی بیس

کے پور نیلام کے قعدہ سے چھپائے گئے بیس صاحب کلکبر کو اختیار ہو گیا کہ کسی مواخذہ دار کے دینے

کو جو واجب الادا ہو گیا ہو بیس کرے یا کسی خود نو کے طالبہ کا مصالحہ عام ملے

کہ وہ واجب الادا ہو گیا ہو یا نہیں کرے اور بغیر من فرامی اس پر بیس کے جسکی دے

ایسی بیس یا مصالحہ ہو سکتا اوس قدر جزو جائیداد کو جو ایک متعارفین کافی

ہو رہے کر یا شیکہ پر دیا بیس کرے اور اگر کوئی نزاع نسبت قعدہ اوس قعدہ کو رہا ہو

جسکا حکم کیا صاحب کلکبر کو اس فقرہ کے بموجب منظور ہو تو صاحب بیس کو اختیار ہے

کہ خود یا پورا بیس دگری کو نام سے مالک و سطر لکھ جائے حساباً ایک عدالت مناسب میں

رجوع کرے یا اس بات پر رضی ہو کہ ان فرامی و بیس ثالث کو نہیں سے ایک ثالث ایک

فریق اور دوسرا نالت دوسرے فریق کی تجویز سے مقرر ہو گا یا ایسے سپرچ کو جسکو وہ نالت
 نالت نامہ ذکرین فیصلہ کے لیے سپرچ کیا جائے +
 جزوت کا روائی مطابق ضمن ۲۵ و ۳۰ متعلقہ دفعہ نہ صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ باقی
 اون قواعد کو کار بند ہو جو اس ایکٹ کو مناسب وقتاً فوقتاً حاکم اعلیٰ مگر انی حدینال
 کی تجویز سے مرتب ہوں +

دفعہ ۳۴ (جدید) اگر ٹیپ یا سربراہکاری نہ ذکرہ دفعہ ۳۲ کے ختم ہوئی ہو
 تعدیل و وصول طلب موصول نہ ہو جائے تو صاحب کلکٹر اس امر کی اطلاع دیوں و گری یا
 اس کو قائم تمام حقیت کو تحریر کر دیا اور اس میں غلام کر گیا کہ اگر باقی روپیہ جو اس میں باقی
 مطالبات کے کو کے دیا گیا و اطلاع اس کی تاریخ سے چھ مہینے کو اندر کلکٹر کو پاس کر دیا
 تو صاحب کلکٹر جائیداد کو کو کلا یا اس کا جزو کا فی نیلام کر گیا اور اگر چھ مہینے نہ کر کے
 گذرئی یہ دفعہ در باقی اور انجا جا تو صاحب کلکٹر جائیداد نہ کر دیا اس کو جزو کو نیلام کر گیا
 دفعہ ۳۵ (اصل) صاحب کلکٹر کو لازم ہے کہ وقتاً فوقتاً اس عدالت میں جہاں اصل
 حکم متعلقہ دفعہ ۳۴ صادر ہوا ہو صاحب تمام باقی کا جو اس کی قبضہ میں آئی ہوں
 اور تمام مصارف کا جو ان اختیارات اور خدمات کی تعمیل میں اس کو ذمہ عائد ہو ہوں
 اس باب کی شرائط کو مطابق اس باب مقرر ہوئی ہیں داخل کریں اور جو تعدیل باقی رہے
 اس کو تا صدور حکم عدالت اپنے پاس رکھے +

مستشار مذکورین تمام دفعہ ۳۴ کے تحت و بابت جائیداد نہ کر دیا اس کو جس کو سرکار کو وقتاً فوقتاً
 واجب الادا ہوں اور زرگان (اگر کچھ ہو) جو ایسی جائیداد یا جزو کی بابت وقتاً فوقتاً
 کسی قابض اعلیٰ کو دانی ہوا و تیر حرج طلبی گواہان (اگر صاحب کلکٹر ایسی ہدایت کرے)
 شامل سمجھا جائے گا +
 تعدیل باقی عدالت کی معرفت ابورشد ذیل میں صرف کیا جائیگی +

اگر مادیوں ڈگری کو خاندان میں آون کو نکال کر چھوٹے ہمارے نفقہ دین میں جو جائیداد کی آمدنی سے پرورش پانچ ستمی ہیں اور ہر اہل خاندان کو یہ اوس مفید و کجے عدل کو سنا معلوم ہو اور مانیا۔ جب سب کلمہ کی کارروائی مطابق دفعہ ۲۱۵ کو ہوئی ہو اور اصل ڈگری کی مباحی میں جس کے ابراہیم کی پسو عدالت کو مکمل نیلام جائیداد غیر متعلقہ کا مساوی کیا ہو یا اور طریقہ صرف کیجیے جیسی عدالت حسب الحکم دفعہ ۲۱۵ ہایت کرے یا۔

ثالثاً جب سب کلمہ کی کارروائی دفعہ ۲۱۵ کو مطابق ہوئی ہو اور ان مواخذوں کے سوا مقررہ گشت اور زمین نہیں جائیداد خود ہو اور جب یون ڈگری کو پاس کوئی اور ذریعہ کافی پرورش کا نہ ہو) اوس کو اوس قعدہ تک نان نفقہ وغیرہ جو عدالت کو سنا سب معلوم ہو اور نیز باقی مذکور کو اصل ڈگری یا اور دوسرے ڈگری یا رون کو عدلیہ بیان بطور عدلیہ قیام کرانہ میں جنہوں کو نوٹس یعنی اطلاع مناسبت کی تعمیل کی ہو اور جس کے مطابق عدالت اس میں مجموعی میں شامل ہونے سے جس کے وصول کرنے کے لیے حکم ہوتا تھا۔

اور کوئی اور شخص یا بعض ڈگری زندقہ کا ادو قوت تک ایسی جائیداد کی آمدنی یا اوسکی باقی سے اپنی ڈگری پانچ ستمی نہ ہو گا تا وقتیکہ ڈگری اور لوگ جنہوں کو حکم مذکور حاصل کیا ہو مباح نہ ہو جائیں۔

اور زندقہ فصل (اگر کہہ ہو) اصل یون ڈگری یا کسی اور شخص کو (اگر کوئی ہو) اور عدالت اوسکی بابت ہایت کرے حوالہ کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۲۵ (جدید) جب سب کلمہ کوئی جائیداد میں یا جس کے بموجب نیلام کرے اوس کو چاہیے کہ جائیداد کو ایک یا چند لاث کر کے جیسا مناسب سمجھے نیلام عام پڑے اور اختیار ہے کہ۔

(الف) ہر لاث کو ایسے ایک تعداد قلیل قیمت کی مقرر کر دے۔

(ب) ایک یا متعدد کو یہ نیلام کو ایسی ہر صورت میں ملتی کر دی جائے سکا ملتی کرنا

اس غرض سے ضرور معلوم ہو کہ جاہل اد کو عوض قیمت معقول حاصل ہوا اور اس کو
لازم ہو کہ التوا کی وجوہ قلمبند کرے +

(ج) جاہل اد کو جب نیلام پر خریدے خود خرید کر اور اس کو فروغ نیلام عام علیہ
و بیان خانگی کے جب مناسب سمجھے پھر فروخت کرے +

(د) الف ۳۲۵ جب تک کہ صاحب کلکٹر کو نسبت جاہل اد غیر معقولہ مدیون
یا کسی خبر دیا یا اد کو منصب نافذ کرنے یا عمل میں لانا ان اختارات جو فرائض

۳۲۲ لغات ۳۲۵ کی رو سے اس کو عوض یا اس کو ذمہ واجب التسلیم کی گئی ہوں یا اس
سے تبت یون گری یا اس کو قائم مقامیت کو کسی طرح اختیار نہ ہوگا کہ جاہل اد

مذکور کوئی خبر دیا اور اس کو ہون کسی دین میں یا خود اس کے بارے پر دی یا منتقل کرے والا
بجسٹریل اجازت تحریری سبب کلکٹر کو اور کسی استادیوانی کو بیعت اجرائی گری

نہ نسبت کے اس جاہل اد کو ضرور کوئی حکم نامہ جاری کر دینا اختیار ہوگا -
عوض مذکور میں کسی عدالت دیوانی کو نسبت ہوگا کہ بیعت اجرائی گری گری کو کسی

بیانی کرے صاحب کلکٹر کو ذمہ ۳۲۲ کی وجہ سے جب بندوبست کیا ہو مدیون گری
کی ذات یا اس کی جائداد پر کوئی حکم نامہ جاری کرے +

وقت مسوئی یا تاویس متعلقہ جاہل اد کو گری کو جس پر اس کو کچھ اثر ہو
نسبت کسی چارہ جوئی کی جس کو گری یا وجہ تاثیر نہ ہو چند روزہ محروم ہو گا

نہ نسبت کو سب سے خارج رکھا جائیگا +
و غیر ۳۲۲ ب جب جاہل اد کو جب نیلام ہو گا یا ہو ایک سال یا دو سال

واقع ہو تو یہ اختارات اور خدمات جو سب احکام دفعہ ۳۲۱ لغات ۳۲۵ صاحب کلکٹر
معلوم ہوں یا ذمہ واجب التسلیم کی منی قتا قتا ضائع نہ ہوگا کہ اس کے

کی معرفت نافذ ہوگی اور یہ سب سبب کلکٹر کو لکھ کر ذمہ کسی قاعدہ یا حکم میں مندرج
ہوگا کہ اس کو لکھ کر ذمہ کسی قاعدہ یا حکم میں مندرج ہوگا

دفعہ ۳۲۵ (ج) بوقت قانون اقتدارات کو جو حسب قسم مقرر ۳۲۵ لغات ۳۲۵ کلکٹر کو
 دیے گئے ہیں کلکٹر موصوف کو بعض جبراً مقرر کیے گئے ہیں اور بعض کر کے
 دستاویزات کے وہی اختیار حاصل ہو کر جو عدالت دیوانی کو حاصل ہیں +
 دفعہ ۳۲۶ ہم مضمون فقرہ ۳۲۵ کیلئے متعلق کسی علاقہ ارضی میں جس میں حسب
 دفعہ ۳۲۵ کوئی سلطان یا قندھار یا دیگر مقررہ قسم ارضی یا حصہ ارضی ہو اور کلکٹر
 کو یہ کہہ دیا جائے کہ اس ارضی یا حصہ ارضی کا نیلام کرنا مناسب ہے اور وصول کرنا ضروری
 اور مصلحت منقول کو اس طرح ممکن ہے کہ اس ارضی یا حصہ مذکور چند روز کے لیے منقول کیا جائے
 زیر سرپرستی ہے تو اس کا کلکٹر کو اجازت ہو سکتی ہے کہ بجای نیلام ارضی یا حصہ مذکور کے
 طریقہ مجوزہ اپنی کے درکار کو وصول کرے یا نہ دے یا کسی صورت میں شرائط
 دفعات ۳۲۵ فقرہ ۳۲۵ (ج) جانشین متعلق ہو سکتے ہیں متعلق کیا جائے +
 دفعہ ۳۲۶ (ج) کوئل گورنٹ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً منظور می جناب علی القاب
 ذاب گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل کسی علاقہ ارضی کو لیے نہ لے لے کر جو کچھ اجراء
 ارضی کو کسی قسم کو حقوق و مرفق کو نیلام کرے کہ وہ شرائط مقررہ کو قواعد خاص
 کر جس حال میں کہ وہ حقوق و مرفق اسے غیر معین اور غیر متعلق ہوں کہ بدست کوئل
 گورنٹ ادنیٰ مالیت کا تعین کرنا غیر ممکن ہے +
 اور جب مجموعہ کسی علاقہ ارضی کو اندر نفاذ پایا اگر کوئی قواعد خاص باب نیلام ارضی
 اجراء گری اس علاقہ میں عمل پذیر ہوں تو کوئل گورنٹ مجاز ہوگی کہ اسے قواعد کوئل
 رکھے یا منظور می بنائے اب علی القاب گورنر جنرل یا ذاب اجلاس کو نسل کو وقتاً
 فوقتاً اولیٰ میں تسلیم کرتی ہے -
 عام قواعد جو حسب مذکورہ حصہ جاری ہوں یا برقرار رکھے جائیں اور تسلیم ہوں قواعد میں
 میں نظام کو سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے اور شہر نوٹیکو بیدل قانون کو درج التعمیل ہوگی +

(ج) فراغت اجراء کری

دفعہ ۲۴۹ جم ۲۴۹ نمبر ۲۲۹ کیٹ ۲۲۹ اگر فوت اجراء کسی ڈگری کے کسی رست
بیاں دلو پر قبضہ دلا گیا ہو کوئی شخص اس کو عہد و لکھ لایا یا فراغت جو جو وراثت کا ایسا کوئی شخص
ہو ہو تو ڈگری دار کو نہیں دے کہ اسی فراغت یا جرح کے وقت سے ایک مہینے کے اندر کسی
وقت عدالت میں اس کا استغاثہ کرے +
عدالت استغاثہ کی تحقیقات کے لیے ایک مقرر کی جائے اور اس شخص کو کسی نسبت استغاثہ مہاجر
اس کا جواب دینے کے لیے طلب کرگی +

موجب کیٹ ۲۴۹ نمبر ۲۲۹ اگر کوئی خواست بڑا یا بیجا فراغت ہو ۲۴۹ دن کے اندر پیش ہوگی +

دفعہ ۲۴۹ جم ۲۴۹ نمبر ۲۲۹ کیٹ ۲۲۹ اگر عدالت کو طہیان ہو کہ مہاجر کی
کوئی شخص یا خواہ اس کا مقابل یا جرح ہو انوسٹ کو لازم ہوگا کہ نسبت استغاثہ کی تحقیقات
کرے اور ایسا حکم صادر کرے جو اس کے نزدیک مناسب تصور ہو +

دفعہ ۲۴۹ جم ۲۴۹ نمبر ۲۲۹ کیٹ ۲۲۹ اگر عدالت کو طہیان ہو کہ مقابلہ فراغت
بلا وہ جائز تھی اور یہ کہ مہاجر ڈگری یا دیگر شخص اس کو خواہ یا دیا وہ قبضہ لینے میں سزا
یا فراغت اس کے خلاف عدالت مجاز ہے کہ حسب استغاثہ ڈگری دار کے مہاجر ڈگری یا دیگر
شخص کو کوہ و اطراف و صدقہ میاں کو جو زمین ملک ہو سکتی ہے جیسی یا نہ میں مسجد ہے اور اس کی
تجویر یا جرح کسی ایسی سزا کی نہ ہوگی جس کا بد مہاجر ڈگری یا دیگر شخص کو مہاجر جماعت فرما
یا کسی اور قانون کی نسبت سزا کے مقابلہ فراغت کو سزا دے سمجھا جائے اور یہ ہدایت
کرے کہ ڈگری دار کو جائیداد کا قبضہ دلا یا جائے +

دفعہ ۲۴۹ جم ۲۴۹ نمبر ۲۲۹ کیٹ ۲۲۹ اگر مقابلہ فراغت سزا کی کسی شخص
علاوہ مہاجر ڈگری کے سزا ہو اور وہ بینک یا بیو عوی کرنا ہو کہ وہ اپنی طرف سے
یا سزا کی کسی اور شخص علاوہ مہاجر ڈگری کو جائیداد کو مہاجر پر قابض ہو تو دعویٰ کو

بہی شخص مقابل میز ارم ہو تو وہ حکما ملن ب کو جو گزیر کر کے دگری پر خلدانی
 بلکہ باورست کرنے کی بابت ہین ادس سے متعلق ہونگے +
 ۳۳۳ سرہم صنویون فوہ ۱۲۶۱ کیٹ ۱۲۶۱ اگر ایسی جانلو کو خریدو کہ مقابلہ میں
 اندیون گری کو کوئی ایسا شخص برج یا فراحم جو چونیک منی سے اپنے تین سحر
 یہ موجود ہوگا جتنا ہونا اگر ایسی جاندا و پر دخل دلا تو کے وقت کوئی ایسا شخص بیدخل کرنا
 تو علت کو لازم ہے کہ عند الشکایت خریدار یا بیع شخص بیدخل شدہ کو نسبت برج یا
 ست یا بیدخلی مذکور کی جیسا موقع ہو تحقیقات کر کے جو حکم مناسب سمجھو صادر کرے
 من مقلب کو اختیار ہوگا کہ سطلی منقرار اصل حق کو چکا کہ جاندا کو قبضہ حال کی باہر
 باخراش برقع کر لیکن بیانی بیجی ایسی شس کو اگر کوئی ناش ہو حکم مذکور مختم ہوگا +

علاقہ ایک ششام ۱۲۶۱ اگر وہ نہت نہایت شخص بیدخل و بوجیب ۱۲۶۱ اگر وہ نہت نہایت
 ششام تاریخ بیجی یا مقابلہ یا نہت ۱۲۶۱ کے اندر پیش ہوگی +
 اندر مدتی جن جن بعض نکار خاندان اجمالی کا بنیاد نش قسم کے متنی دخیابی جاندا و بعد جن و مرفق مدتی
 کے نہیں لکھا یا نش جو مدتی دخیابی و جان اجمالی طور پر بخوبی بیج شخص کے ذمہ کی بابت
 کے ہے قائم نہیں رہ سکتی +

تفسیر لکھنؤ کی کورٹ بیجی جلد حصہ یعنی ۱۲۶۱ جو بری ۱۲۶۱ ششام صنویون ۱۲۶۱ بنگریری اندرین لاپورٹ نمبر ۱۲۶۱
 ۱۲۶۱ بریل ششام ۱۲۶۱ کل باہر گرا لا باہر نام و نکاس فرنا یک +

(۱) گرفتاری اور قید

وقوع ۱۲۶۱ (جدید یا نیا نہ ہو کہ مدینہ دگری کسی روز اور کسی وقت بعثت اجراء دگری
 گرفتار کیا جا اور لازم ہے کہ مستند جلد کن ہو عدالت میں حاضر کیا جائے -
 اور جائز ہے کہ وہ اس ضلع کے جیلانیہ دیوانی میں قید کر لیا جائے جہاں لیت سار کہ مستند
 حکم قید واقع ہو یا اگر اس جیلانیہ میں گنجائش کافی اور مناسب نہ ہو تو کسی اور جگہ قید

کیا جاوے کوئل کو ریشہ و اسطو قید رکھتے اور ان تمام کے مقرر کو سبکی نسبت منہج کی
عدالتوں سے قید رکھتے کا حکم ہو۔

عدالتوں سے قید رکھنے کا حکم ہو۔

عند السلطان سے سید کر کے کہ اس کے بعد یا طلوع
برخ شریعہ ہو کہ اس ملک پر جو یہ گرفتاری کر لی کہ وقت جائز نہیں ہے کہ ضرورتاً کتاب کو بعد یا طلوع
آفتاب پہلے کسی مکان سکونت میں داخل کیا جائے اور نہ کسی مکان سکونت کا دروازہ میری توڑنا جائز
الاجنب عمدہ و ارباب گرفتاری کسی مکان کو اندر باضابطہ پہنچ گیا ہو تو اس کو اختیار ہو کہ اگر
مذکور کسی کمرو کا دروازہ زنجیر شا کر کھولے جس میں کسی دوسرے آدمی سکونت نہیں ہو کہ میر
و گری و سیاب ہو یا نیگا کہ شرط یہ ہو کہ اگر وہ کمروہی عورت کے دخل و امی میں نہ ہو
مذہبوں گری نہ وارد جو حسب مولج ملک کے باہر نہیں نکلتی ہے تو عمدہ و ارباب گرفتاری
عورت مذکور کو بنا پر گاہ کہ اس کو باہر کل جائیداد اختیار ہے اور بعد میں بہت معقول رسد ملے گی
عورت مذکور کے اور نکلنے کے لیے اس کو ہر طرح کی سہولت مناسب و دیگر عمدہ و وارندہ کو مجاز
ہو کہ گرفتاری کر لے کے لیے ایسے کمرو کے اندر جائے

ہیں کہ رفتاری کرے ہے یہ ایسے مروتی اندیش جا
نیز شرط یہ کہ اگر وہ ڈگری جسکو اجرا کرنین کوئی مدلیون ڈگری گرفتار نہوا بہت ہزار فقہ کے
اور مدلیون ڈگری اور سکی تعداد اور خیرہ گرفتاری کا عہدہ دار گرفتار کرنے والو کو ادا کرو
تو عہدہ دار مذکور و سکون فوراً سا کر گیا +

لوکل کو گزشتہ بذریدہ شہارندریہ پکڑ گزشتہ کریم کو سکتی ہر کہ جب کوئی مدیون دگر می
اس قسم کو بموجب جعل اجرا کسی دگر می زلفند کے گرفتار ہو کر عدالت کے رو برو حاضر کیا جا
عدالت او کو مطلع کر گی کہ او کو اختیار ہو کہ یا بیستم کے مطابق انسائونٹ یعنی زیوالیہ قرار
پانے کے لیے درخواست دے اور اگر او کو کوئی فعل نہ مینی کا نسبت مفسدین اپنی درخواست
نہ کیا ہو اور اگر وہ اپنی کل جائیداد کو عدالت کو کسی اسوے سے بد مینی محکم کو قبضہ میں کر دے
میسے عدالت نے مقرر کیا ہو تو او کو کوئی دیکھا نیکی +

اگرچہ شہنشاہ کو بدیون ٹوکر کی ایسی درخواست تھی کہ اگر وہ ملے ہر کرے اور ضمانت کی شہ

اس امر کو دخل کر دیکر مروت عدالت طلب کرے وہ حاضر ہوگا اور ایک مہینے کے اندر سب دفعہ ۳۴ کو انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار دیا جائیگا لیے درخواست دیکھا تو عدالت اسکو ان کی لیکن جس حال میں کہ وہ ایسی درخواست نہ دی تو عدالت حکم دے سکتی ہے کہ ضمانت کا رتبہ لیا جائے یا بعلت اجرا پڑ گئی اور اسکو پہلی زمین قید کرے +

حکم کو کل گورنٹ مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۸۴ء
نمبر ۹۰ (الف) جناب نواب لٹنٹ گورنر اور چیف کسٹمر بہادر بہت فرما تو میں کہ جب تک کہ وہ
ڈگری سب دفعہ ۳۴ مجبوریہ نہ ہو ورنہ ان کے بعلت اجرا پڑ گئی نہ نقد کر فقاہر ہو کر رہو
کسی عدالت ممالک مغربی و شمالی اور اوڈہ کے حاضر کیا جائے تو عدالت اسکو مطلع کی
کہ اسکو اختیار ہے کہ یا بستم کے مطابق انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار پائے کے لیے
درخواست دے اور اگر اسنے کوئی فعل بد یعنی کا نسبت مضمون اپنی درخواست کے
نہ کیا ہو اور اگر وہ اپنی کل جاہ اور عدالت کے کسی ایسے سیور یعنی ہتھم کے قبضہ میں
کرتے جسے عدالت نے مقرر کر دیا ہو تو اسکو رالی و بجائیگی +

۱۔ دیون ڈگری عدالت خفیہ بھی درخواست دیوالیہ قرار دے جائے گی حسب باب ایک ۱۰۱۱
فقروں ۳۴ دفعہ ۳۴ ایکٹ ۱۸۸۴ء عدالت مجاز میں دے سکتے ہیں۔

تفسیر ہائی کورٹ مدر اس جلد ۱ حصہ ۱ یعنی جنوری ۱۸۸۴ء صفحہ ۹۷ کتاب گریزی انڈین لار بورٹ نمبر ۹
مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۸۸۴ء سید محمدی الدین بنام سندھ رام نہیا۔

دفعہ ۳۴ (جدید) خروارٹ میں جو دیون ڈگری کی گرفتاری کر لیے ہو اس
عہدہ دار کو جو اسکو اجراء کر لیے مقرر ہو یہ ہر ایت ہوگی کہ وہ دیون ڈگری کو عدالت
کے روبرو جتھر جلد کہ سہولت ہو سکے حاضر کرے الا اس حال میں کہ روپہ جسکے
اداکر نے اسکو حکم دیا گیا ہو مع سود اور خرچہ کے اگر کچھ اور سپر عائد ہوا ہو گرفتاری
سے پہلے ادا ہوگا +

وقعہ ۳۳۳ (جید) کو کل کو رشت کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً مارج شرح خوارک
ماہواری کے جوہر یونان و گری کو بحالت قید و بجانگی بلحاظ ادنیٰ کے درجہ اور قوم
اور ملک کے مقرر کیا کرے ۔

استہما صیغہ عدالت دیوانی مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۸۷ء
نمبر ۱۰۰ (الف) بموجب دفعہ ۳۳۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے جناب نواب قسطنٹ گورنر
اندیفین کشنر بہادر کے حضور سے مارج شرح خوارک کے سبب مندرجہ ذیل لینا
کے لیے جو مالک مغربی و شمالی اور اوہ کی جیلانہ مین اعلیٰ اجرائی گری قید و مقرر
کیے جاتے ہیں ۔

ہندوستانی درجہ اول	اہل یورپ درجہ اول
ہندوستانی جو سرکاری عہدہ کتبیں سامہ اس سے کہ وہ عہدے مندرجہ ہوں یا نہ ہوں جنکی تنخواہ ماہانہ سے کم نہوار عشر سرکار ہندوستانی درجہ اعلیٰ کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	گورنر کے عہدہ استعماری کیشن یا اور ملازم غیر عہدہ عام اس کے وہ اہلی یورپ ہوں یا ہندوستان زاجوہ مندرجہ گری کو ہیں اور غیر ملازم سرکاری اہلی یورپ اگر نہ ہندوستان زاجوہ اول کے عہدہ یورپ

ہندوستانی درجہ دوم	اہل یورپ درجہ دوم
تمام ہندوستانی علاوہ ان کے جنکا اوپر ہوا ہے اور جو درجہ اول سے متعلق ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عام اہلی اور اگر نہ ہندوستان زاجوہ ان کے جنکا ذکر اوپر ہوا ہے اور درجہ اول سے متعلق ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

اگر شرط یہ ہے کہ ہندوستانی درجہ دوم کی صورت میں جب عدالت دیوان گری کی جلیا

میں سپرد کرے تو اسے یہ کہہ دینے کا اختیار ہے کہ جب آگے کا رخ فی روپ یہ ہے اسے
زیادہ گران ہو گا تو یہ سید اوی حساب بڑا دیا جائے +

دفعہ ۹۳۳ ہم مضمون دفعہ ۲۴۹ کیٹ ۱۰۰۰ اگر دگر دیکر اس قدر مبلغ عدالت
میں جمع کرے جو بجا شرح مقررہ بالا اور اس کے خوراک مدیون دگر کی کو روز گز فرائی
تار و رعا فر کیے جانے سے منظور است کے بہت جگہ کافی ہو اور تا وقتیکہ داخل نہ کرے کوئی
مدیون دگر کی صینہ اجرا دگر کی سے گرفتار کیا جائیگا +

بب مدیون گری صینہ اجرا دگر کی سے جیلخانہ میں بھیجا جا عدالت اس کی خوراک کے لیے اور
زیر ماہانہ مقرر کرے گی جس کا وہ شرت نہ کرے کی رو سے سخت ہو یا جہان شعی مقرر نہ ہو حقیقہ
عدالت اس کے درجے کے لحاظ سے دلا نا کافی سمجھے +

خوراک ماہواری جو عدالت سے مقرر کی جائے بطور پیشگی ہر مہینے کی پہلی تاریخ سے پیشتر ماہ
اوس فریق کو داخل کرنی لازم ہے جس کی درخواست پر دگر کی جاری ہوئی ہو +
زیر خوراک پہلے مرتبہ ماہ روانہ کی اور بعد ایا م کی بابت عدالت کے اہلکار مناسب کو ادا کرنا
ہوگا جو مدیون دگر کی کے جیلخانہ میں بھیجے جانے کے وقت سے باقی رہیں اور آئندہ
روپہ خوراک کا (اگر کچھ واجب ہو) افسر مہتمم جیلخانہ کو ادا کیا جائیگا +

۱۔ جو لوگ کہ پیش کش کرتے ہوں وہ نسبت موثر و نصرت بجا و متعلقہ مندر یا سورت کے نالشی راع
کر سکتے ہیں +

نظائر کی کورٹ میں جلد سے یعنی فروری ۱۹۰۹ء میں ان کی زمینیں لائیں اور دگر کی سورت ۱۹۰۹ء میں دگر کی جیلخانہ میں

دفعہ ۹۳۳ ہم مضمون دفعہ ۲۴۹ کیٹ ۱۰۰۰ اگر دگر دیکر اس قدر مبلغ عدالت
میں جمع کرے جو بجا شرح مقررہ بالا اور اس کے خوراک مدیون دگر کی کو روز گز فرائی
تار و رعا فر کیے جانے سے منظور است کے بہت جگہ کافی ہو اور تا وقتیکہ داخل نہ کرے کوئی
مدیون دگر کی صینہ اجرا دگر کی سے گرفتار کیا جائیگا +

دفعہ ۱۴۳۔ ہم مضمون فہات ۲۰۲۰ء و ۲۰۲۱ء کی ششماہی میں درج کیا گیا ہے
اور صورتوں میں مجبوت جائیگا جو ذیل میں مندرج ہیں :-
(الف) جب تعداؤں مندرجہ وارث سپردگی اختیار کر لیں اور وہ ایک ہی ہوں یا
(ب) جب دو گری کا اپنا کامل اور طبع پر ہو جائے یا
(ج) جب شخص چاہے جسکی درخواست پر دیون دگری قید میں بھیجا گیا ہو یا
(د) جب شخص اپنے اسکو قید میں بھیجا ہو نہ خود رک مقرب بالافضل نکرو میسا او پڑھو کہ
(ه) جب دیون دگری ہنس الوٹ قرار دیا جائے مساکرہ بند و مذکور سے یا
(و) جب اسکی میاد قید جسکی حد دفعہ ۱۴۳ میں مقرر کی گئی ہے پوری ہو جائے
مگر شرط یہ کہ ان صورتوں میں جو اس دفعہ کی ضمن ہے ۲۰۲۰ء و ۲۰۲۱ء میں مذکور ہیں دیون
دگری بلا حکم عدالت رہا نہیں کیا جائیگا ۔

و گری با کرم عداوت را بکلیا حایضه +
 و زمین و گری کجاست و کجاست بوی حب الهی با بد بدین جو قرضه سے رہائی نہیں پاتا ہے لیکن
 اسی و گری کی علت میں پھر گرفتار نہیں ہو سکتا جو کچھ اجراء میں دو قید کیا گیا تھا
 دفعہ ۱۴م ۱۵م ۱۶م ۱۷م ۱۸م ۱۹م ۲۰م ۲۱م ۲۲م ۲۳م ۲۴م ۲۵م ۲۶م ۲۷م ۲۸م ۲۹م ۳۰م ۳۱م ۳۲م ۳۳م ۳۴م ۳۵م ۳۶م ۳۷م ۳۸م ۳۹م ۴۰م ۴۱م ۴۲م ۴۳م ۴۴م ۴۵م ۴۶م ۴۷م ۴۸م ۴۹م ۵۰م ۵۱م ۵۲م ۵۳م ۵۴م ۵۵م ۵۶م ۵۷م ۵۸م ۵۹م ۶۰م ۶۱م ۶۲م ۶۳م ۶۴م ۶۵م ۶۶م ۶۷م ۶۸م ۶۹م ۷۰م ۷۱م ۷۲م ۷۳م ۷۴م ۷۵م ۷۶م ۷۷م ۷۸م ۷۹م ۸۰م ۸۱م ۸۲م ۸۳م ۸۴م ۸۵م ۸۶م ۸۷م ۸۸م ۸۹م ۹۰م ۹۱م ۹۲م ۹۳م ۹۴م ۹۵م ۹۶م ۹۷م ۹۸م ۹۹م ۱۰۰م ۱۰۱م ۱۰۲م ۱۰۳م ۱۰۴م ۱۰۵م ۱۰۶م ۱۰۷م ۱۰۸م ۱۰۹م ۱۱۰م ۱۱۱م ۱۱۲م ۱۱۳م ۱۱۴م ۱۱۵م ۱۱۶م ۱۱۷م ۱۱۸م ۱۱۹م ۱۲۰م ۱۲۱م ۱۲۲م ۱۲۳م ۱۲۴م ۱۲۵م ۱۲۶م ۱۲۷م ۱۲۸م ۱۲۹م ۱۳۰م ۱۳۱م ۱۳۲م ۱۳۳م ۱۳۴م ۱۳۵م ۱۳۶م ۱۳۷م ۱۳۸م ۱۳۹م ۱۴۰م ۱۴۱م ۱۴۲م ۱۴۳م ۱۴۴م ۱۴۵م ۱۴۶م ۱۴۷م ۱۴۸م ۱۴۹م ۱۵۰م ۱۵۱م ۱۵۲م ۱۵۳م ۱۵۴م ۱۵۵م ۱۵۶م ۱۵۷م ۱۵۸م ۱۵۹م ۱۶۰م ۱۶۱م ۱۶۲م ۱۶۳م ۱۶۴م ۱۶۵م ۱۶۶م ۱۶۷م ۱۶۸م ۱۶۹م ۱۷۰م ۱۷۱م ۱۷۲م ۱۷۳م ۱۷۴م ۱۷۵م ۱۷۶م ۱۷۷م ۱۷۸م ۱۷۹م ۱۸۰م ۱۸۱م ۱۸۲م ۱۸۳م ۱۸۴م ۱۸۵م ۱۸۶م ۱۸۷م ۱۸۸م ۱۸۹م ۱۹۰م ۱۹۱م ۱۹۲م ۱۹۳م ۱۹۴م ۱۹۵م ۱۹۶م ۱۹۷م ۱۹۸م ۱۹۹م ۲۰۰م ۲۰۱م ۲۰۲م ۲۰۳م ۲۰۴م ۲۰۵م ۲۰۶م ۲۰۷م ۲۰۸م ۲۰۹م ۲۱۰م ۲۱۱م ۲۱۲م ۲۱۳م ۲۱۴م ۲۱۵م ۲۱۶م ۲۱۷م ۲۱۸م ۲۱۹م ۲۲۰م ۲۲۱م ۲۲۲م ۲۲۳م ۲۲۴م ۲۲۵م ۲۲۶م ۲۲۷م ۲۲۸م ۲۲۹م ۲۳۰م ۲۳۱م ۲۳۲م ۲۳۳م ۲۳۴م ۲۳۵م ۲۳۶م ۲۳۷م ۲۳۸م ۲۳۹م ۲۴۰م ۲۴۱م ۲۴۲م ۲۴۳م ۲۴۴م ۲۴۵م ۲۴۶م ۲۴۷م ۲۴۸م ۲۴۹م ۲۵۰م ۲۵۱م ۲۵۲م ۲۵۳م ۲۵۴م ۲۵۵م ۲۵۶م ۲۵۷م ۲۵۸م ۲۵۹م ۲۶۰م ۲۶۱م ۲۶۲م ۲۶۳م ۲۶۴م ۲۶۵م ۲۶۶م ۲۶۷م ۲۶۸م ۲۶۹م ۲۷۰م ۲۷۱م ۲۷۲م ۲۷۳م ۲۷۴م ۲۷۵م ۲۷۶م ۲۷۷م ۲۷۸م ۲۷۹م ۲۸۰م ۲۸۱م ۲۸۲م ۲۸۳م ۲۸۴م ۲۸۵م ۲۸۶م ۲۸۷م ۲۸۸م ۲۸۹م ۲۹۰م ۲۹۱م ۲۹۲م ۲۹۳م ۲۹۴م ۲۹۵م ۲۹۶م ۲۹۷م ۲۹۸م ۲۹۹م ۳۰۰م ۳۰۱م ۳۰۲م ۳۰۳م ۳۰۴م ۳۰۵م ۳۰۶م ۳۰۷م ۳۰۸م ۳۰۹م ۳۱۰م ۳۱۱م ۳۱۲م ۳۱۳م ۳۱۴م ۳۱۵م ۳۱۶م ۳۱۷م ۳۱۸م ۳۱۹م ۳۲۰م ۳۲۱م ۳۲۲م ۳۲۳م ۳۲۴م ۳۲۵م ۳۲۶م ۳۲۷م ۳۲۸م ۳۲۹م ۳۳۰م ۳۳۱م ۳۳۲م ۳۳۳م ۳۳۴م ۳۳۵م ۳۳۶م ۳۳۷م ۳۳۸م ۳۳۹م ۳۴۰م ۳۴۱م ۳۴۲م ۳۴۳م ۳۴۴م ۳۴۵م ۳۴۶م ۳۴۷م ۳۴۸م ۳۴۹م ۳۵۰م ۳۵۱م ۳۵۲م ۳۵۳م ۳۵۴م ۳۵۵م ۳۵۶م ۳۵۷م ۳۵۸م ۳۵۹م ۳۶۰م ۳۶۱م ۳۶۲م ۳۶۳م ۳۶۴م ۳۶۵م ۳۶۶م ۳۶۷م ۳۶۸م ۳۶۹م ۳۷۰م ۳۷۱م ۳۷۲م ۳۷۳م ۳۷۴م ۳۷۵م ۳۷۶م ۳۷۷م ۳۷۸م ۳۷۹م ۳۸۰م ۳۸۱م ۳۸۲م ۳۸۳م ۳۸۴م ۳۸۵م ۳۸۶م ۳۸۷م ۳۸۸م ۳۸۹م ۳۹۰م ۳۹۱م ۳۹۲م ۳۹۳م ۳۹۴م ۳۹۵م ۳۹۶م ۳۹۷م ۳۹۸م ۳۹۹م ۴۰۰م ۴۰۱م ۴۰۲م ۴۰۳م ۴۰۴م ۴۰۵م ۴۰۶م ۴۰۷م ۴۰۸م ۴۰۹م ۴۱۰م ۴۱۱م ۴۱۲م ۴۱۳م ۴۱۴م ۴۱۵م ۴۱۶م ۴۱۷م ۴۱۸م ۴۱۹م ۴۲۰م ۴۲۱م ۴۲۲م ۴۲۳م ۴۲۴م ۴۲۵م ۴۲۶م ۴۲۷م ۴۲۸م ۴۲۹م ۴۳۰م ۴۳۱م ۴۳۲م ۴۳۳م ۴۳۴م ۴۳۵م ۴۳۶م ۴۳۷م ۴۳۸م ۴۳۹م ۴۴۰م ۴۴۱م ۴۴۲م ۴۴۳م ۴۴۴م ۴۴۵م ۴۴۶م ۴۴۷م ۴۴۸م ۴۴۹م ۴۵۰م ۴۵۱م ۴۵۲م ۴۵۳م ۴۵۴م ۴۵۵م ۴۵۶م ۴۵۷م ۴۵۸م ۴۵۹م ۴۶۰م ۴۶۱م ۴۶۲م ۴۶۳م ۴۶۴م ۴۶۵م ۴۶۶م ۴۶۷م ۴۶۸م ۴۶۹م ۴۷۰م ۴۷۱م ۴۷۲م ۴۷۳م ۴۷۴م ۴۷۵م ۴۷۶م ۴۷۷م ۴۷۸م ۴۷۹م ۴۸۰م ۴۸۱م ۴۸۲م ۴۸۳م ۴۸۴م ۴۸۵م ۴۸۶م ۴۸۷م ۴۸۸م ۴۸۹م ۴۹۰م ۴۹۱م ۴۹۲م ۴۹۳م ۴۹۴م ۴۹۵م ۴۹۶م ۴۹۷م ۴۹۸م ۴۹۹م ۵۰۰م ۵۰۱م ۵۰۲م ۵۰۳م ۵۰۴م ۵۰۵م ۵۰۶م ۵۰۷م ۵۰۸م ۵۰۹م ۵۱۰م ۵۱۱م ۵۱۲م ۵۱۳م ۵۱۴م ۵۱۵م ۵۱۶م ۵۱۷م ۵۱۸م ۵۱۹م ۵۲۰م ۵۲۱م ۵۲۲م ۵۲۳م ۵۲۴م ۵۲۵م ۵۲۶م ۵۲۷م ۵۲۸م ۵۲۹م ۵۳۰م ۵۳۱م ۵۳۲م ۵۳۳م ۵۳۴م

۲۔ بابت تحقیر حکم عدالت کو حوققید ہوئی وہ دفعہ ۴۴ و ۴۵ سے متعلق نہیں ہے۔

نظیر الی اکرت کلکتہ جلد دوم حصہ مینی گسٹ ششم صفحہ ۵۱۶ کتابہ انگریزی انجمن الاربوت مؤلفہ
۱۳ جنوری ششم مارشیل پیام درس +

واقعہ ۳۴۳ (جدید) عمدہ وارنٹ جاری کر نیکی لیے سپرد ہوا ہوا کی نسبت پر
 لکھ گیا کہ اس کا اجرا کر کے اس کے ساتھ لکھ دیا اور اگر اجرا کر دیا تو اس کے بعد ہوا ہو جو اجرا کر
 رڈ میں کر گیا تھا تو وقت کی وجہ سے جاری اور اگر نہ جاری ہوا ہو تو جاری نہ ہوگی وجہ
 لکھی جائیگی اور عمدہ وارنٹ کو ایسی عبارت ظہری لکھ کر وارنٹ کو عدالت میں واپس کر دیا
 اگر کیفیت ظہری اس مضمون کی ہو کہ عمدہ وارنٹ جاری نہ کر سکا تو عدالت میں
 وضع معذوری کی بابت اس کا اظہار حلفی لکھی اور اگر مناسب سمجھے تو اس کی معذوری کی نسبت
 لکھا ہو تو طلب کر کے اس کے اظہار کے اور نتیجہ تحقیقات قلمبند کرے +

بیسوان باب

انسالونیٹ یعنی دیوالیہ مدیونان ڈگری

واقعہ ۳۴۳ ہم مضمون دفعات ۲۴۳ و ۲۴۴ ایک ہفتہ سے آج ہر دیون ڈگری
 بعلت اجرا ڈگری زرنفد کر فاریا قید کیا جائے جسکی جائداد کی نسبت حکم فرما
 بیسوان اجرا ڈگری زرنفد کے صادر ہوا ہو مجاز ہے کہ درخواست تحریری اس سے
 سے گذرانے کہ وہ انسالونیٹ یعنی دیوالیہ قرار دیا جائے +
 ہر وارنٹ ڈگری زرنفد مجاز ہے کہ درخواست تحریری اس سے آج سے گذرانے کہ دیون ڈگری
 انسالونیٹ قرار دیا جائے +

ایسی ہر درخواست اس عدالت ضلع میں گذر گئی جسکے علاقہ حکومت کی حدود واریضی کے
 اندر دیون ڈگری سکونت رکھتا یا حراست میں ہو +

جب ایک شخص دعا و دفعہ ضمنی اگر سوال قیدی یا شخص کا جو حوالہ میں یا زیر ہر کسی نسبت

یا او سکر اہلکاروں کو جو ہر دم کشتا ہے سعادۂ بین +
 جو شخص کو درخواست میں شمار و قدر ہو وہ مجموعہ صرف بعد دیو الی میں گزراؤ کو ہے کہ کہتے ہیں
 اس امر میں اطمینان کرے کہ مقدمہ اسکا اندر شمار و قدر ہو وہ ہے اور یہ رحمت اور کرم اور کرم اور کرم
 حکم جو شہر و مسمیٰ ایسی درخواست کو صادر ہو جسب شمار و قدر ہو وہ قابلِ قبول ہے +
 تعلیمی کو رشک لگنے جلد کہ حدیث میں نوشتہ ششم سو ۷۷۷ کتاب گزری فی انورین لار پورٹ سو ۷۷۷
 سیرۃ ششم شمار حسین بنام ہرچ سو ۷۷۷ شمار

و فصل ۵۴۴ ہم ہم مضمون دفعات ۲۷۰ و ۲۸۰ ایک ششم اہم درخواست میں جو
 سے مدیون ڈگری کے گزری سے یہ مطلب صحت کیے جائیگا +
 (الف) یہ امر کہ فی الحقیقت وہ گرفتار یا قید کیا گیا یا کہ حکم دیا گیا یا کہ گرفتاری ہوئی یا نہ ہو
 ہو گیا اور یا نہ ہو گیا کہ حکم دیا گیا یا نہ ہو گرفتار یا قید کیا گیا یا نہ ہو گرفتاری ہوئی یا نہ ہو
 تمام جہان گرفتار یا قید کیا گیا تھا اور اس مقام کا جہان وہ حراست میں ہے +
 (ب) تعداد اور قسم اور تفصیل اور کی جایداد کی اور مالیت اور اس جایداد کی جو زرقندہ ہو +
 (ج) مقام یا مقامات جہان وہ جایداد موجود ہو +
 (د) اسکا آئادہ و سونا اس بات پر کہ جایداد نہ ہو کہ وراثت پر تحت تصرف کر لیا +
 (و) تعداد اور تفصیل تمام مطالبہ جات زرقندگی جو اسکو ضرور واجب ہوں اور +
 (و) نام اور سکونت اور قرض و ہون کی جہاں تک کہ اسکو معلوم ہو یا اسکو تحقیق ہو سکتی ہو
 درخواست مذکور میں طبقہ سو ڈگری یا زرقندگی گزری یا نہ گزری اور نام
 کا جہان سے وہ صادر ہوئی ہو اور تعداد باقی جو ڈگری کی رو سے واجب ہو اور نام
 جہان مدیون ڈگری رہتا ہو یا حراست میں ہو درج کیا جائیگا +

و فصل ۵۴۴ ہم ہم مضمون دفعات ۲۷۰ و ۲۸۰ ایک ششم اہم درخواست پر
 و تخط اور تصدیق سائل کی اوی طور پر ہوگی جیسا کہ قبل ازین مجموعہ نامین ہو

درخواست اور تصدیق عرفی و دعویٰ کو بیان کیا گیا ہے۔
 دفعہ ۱۴۴ میں ہم مضمون دفعہ ۱۲۸ کی پیشہ ذرا عدالت ایک دن واسطی سماعت
 درخواست کے مقرر کر لی اور اوس درخواست کی نقل معہ شہادت تحریری تبیین اور
 وقت اور مقام کی جیسین کہ اوسکی سماعت کی جائیگی عدالت میں آؤ زبان کرانگی
 اور سائل کے مرتب سے جاری کرانگی۔
 جب سائل مدیون ڈگری ہو تو نقل اور شہادت مذکور اوس گریڈ پر جاری کیا جائیگی
 ڈگری کے ملین مدیون گرفتار یا قید کیا گیا یا حکم فرقی کا صادر ہو خواہ دگریڈ کو
 اور مزید لیون اور درخواست ہوں ہر (اگر کہہ ہوں) بتلو نام درخواست میں ملین ہوں
 جب سائل ڈگریڈ ہو تو نقل اور شہادت مدیون ڈگری یا اوسکو وکیل پر جاری کیا جائیگا
 عدالت مجاہد ہو کہ اگر مناسب سمجھو سائل کو خرچ سے درخواست مذکور کو اسو گزشت ڈگری
 اور کاغذات اخبار میں چھپواؤ جو مناسب معلوم ہوں۔
 دفعہ ۱۴۵ (جدید) اگر عدالت مناسب سمجھے تو واسطی کی نقل اور شہادت کسی اور شخص
 کے پاس بھی جو کہ انجینئر سائل کا درخواست بیان کرنا ہو اور است اوس درخواست
 کے غدر پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہو بھیجا جائیگا۔
 دفعہ ۱۴۶ میں مضمون دفعہ ۱۴۴ کی نقل معہ شہادت جب کہ مدیون ڈگری حراست میں ہو
 تو عدالت کو اختیار ہو کہ درانا سماعت مقدمہ موجب دفعہ ۱۴۵ کو حکم دے کہ وہ فوراً
 جیل خانہ میں بھیجا جائے اور اوسکو اسی عمدہ وارنٹ کی حراست میں رکھو جسکو کہ اجراء
 وارنٹ کے لیے مامور کیا ہو یا اوس سے ضمانت کافی اس اقرار کو ساتھ کہ وہ عدالت
 حاضر ہوگا لیکر اوسکو رہائی دے۔
 دفعہ ۱۴۷ میں مضمون دفعہ ۱۴۴ کی نقل معہ شہادت بتا رہے ہیں کہ کسی دربار میں
 میں مسپر عدالت سے درخواست کی ملوثی رکھو عدالت کو لازم ہو کہ روبرو وارنٹ اشخاص

اشخاص کو (اگر ایسے اشخاص ہوں) جو اپنی تین دیوالیہ کا قرض خواہ ظاہر کرتے ہوں اپنے اپنے دعاوی زرقعد کی تعداد اور تفصیل کی شہادت پیش کرنی ہوگی اور عدالت کو لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم کے تجویز کر دے کہ کن اشخاص نے اپنے تین دیوالیہ کا قرض خواہ واپس اپنا قرضہ ثابت کیا ہے اور ایک فہرست ان اشخاص اور مستندوں کی مرتب کرنی لازم ہوگی اور قرار پانا دیوالیہ کا جو دفعہ ۳۵ میں مذکور ہے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا وہ اس ہر قرض خواہ کے حق میں اس کے قرضہ مذکور کی ڈگری ہے۔

ایسی فہرست کی ایک نقل سکان پھر ہی پر آویزان کی جائیگی۔

اس دفعہ کی کسی عبارت عرسی انسان الویث (دیوالیہ) کو بھی کو شریک کو واجب کر دے دیوالہ سے پہلے فوت ہو تو اس کا قائم مقام جائز کو یہ استحقاق نہ ہوگا کہ اس کو بھی کر اور قرض خواہوں کے مقابلہ میں وہ بھی اپنا ثبوت دے۔

دفعہ ۳۵۳ (جدید) دیوالیہ کی ہر قرض خواہ کو جس کا نام فہرست میں نہ ہو اختیار کہ عدالت میں درخواست دیکر واسطی داخل کرنی شہادت نسبت تعداد اور تفصیل اپنی دیوالیہ کا قرضہ کی جو اس کو شخص دیوالیہ پر ہوں اجازت ہے اور اگر اس شخص دیوالیہ کا قرض خواہ اپنی تین ثابت کری تو عدالت سے ایسا حکم صادر ہوگی مستند اگر کہ اس کا نام قرض خواہوں کی فہرست میں نسبت قرضہ ثابت شدہ کو درج کیا جائے۔

ہر قرض خواہ جس کا نام فہرست میں مندرج ہو مجاز ہوگا کہ عدالت میں سمیعوں کی درخواست دے کہ حکم واسطی ترسیم پائی اس قدر فہرست کے جہان تعداد یا نوعیت یا تفصیل اس کے قرضہ کی مندرج ہے یا واسطی خارج ہوئی نام کسی اور قرض خواہ کی یا واسطی تبدیلی اس قبور فہرست کے جہان تعداد یا نوعیت یا تفصیل قرضہ کسی اور قرض خواہ کی مندرج ہے صادر کیا جائے جب کوئی درخواست اس دفعہ کو موجب گذری عدالت کو اختیار ہے کہ ایسے اعلان نامی جواز اس کو مناسب معلوم ہوں بجز درخواست کنندہ شخص دیوالیہ اور دوسرے قرض خواہوں پر جاری

کہا کہ اگر او کو عذر دیا کہ اگرچہ عذر تہہ پیش ہوں مگر درخواست کو مستطیر یا نامستطیر کر کے
 بموجب ایک دستخط ۱۰۰ روپے کا عذر دیا کہ عذر تہہ پیش ہوں مگر درخواست کو مستطیر یا نامستطیر کر کے
 دفعہ ۵۵۳ (جدید) ہر ایک کا جو دفعہ ۵۴۳ کی بموجب صادر ہو تمام کی سرکاری کو
 میں شہر کیا جائیگا اور اس کی روئے تمام جاہد اور دیوالیہ کی تمام اس کے لئے اور کی درخواست
 میں شہر ہو یا نہ ہو یا متفقہ ماون اشیاء کی جو دفعہ ۵۴۳ کی شرط اول میں مذکور ہیں
 رسید یعنی ہر جاہد کو حوالہ ہو جائیگی ۔

حکم عدالت العالیہ فی کورٹ آف جوڈیچر لک مغربی شمالی

(صیفہ دیوالیہ)

دفعہ ۵۴۳ ایک دستخط ۱۰۰ روپے کا عذر دیا کہ عذر تہہ پیش ہوں مگر درخواست کو مستطیر یا نامستطیر کر کے

سرکل آرڈر نمبر ۱۰۰ بابت مستطیر میسوی

ساجان جج مالک مغربی شمالی کٹرہ لکھنؤ

حکم عدالت اشد فراترین کہ صاحبان جج ضلع بلحاظ دفعہ ۵۴۳ ایک دستخط ۱۰۰ روپے کا عذر دیا کہ عذر تہہ پیش ہوں مگر
 جو آرڈر دفعہ ۵۴۳ ایک دستخط ۱۰۰ روپے کا عذر دیا کہ عذر تہہ پیش ہوں مگر درخواست کو مستطیر یا نامستطیر کر کے
 گزٹ سرکاری میں شہر ہوئی کہ بار بالا سو پندرہ لکھنؤ چاہے خانہ سرکاری کے پاس بھیج دیا کہ
 تمام ادا کیا ۔

۱۰ مارچ ۱۹۱۱ (دستخط) رابرٹ جوزف کراستھوٹ ۔ رجسٹرار

خلاصہ

حکم عدالت اشد فراترین کہ صاحبان جج ضلع بلحاظ دفعہ ۵۴۳ ایک دستخط ۱۰۰ روپے کا عذر دیا کہ عذر تہہ پیش ہوں مگر
 بار بالا سو پندرہ لکھنؤ چاہے خانہ سرکاری کے پاس بھیج دیا کہ

دفعہ ۵۵۳ (جدید) رسید یعنی ہر جاہد کو حوالہ ہو جائیگی ۔
 برائیت عدالت کی ضمانت داخل کر کے اور اسی تمام جاہد کو سوا مستثنیات مفصل بالا

اپنے قبضے میں لائیں گے۔

جب سپور یہ قصد بن کر سے کہ دیوالیہ فراو کو قبضہ دے دیا یا قبضہ دینے کے لیے اپنے مقصد پر
کوشش کی ہو عدالت مجاز ہوگی کہ ایسی شرائط پر (اگر کچھ ہوں) جو عدالت کو
مناسب معلوم ہوں دیوالیہ کو رہا کرے۔

۳۵۶ (جدید) سپور مذکور زیر ہدایت عدالت کے حسب مفصلہ قبل کا رہنہ ہوگا۔
(الف) جاہلاد فروخت کر کے اوسکاروپہ جمع کریگا۔

(ب) اوسین سو دیون اور جرمانہ اور تاوان جو کچھ مذکور دیوالیہ کو یافتی ہو کر ہوں ادا کریگا
(ت) نوگریدار مذکور کا خرچہ ادا کریگا۔

(د) تمام ذرا فرضہ جسے احکام کے لیے انسانیت کی جاہلاد مرہون ہوئی ہو
بمحافظ قاعدہ تقدیم و تاخیر کے ادا کریگا۔

(ه) جو باقی رہے اوسکو فرضخواہان داخل فہرست کے صیان کیسکو ترجیح دے کر
ہر ایک کو فرض کی تعداد کے لحاظ سے بحساب رسدی تقسیم کریگا۔

اذا ویں سپور کو اختیار دے کہ اپنی ضمانت کے انصرام کو عوض بطور حق الخدمت اس باقی کی
تعداد پر جو سیکم کجا ہے اپنا کمیشن حسب عدالت متقرر کرے اور فیصدی ہانچ مدد پہ کی شرح سے زیادہ
نہوگا نکال دے اور کمیشن جو اس طرح لیا جائے تقسیم مذکور میں داخل سمجھا جائیگا۔

اور اگر کچھ فاضل ہے تو ذرا فاضل دیوالیہ بااؤ کو قائم مقام فالونی کو حوالہ کیا جائیگا۔
مگر شرط یہ ہے کہ اس ذریعہ ارضی کو اندر زمین کوئی اعلان دفعہ ۳۸ کے مطابق بشتر ہو کر
تعاقد پذیر ہو کوئی نیلام جائداد غیر منقولہ کا جو سرکار کو مالک ارضی دتی ہو یا اوسکا قبضہ یا پٹہ

اغراض زراعت کی لپو دیا گیا ہو سو پر کی صورت عمل میں نہ آئے گا الا بعد اس کے کہ سپور فرد دوسری
جائداد انسانیت کی نیلام کی ہو عدالت یہ دریافت کرے کہ (الف) کس قدر منافع دے گا دیوالیہ
بمحافظات فرضخواہان داخل فہرست بعد وضع مبالغہ کو جو پہلے سے وصول ہو ہوں

اور کہ میں (رب) کس قدر جاگیر وغیرہ مقولہ انسانیت کی نیلام سے باقی ہے اور (ج) اور سب کون کون سا قاعدہ و بات قائم و موجود ہیں (د) اگرچہ ہوں (اور ایک کیفیت جسمین تفصیل متذکرہ صدر جو درجہ صاحب کلکٹر کے پاس مرسل کر چکی اور سپر صاحب کلکٹر جسٹس صاحب سے پہلے پہلے مطلوبہ برزینہ نفاذ اور اختیار کی بیدار اور مہیا کر چکی جو حسب احکام فقہ ۳۲۶ نذرت ۱۲۲۱ اور کو عطا ہوئے ہوں مگر پابندی احکام ان دفعات کے یہاں تک کہ متعلق ہو سکیں اور تمام مبالغہ کو جو اختیارات مذکور کے نفاذ سے اس کے ہاتھ میں آئیں عدالت کو زیر اختیار اپنے پاس رکھیں گے۔

دفعہ ۳۵۷ ہم مضمون دفعہ ۱۲۸۲ ایکٹ ۱۸۸۲ میں دیوالیہ جو دفعہ ۱۵۳ یا ۵۴ کے بموجب لکھا جا اؤں قرضوں کی بابت جو قرضت میں مندرج ہوں گرفتار یا قید بنایا جائیگا لیکن بذریعہ احکام دفعہ ۱۱۳۵ اور سکی جائداد و عمارتیں جو کہ وہ مل جائیں بیدار کی گئی ہوں یا مستشار اور شہسوار کو جو دفعہ ۶۶ کی شرط اول میں مذکور ہیں اور اس جائداد کو جو روپے کے حوالہ ہو اس لائق ہوگی کہ سب تک دیوں یا فتنی قرضوں اور ان قرضت بقدر ایک ٹنٹ کل زر دیوں کو بمقام جو جائیں یا عرصہ ۱۲ برس کے یا سچ حکم رانی سے جو دفعہ ۳۵۵ یا ۳۵۶ کے مطابق صادر ہوگا اور جو عدالت کے حکم کو قبول کرے گا دفعہ ۳۵۸ ہم مضمون دفعہ ۱۲۸۲ ایکٹ ۱۸۸۲ میں اگر میں ان کل قرضہ یا اصل قرضت کی دو پورہ تک یا دو پورہ سے کم ہو تو عدالت مجاز ہوگی اور اس صورت میں جبکہ قرضہ یا اصل قرضت بقدر ایک ٹنٹ کو بمقام ہو کر دیوں یا سچ حکم ۱۲ برس کے عرصہ ۱۲ برس کے گذر گیا ہو عدالت واجب کہ شخص انسانیت کو جو حسب متذکرہ صدر لکھا گیا ہو ہر طرح کی ذمہ داری آئین سے بابت دیوں مذکور کے بری الذمہ قرار دے۔

دفعہ ۳۵۹ ہم مضمون دفعات ۱۲۸۱ و ۱۲۸۲ ایکٹ ۱۸۸۲ میں جب جب دفعہ ۳۵۷ کے مقدمہ کی سماعت ہونے کے وقت سائل کی نسبت ثابت ہو کر۔

(الف) وہ تصور دار اس بات کا ہو کہ اس نے اپنی درخواست میں نسبت فرمنا ہے
 ڈگری کے بالنسبت جائداد کو اس کی جائداد کے عام اس سے کہ وہ جائداد اس کو قبضہ میں
 یا اس کے لئے کی آئندہ امید ہو یا کہ وہ سال کے لئے دو سر کی امانت میں ہو کچھ مال یعنی
 رکھا یا عمارت کوئی جھوٹا بیان لکھا یا۔

(ب) اس نے فریب کوئی جائداد یعنی متعلق کر دی یا اس کو عادی یا۔

(ج) نسبت جو مدعا یا مسند پر درخواست کو کوئی اور فعل براہ بدعتی کو کیا
 قواعد الٹ کو لازم ہو گا کہ سند التخریک اس کی کسی فرخواست کے اس کی نام کسی عیادت کے فیہ
 سہنے کا حکم نہ ہو جو قید میں بائیکلی تاریخ سے ایک سال تک ہو سکتی ہے۔
 یا اگر عدالت شائبہ سمجھے شخص کو کو محشریٹ کو پاس مجب سے تاکہ اس کی نسبت
 قانون کے بموجب عمل کیا جاسے *

دفعہ ۳۷۰ (بدید) کوئل گورنٹ کو اختیار ہے کہ بذریعہ آستہار سند بے گزٹ کرے
 کے کسی عدالت کو جو عدالت ضلع ہو وہ اختیارات موقوف کرے جو دفعات ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶
 ۳۴۷ کی مدعی عدالت ضلع کو عطا ہوئے ہیں اور جو مقدمہ دفعہ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ کو بموجب
 رجوع کیا جائے جج ضلع کو اختیار ہے کہ اس کے کسی عدالت میں سپرد کرے جو اسی ضلع میں
 ہو اور جس کو اس طور پر اختیارات موقوف ہو ہوں۔

وہ عدالت جس کو اس طور پر اختیارات موقوف ہو ہوں مجاز ہے کہ جب کوئی درخواست
 مسبب مراد دفعہ ۳۴۷ کی کسی شخص کی طرف گوری جو اس عدالت کی ڈگری کو اجراء
 کرتا رہا ہو اس کی سماعت کرے۔

کوئی عبارت اس باب کی کسی عدالت سے تعلق نہ ہوگی جو بلا درنگ اور برائے اسیات اور برائے
 حکومت تھیں ہو جب کہ جائداد دیون ڈگری مالیت میں اٹھائے سے زیادہ ہو یا تعدد تمام
 مطالبات نقدی کی جو دیون کو ذمہ واجب ہوں صمد سے زیادہ ہو یا اس کی

جائداد یا کوئی جزو اس کا ملک برٹش پریما سے باہر واقع ہو۔

حسب ایکٹ ۱۲ ششماہ دفعہ ۲۰ اور ششماہ جو بنام بنام جاری ہو کر مطابق دفعہ ۲۰ کے تحت کے لئے
وہ ایسا سمجھا جائیگا کہ بموجب ایکٹ ۱۲ ششماہ جاری ہوا تھا۔

اس کا نام باب ۲۰ ایکٹ ۱۲ ششماہ میں دیکھی گئی عدالت کے مطابق غلطی سے متعلق نہیں ہیں۔

نظیر ہائی کورٹ کی جلد ۱۲ حصہ ۱۲ یعنی دسمبر ششماہ صفحہ ۱۳۴ کتاب انگریزی انٹرین لار پورٹ نمبر ۳۴
مورڈ ۱۲ جولائی ششماہ لگونیش بنام ریچموڈ کنڈ اس۔

(ممولف) چونکہ زوری ایکٹ ۱۲ ششماہ دفعہ ۲۰ کے تحت کے مطابق غلطی سے متعلق قرار پائی ہو لہذا
میرے نزدیک اب اس نظیر پر استدلال نہیں ہو سکتا۔

۲۲ دیونان ٹوگری عدالت غلطی سے درخواست دیو الیہ قرار دی جائیگی حسب باب ۱۲ ایکٹ ۱۲ ششماہ کے
بموجب فقرہ پانچ دفعہ ۲۰ ایکٹ ۱۲ ششماہ عدالت مجاز میں دیکھتے ہیں۔

نظیر ہائی کورٹ میں جلد ۱۲ حصہ ۱۲ یعنی ماہ جنوری ششماہ صفحہ ۱۳۴ کتاب انگریزی انٹرین لار پورٹ
نمبر ۳۴ مورڈ ۲۰ ستمبر ششماہ سید علی الدین بنام سندرم رام تھیا۔

۳۱ ستمبر کی کٹنگ بنام آقیات ملک برما کو غلطی سے عدالت دیو الیہ متذکرہ باب ۱۲ ایکٹ ۱۲ ششماہ میں ہے
نظیر ہائی کورٹ کی جلد ۱۲ حصہ ۱۲ یعنی ماہ فروری ششماہ صفحہ ۱۳۴ کتاب انگریزی انٹرین لار پورٹ نمبر ۳۴

مورڈ ۲۰ جون ششماہ عبد المجید۔

دوسرا حصہ

کارروائی بالاحقہ

اکیسواں باب

وفات اور شادی اور دیوالہ نکاح اور عیسا مستندہ کا

نوفمبر ۱۹۹۹ء میں منموں دفعہ ۱۹۹۹ء ایکٹ ۱۹۹۹ء بشرط قائم رہنے استحقاق
نالش کو کوئی مقدمہ مدعی یا مدعا علیہ کو فوت ہونے سے ساقط نہ ہو جائیگا۔

تمثیلات

(الف) ریٹائرمنٹ اور بکری کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ بکری کی حیات تک عمر کو زور سالانہ ادا
کرتا رہیگا عمر اور بکری کے زیر پر جبراً ادا کرانے کی نالش کی اور قبل ڈگری عمر و مر گیا تو اس کا
نالش سبکی بکری قائم رہا اور مقدمہ ساقط نہوا۔

(ب) اسی مقدمہ میں قبل ڈگری تمام فریقین مقدمہ مر گئے تو استحقاق نالش عمر کا
بکری میں سبکی ہو گیا اور اس کے قائم مقام کو لیے قائم رہیگا اور اس کو اختیار ہر گاہ کہ زید
کے قائم مقام پر نالش قائم رہے۔

(ج) زید کی عمر پر حیرت بہا کی نالش کی زید مر گیا تو استحقاق نالش قائم نہ رہا اور
مقدمہ ساقط ہو جائیگا۔

(د) رام دت نے کہ اصول تاکشہ کو بموجب ایک سند خاندان شترک کا ایک شریک ہے
جائیداد خاندانی کی تقسیم کے لیے نالش کی رام دت نے ایک اور کو نالش دی تو کو اپنا وارث

جھوٹ کے فوت کیا تو دیوت کو لیے استحقاق نامش قائم رہی اور مقدر مساقط نہوگا +
صفحہ ۳۶۲ ہم مضمون رقم ۱۰۰ ایک پیش کش اگر مقدر میں چند مدعی یا مدعا علیہ ہوں
اور سنجیدہ انداز کوئی مرعا سے اور استحقاق نامش صرف مدعی یا مدعا علیان زندہ کو لیے یا مرنے
مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کو نام پر قائم رہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اس مضمون کا
ایک اختلاف مقدر کی مثل میں لکھوائی اور مقدر مسکی کا یہ وائی مدعی یا مدعا علیان زندہ کی
طرف سے یا بقایا مدعا علیہ یا مدعا علیہم زندہ کے پرستور قائم رکھائی +

وقفہ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱ ایکٹ ۲۹ شائع۔ اگر مقدمہ میں چند معنی ہوں اور
کوئی دوا نہیں سے فوت کرے اور اسحقاق تاس صرف مدعی یا مدعیان زندہ کی لپٹوں کو
تدوین کیا ہو سکے وہ ان کے لیے بشر اکت قاعلم مقام جائز مدعی استوفی کو قائم ہے تو قاعلم مقام
جائز کی طرف سے درخواست گذار نے بر عدالت مجاز ہوگی کہ نام قاعلم مقام مذکور کیا گیا
نام مدعی استوفی کو مقدمہ کی مثل میں درج کرے اور مقدمہ کی کاسہ دالی بہ پیروی مدعی
یا مدعیان زندہ اور قاعلم مقام جائز مذکور کو قاعلم رہیگی ۔

بوجب ایک عاشقہ ماما سریم شدہ ایک عاشقہ کے درخواست بنامق با ایجنٹ کی ہمت
کی مانج سے، یوم کے امید میں ہوگی +

[illegible]

اور قاضی خاتم جائز مدعی متوفی کا اگر کوئی ہو مقدمہ کا فروع کیا جائیگا اور مقدمہ کی
ڈگری کے نفع و نقصان پر اسی طرح عدالت کیجیگا اور اس کے پابند ہوگا کہ گویا مقدمہ کی
کارروائی ہو سکی بخیر ایک ہی پیشراکت مدعی یا مدعیان زندہ کی ہوئی تھی +

دفعہ ۳۶ بمقتضیٰ دفعہ ۱۰۲ ایک پیشلاع اگر کسی مقدمہ میں جواب دہ ہوگا

ایک ہی شخص پر ادعی ہو وہ مطالبے تو متونی کے قائم مقام جائز کی درخواست گذری
پر عدالت اس حال میں کہ استحقاق نالاش قائم ہو مقدمہ کی نل میں بجائے نام
مذکور کے اسکا نام داخل کر سکتی ہو اور اس کے بعد مقدمہ کی کارروائی جوگی +

بوجب ایکٹ ۱۰۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰
کی تاریخ سے ۶۰ یوم کے اندر پیش ہوگی +

واقعہ ۴۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱۲ ایکٹ ۱۰۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰
کی درخواست ملک کی شخص کے جو دعویہ اور قائم مقام جائز ہوئی۔ ہی متونی کا بوجب عدالت
میں نہ گذری تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکم صادر کرے کہ مقدمہ کا معاور کرے
اور مدعا علیہ کو اس کی درخواست پر وہ خرچہ جو چاہی ہو مقدمہ میں ادسبر عائد ہوا ہو
دلالت اور وہ خرچہ ہی متونی مذکور کی جایداوترکہ سے وصول کیا جائیگا +
یا اگر عدالت مذکور کو مناسب معلوم ہو تو مدعا علیہ کی درخواست پر اور ساتھ ایسی شرط
کے نسبت ادک یا عدم ادک خرچہ جو مناسب جائیگی اور اس کے نزدیک سلسلہ جو
قائم مقام جائز مدعی متونی کو مقدمہ میں داخل کر لینے کے لیے یا فاسطی کارروائی مقدمہ
بعض تجویز اخیر نسبت امر قمار کے یا اون دونوں غرض کے لیے صادر کرے +
تیسرے شخص سے بیعت وراثت یا ساریفیکٹ وصول ہوں ہو اسکا قاضی متونی کا قائم
مقام جائز نہ کر دانا جائیگا لیکن جب کہ شخص قاضی کسی ایسے ساریفیکٹ کا اسکی مد
بقصد جائداد کا جو متونی کی ہو حاصل کرے تو اس وقت وہ ایسا قائم مقام جائز مقصود
ہو سکتا ہے جس پر بابت اس جائداد کو ذمہ داری عائد ہو +

بوجب ایکٹ ۱۰۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰
وہ عاقل ۶۰ یوم کے اندر تاریخ وفات مدعی سے پیش ہوگی +

واقعہ ۴۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰۱۲ ایکٹ ۱۰۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰
اگر نزع اس امر کی پیمائش ہو

قائم مقام جائز مدعی متوفی کا کون ہی قودالت کو اختیار ہوگا کہ تا وقتیکہ وہ اپنے حق
نالش میں تجویز نہ ہو جائے مقدمہ کو متوفی رکھے یا بوقت سماعت مقدمہ یا پیشتر اور
اس بات کو ملحوظ رکھ کر اس طرح کے مقدمہ کو کون شخص قائم مقام جائز مدعی متوفی کا تسلیم کیا جائے
صفحہ ۱۸۴ جم مشنوں ج ۱۰۰، ایکٹ ۱۸۵۹ء اگر مقدمہ میں سپرد مدعی علیہ
اور دائرین سر کوئی قبل سے درگزر ہی فوت کرے اور استحقاق نالش نہ ہو یا متاثر ہو
یا مدعی علیہم زندہ کے قائم نہ رہے اور نیز اس حال میں کہ مقدمہ میں جو ایک ہی مدعی
یا ایک ہی مدعی علیہ زندہ رہا ہو وجود مرگا اور استحقاق نالش کا قائم رہے۔
تو مدعی کو جائز ہوگا کہ عدالت میں درخواست باغراج نام اور تہہ اور سکونت اور
بسکودہ کے بعد مدعی علیہ متوفی کے نام کے ہر اہل وارث اور قائم مقام جائز کے مدعی علیہ
چاہتا ہے گذر اسے۔

اس طرح کی درخواست گذرنے پر عدالت کو لازم ہے کہ مقدمہ کی مثل میں نام قائم مقام
مذکور کا بجائے نام مدعی علیہ متوفی کے ذکر کرے +
اور سن بنام قائم مقام مذکور کے حضرات یا شیخ عینہ مندرجہ میں اس طرح جواب دے
کے صادر کرے +

اور بعد اس کے مقدمہ کی کارروائی اس طرح عمل میں آئے گی کہ جو یا قائم مقام مذکور آفا
سے مدعی علیہ گردانا گیا تھا اور مقدمہ کی پہلی کارروائیوں میں ایک فریق رہا تھا۔
مگر شرط یہ کہ جو شخص اس طرح مدعی علیہ گردانا جاوے وہ یہ عذر کر سکتا ہے کہ وہ مدعی علیہ متوفی
قائم مقام جائز نہیں ہے یا کسی اور طرح کی عذر داری مناسب حال اپنی حیثیت اور
قائم مقامی کے پیش کرے جب مدعی ایسی درخواست اوس میں داخل کرے جو
لیے مقرر ہے تو مقدمہ ساقط ہو جائیگا +

بوجوب ایکٹ ۱۸۵۹ء (د) ترمیم شدہ ایکٹ ۱۸۵۹ء کے تحت انہما کے اندر تاریخ و نام مدعی سے پیش ہوگی

واقعہ ۳۴۹ ہم مضمون نمبر ۱۰۵ کیس کے متعلق بیعت شادی کر کے مدعیہ مدعیہ علیہا کی مقدمہ قسط نہ ہوگا بلکہ باوجود شادی مقدمہ کی کارروائی تا مسدود فیصلہ جاری ہوگی اور جب کہ دوسری مدعیہ علیہا کی اوپر ہو تو اس کا اجرا وقت اسی کی اوپر کیا جائیگا۔
اگر ایسا مقدمہ جو بین قانون کی سب سے شوہر اپنی زوجہ کی دیون کا ذمہ دار ہو تو باجاء عدالت کی دوسری شوہر پر بھی جاری کرنا جائز ہوگا اور اگر فیصلہ زوجہ کی حق میں صادر ہو تو شریک شوہر قانون کی برخلاف دوسری شدہ کی پانچ سو تین سو روپے دوسری باجاء عدالت شوہر کی درخواست گذر نے پر جاری ہو سکتی ہے۔

واقعہ ۳۵۰ ہم مضمون نمبر ۱۰۶ کیس کے متعلق جس میں عی کی مقدمہ کو اس کا اپنی بیعت تفویض دار یا ریسیو یعنی ہم نمبر ۳۵۱ کے بموجب مقرر کیا گیا بغرض فائدہ اور قرض خواہوں کے قائم رکھ سکتا ہو اور اس کا دیوالہ کلنا یا بے استطاعت ہو جائے تو اس مقدمہ کا نہ ہوگا الا اس حالت میں کہ تفویض دار یا ہم مقدمہ کی پیروی کرنے اور ضمانت خرچ اندر اس سے زیادہ جس کا عدالت حکم دی و دخل کرنے سے انکار کرے اگر تفویض دار یا ہم مقدمہ کی پیروی اور اندر سے عدالت حکم کو ادخال ضمانت میں اتنا فائل انکار کرے تو مدعی علیہا ہے کہ بغرض دس سو روپے مقدمہ کی مدعی کو دیوالہ کلنا یا بے استطاعت ہو جائے بنیاد پر درخواست دی اور عدالت کو جائز ہوگا کہ مقدمہ دس سو روپے مدعی علیہا کو اس قدر خرچہ دلائی جو مقدمہ کی جوابدہی میں اس پر عائد ہوا ہو اور خرچہ نہ کرے کہ بطور قرضہ نہ لے جائے اور مدعی ثابت کرنا ہوگا۔

واقعہ ۳۵۱ (جدید) جب کوئی مقدمہ اس باب کی بموجب ساقط ہو جائے تو سمس کیا جائے تو کوئی پائش جدید اوی بناو دعوی پر رجوع نہ ہو سکیگی۔
لیکن جو شخص عی تو فی با دیوالیہ یا بے استطاعت کا اپنی تین قائم مقام جائز ہونے کا دعوی کرتا ہو جائز ہوگا کہ واسطہ صدور حکم مشوخی حکم سقوط یا دسمس مقدمہ کی درخواست

در احکام و مسائل از شیخ محمد باقر باقری . ۲۲۲ باب باز و عوی از تقبیله و سفور

اور اگر ثابت کیا جا کہ کوئی جہ کافی کو سبب سے مقدمے میں بیرونی نہ کر کے تعدلات
حکم سقوط مقدمہ یا حکم توسی کو منسوخ کر دیا یہی شر الطبیہ جو ادسکو خرچہ کو دلانے
یا نہ دلانے کی نسبت کتاب سب معلوم ہوں۔

یہ درجہ کی ہے۔ اس کے بعد تیسرا درجہ ہوگا۔
 ہر جہ سے ایک شخص منع دے اور آج تم بھی منع ہو گئے۔ ایک شخص کو دفعیست نہ پڑاؤں کہ تم خود بھی منع ہو گئے۔ یہ پہلا درجہ ہے۔
 دفعہ ۲۷ ص ۳۱ (درید) اور صورتوں میں جو مقدمہ کو مدبرانین کی حق گرفت یا
 پیدا یا اور اشخاص حاصل ہو چکی ہیں جاننا ہے کہ عدالت کی اجازت ہے جو یہ مجاہد فریقین مقدمہ
 کی رضامندی یا اوپر اطلاع تحریری ہماری کر سکتے ہیں بعد از ادائیگی عدالت کی سعادت
 ہو گی اگر کچھ ہون دی گئی ہو مقدمہ مذکور اسی شخص کے لئے ہے یا اور کو مقابلہ میں
 حق مذکور ہو گیا ہو شمول یا بعض اویس شخص کی بسکی ذات سے حق مذکور فصل پہلے
 (جیسی کہ صورت مقدمہ کی مقتضی ہو) جاری رکھا جائے۔

یا تکیوان باب ۲۲

باز دعویٰ و تصفیہ مقدمہ

و فتح ۱۲۷۷ ہجری میں مشغول ہوئے ۱۰۹۰ ہجری میں شہر کو کسی وقت بعد از جماع مالش
برقی کی درخواست پر عدالت کی طینان ہو کہ۔

(الف) مقدمه بوجہ کہ حق تعالیٰ کے ساتھ رابطہ کی ساقط ہو جائیگا (ب) یا اس بات کی وجہ کہ حق تعالیٰ کو سکون مقدمہ ہو یا نہ دعویٰ حق تعالیٰ یا خیر و دعویٰ حق تعالیٰ کی اجازت یا اختیار محدود رجوع
ناستحق ہے نہ دعویٰ مقدمہ نہ کہہ کر یا یا بابت جزو مسترد کر کے و یا یا قواعد است کی اختیار ہو گا
کہ بقید ایسی شرط الفاظ کو جو در باب (اد) یا عدم ادوا خرچہ کی مناسب سمجھ کر اجازت دی۔

درجہ حرارتی اور لختہ ۲۲۴۳ بائیسون باب باز دعویٰ اگر تصفیہ مقدم

اگر مدعی بلا حصول اجازت مذکور مقدم کردست بردار ہو یا چیز دعویٰ ہی یا دارائی تو وہ
اوس نریہ کا ذمہ دار ہوگا جو عدالت دلائے اور اسکو باہت شر دعویٰ یا اس کے ذمہ
مذکور کے مجدد و نانش کرنیہ اختیار نہ رہیگا +
اس دفعہ کی کسی عبارت جسے عدالت کو یہ اجازت دیتی کا اختیار نہیں ہو کہ چند مدعیوں
میں سے ایک بلا مرضی دوسروں کے باز دعویٰ سے ہے +

۱۔ دفعہ ۱۱۹ ایک دفعہ مدعی کی رو سے اجازت دست برداری مقدم کی پیش کردہ کی گشت جہ پیدل
ایک ہی چیز جائیداد کو جو نانش سابقین میں شامل نہیں کیا گیا مدعی دائر کرے چنانچہ مدعی نے یہ دعویٰ
دائر کیا کہ جائز قرار پا یا دفعہ ۱۱۹ ایک دفعہ مدعی عارض نہ ہوئی -

نظیر الی گورٹ الیا جلد ۱۱۱ صفحہ ۱۱۲ کتاب انڈین لارپورٹ انگریزی نمبر ۱۱۱
موردہ ۱۱۱۷ مدعی شریع آئی بخش بنام امام بخش +

۲۔ ایک شریک نے بھلا چند شرکار کو ایک ایسی فریٹ انجن نام اور اپنے دوست کار کے نام لکھ کر مدعی
نانش اصل تینوں پر دائر کی یہ بتا دیا کہ پسند یعنی ایک شریک کو کی دگر کی حاصل کی آمد دہ مدعیوں
نے نسبت اختیار مجدد و رجوع نانش دعویٰ مدعی بنایا جو مدعی نے یہ دو بارہ نانش ان کی چون
تجزیر ہوئی کہ متبک نگری بہ مقابلہ ایک شریک بھلا چند شرکار حاصل کی گئی ہو تو اسکو بعد اسے
روپیہ کی بابت نانش ثانی بقا بد دیگر شرکار کو منع ہے -

نظیر الی گورٹ کلک جلد ۱۱۱ صفحہ ۱۱۱ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ
موردہ ۱۱۱۷ مدعی شریع امام ہند روکار ملک بنام چند مدعی لال کشی +

دفعہ ۱۱۹ ایک دفعہ مدعی ہر نانش جدید میں جو با اجازت
دفعہ ۱۱۹ بالادائر ہو مدعی پابند قوانین تادی ایام کا اوسی طرح ہوگا کہ گویا نانش
سابق دائر نہ ہوئی تھی -

دفعہ ۱۱۹ ایک دفعہ مدعی ہر نانش اگر تصفیہ کسی مقدمہ کی کسی طرف کے

جائزہ مسالک یا نقد اور سونے کا یا جزا ہو یا سے یا دعا علیہ دعی کو نسبت کل یا جزو
 متنازعہ مقدمہ کر انہی کردی تو اس طرح کا مصالحہ یا نقد اور یا رضی نامہ تحریر ہو گا
 اور عدالت اس کے مطابق ڈگری صادر کرے گی جہاں تک کہ اس مقدمہ کی مدد پر ہو
 وہ ڈگری جہاں تک ڈگری کو اس قدر شور دعوی سے تعلق جو جس کے ایسا مصالحہ نہیں
 یا غصہ تعلق رکھتا ہے ناظر ہوگی +

تنبیہاں باب ۲۳

عدالت میں روئے کار اور عمل کرنا

واقعہ ۳۷۹ (جید) جس نالش میں کہ دعوی قرضہ یا خسارہ کا ہو مدعا علیہ کو مقدمہ
 کی کسی نوبت میں جائز ہو کہ عدالت میں اس قدر روپیہ امانت داخل کرے جو پورے
 دعوی کے ایفاء کے لیے اس کی اہلیت میں کافی تصور ہو۔

واقعہ ۳۸۰ (جید) لازم ہے کہ غرض اس امانت کی اطلاق تحریری عدالت
 کی معرفت مدعی کو دے اور زرا امانت مدعی کی درخواست پر مدعی کو دیا جائے اور عدالت
 میں کہ عدالت اور طرح پر ہایت کرے +

واقعہ ۳۸۱ (جید) جو روپیہ کہ دعا علیہ نے امانت رکھا ہو اس کا سو و معنی کا
 بندہ کر کے پیش کی تاریخ سے نہ دلیا جائے گا خواہ زرا امانت بقدر کل دعوی کو دیا گیا ہو کہ
 واقعہ ۳۸۲ (جید) اگر مدعی اس زرا امانت کو صرف بطور ایفاء خود دعوی قبول
 کرے تو اسے جائز ہے کہ باقی کی بابت نالش میں پیروی کرے اور اگر عدالت یہ
 تجویز کرے کہ مدعی نے داخل کیا ہو اور دعا علیہ بقدر کل دعوی مدعی کی حق تہدق کو اور

خریدنا نالش کا جو بعد داخل ہو کر امانت کی پڑا ہوا اور خرچہ قابل اوفال امانت کا جس قدر کہ بوجہ زیادتی مطالبہ دعویٰ کو لازم آیا ہو ادا کرنا ہوگا۔ اگر یہ دعویٰ امانت کو باقیہ بن کر داخل دعویٰ کی منظور کر لے تو اس کو لازم ہوگا کہ بیان اس مضمون کا عدالت میں گذرانی اور وہ بیان شامل کر لیا جائیگا اور عدالت کو انداز ہوگا کہ اس کے مطابق فیصلہ صادر کرے اور یہ بتوڑے اس امر کو کہ خرچہ ہر فرقہ کا کس قدر ہونا چاہیے عدالت اس امر پر غور کرے گی کہ کس فرقہ پر نزاع عدالت کا الزام زیادہ عائد ہوتا ہے۔

مشیمات

(الف) خرید پر عمر کے سورد پر یہ ہے کہ میں عمر و فی سورد پر ادب و پیر کی نالش کی اور یہ کہ تقاضا نہیں کیا اور کوئی وجہ اس امر کی یقین کر لو گی بھی نہیں کہ تقاضا موجود ہوگی وہ کسی نہج سے اس کو حق میں مضرت نہ ہوگی اور عرضید دعویٰ کے گذرنے پر خرید پر عدالت روپیہ داخل کیا اور عمر و فی اسے کل دعویٰ کے ایضاً دین اور منظور کر لیا تو عدالت کو لازم ہوگا کہ اس کو خرچہ نہ دلانی ہو اس طرح کہ نزاع عدالت اور اس کی طرف توجہ اس کی بنیاد پر (ب) عمر کے خرید پر بحالات متذکرہ التمثیل (الف) نالش کی اور جب عرضید دعویٰ گذری تیسرے دعویٰ کی جوابدہی کی بعد ازاں خرید نے عدالت میں روپیہ امانت داخل کیا عمر نے باقیہ بن کر داخل دعویٰ کی منظور کر لیا تو اس صورت میں عدالت کو لازم ہوگا کہ عمر کو خرچہ نہ دے گا یعنی لاؤ کہ نہ کہ یہ عمل سبب ثابت ہو کہ نزاع عدالت ضروری تھی۔ (ج) خرید پر عمر و فی سورد پر یہ آدھن اور چاہتا ہے کہ بغیر رجوع نالش روپیہ اس کو ادا کرے عمر و فی سورد پر یہ دعویٰ رکھتا ہے اور ادب و پیر کی نالش اس سے خرید کی جب عرضید ہوگا گذری تو سورد پر اسے عدالت میں داخل کر کے باقی بچا اس روپیہ کی نسبت جوابدہی کی

بعد ازان عمر و لو سوروچے لایا گئے اپنے کل دعویٰ کے منظور کر لیے عدالت کو لازم ہے کہ اوسے نزدیک خیرہ ادا کر نیکا حکم دے۔

چوبیسواں باب طلب کرنا ضمانت خیرہ کا

واقعہ ۳۸۴ ہم مضمون دفعات ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ ایکٹ ۱۹۳۸ء اگر بر وقت رجوع نامہ پیش پاسی نویت یا بعد سے عدالت کو معلوم ہو کہ مدعی واحد یا عام مدعی اس حال میں کہ مدعی ہوں اپنی پیش اندازیت باہر سکن رکھتے ہیں اور مدعی یا مدعیان مذکور پیش اندازیت کے ماذر علاوہ جائداد متنازعہ کو کافی جائداد غیر منقولہ نہ رکھتے ہوں تو عدالت مجاز ہوگی کہ خواہ اپنی مرضی سے خواہ کسی عاملیہ کی درخواست پر مدعی یا مدعیوں کو حکم دے کہ اس عرصہ کو اندر جو اوس حکم کی رو سے زمین کیسا جائز ضمانت ادا کر کل خرچہ کی جو مدعی عاملیہ عائد ہوا ہو اور قیاساً عائد ہو یا نہ ہو داخل کریں۔

نقطہ سکن مندرجہ دفعہ ۳۳ و ۳۴ ایکٹ ۱۹۳۸ء سے مراد مستند و ضمانت قانون کی یہ ہے کہ کوئی فیصلہ مقدمہ کو مدعی جہان نہ ہو۔

تظہیر الی کوٹ بسنی جلد ۱ صفحہ ۱۹۱ گت ۱۹۳۸ء مندرجہ ۱۹۳۸ء انگریزی انٹرین ۱۹۳۸ء سورج ۳۰ جولائی ۱۹۳۸ء نمبر ۲۸۱ محمد شفیع بنام لالہ دین عبد اللہ۔

واقعہ ۳۸۵ ہم مضمون واقعہ ۳۳ و ۳۴ و ۳۵ ایکٹ ۱۹۳۸ء اگر ضمانت مذکور میں یا بعد میں مذکور کو اندر داخل ہو تو لازم ہے کہ عدالت مقدمہ کو خارج کرے والا اوس صورت میں کہ مدعی یا مدعیوں کو کو جو جب احکام واقعہ ۳۳ کے مقدمہ سے دست بردار ہو چکی ہا ہا ہا ہا ہا

دفعہ ۸۲-۳۰ (جدید) جو شخص پیش اندیاسے ایسے حالات میں باہر کو جاسے جسے وجہ اس امر کو گمان قوی کی ہو کہ جب اس سے خرچہ طلب کیا جائیگا وہ برٹش انڈیا پر موجود نوادگان کو وہ سب سنی دفعہ ۳۸۰ کے برٹش انڈیاسے باہر کا ساکن تصور کیا جائیگا

پچیسواں باب

کمیشن

(الف) کمیشن واسطے لینے اظہار گواہوں کے

دفعہ ۸۳-۳۴ ہم مضمون دفعہ ۱۷۰ ایکٹ ۱۹۰۷ء جہر عدالت کو ہر نالاش میں اختیار دے کہ واسطے لینے اظہار گواہوں کی خواہش کو جو عدالت کی علاقہ اختیار کی حدود مرضی کو اندر متوجہ ہوں مگر اس مجموعہ کو احکام کر ہو جب اہلین حاضر ہوں سے متناہین یا جو کسی بیماری یا شہف جسمانی کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتے ہیں کمیشن صادر کرے کہ ہو جب بندہ والا کے یا اور طور پر اظہار لیا جاسے +

دفعہ ۸۴-۳۵ ہم مضمون دفعہ ۱۷۰ ایکٹ ۱۹۰۷ء جائز ہو کہ عدالت ایسا حکم اپنی مرضی سے یا بطریق گذرے درخواست سے بیان جلفی یا بطور دیگر سبب کسی فریق مندر کے یا از طرف اس گواہ کے جسکی شہادت مطلوب ہو صادر کرے

دفعہ ۸۵-۳۶ ہم مضمون دفعہ ۱۷۰ ایکٹ ۱۹۰۷ء اگر کمیشن واسطے لینے اظہار ہو شخص ہو جو ابزحدہ مرضی علاقہ عدالت صادر کنندہ کمیشن کو رہتا ہو تو جہاں پر کمیشن کسی ایسے شخص کو نام صادر کیا جائے جسے عدالت صادر کنندہ کمیشن کو اجازت ہو

دفعہ ۸۶-۳۸ ہم مضمون دفعہ ۱۷۰ ایکٹ ۱۹۰۷ء جہر عدالت کو ہر نالاش

اختیار کے کمیشن واسطے لینے اظہارِ اخصانہ مسئلہ ذیل کے صادر کرے۔

(الف) کوئی شخص جو عدالت کی علاقہ حکومت کی حدود ارضی سے باہر رہتا ہو۔

(ب) اخصانہ جو اوس تاریخ سے پہلے حدود ارضی مذکور سے باہر چلے والے ہوں جو اوس کے واسطے عدالت میں اظہار لیے جائیکے لیے مقرر ہوئی ہو۔

(ج) سرکاری ہندو دارانِ ملکی اور جنگی جنکا عدالت میں حاضر ہونا منج کی دہشت میر

موجب جرح کا سرکار ہوگا جائز ہو کہ ایسا کمیشن کسی ایسی عدالت میں بھیجا جا سکے

جس کی گورٹ یا رنگوں کے رکاز کی کورٹ نہ ہو جسکو علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر

وہ شخص رہتا ہو یا جی کورٹ کو کسی کیل کے نام سے ججاو جسکو کورٹ صادر کنندہ کی طرف

کرنا مناسب سمجھے۔

جب عدالت اس دفعہ کے بموجب کوئی کمیشن صادر کرے تو یہ ہدایت کی جائیگی کہ ایسا کمیشن

اویسی عدالت میں دایں کیا جائیگا یا کسی عدالت ماتحت میں۔

وقفہ ۳۸۷۔ ہم مضمون وقفہ ۱۷۰۔ ایکٹ ۱۷۰۔ جب کسی عدالت میں دعوت

واسطے صادر کرنے کمیشن کے بغرض لیے جاتے اظہار کسی ایسے شخص کے دیجاتے جو پیش اور

سے باہری جگہ کار میں دالا ہوا اور عدالت کو اطمینان ہو کہ اوسکی شہادت ضروری

ہے تو اسے جائز ہے کہ ایسا کمیشن جاری کرے۔

وقفہ ۳۸۸ (جدید) ہر عدالت کو جس میں کمیشن بغرض تحریر اظہار کسی شخص کے پونچے

لازم ہے کہ کمیشن کے مطابق اوسکا اظہار لے

وقفہ ۳۸۹ ہم مضمون وقفہ ۱۷۰ ایکٹ ۱۷۰۔ جب کمیشن کی تعمیل حسب ضابطہ ہو جا

تو دمع اوس شہادت کے جواو کے بموجب لیگی ہو عدالت صادر کنندہ کمیشن میں دایں

کیا جائیگا مگر جس حال میں کہ حکم اعدا کمیشن میں اور طرح کی ہدایت میں مطابق اس

کمیشن دایں کیا جائیگا اور کمیشن اور کیفیت اوسکی تعمیل کی اور شہادت جو کمیشن کے بموجب

لیکھی ہو برعایت احکام دفعہ نمونہ الذیل شامل نسل رہی +
دفعہ ۹۳۔ ہم نمونہ دفعہ ۹۱، ایک شش سوچ۔ شہادت جو بندہ کمیشن کی گئی ہو
وہ اس قدر میں بطور شہادت بلا رضا مندی اس فریق کو جس کے خلاف وہ دی گئی ہو
پڑھی نہ جائیگی۔

(الف) جب کہ نوٹس جن شہادت کی ہو کہ اگر غلط ہے یا ہر تہا یا مگر گیا ہو یا بسبب بیماری یا
ضعیفی کو احصا کیا گیا ہو تو یہ کیوں مطلقاً حاضری نہیں ہو سکتا یا عدالت میں مہاشا حاضر ہو کر شہادت
آپ جب کہ عدالت اپنی رائے کے موافق مرتب سند جس میں نمونہ بالا میں سے کسی کے ثبوت
کے لینے سے رد گذر کرے اور عدالت میں کسی شخص کی شہادت کو بطور شہادت پڑھے جائیگی
اجازت دی باوصف ثبوت اس بات کو کہ بروقت اس کے پڑھے جائیگے دو وجہ جس کے لحاظ کر
شہادت بندہ کمیشن کی گئی تھی باقی نہیں رہی۔

دفعہ ۹۴ (جدید) احکام مندرجہ ذیل بالادریاب قبیل احمد واپسی کمیشن کے اور
بند کمیشن سے بھی تعلق ہو گئے جو عدالت کے مفصل ذیل سے صادر ہوں۔
(الف) وہ عدالتیں جو ریش انڈیا کی حدود سے باہر ہوں اور بموجب فرمان ملکہ
دام اقبالہ یا جناب عالی القاب نو اب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کو مقرر ہوئی ہوں
(ب) وہ عدالتیں جو سو اٹھاکہ ریش انڈیا کی سلطنت ریش ایسا پٹھان کسی جزو میں واقع ہوں
(ج) وہ عدالتیں جو کسی ایسی ریاست ظہیر میں ہوں جو اس وقت ملک سلطنت دام اقبالہ
کے ساتھ رابطہ اور اتحاد رکھتی ہو۔

(ب) کمیشن بعض تحقیقات موقع

دفعہ ۹۵ ہم نمونہ دفعہ ۹۱، ایک شش سوچ۔ اگر کسی مقدمہ یا کارروائی میں عدالت
دراسطی کمیشنات اہلیت کسی امر یا مالہ النزع یا واسطے دریافت مالیت بحسب نرخ باز کسی
مال کو یا تعداد و اوصاف یا خسارہ یا سالانہ خالص منافع کو تحقیقات موقع ضروری یا مناسب

تجھے اور اسکی تحقیقات جج خود مہولت نہ کر سکتا ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کے نام جسکو وہ لائق سمجھے کمیشن صادر کرے اور اسکو یہ حکم دے کہ تحقیقات نہ کر کے اپنی کیفیت اسکی بابت عدالت میں گزارے۔

پیش رو یہ ہے کہ جس جال میں لوکل گورنمنٹ سے اس باب میں قواعد مرتب ہوئے ہوں کہ کمیشن کسی شخص کے نام صادر کرنا چاہیے تو عدالت کو اہل کاغذ بندہ یا لازم ہوگا دفعہ ۳۹۴ ہم مضمون دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۱۹۰۸ کے تحت عدالت کو اختیار ہوگا کہ جو شخص مستحق ہو اور قلمبند کرنے شہادت کی جو اسکی معرفت لیجائے اس شہادت کو اسے اپنی کیفیت تحریر بری کے جیسے وہ اپنی دستخط بھیجت کرے عدالت میں بھیج دے گا۔

کیفیت اہل کمیشن کی اور جو شہادت کہ اسنے لی ہو لیکن نہ وہ شہادت جسکو ساہیل کی کیفیت میں مقدمہ کی شہادت ہوگی اور شامل شل ہوگی لیکن عدالت یا تہا ہمیں مقدمہ میں کوئی فرق باجائز عدالت مجاز ہوگا کہ خود اہل کمیشن کو یہ نسبت کسی مرتبہ کوئی تحقیقات کے واسطے وہ مامور ہوا ہو یا جسکا تذکرہ اسکی کیفیت میں ہو یا نسبت طلبہ تحقیقات کے سر اجلاس استفسار کرے۔

(رج) کمیشن واسطے جانچ حسابات کے

دفعہ ۳۹۴ ہم مضمون دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۱۹۰۸ کے تحت ہر مقدمہ میں ہمیں جانچ یا تصفیہ حساب ضرور ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اسکی نام کمیشن اس میں سے صادر کرے کہ وہ جانچ یا تصفیہ حساب کا کر دے۔

دفعہ ۳۹۵ ہم مضمون دفعہ ۱۱۱ ایکٹ ۱۹۰۸ کے تحت عدالت کو لازم ہوگا کہ اہل کمیشن کے پاس اسقدر کاغذات شل اور حایات شرح جو ضروری ہوں بھیج دے۔
اور بصراحت حکم میں کہو کہ اہل کمیشن صرف اپنی مددگارات جو بابت تحقیقات کے ضرور عدالت میں بھیج دیں یا اپنی رائے بھیجی نسبت اس امر کو جسکی جانچ کا اسکو حکم ہو کر کرے۔

اہل کمیشن کی رو بکارات بمنزلہ تہدات کے مقدمہ میں لے لی جائیگی کیلئے الا اوس صورت میں کہ عدالت کی نزدیک کوئی وجہ اور کی نسبت بلطینائی کی پائی جائے اسی صورت میں عدالت اوس تحقیقات ضرر کا حکم دیگی جو اس کے نزدیک مناسب ہو۔

(د) کمیشن واسطے تقسیم کرنے جاؤا کے

دفعہ ۴۹ (جدید) اگر کسی مقدمہ میں تقسیم جا پڑا وغیرہ منقولہ کی جو مالک اس کا نہ ہو عدالت کی ہدایت میں ضروری ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ بعد تحقیق کرنے اس بات کی کہ کون کون اشخاص اس جائیداد میں حقیقت رکھتے ہیں اور ان کو کیا کیا حقوق اور بین ہیں کمیشن بنام اس اشخاص کے جبکہ مناسب جانے اور ان حقوق کے موافق تقسیم کر دینے کے لیے صادر کرے۔ لازم ہے کہ اہل کمیشن اس جا پڑا کی تحقیق اور معائنہ کر کے اس کو اتنے حصوں میں منقسم ہدایت اوس حکم میں ہو جسے بموجب کمیشن صادر کیا گیا ہو تقسیم کر دیں اور ان حصوں کو اور ان اشخاص کے واسطے مقرر کریں اور اگر اوس حکم میں ایسی اجازت ہو تو حصص کی مالیت کو مساوی کرنے کے لیے جو روپیہ دینا واجب ہو اوس کی تجویز بھی کر دیں۔

بعد ازاں اہل کمیشن ایک کیفیت مرتب کر کے اوس پر دستخط کریں (یا جس حال میں کہ اونکا اتفاق رائے ہو) تو کیفیت ہرے جداگانہ مرتب کریں اور اوس کیفیت میں ہر شخص کا حصہ مقرر کر دیں اور (اگر اوس حکم میں ایسی ہدایت ہو تو) ہر حصہ کی شناخت پہچانیں اور حدود کر دیں اور کیفیت یا کیفیات کمیشن کے ساتھ منسلک کر کے عدالت میں بھیج جائیگی اور عدالت کو لازم ہے کہ اون غنرات کو جو فریقین نسبت کیفیت یا کیفیات کے کریں رعایت کر کے ان کو منسوخ کر دے اور کمیشن جدید صادر کرے (یا جس حال میں کہ اہل کمیشن بالانفا کیفیت بھیجیں) اوس کے مطابق ڈگری صادر کرے۔

اس غرض سے کہ کون کون جاؤا قابل تقسیم و کمیشن بغرض تحقیقات حساب کمزور ہو کر جاری کیا گیا ہے تقریباً لی گورٹ مدرس جلد ۲ حصہ ۲ یعنی ماہ دسمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۳۷ کتاب انگریزی انٹرن نار پورٹ

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۳۸ء چیدھارام بنام گوری باجیار +

(۵) احکام عام

واقعہ ۳۹۹ ہم مضمون دفعہ ۱۱۸۲ ایکٹ ۱۹۳۷ء جب کوئی کمیشن بموجب باب ۱۸۱ کے صادر ہو تو عدالت قبل اصدائے کمیشن مجاز ہوگی کہ جس قدر روپیہ واسطہ اخراجات کمیشن کے مناسب سمجھے اس قدر کے داخل کرے گئے لیے ان ذریعہ یا مجوزہ عدالت کے اس فریق کو جسکی درخواست کو موافق یا جسکے فائز کے واسطہ کمیشن صادر ہو حکم دے۔
واقعہ ۳۹۹ ہم مضمون دفعہ ۱۱۸۰ ایکٹ ۱۹۳۷ء ہر اہل کمیشن جو اس باب کے بموجب مقرر ہوا ہوا اگر اسکو حکم تقرر کی رو اور بیج کی ہدایت نہ ہو تو مجاز ہوگا کہ۔

۱۱۔ الف) اظہار خود فریقین اور کسی گواہ کا جسکو وہ یا ان میں سے کوئی پیش کری اور کسی شخص کا وجہ ال کمیشن مذکور اس معاملہ میں جہاد سکوپر دہوا جو شہادت دینے کے لیے طلب کرنا مناسب سمجھے۔

ب) دستاویزات اور دیگر شیاؤں جو تحقیقات طلب سے متعلق ہوں اور کو طلب کر کے سنا کر اور درج کسی وقت مناسب میں اس بارضی یا ہدایت کی اندر جسکا ذکر اس حکم میں ہو داخل ہے۔
واقعہ ۳۹۹ ہم مضمون دفعہ ۱۱۸۰ ایکٹ ۱۹۳۷ء احکام مجموعہ ہواد باب طلب اقامت کرنے اور لینے اظہارات گواہان کو اور نسبت فرج و خوراک گواہوں اور ادا و دہات کے جو گواہوں پر پہنچے ہیں اور ان اشخاص کے بھی متعلق ہو مگر جنکو اس باب کے بموجب شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہو عام اس کے کہ میں جس میں ایسا حکم ہو ایسی اسے صادر ہوا ہو جو پیش آمدنی کی حدود کے اندر واقع ہو یا کسی اور عدالت کے جو حدود و دائرہ کے باہر واقع ہو۔
واقعہ ۴۰۰ ہم مضمون دفعات ۱۱۸۰ و ۱۱۸۱ ایکٹ ۱۹۳۷ء جب کمیشن بموجب باب ۱۸۱ کے حکم کیا جائے ہدایت کرے کہ فریقین میں سے ہر دو اہل کمیشن کے واسطے یا نہ یا نہ ملکا کو حاضر کرے اگر وہ حاضر نہ ہوں تو تامل کمیشن کو اختیار ہے کہ کیٹری کا ردیالی کرے۔

حکم عدالت احوالیہ کی کورٹ ممالک مغربی و شمالی

(صیغہ دیوانی)

سرکار حکم نمبر ۱۸۷۸

مقام آباد - ۲۰ جنوری ۱۸۷۸

ہدایات منصفہ ذیل اس غرض سے منضبط کیے جاتی ہیں کہ تمام عدالتوں دیوانی تخت عدالت
 کی کورٹ وقت جاری کرنے بند کمیشن حسب باب ۵۰ بمقام ضابطہ دیوانی کو اذکار جو جیل کے
 ۱ بند کمیشن سوا انصار عدالت دیوانی کے دوسرے شخص کے نام صرف اسی صورت میں جاری
 ہوئی جائیں کہ جب پوری کثرت کا رجز درجہ کے یا کسی دوسری مقبول اور کافی وجہ سے انکی
 تعمیل صرف انصار عدالت دیوانی کے نامکن ہو اور ہر صورت میں جہن امین عدالت دیوانی
 متعین نہ ہو وہ اسکی روئے اذکار و ایات سے صاف ہونی چاہیے۔

۲ بند کمیشن واسطہ تحقیقات موقع یا واسطہ کرنے تقسیم کے بہت کم کسی دوسرے شخص کے نام سے انصار
 عدالت دیوانی کے جاری ہونی چاہئیں اگر کسی وجہ سے کسی تحقیقات تعلق اور رضی مانگنا اور سرکار
 کسی عہدہ دار مال سے اتنا لینا مناسب تصور ہو تو قبل اجرا کمیشن حسب بلکہ دخل کے تصور کیا جائے

۳ جب محتاج ضلع مانج تخت واسطہ اظہار شخص کے جو اس کے علاقہ اختیار کے اندر لیکن قلعہ اختیار
 منصف صدقہ ضلع کے باہر رہتا ہو کوئی کمیشن جسکی تعمیل کسی امین عدالت کی معرفت یا سائش ہو سکتی ہو
 جاری کریں وہ کمیشن اس منصف کے نام کے علاقہ اختیار کو اندر وہ شخص جسکا اظہار مطلوب ہو رہتا ہو

۴ شخص کو عدالت منصفی میں حاضر ہو کر تہا تو اسکیل کے نام جو اس امین عدالت میں وکالت کرتا ہو رکھا جائے
 علی تھا القیاس کمیشن اسے اظہار شخص کے جو عدالت جاری کنندہ کمیشن کے علاقہ اختیار کے
 باہر رہتا ہو اسی صورت میں کوہ شخص اس عدالت میں حاضر نہ ہو سکتا ہو جس کے علاقہ اختیار
 کے اندر رہتا ہو نام ایسے وکیل کے جاری ہوگا جو اس عدالت میں وکالت کرتا ہو

کیشن جو حساب منسلک باجماعت امیر خالص کے اظہار کے واسطے جاری کریں جو نصف صدر مقام منسلک کے علاقہ اختیار کی حدود ارضی کے اندر رہتے ہوں اور بندہ مائیکیشن جو نصف صدر اظہار ایسے اشخاص کے جاری کریں کہ ان کے علاقہ اختیار کے اندر رہتے ہوں جو صورتیکہ دوسرے اسناد عدالت دیوانی کے باسائش تھیں نہ ہو سکتے ہوں بنام وکلاء رہنمائی کے لکھے جانے چاہئیں +

۴۔ بندہ مائیکیشن واسطے پنج حساب کتاب کی جکی تھیں باسائش معرفت امین عدالت دیوانی کے نہ ہو سکتی ہو عموماً کسی لاپرواہی بصر بھی کے نام جاری ہونے چاہئیں عموماً فریقین کو پہچان کر اہل کیشن نامزد کریں اگر فریقین اہل کیشن نامزد کرنے میں اتفاق نہ کر سکیں تو عدالت اہل کیشن کا نامزد کرنا ضرور ہے۔

اگر کسی وجہ سے کسی تصفیہ حساب و کتاب متعلق ارضی مالکوں اور سرکار میں کسی حدود دار مال سے اعانت لینا مناسب تصور ہو تو قبل ازاں کیشن صاحب ملک سے اس عموماً کرنا چاہئے۔ ۵۔ بجز صورت بندہ مائیکیشن متعلق اظہار گواہان کے تعداد اس روپیہ کی جو بابت عدالت اشخاص غیر از اسناد عدالت دیوانی کے جیسے نام بندہ مائیکیشن جاری ہوں قابل ادا ہو سکے رقم کے کہ صورت تعیناتی اسناد عدالت دیوانی کے واجب الادا ہوتی بہت شاذ صورت میں زیادہ اور عموماً کم ہو جانی چاہیے اگر اس شرح سے زیادہ روپیہ دیا جائے جو صورت جاری ہونی کیشن بنام امین عدالت دیوانی کے واجب الادا ہوتا تو حاکم خود اپنے ہاتھ سے وجہ اس کی لکھ گیا +

۶۔ نسبت حق المحدث وکیل کے جس کے نام کیشن واسطے اظہار گواہان کے جاری ہو عدالت کو چاہیے کہ فریق درخواست کنندہ کو نفیس ادا کر لیا حکم دے جس کی مقدار اگر عدالت مضنی ہو تو اس سے زیادہ بابت گواہ اول و دیگر سے زیادہ بابت ہر ایک گواہ بابت کے اور در صورت کسی عدالت بالاتر کے عدالت سے زیادہ بابت گواہ اول اور دوسرے زیادہ بابت ہر ایک گواہ بابت کے

مجموعہ ماہیہ اگر فیس مقدار میں گزرا ہوا ہے تو باوجود اس کے ضرورت ہو تو حاکم خود اپنے ہاتھ سے رجوع کی لکھیگا۔

بند کمیشن مع زرفیس کے اس عدالت میں مرسل ہونا چاہیے جہاں اہل کمیشن وکالت کرتا ہے اور کمیشن فوراً اس کے حوالہ کر دینا چاہیے الا اس صورت میں کہ نامزدہ اس کی تعمیل سے انکار کرے اگر گواہ یا گواہان اس کو روک دے اور حاضر آدمین اس کو انکار کیا جائے اس طور پر کہ وہ دست معین کو ان کی کیفیت تعمیل بھیجے تو کمیشن کے باضابطہ تعمیل ہو کر اس آئے پرفیس اہل کمیشن کو ادا ہونی چاہیے ورنہ زرفیس مع بند کمیشن کے عدالت جاری کنندہ کمیشن کو واپس ہو۔

ہر ایک صاحب حج ضلع بطریق ہونے درخواست کے صاحب حج ضلع متصدیہ کے پاس اپنی فیس ان کل کٹا کی جو ان کو ضلع کی مختلف عدالتوں سے متعلق اور لائق تعمیل بند ہائے کمیشن مشر اظہار گواہان کے ہوں اور اس پر راضی ہوں سمجھیں۔

۷۔ عدالت کو طریقہ منصرمان ناظران و محرران و قضا نویمان کے بطور اہل بیان کمیشن متصدی ہونیکہ ناپسند ہوا ان عہدہ داروں کی خاص خدمات اور تمام وقت صرف میں لانے کے لیے کافی ہیں اس وجہ اور دیگر وجوہ یہی ہے ان لوگوں کا بطور اہل بیان کمیشن مقرر ہونا مل اعتراف و وظائف مصلحت ہے۔

۸۔ ہر عدالت ماتحت مع عدالت ہائے مطالبہ خفیہ ہر شش ماہی کے آخر میں ایک نقشہ اون بند ہائے کمیشن کا جو اس نے اس شش ماہی میں جاری کیے ہوں مطابق نمونہ منسلک کے عدالت ضلع میں بھیجے اور عدالت ضلع ایک نقشہ مجموعی اسی نمونہ کے بموجب عدالت ہائی کورٹ کو مرسل کرے۔

(دو خط) ایس ہاروی جیس
قائم مقام رجسٹرار

[illegible]

تیسرا حصہ خاص قسم کی نالشات

چھٹی سوانہا باب نالشات مفلسی

موقعہ اولہم ہم مضمون نمبر ۲۹۹ کی کتاب سے پانچویں اور شہرہ ذیل کے مفلس کی طرف ہر ماہ

ہو سکتی ہے۔ تشریح و توضیح کے لیے لکھا گیا ہے کہ وہ مفلس کی عرضید عوی کی
خسین جانوں میں ہر روز ادا کر سکے یا جس حالت میں کہ عرضید عوی کے لیے کوئی نفیس معین
سوا انچہ بارہ پویشیدنی ضروری اور شہرہ مفلس کے کسی اور جاہل یا معینی ایک سو
کا استحقاق نہ ہو۔

ہر مذکورہ ولی طور پر ہر ماہ کی نالشات کو اختیار کر کے دی کو جسے مفلسی نام کہہ کر دیو اجازت

تقریراتی کر کے تھکے جلد صدقہ منہ کی بات پر مشتمل ہے۔ کتاب انگریزی انڈین ۵ روم نمبر ۱۱
جنوری ۱۸۵۶ء۔ نزل حیدر گڑھی بنام دیال ناتھ بھٹیا
وقفہ ۲۴۰۲ ہم مضمون وقفہ ۱۶۹۰ ایک پشیمانہ مفسر کی طرف سے کوئی تفسیر
وصول رسا وقفہ ثابت خارج ہوئے ذات سے اہمیت یا دشنام دی یا نہ نہ کہ یا نہ
کے رجوع نہ ہو سکیں۔

وقفہ ۲۴۰۳ ہم مضمون دفعات ۱۶۹۰ و ۱۷۰۰ ایک پشیمانہ درخواست بجا بارت نامہ
نفاذ تخریری ہوگی اور اوہین وہ مزاج مدح کرنے ہو گئے نہ سب بند۔
عروض عیسیٰ میں درج ہوئی جا پیدین اور ایک فرست سر جا پید منظور یا غیر منظور
سائل کی پشیمانہ مالیت تخمینہ درخواست کے ساتھ منسلک کرتی ہوگی اور وہ
کے ذیل میں وخط اور عبارت تصدیق اتنی طرح لکھی جائیگی جس طرح عرضی عیسیٰ کے
ذیل میں دستخط اور عبارت تصدیق لکھو کہ اس مجموعہ میں پہلو حکم ہو چکا ہے۔

وقفہ ۲۴۰۴ ہم مضمون وقفہ ۲۰۰ ایک پشیمانہ نامہ گووند۔ میں کوئی حکم ہو نہ خوا
مذکور کو سائل اساتذہ عدالت میں پیش کر گیا مجبور اس صورت کو کہ وہ وقفہ ۲۴۰۵ یا وقفہ
۲۴۰۶ کو بوجب عدالت میں حاضر ہونے سے معاف ہو کہ اس صورت میں درخواست
ایسی مختار کے پیش ہو سکتی ہے جو حسب ضابطہ مجاز ہو اور جواب ہر سوال ضروری کا ہو
سے تعلق ہو نہ سکنا ہو اور جو اسی طرح اظہار لیے جانے کا مستوجب ہو گا جس طرح
مسکندہ تیار ہو نہ عدالت میں اساتذہ حاضر ہو سکیں صورت میں اظہار یہ کر لایا ہو نہ

وقفہ ۲۴۰۵ ہم مضمون وقفہ ۲۰۰ ایک پشیمانہ اگر نہ خواست اس طریقہ سے
یا پیش کی جائے تو دفعات ۲۴۰۳ اور ۲۴۰۴ میں مقرر ہوئے عدالت کو لازم ہے کہ اس کو منظور
وقفہ ۲۴۰۶ ہم مضمون وقفہ ۲۰۰ ایک پشیمانہ اگر نہ خواست طریقہ مناسب
او حسب ضابطہ پیش کی جائے تو توجہ اظہار رسائل یا اس کو مختار کا جب اس کو متاثر ہو

ہو سکتی اجازت ہو سائل کے استحقاق دعویٰ اور جاباد کی نسبت اگر مستحق ہو تو سائل کو
اگر سائل کی درخواست مختار ہو تو عدالت کو اختیار ہو کہ اگر مستحق سمجھو تو
اگر سائل کا اثبات بعد کی پیش کش کے اور اس طور پر کیا جا چکیا کہ ظاہر گواہ غیر حاضر ہو
احکام مجرمہ نہ لکھا جاسکتا ہو۔

وقفہ ۷۔ ہم ہم مضمون دفعہ ۷، ایک ہفتہ اور عدالت کو غماہ ہو کر۔

د ا ل ف، سائل مفلس نہیں ہے یا۔

(ب) سائل خود درخواست گزار نہ ہو بلکہ دوسرے کے اندر فرمایا اس کے لئے
سے مستند ہو سکتی نسبت سے کوئی جاباد منتقل کر دی جاوے۔

د ا ل ف، او سکی بیانات سے اور اس میں ناش کر سکا استحقاق پایا نہیں جاتا یا۔

د ا ل ف، او سکی نسبت شہرہ عا بہا او اس میں ناش کے جسکی اجازت پاتا ہے کوئی ایسا قول قرار
کیا ہے جسکی رو کسی اور شخص کو شہرہ کو میں حقیقت حاصل ہو گئی ہے۔

تو عدالت کو لازم ہو کہ درخواست نہ کرے کہ نا منظور کرے۔

وقفہ ۸۔ ہم ہم مضمون دفعہ ۸، ایک ہفتہ اور عدالت کے نزدیک کوئی وجہ

نا منظور سی سوال کی بنیاد جو ہر مذکورہ دفعہ ۸، ہم کے نہ پائی جاوے تو اسکو لازم ہو

کہ ایک تاریخ (جسکی اطلاع کم سے کم دس روز پہلے فریق ثانی اور وکیل سرکار کو

دینی ہوگی) اور اسکی شہادت کی جو سائل بہ ثبوت اپنی مفلسی کے گزران سکے

اور اسکی سماعت شہادت کی جو تہرہ مفلسی سائل کے پیش کیا ہے مقرر کرے۔

وقفہ ۹۔ ہم ہم مضمون دفعہ ۹، ایک ہفتہ اور اس تاریخ پر جو اس سے مقرر

کیا جاوے یا اس کے بعد جب قدر جلد ہو سکتی مگر ہو عدالت کو لازم ہو کہ گواہان فریق

اظہار کرے (اگر کوئی ہوں) اور اگر چاہے سائل اس کے مختار سے جس کے جوابات کو

اور اسکی شہادت کا خلاصہ بطور یادداشت کے لکھنا ہوگا۔

بابت اس امر کے کہ آیا محض از روی درخواست اور اس شہادت کو را کر کچھ ہو جو عدالت میں حسب محکمہ وقوعہ نہ کی گئی ہو سائل کا پائید جو نا کسی سماعت کا مشورہ مصرعہ وقوعہ ۱۰۰ سے پایا جاتا ہے یا نہیں جو ذیل قریبین پیش کیا جا ہیں اور یہی عدالت کو سماعت کرنا لازم ہے۔

بعد ازاں عدالت سائل کو مفلسی میں ناش کر نیکی اجازت دی گئی یا نہ دی گئی۔

وقعہ ۱۰۱ ہم ضمن وقوعہ ۱۰۲ ایک شہدہ عدا کو درخواست منظور کیا گیا تو اس پر منبر والا جایگا اور وہ داخل رجسٹر کیا گیا اور بمنزلہ عرضید عوی کے تصور ہو گیا اور عدالت کی روائی کی تصحیح الوجہ مثل مقدمہ متداثرہ حسب باب حکم کیا گیا کی باستقامت اس بات کہ مدعی بابت کسی مال یا وکالت نامہ یا دیگر کارروائی متعلقہ مقدمہ کو مستوجب ادا کسی سو مقررہ کا نہ ہو گا سوا اور سو م کے جو واسطی اجراء کی گئی حیات کے واجب الادا ہوں

جب درخواست اجازت ارجاع ناش مفلسی پوجہ دست برداری مدعی نسبت حصہ مفلسانہ داخل کرنے اشافیہ درمی پورج رجسٹر ہو گئی ہو تو یہاں عدالت شہادت کرنے میں تاریخ ارجاع ناش میں وہ تاریخ بھی جائیگی جس تاریخ مدعی نے اسٹامپ داخل کیا وہ تاریخ کہ جس تاریخ درخواست اجازت ارجاع ناش مفلسانہ گذرانی تھی۔

تظہیرانی گورٹ الہ آباد جلد حصہ ۱۰۱ یعنی اکتوبر ۱۹۰۲ء کو کتاب اگر نری انڈین لارڈ پورٹ مورخہ ۱۰۱ مئی ۱۹۰۲ء کو سکرٹری بنام اردی۔

۲۔ جب بعد ارجاع ناش حصہ مفلسی بنانیا سلسلہ درخواست مورہ سوم اپیش کیا کہ جو بڑے مقدمہ کی اجازت سمونی علی بن آدو تعرضی ناش کا داخل ہونا اس تاریخ کو تصور کیا جائیگا جس تاریخ کو اسٹامپ کیا گیا وہ تاریخ جس تاریخ درخواست مفلسی پیش ہوئی تھی۔

تظہیرانی گورٹ کلکتہ جلد حصہ ۱۰۱ یعنی اکتوبر ۱۹۰۲ء کو کتاب اگر نری انڈین لارڈ پورٹ مورخہ ۱۰۱ مئی ۱۹۰۲ء کو سکرٹری بنام اردی۔

انجمن اربعہ دانشمندی پر مشتمل ہوئے جو عوامی تعلیم کے لئے کام کر رہے تھے۔
 ہر درخواست مابعد جو ایسی قسم کی ہو نہایت اسی حق دانش کے بعد ازان سمجھ کر
 مگر سائل کو اختیار ہو کہ مسئلہ ایسا ہی نسبت حق مذکور کے دانش مسئلہ نہ دلائل
 کرے پر شرط یہ ہو کہ اگر کوئی خیر خواہ کسی درخواست اعانت دانش مجلس کی نامتعلقہ کرے
 مگر کارہر مبادی ہو تو وہ پچھلے اور کرے۔

خطبہ شامیٹ ۱۸۸۵ء میں بنارس میں ایک جلسہ میں جو از روایت مذکورہ منظرہ میں دو دست
 اجازت فلسفی کو صادر ہوا بعد ایل نہیں ہو سکتا۔
 نظریہ کی کورت الہامیہ ۱۸۸۵ء میں اپنی ماہ نومبر میں ایک جلسہ میں کتاب انگریزی زمین پر
 ۱۸۸۵ء میں جولائی میں شائع ہوا اس کا اس بنام منور حاس۔

دفعہ ۱۴ (جدید) اہلالت کو اختیار ہو کہ عارضیہ یا دیکھل سے کمال کی درخواست
 جسکی اطلاع تحریری ایک مہینہ پہلے پیش کو دینے کی ضرورت ہے کسی کو نسخہ ہر ایک حکم و
 (الف) اگر وہ درشتا و مفرد تصور و ارا یا اسانی یا طریق نامناسب کا ہو یا۔
 (ب) اگر یہ ظاہر ہو کہ اس کا پاس اس سبب سائل چن کر اسکی دانش منسلک کا نام نہ بنا
 مناسب نہیں ہے یا۔

دفعہ ۱۵ (جدید) اگر کوئی دانشمند کسی کوئی ایسا معاہدہ کیا ہو جسکی اعتبار سے
 کسی اور شخص کو اسی شے متنازعہ میں کوئی حق حاصل کیا ہو۔

دفعہ ۱۶ (جدید) خیر خواہ کسی درخواست کا جسکی دانش منسلک نہ دلائل کی شہادت
 کیا ہے اور تحقیقات فلسفی سائل کا مقدمہ کو خرچ میں داخل ہے۔

سائنسوں کی تاریخ و ترقی

نالشات از جانب باینام سر پریمہ راج کا

دفعہ ۴۱۶ (جدید) نالشات جواز طرف باینام گورنمنٹ ہون وہ ان طرف باینام
 (یعنی جیسی کہ صورت ہو) جناب سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل جو غ کجیا لیلی
 دفعہ ۴۱۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۹۰۷ کے تحت جو شخص کہ کہیں دفینڈ ہو اور بیج ہی مجاز
 پیروی کہ سبب کو نسل نسبت کسی کارروائی عدالت کو ہون وہ ہی مختار ان مقبولہ
 ہو تو جو حسب احکام چھوڑا سبب کو نسل حاضر ہو کر پیروی کر سکتے ہیں روز جو ان کے راج
 دفعہ ۴۱۸ (جدید) نالشات از جانب سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل
 ہون وغیرہ ضمیمہ نوی کر اندر بجا کر لکھنے نام اور پتہ اور مقام سکونت مدعی کو ان
 الفاظ کا داخل کرنا کافی ہوگا جناب سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل
 دفعہ ۴۱۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۹۰۷ کے تحت جو شخص کہ کار ہر عدالت میں اسطرح حصول
 حکام احکامات کو سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل کہ کو کسی ایسی حالت کو دیکھوں کہ اسطرح
 سے مختار ہوگا۔

دفعہ ۴۲۰ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۹۰۷ کے تحت عدالت بر وقت تقریباً بیچ ادخال جو اب ضمیمہ
 کے سبب جناب سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل ملت جو واسطی کرنے خطا کہ بت تقریباً
 ساتھ گورنمنٹ کو توسط سرشتہ ہی مناسب اور ضرور ہدایات کے بنام وکیل سرکار
 بنا بر حاضر ہی جواب دہی مقدمہ از جانب سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل یا از جانب
 سرکار کے معقول ہو جائے کہ کسی اور حسب اقتضا ہی راہی اوں ملت کو برہا سکتی ہو
 دفعہ ۴۲۱ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۹۰۷ کے تحت جس مقدمہ میں وکیل سرکار ساتھ کوئی
 اور شخص سبب جناب سکرٹری آف ایٹس ہند اجلاس کو نسل ایسا نہ ہو جو مقدمہ کو اسطرح لایا ہو

کا جواب دیکھو اور عین عدالت کو ایسے شخص کی حاضری کا حکم دینا بھی جائز ہے۔
 دفعہ ۲۲۴ ہم مضمون قنات ۱۶۲ و ۱۶۳ ایک شہداء اگر مدعا علیہ عہدہ دار سرکار ہوا
 عدالت کو معلوم ہو کہ ایک محنت نقل سن کی اور کچھری کو دفتر کو پاس جان علیہ
 نوکر ہر فرض اجراء کو بھیجے سے اجراء سن کا سب زیادہ ہولت کو ساتھ ہو گیا ہے ایسا کر
 دفعہ ۲۲۴ ہم مضمون قنات ۱۶۹ ایک شہداء اگر عند الوصول سن کو عہدہ دار سرکار کو
 عرضید عہدہ دار کے نقل کرنے سے پہلو کو نشست کو استصواب کرنا مناسب معلوم ہو تو وہ
 عدالت ہی استدعا کر سکتا ہے کہ سیاد عینہ سن استدعا کرے جو استصواب کر سکے اور یہ
 سرشتہ ہی مناسب اسکی بابت حکم کو وصول ہونے کے لیے ضروری ہو۔
 اور عدالت کو اختیار ہے کہ ایسی خواست پر سیاد سابق کو جب قدر یکو ضرورت عام ہو بہت و
 دفعہ ۲۲۴ (جدید) کوئی نائش بنام سرکاری آف اسٹیت اجلاس کو نل بنام
 کسی عہدہ دار سرکاری کی بابت کسی نقل کر جو اس نے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو
 ٹیکجا بلی اس وقت تک کہ جس تاریخ کو اطلاع نامہ تحریری یا مذہاج بنام دعویٰ اور نام
 اور سکونت مدنی کی جس حال میں کہ نائش بنام سرکاری آف اسٹیت اجلاس کو نل
 ہونیوالی ہو تو لوکل گزٹنگ کسی سرکاری کو پاس یا اوکو دفتر میں یا ضلع کے
 صاحب کلکٹر کو پاس یا اوکو دفتر میں اور جس حال میں کہ نائش بنام کسی عہدہ دار
 سرکار کے ہونیوالی ہو تو عہدہ دار کو پاس یا اوکو دفتر میں پہونچا دیا گیا ہو اس
 سے دیکھنے کا عرصہ نہ گذرے اور عرضید دعویٰ میں یہ بیان مندرج ہونا چاہیے کہ آیا
 اطلاع نامہ اس طور پر حوالہ کیا گیا یا پہونچا دیا گیا۔

دفعہ ۲۲۵ (جدید) لازم ہے کہ ایسے مقدمہ میں وارنٹ گرفتاری بلا رضامندی
 تحریری جج ضلع کے عداد نہ کیا جائے۔
 دفعہ ۲۲۶ ہم مضمون دفعہ ۱۶۰ ایک شہداء اگر سرکار جو ابھی نائش کی جو کسی

عہدہ دار سرکاری پر ہوا پانچویں دفعہ سے قبول کرے تو مکمل سرکار جب کہ اس کو اجازت
حاضر میں جوابدہی عرضید عوی کی دیجائے عدالت میں درخواست گذر جائیگا اور اگر
درخواست پر عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک یا دو دست اوس اجازت کی جس طرح میں رج کرے
دفعہ ۲۷۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۵۷ عہدہ دار سرکار اوس تاسیخ پر جو حلافت
میں داخل حاضر میں مدعا علیہ جوابدہی عرضید عوی کو مقرر ہوا اوس سے پہلے درخواست
نے گذرنے تو مقدمہ کی ترتیب مثل اُن مقدموں کو ہوگی جنہیں سرکار احد الفریقین نے ہو
بجائے اسکے کہ مدعا علیہ کی ذات لائق گرفتاری کو نہ اوس کی جایداد قابل قرضی کو ہوگی
الاجتہاد جاری ہونے ڈگری کے۔

دفعہ ۲۷۸ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۵۷ عہدہ دار سرکار سے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو
عدالت مدعا علیہ کو اصدانہ حاضر ہونے سے ایسے حال میں بری کر دی کہ وہ عدالت
کا اطمینان کر دے کہ وہ بلا ہرج کار سرکار پانچویں عہدہ سے غیر حاضر نہیں رہ سکتا۔
دفعہ ۲۷۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۵۷ عہدہ دار سرکار سے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو
اٹلیٹ اجلاس کو مکمل پر یا کسی عہدہ دار سرکاری پر یا کسی فعل کے ہو چاؤ سے
اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو تو ڈگری میں ایک میعاد اس کی ایفا کے لیے مندرج ہوگا
اور اگر ڈگری کا ایفا اوس میعاد میں نہ ہو تو عدالت مقدمہ کی کیفیت ٹھیک
ہو اس طرح صدر عدالت کے لوکل گورنمنٹ کو حضور مرسل کر دیگی۔

کسی ایسی ڈگری آئی بابت حکم نامہ اجراء صادر نہ کیا جائیگا الا اوس حال میں کہ وہ
تین مہینے تک جسکا شمار کیفیت کی تاسیخ سے کیا جائیگا بلا ایفا رہے۔

اسٹھائیسوان باب

مائش از طرف عایای و ممالک غیر و از طرف
یاسپاسم الیاب ریاست ہندوستانی اور
والیاب ممالک غنہ

و فتحہ ۳۳۴ (جدید) دشمن کو ملک کی عایا جو برٹش انڈیا کو اندر جناب علی القاب
کو رز جنرل بہادر عباس کو نسل کی اجازت ہو رہی ہو اور دوست کو ملک کی عایا
اور بیٹھ برٹش انڈیا کی عدالتوں میں نائش کر سکیگی گویا وہ جناب ملکہ معظمہ کی مایا ہی
دشمن کو ملک کی کوئی حصیت جو بلا اجازت نہ کو برٹش انڈیا کی حدود کو اندر رہتی ہو
یا کسی ملک غیر میں رہتی ہو برٹش انڈیا کی کسی عدالت میں نائش نہ کر سکیگی
فیشیح کچھ شمس کی کسی ملک غیر میں رہتا ہو جب کہ وہ بیان سر کورس ملک غیر اور ملک
ستہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کے ایوانی ہو رہی ہو اور ملک نہ کو برٹن بلا حصول کمیشن
و خطی کسی سکاٹری آف سٹیٹ منجھ سیکرٹریا کی ملکہ معظمہ یا جو کسی کسی سیکرٹری کو نہ
کے کاروبار کرتا ہو اس فتح کی ضمن ۲ کی غرض کے لیے دشمن کے ملک کی حصیت
ساکن ملک غیر مشہور ہوگا

و فتحہ ۳۳۴ (جدید) جائز ہو کہ کوئی ریاست ملک غیر برٹش انڈیا کی عدالتوں میں
نائش کر دے بشرطیکہ

(الف) ملکہ معطر یا جناب اب گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل سے اور اس سے گورنر جنرل
ریاست کا مقصد ہو کہ اس ریاست غیر کو والی یا عایا کی حقوق خانیگی دلاؤ جائیں
عدالت کو اس امر واقع پر عدالتانہ لحاظ کرنا ہو گا کہ ریاست غیر کو ملکہ معطر یا جناب اب
گورنر جنرل بہادر اجلاس کو نسل نے تسلیم نہیں کیا۔

واقعہ ۲۴۳۲ ہم مضمون دفعہ ۱۱، ایکٹ ۱۹۱۹۔ وہ اشخاص جو حسب درخواست کسی
ضرورت یا ریاست حکمران کے عام اس کے وہ تبعیت پرش گورنمنٹ کی گورنمنٹ ہو
سے اتحاد رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو اور پرش انڈیا کے اندر رہتا ہو یا اس سے باہر والی
یا ریاست کی طرف سے یا نالاش کی جو اب یہی کرنے کے لیے گورنمنٹ کی حکم خاص
کے ذریعے سے مقرر ہوں نیز لہ ایسے مختار ان مشورہ کے سمجھے جائیں جنکی معرفت خاص
عدالت اور کارروائی اور احوال درخواست بجانب والی یا ریاست مذکور کے
مجبور مجموعہ ہذا عمل میں آسکتا ہے۔

واقعہ ۲۴۳۳ (جدید) جائز ہے کہ نالاش بنام کسی والی یا ریاست مذکور اور بنام سفیر
یا کسی ریاست غیر کے بعد حصول اجازت گورنمنٹ جسکی تصدیق کے لیے سارٹھٹ
دفعہ کسی سکرٹری گورنمنٹ کا ضرور ہو گا کسی عدالت مجاز میں جو عدالت ضلع کے
ماتحت نہ ہو دائر کیجاسے مگر بلا حصول اجازت مذکور کے دائر نہ ہوگی۔

ایسی اجازت نہ دی جائیگی الا اون صورتوں میں جو نیچے لکھی جاتی ہیں۔
(الف) جب کہ اس والی یا ریاست سفیر یا ایچی نو اسی عدالت میں اسی شخص کے نام
نالاش دائر کر دی ہو جو اس سپرنالاش کرنا چاہتا ہے۔

(ب) جب کہ وہ والی یا ریاست یا سفیر یا ایچی عدالت مذکور کے علاقہ کی حدود داخلی
کے اندر خود یا معرفت اور شخص کے تجارت کرتا ہو۔

(ج) جب نالاش میں مدعا یا جایداد غیر منقولہ ہو جو عدالت کے علاقہ کی حدود داخلی

کے اندہ واقع اور ایسے والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایچی کے قبضہ میں ہو۔
کوئی ایسا والی یا رئیس یا سفیر یا ایچی اس مجموعہ کو مطابق گرفتار نہو سکیگا اور کوئی ڈکری
ایسے والی یا رئیس یا سفیر یا ایچی کی یا یہ اوپر جاری نہ بچھا سکیگا اور اس صورت میں
کہ گورنمنٹ کی اجازت بذریعہ سارجنٹ کی جسکا اوپر ذکر ہو چکا ہے حاصل ہو۔
واقعہ نم ۴۴ (جدید) جناب علی القاب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کوئل
اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ شہر سندر جہ گزٹ آف انڈیا کے
(الف) یہ اعلان کریں کہ ڈگریات اور علی التون کی جو اندر قلم کوئی ہے منسلک
والی یا ریاست کے جو ملکہ سوط کے ساتھ اتحاد رکھتی ہے واقعہ میں اور نواب گورنر جنرل
اجلاس کوئل کے حکم سے مقرر نہیں ہوئی ہیں اسی طرح برٹش انڈیا کے اندر جاری
ہو سکیگی گویا وہ برٹش انڈیا کی التون سے صادر کی گئی نہیں اور۔

(ب) اعلان مذکور کو منسوخ کر دین *
جب تک کہ ایسا اعلان نافذ رہے جائز رہے کہ قسم مذکور کی نوکریات اس کے بموجب جراباتی رہیں

اوتیسو ان باب ۲۶

نالشات از طرف اور بنام جماعت سندھیہ
اور محمد بنیوکر

و فقہ ۳۵ ہم جہم مضمون فقہ ۱۲۸ ایک کتب شریعہ نفاذات مروجہ جماعت سند یافتہ
یا کہی میں جسکو اجازت ہو کہ کسی ایک کار یا امانت دار کے نام سے نفاذ کرے اور کسی

تیسرے خاص قسم کی نالشات ۲۶۹ تیسواں باب نالشات اور بنام منہ اور ویا اور ویا

اہلکار یا امانت دار کے نام سے اوسپر نالش کیجا جی جائز ہے کہ کوئی ڈاکٹر یا سکری
یا اور کوئی افسر اعلیٰ جماعت یا کمپنی مذکور کا جو نسبت واقعات مقدمہ کے اور
شہادت کر کے طرف سے جماعت یا کمپنی مذکور کے عرصہ عوی پر خطا اور قصد بنی کر
واقعہ ۱۳۴۴ھ میں مندرجہ فہات ۶۳ و ۶۴ ایکٹ ۱۸۷۸ء جو مقدمہ بنام کسی عبت
سندھیا یا کمپنی کے ہو سیکو یہ نسبت کہ کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے نالش کرے یا
کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے اوسپر نالش کیجا جی اور میں منہ کا اجراء سطح ہو سکتا ہے
اور لف جماعت یا کمپنی مذکور کو دفتر رجسٹری شدہ میں لپسٹریک کوئی ایسا دفتر ہو سکتا
دیا جاسے یا۔

رپ (۱) ایکٹ تھی میں جماعت یا کمپنی کے دفتر خانہ (۲) اگر کوئی دفاتر میں تو صدر دفتر
واقع برٹش انڈیا (۳) ہمدہ دار یا امن مذکور کا نام کبیل ڈاک بھیج دیا جاسے یا +
(۴) جماعت سندھیا یا کمپنی مذکور کے کسی ڈاکٹر یا سکری یا اور کسی عہدہ دار
کو حوالہ کیا جاسے۔

اور عدالت کو پیش کر کہ اوس جماعت یا کمپنی کے کسی ڈاکٹر یا سکری یا اور
اعلیٰ عہدہ دار کو جو امورات نفس مقدمہ کا جواب دیکتا ہو احاطاً حاضر ہوئے حکم دے

تیسواں باب

نالشات منجانب اور بنام امن اور ویا
اور ہمت سہان ترکہ

وقفہ ۷۴۰۰ (جدید) جملہ مقدمات میں جو ایسی جائیداد سے متعلق ہوں جو کسی امین یا وصی یا مہتمم ترکہ کی سپردگی میں موجب کرجنگل اور اس جائیداد کا مابین اولیٰ اشخاص کے جو جائیداد مذکور میں اشتقاق حصول اشتقاق رکھتے ہوں بطور فریق اول اگر کسی شخص غیر فریق ثانی کے ہو تو ایسا امین یا وصی یا مہتمم ترکہ ایسے اشخاص غرض دار کا قائم مقام سمجھا جائیگا اور علیٰ العموم اولیٰ اشخاص کو فریق مقدمہ کرنا ضرور نہ ہوگا۔
لیکن اگر عدالت مناسب سمجھے تو حکم دے سکتی ہے کہ وہ سب یا اوہین سے کوئی فریق مقدمہ کیا جائے۔
وقفہ ۷۴۰۱ (جدید) جس حال میں کہ کسی اور عیار یا مہتممان ترکہ ہوں اگر کوئی ناشر اوہین سے ایک یا کئی کے نام رجوع کیا جائے تو وہ سب فریق مقدمہ کیے جائیں گے۔
مگر شرط یہ ہے کہ جن عیاروں کو کہ اپنی موصی کے وصیت نامہ کو عدالت سونپا بت کیا ہو جو عیار اور مہتممان ترکہ کہ عدالت کو اختیار کی حدود داخل ہو یا ہر ہوں او کو فریق کرنا ضرور نہیں ہے۔

وقفہ ۷۴۰۲ (جدید) اگر عدالت تادیب کے حکم نہ دی تو شوہر کی عدالت منکوحہ مہتمم ترکہ یا وصیہ کا فریق اور مقدمہ کا نہ کیا جائیگا جو اس عورت کی طرف سے یا اس کے نام سے ہو۔

اکیسواں باب

اثبات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ
اور عاقل کے

وقفہ ۷۴۰۳ (جدید) جو نالش کہ کسی نابالغ کی طرف سے ہو وہ نابالغ کے نام سے

ہو یا جا اور اوس میں کسی نابالغ کو کسی طور کا سرکار ہو یا کسی طور پر اور سکو اور اس کے اثر پر پہنچتا ہو اور
اوس میں اوس نابالغ کی طرف سے کوئی اور کے رشتہ یا وافی اور ان کے قدرتی یعنی جسمی صورت پر
عام مقام لے سکتا ہو تو جائز ہے کہ وہ حکم فتح کر دیا جائے اور اگر دیکھل اوس فریق کو جسے
حکم حاصل کیا نابالغی کا حال یا سنا یا سنا یا عند قریب سے جان سکتا تھا تو خریدنا
وکیل کے ذمہ رکھا جائیگا۔

وقفہ ۴۴۵ (جدید) جو شخص کہ صبیح بعل اور بالغ ہو جائز ہے کہ وہ بھور فریق کسی نابالغ کو کار پڑھ
ہو بشیر بلکہ اوس کے حق مخالف حق اوس نابالغ کو نہ ہو اور وہ اوس مقدمہ میں مدعا علیہ نہ ہو۔
وقفہ ۴۴۶ (جدید) اگر حق نابالغ کے رفیق کا مخالف حق نابالغ کے ہو یا وہ کسی ایسے
مدعا علیہ سے جس کا حق مخالف حق نابالغ کے مدعا میں رہا بلکہ طبیعتاً موجب ہے کہ ان چوکہ وہ بطور
منا حسب اہل حق اوس نابالغ کی مگر گنا یا وہ اپنے کار رزمی کو ادا نہ کرے یا در شمار
و دوران مقدمہ کو پیش نامہ کی سکونت ترک کر دے یا کوئی اور وجہ کہ فی ہو تو جائز ہے کہ کوئی
نابالغ یا مدعا علیہ کی جانب سے درخواست اوس کی ہو تو فی کی کجیاے اور عدالت کو جائز ہے کہ اگر کوئی
پیش نہ نوکہ فی سمجھ تو اوس میں نہایت کے مطابق اوس رفیق کو موقوف کی جائے کہ حکم دے
وقفہ ۴۴۷ (جدید) اگر عدالت کو سمجھ کہ حکم عدالت نابالغ کا رفیق یعنی اسکے کہ پیشتر سے اپنے
عام مقامی کے واسطے کسی شخص لائق کو پیدا کرے اور جو خرچہ کہ ہو چکا ہو اوس کی ضمانت
داخل کر دی خود اپنی مرضی سے دست برد رہیں ہو سکے۔

جو درخواست بغرض تفریق رشتہ کے گزیرے اوس کے ساتھ بیان طبعی اس مضمون کی کہ شخص غرض
نابالغی اور نیز یہ کہ وہ حق مخالف حق نابالغ کو نہیں دکتا ہی منسلک ہو تو
وقفہ ۴۴۸ (جدید) جب کہ رفیق نابالغ کا فوت ہو یا موقوف کیا جائے تو کار و دالی ملوکی
ریسی تا وقتیکہ اس کے بجائے تفریق دوسرے رفیق کا ہو۔

وقفہ ۴۴۹ (جدید) اگر نابالغ کا وکیل ایک سیاد بنا سکے اور رفیق جدید مقرر کرانے کی

تیسرے قسم کی ناشائستہ ۳۳۷ کہیں وہاں بے لگائی اور نام نہانی اس کا ذکر کر

تیسری نہ کرے تو ہر شخص کو نابالغ سے غرض ہو یا جو شئی متنازعہ ہو سطر رکھتا ہو عدالت
بدرخواست کر سکتا ہے کہ کوئی رفیق مقرر کر دیا جائے اور عدالت جب کو نامناسب تصور کرے مقرر کر دے
واقعہ ۴۵۰ (جدید) حسب ہی نابالغ یا وہ نابالغ جو کہ رفیق مقدمہ نہ ہو اور جسکی طرف سے
کوئی درخواست دائر ہو مدیون کو پہنچے تو اس کو چاہیے کہ اپنی راجی اس میں نام نہ کرے
کہ وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی میں خود مصروف ہو گا یا نہیں ۔

واقعہ ۴۵۱ (جدید) اگر وہ پیروی میں مصروف رہنا چاہے تو اس سے لازم ہے کہ حکم
موقونی اس رفیق کا اور اجازت اپنے نام سے پیروی کرنے کی حاصل کرے ۔
بعد ازاں اس نالش یا درخواست کو رفیقین کے ناموں میں اصلاح اس طور پر کی جائیگی ۔
(اب) سابق نابالغ سرفت (ج د) اپنے رفیق کے بالغ حال ۔

واقعہ ۴۵۲ (جدید) اگر وہ نالش یا درخواست سے دست بردار نہ ہوا پس اگر اس کو
لازم ہو کہ اگر مدعی بذات واحد یا سائل بذات واحد ہو تو جو خرچہ مرعاعیہ یا رسپانڈنٹ
کا ہو اس کو جو کہ اس کے رفیق نے ادا کیا ہو داخل کر کے اس نالش یا درخواست کے
خارج کیے جانے کے لیے حکم حاصل کرے ۔

واقعہ ۴۵۳ (جدید) ہر درخواست حسب دفعہ ۱۵۱ یا ۱۵۲ کی طرف سے گزری ہو
حلفی سے ثابت کرنا ہو گا کہ نابالغ مدیون کو پہنچ گیا ہے ۔

واقعہ ۴۵۴ (جدید) اگر نابالغ شرابی مدعی مدیون کو پہنچ گیا ہے کہ نالش خود دست بردار
ہو جائے تو اس کو لازم ہے کہ زمرہ مدعیان اپنا نام خارج کرانے کی استدعا کرے اور عدالت کو لازم
کہ اگر اس کو فریق مقدمہ کے حاضر درمی نہ سمجھے تو مقدمہ میں سے اس کو ایسی شرائط پر درباب
دلائل خرچہ یا نہ دلائل خرچہ کو عدالت کی دانست میں مناسب ہوں بحال دے ۔

اطلاع درخواست کی رفیق پر اور نیز مرعاعیہ پر جاری کی جائیگی اور اس سے بیان حلفی گزرتا ہے
کہ چاہیے کہ نابالغ سابق مدیون کو پہنچ گیا ہو اور خرچہ تمام رفیقین درخواست نہ کو کرنا اور حکم مدیون

تیسرے حصے میں کیا نداشت ۲۴۴ اکتیوں کی نشانی اور نام شمس کا ہے اور مہر کی

کہ یا کسی کا روایوں کا جو قبل اسکے اوس نام میں ہوئی ہوں اور ان میں سے کوئی ایک
کرنا ہوگا جنکو کہ عدالت حکم دے +
اگر شریک ہوا اور نام باقی کا جو یوں کہ ہو چکا ہو مہر دہی ہو تو عدالت ہدایت کرے گی +
کہ وہ مہر علیہ گردانا جائز ہے +

واقعہ ۵۵۴ (جدید) اگر کوئی نابالغ مدینے کو پہنچ کر یہ سب طہانہ پتہ ثابت ثابت
کرے کہ نہ نام جو اس کا نام ہے اوس کے رفیق و راجع کی شہادی ہو تو عدالت نہ نہیں یا نام سب
شہادی تو اس کو اختیار ہے کہ اگر وہ معنی بذات واحد ہو اوس نام کو خارج کرنا ہوگی یہ دفعہ سے کہ
اطلائے عامہ میں نہ ہو کہ نام تمام فرق کو جنکو خلق ہو جاری کیا جائیگا اور خارج ہو جائیگا
عدالت کو اوس نام کو یا مقبول یا نام سب ہو یا براہ طہانہ ہو تو اس کی درخواست کو منظور
اور حکم دے کہ رفیق و راجع تمام فرق کا نسبت اس شخص کو اور اوس میں ہر کسی کا جو اوس مقدمہ
میں کی شہادی ہو اور اگر ہے -

واقعہ ۵۵۶ (جدید) حکم دے کہ تقرری دوران مقدمہ اوس سوال پر جواب دے کہ وہ
اوس طرف سے یا مدعی کی طرف سے گزرے ہو سکتا ہو اور اس سوال کی تائید میں ہو
بیان کافی کو اس بات کی تصدیق کی جائیگی کہ وہی مجوز کہ معاملات متنازعہ فیہ نام لاش ہو
میں کچھ حق مخالف حق نابالغ کو نہیں ہو اور وہ شخص مقرر ہو چکے لائق ہے -

جب کوئی شخص بطور ولی دوران مقدمہ عمل کرے لائق اور اس بات پر رضی نہ ہو تو عدالت
کو اختیار ہے کہ اگر کسی عہدہ کوئی کو عدالت پر پیش کرے اور اس کو کچھ واسطہ محالہ یا نابالغ
کے ساتھ نہ ہو +

واقعہ ۵۵۷ (جدید) شریک علیہ جو صحیح العقل اور بالغ ہو جائے کہ وہی دوران مقدمہ
مقرر کیا جائے بشرطیکہ وہ کوئی حق مخالف حق نابالغ نہ رکھتا ہو لیکن کوئی مدعی یا عورت
منجورہ ولی مقرر نہیں ہو سکتی ہے +

وقفہ ۴۵۸ (جدید) اگر ولی دوران مقدمہ یا بائع کا اپنے ذمہ کی خدمت کو نہ انجام دے یا اور کوئی وجہ کافی نظر آئے تو عدالت کو جائز ہے کہ اسے سو قوت کر دے اور حکم دے کہ جو خرچہ کرے فریق پر اس کے قصور خدمت سے عائد ہوا ہو اس کو ادا کرے *

وقفہ ۴۵۹ (جدید) اگر ولی دوران مقدمہ یا بائع دوران مقدمہ فوت ہو یا عدالت کے حکم سے سو قوت کیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیا ولی اس کی جگہ مقرر کر دے *

وقفہ ۴۶۰ (جدید) جب کسی فریق سونی کرنا بائع وارث یا قائم مقام پر ڈگری جاری کرانے کی درخواست کی جائے تو ضرور ہے کہ ولی دوران مقدمہ اس بائع کا حکم عدالت مقرر کیا جائے اور ڈگری اطلاع اس درخواست کی ولی نہ کرے اور جاری کرے

وقفہ ۴۶۱ (جدید) کوئی فریق یا ولی دوران مقدمہ کسی وجہ سے یا اور شے کو کسی نفٹ ڈگری یا حکم سے پہلے اس بائع کی طرف وصول نہ کرے گا الا اس حال میں کہ عدالت اس کو اجازت حاصل ہو چکی ہو اور اس حساب اطمینان عدالت ضمانت اس بات کی داخل کر دے ہو کہ اس وجہ سے یا اس شے کا حساب قرار واقعی اس بائع کے واسطے اور اس کو دیا جائیگا اور وہ شے و اسطرح اس کی نشست کے رکھی جائیگی *

وقفہ ۴۶۲ (جدید) ایسے کسی فریق یا ولی دوران مقدمہ کو جائز نہ ہوگا کہ بلا اجازت عدالت بائع کی طرف سے کوئی معاہدہ یا صلح نامہ درباب اس نالش کے کرے جو حسین کہ وہ فریق یا ولی کا رہا ہو۔

جو معاہدہ یا صلح نامہ کہ بدون اجازت عدالت کے کیا گیا ہو وہ بائع کے سوا اور جتنے فریق ہوں سب کے مقابلے میں نسخہ ہونے کے قابل ہوگا۔

وقفہ ۴۶۳ (جدید) احکام مندرجہ ذیل ۴۶۰ تا ۴۶۲ یہ تبدیل الفاظ تبدیل طلب اور اشخاص نقل سے بھی متعلق ہو گئے جو بموجب ایکٹ ۵۳۳۷ء عام پکسی اور قانون نافذ الوقت کے فائز نقل قرار پائیں *

دفعہ ۴۳ (جدید) دفعات ۴۴ تا ۴۶ کی کوئی عبارت اور بیان یا
 شخص فاضل سے متعلق نہ ہوگی جسکی ذات یا جائیداد کو اسنام کے لیے کوئی نئی شرط
 کوٹ آف وارڈس سے یا عدالت دیوانی سے ہر جب کسی قانون شخص انعام کو مقرر کیا گیا ہو

بیتوان یا بالکثرت

نالتشات از طرف اور بنام ملازمان فوج

دفعہ ۴۵ ہم ضمنیہ ۱۹ ایکٹ ۱۹۱۱ء اگر کوئی افسر یا سپاہی جو حق الحقیقت میں
 فوج میں ملازم سرکار ہو کسی سند سے کافرین ہو اور مقدمہ کی پیروی یا جواب دہی
 کرنے کے لیے سخت نہ پاسکتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جواب
 دہی کے لیے اپنی طرف سے مختار مقرر کرے
 مقرر شخص کو رکاز مقرر ہی ہوگا اور افسر یا سپاہی نہ ہوگا اور خطا کر گیا رہے (بڑا بڑا کمانڈر
 یا اگر خطا کر نہ والا خود کمانڈر ہو تو اس افسر کو جو میں اس کے ساتھ ہو یا اس کے افسر یا سپاہی
 نہ ہو فوج کے سینہ اشاف کا ملازم ہو تو وہ بڑا بڑا کسی افسر یا ملازم سے اس قدر سے سپاہی
 ملازم ہو جس کا کمانڈر اور افسر جس کا یہ ہے وہ خطا کر گیا ہو تو متاثر نہ ہوں میں اٹل کیا جائے
 جب متاثر نہ ہوں میں اٹل ہو جائے تو کمانڈر غیرہ کو خطا بہت ہونے سے یہ بات ثابت کی
 کہ متاثر نہ ہوں میں اٹل ہو جائے اور یہ کہ وہ افسر یا سپاہی جسکی طرف سے وہ متاثر نہ ہوں میں اٹل
 کی پیروی یا جواب دہی اصالتاً کر نیکی کے سخت حاصل نہ کر سکتا تھا
 تبصرہ اس باب میں خطا کمانڈر سے دو افسر مراد ہیں جو ہی وقت پر کسی ایسی جرنیل یا
 یا جرنل یا پٹن یا تو ہو کہ کمانیر ہو جس سے افسر یا سپاہی نہ ہو کہ علاقہ پر رکھتا ہو

دفعہ ۲۶۶ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ کیلئے پیش کیا جس شخص کو کوئی افسر یا سپاہی دیکھ کر لے
 پیروی یا جواب دی مقدمہ کے مختار کر دے اور اختیار ہوگا کہ اسی طرح مقدمہ میں اصل
 پیروی یا جواب دی کرے جیسا کہ افسر یا سپاہی در حالت خود حاضر ہو کر کرنا یا واسطی
 پیروی یا جواب دی مقدمہ کو طرف سے اس افسر یا سپاہی کے کسی وکیل کو مقرر کرے۔
 دفعہ ۲۶۷ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ کیلئے پیش کیا۔ حکام مجاز جو کسی شخص پر جسکو افسر یا
 کی طرف سے حسب دفعہ ۲۶۵ مختار حاصل ہو یا کسی وکیل پر جسے افسر یا سپاہی کو مقرر ہو
 جاری کیجے یا میں کچھ وجود نہایت مقدمہ کو اسی طرح مؤثر ہونے کے کہ گویا وہ اطلاع دے
 وغیرہ ذات خاص بنی مقدمہ پر یا اس کے وکیل پر جاری کیے گئے ہوتے۔
 دفعہ ۲۶۸ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ کیلئے پیش کیا اگر مداخلت افسر یا سپاہی ہو تو عدالت
 لازم ہوگا کہ ایک نقل سمن کی اس افسر یا سپاہی کو کان افسر کے پاس ایسے روانہ کرے
 کہ اسکا اجرا سپر عمل میں آئے۔
 افسر مذکور کو جسے پاس نقل سمن بھیجا جائے گا لازم ہوگا کہ بعد پہونچا تو سمن کے پاس شخص مطلوبہ
 سمن کے اگر ممکن ہو سمن کو رکھ کر مقدمہ سیدھے سر پر ہی شخص پر مشتمل سمن کو عدالت میں الین بھیجے
 اگر کسی وجہ سے اجرا نقل سمن اس طرح ممکن نہ ہو تو نقل مذکور اس وقت میں جہاں سے وہ
 آئی ہو وہ کیفیت وجہ عدم اجرا واپس بھیجی جائیگی۔
 دفعہ ۲۶۹ ہم مضمون دفعہ ۱۰۲ کیلئے پیش کیا اگر کسی اجرا ڈگری یا رنٹ
 گرفتاری یا اور حکمانہ کا اجرا محدود حصاؤں یا فوج متعینہ قلعہ و مورچہ یا مسکین بازار
 لشکر میں ہونا ضرور ہو تو جو عہدہ دار اس رنٹ یا اور حکمانہ کو اجرا کے لیے متعین ہو
 اسے لازم ہے کہ کچھ ان افسر کو حوالہ کرے۔
 حکمانہ افسر یا رنٹ یا اور حکمانہ کی پشت پرانہ و تخطی ثبت کر گیا اگر ورنٹ اسٹیل گرفتاری
 کے ہوا ورنٹ شخص جسکا نام ورنٹ میں لکھا ہوا ہو اسکی کان کی حدود کے اندر ہو تو اسکو

تیسرے نمبر کی نشانات 160 تین سو باغیچہ پر مشتمل ہونے میں ہر تین سو باغیچہ

اگر قرار کر کے اس سے دس کروڑ کا دوا جائے دوا کے لئے نہیں ہوا ہو۔

تیسرے نمبر کی نشانات

اس میں پندرہ سو تین سو باغیچہ پر مشتمل ہونے میں ہر تین سو باغیچہ

دفعہ 14 (جدید) جبکہ دیکھی ان خاص دعویٰ جہات یکدیگر ایک ہی ذریعہ قابل ادا کیا جائے
کے لئے کا دس سو تین سو سے لکھتے ہوں اور اس دس سو تین سو کو اس میں صرف تین سو
امانت رکھنے سے ہوا اور دس سو یہ چاہتا ہو کہ خدا مالک کو حوالہ کیا جو توجہ توجہ کر دے
امانت دے اور وہ اس تین سو میں امانت کی بنام ہوں تمام دس سو دس سو کے لئے تین سو
تین سو اس امر کے لئے کہ کس کو ذرا دیا گیا ہے یا جائے اور حوالہ کیا ہے اور اس کو
واسطے بریت حاصل ہو۔

گھر شریعہ پر اگر کوئی ایسی نشانات میں حقوق تمام فرق کے بطور مناسب تین سو
پاکستان ہوں تو ضرورت کسی نشانات میں کی ہو تین سو میں امانت تین سو کے نہیں ہے۔
دفعہ 14 (جدید) میں کی ایسی ہر نشانات میں جو تین سو تین سو میں امانت تین سو ہوں
کہ عرضید دعویٰ میں سوا دس سو بیانات کے جو کہ عرض تین سو کو دس سو ضروری ہیں
یہ مراتب ہی درج کیے جائیں۔

(الف) یہ کہ کسی کو کچھ غرض نہ ہو تین سو میں تین سو کے نہیں ہو کہ وہ اس کے محض توجہ دے۔
(ب) دوا دوا دوا علیہم کے جہات تین سو۔ اور
(ج) یہ کہ در بیان دعویٰ کو کسی دوا علیہم کو سازش نہیں ہو۔

وقفہ ۴۷۲ (جدید) جب کہ شے مدعو یہ عدالت میں اور کو خانے یا عدالت کی پھول
میں رکھے جانے کے قابل ہو تو لازم ہے کہ مدعی قبل از آنکہ او کو استحقاق ناش کرے
کے حکم لینے کا حاصل ہوئے مذکور کو عدالت میں اور اگر دے یا پھول میں رکھ دے +
وقفہ ۴۷۳ (جدید) بروقت سماعت اول کے عدالت کو جائز ہے کہ -
(الف) یہ قرار دے کہ مدعی مدعا علیہم کے تمام مواخذہ سے نسبت شے مدعو یہ کے
بری ہے اور او کو خرچہ دلوائے اور مذکور سے او کو سبکدوش کرے +
یا جس حال میں کہ مقتضائے انصاف یا سہولت ضرور ہو -
(ب) تمام اشخاص فریق مقدمہ کو تا اخیر فیصلہ مقدمہ کے قائم رکھے -
اور اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ قبلاً قبلاً فریقین یا اور شہادت کے ممکن ہے تو -
(ج) شے مدعو یہ کے استحقاق کا تصفیہ کر دے -
یا او کو جائز ہے کہ -

(د) مدعا علیہم کو حکم دے کہ وہ اپنے سے ایک دوسرے پر اپنا دعویٰ عدالت کے روبرو
پیش کرنے کے لیے اپنے اپنے بیانات اور وجہ ثبوت داخل کر کے مقدمہ کی پہرہ کی
اور عدالت کے دعویٰ نسبت تجویز کرے -

وقفہ ۴۷۴ (جدید) بابا فدا کی کسی عبارت سے یہ تصور نہ ہو گا کہ گماشتے اپنے
مالکوں پر یا اسامی اپنے زمینداروں پر اس امر پر مجبور کرنے کے لیے ناش کرے
کہ وہ کسی اشخاص کے مقابلے میں مجبور ہو جائے جو اون مالکوں یا زمینداروں کے
ذریعے سے دعوے کرتے ہوں جو ابدی از قسم ناش تصفیہ بین المتنازعین کریں

تمشید

تیسرے خاص قسم کی نانات ۲۸۰۰ مقبول یا غیر مقبول ہیں جن میں سے بعض تصفیہ میں آتے ہیں

(الف) یہ ہے ایک صندوق زیورات کا اپنے گناہ سے عمر کو پاس کیا کرتے ہیں کیا کہ زیورات بطور بچا بچہ سے نہیں لے لیتے اور عمر سے ان کے دلایا جانے کا دعویٰ کیا ہو یا بنا یا لہ و یا اور بکر کے نالشی تصفیہ میں المنازعین رجوع نہیں کر سکتا ہے۔

(ب) زید نے ایک صندوق زیورات کا اپنے گناہ سے عمر کو پاس رکھا مگر ازان اور سے بکر کو لکھا کہ جو قرضہ کہ اس بکر کو پانا تھا اس کی ضمانت میں زیورات نہ کیوں لے رہیں زید نے بعد ازان بیان کیا کہ بکر کا قرضہ لیا ہو گیا اور بکر کا بیان اس کے خلاف ہے اب دونوں عمر سے زیورات کے لینے کا دعویٰ کرتے ہیں یا نزع بہ کہہ رہے ہیں نالشی تصفیہ میں المنازعین زید اور بکر کے نام رجوع کرے۔

وقفہ ۷۷۴م ارجمید یہ جب کہ نالشی بطور مناسب رجوع کجا ہے تو عدالت مقررہ خرچہ بدی کے یہ تدبیر کر دینی کہ اس کو شے متذویہ کا اہتمام سپرد کر دینی یا کوئی اور تدبیر ضرور کر دینی۔

وقفہ ۷۷۵م ارجمید یہ اگر کسی نالشی تصفیہ میں المنازعین میں منجملہ مدعیہ کے کسی نے ثابت شے متنازعہ مقدمہ کے امین بصری الواقع کوئی نالشی کی ہو جو عدالت میں کہ وہ نالشی بنام امین اثر ہو اس سے لازم ہے کہ جب حسب ضابطہ اس کو اس بات کی اطلاع بجانب عدالت صادر کنندہ ڈگری دی جائے کہ ڈگری نالشی تصفیہ میں المنازعین میں سخن امین صادر ہو گئی ہے تو کارروائی مقدمہ کی عین امین مذکور موقوف سکے اور اس مقدمہ موقوف شدہ میں جو خرچہ اس امین کو ہوا ہو اس کے وصول ہونے کے واسطے اسی مقدمہ موقوف شدہ میں تدبیر کر دی لیکن میں حال میں کہ اس مقدمہ میں بالکل یا کسی قدر خرچہ کی تدبیر نہ کی گئی تو وہ خرچہ نالشی تصفیہ میں المنازعین کے خرچہ جانب امین مذکور میں جڑا لیا جائے +

چوتھا حصہ

چارہ کار مقرر شدہ وقت

چوتھ سو ان باب

گزرتاری و قرقی قبل فیصلہ

(الف) گزرتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۷۷۴ - ہم مضمون دفعہ ۷۷۳ + ایکٹ ۱۸۵۹ء صوبی - اگر مقدمہ کی کسی ثابت میں بشرطیکہ وہ مقدمہ بابت قبضہ جائیداد وغیرہ متعلق نہ ہو مدعی بیان حلفی کی رو سے بالطور دیگر عدالت کو اس بات سے مطمئن کر دے کہ مدعا علیہ بارادہ گزیر کرنے یا دیگر گٹانے کے یا کسی حکمانہ عدالت کی تعمیل سے گزیر کر نیکیے یا بغرض جوئے فراغت یا توقف کے کسی ڈوگری کے اجراء میں جو آئندہ اوپر صادر ہو + (الف) روپوش ہو گیا ہے یا عدالت کو علاقہ اختیار سے چلا گیا ہے یا - (ب) یہ کہ روپوش ہونے کو یا عدالت کے علاقہ اختیار سے چلے جانے کو ہے یا - (ج) یہ کہ اس نے اپنے مال کو یا اس کے کسی جز کو منتقل کر دیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے نکال دیا ہے یا - یہ کہ مدعا علیہ برائے ایسے حالات میں چلے جائیکہ وہ چلے بوجہ محفل بہ کمان تو ہی ہوگا

کہ دینی کو ان قرض گری کے اجراء میں جو کہ مد علیہ پر اویس شہیدین صا و کجی بے فراحت ہوگی
یا اوس میں توقف پڑیگا یا فراحت ہو یا توقف پڑے ۔

تو مدعی کو عدالت سے یہ درخواست کرنا جائز ہے کہ مد علیہ کو حاضر خداسنی واسطے ایفاد میں
ڈگری کے جو کہ اوس مقدمہ میں اوس پر صا و ہو طلب کیجا ہے ۔

واقعہ ۷۷ - ہم مضمون دفعات ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ایکٹ ۱۸۰۰ء میں مد علیہ پر
اگر بعد تحریر اظہار سائل اور دیگر تحقیقات ضرید کے جو عدالت کے نزدیک ضرور ہو عدالت

کا اطمینان ہو کہ مد علیہ کسی ارادہ سے بخند ارادہ یا مندر کردہ بالا کے ۔
الف) رد پیش ہو گیا ہو یا عدالت کے علاقہ سے باہر چلا گیا ہے یا ۔

ب) رد پیش ہو گیا ہو یا عدالت کے علاقہ اختیار سے باہر چلا گیا ہے یا ۔
ج) اوکری خانی جائیداد یا جزو جائیداد کو غنیمت یا عداوت سے متعلق یا متعلق کر دیا ہے یا ۔

موجب حارت مندر کردہ بالا کے برٹش انڈیا کو چھوڑنے والا ہے ۔
تو عدالت بخند ہوگی کہ اگر ایشیائی مضمون کے صا و کرے کہ مد علیہ گرفتار ہو کر عدالت میں

حاضر لایا جائے کہ وہ جہان کی ظاہر کرے کہ کیوں اوس حاضر خداسنی نہ کیا
واقعہ ۷۸ - ہم مضمون دفعات ۷۷ - ۷۸ - ایکٹ ۱۸۰۰ء اگر مد علیہ جو کافی پیش ہو سکے

عدالت کے لازم ہوگا کہ اوسے اس امر کا حکم ہے کہ وہ عدالت میں زرقہ یا اور جائداد
اور ہنوی کے ایفاد کے لائق جو اوس پر کیا گیا ہے داخل کرے یا ضابطہ اس بات

کی ہے کہ وہ سیدقت ایام دوران مقدمہ میں ناتمامیچ اجراء و ایفاد و گری کے
جو اوس پر اوس مقدمہ میں صا و ہو مند الطلب حاضر ہوگا

پس ضامن فرمہ فار اس بات کا ہوگا کہ در صورت عدم حاضری ایسے اور مستعد قرض
داخل کرے جس قدر مقدمہ میں مد علیہ کو ادا کرنے کا حکم ہو ۔

واقعہ ۷۹ - ہم مضمون دفعات ۷۸ - ایکٹ ۱۸۰۰ء اگر مد علیہ کے حاضر ضامن اختیار ہوگا

کہ جو وقت جائے اس میں حسین اور سکانت نامہ اٹل ہوا ہوا اپنے برائی
موسے کی درخواست ہے۔

جب ایسی درخواست گذر کر عدالت کو لازم ہوگا کہ رعایا کی ہضار کے لیے سن یا
اگر مناسب سمجھے پہلے ہی سے وارنٹ گرفتاری صادر کرے۔

اور جب عاقلیہ سن یا وارنٹ کے بموجب یا از خود حاضر عدالت پر حکم صادر کر لیا کہ
تساوی ضمانت کی بری الذمہ کیا جائے اور رعایا کی ہضار سے ضمانت جدید طلب ہو۔

واقعہ ۸۱- ہم مضمون دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۸۵۹ء صیوی۔ جو حکم بموجب
واقعہ ۸۱- یا ۸۲ کے صادر ہوا اگر اس کی سجا آوری میں رعایا کی ہضار پر تو عدالت مجاز

ہوگی کہ رعایا کی ہضار کو تا انفصال مقدمہ اگر فیصلہ خلاف رعایا کی ہضار پر یا کے تو اجراء گری
نہیں چلنا نہ میں سمجھتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ اس مقدمہ کے بموجب کوئی شخص کسی حال میں

چھ مہینے سے زیادہ عرصہ کے لیے قید کیا جائیگا اور نہ چھ مہینے سے زیادہ عرصہ کے لیے
اس حال میں کہ تعداد یا مالیت شے محمد عویہ کی سچاوس رہے یا اس سے زیادہ ہو۔

اور شرط یہ ہے کہ کوئی شخص اس مقدمہ کے بموجب بعد اس کے کہ وہ حکم کی تعمیل کر دے قیام پزیر
نہ رکھا جائیگا۔

واقعہ ۸۱ (بید) احکام دفعہ ۱۰ سب سے زیادہ از نقد جو دریا بے خوراک نہ ہونا گری
کے ہیں اور یہ جملہ رعایا ہم سے تعلق رکھتے جو اس باب کے بموجب گرفتار کیے جائیں،

(ب) قرنی قبل فیصلہ

واقعہ ۸۲- ہم مضمون دفعات ۸۱- ۸۲- ۸۳ ایکٹ ۱۸۵۹ء صیوی۔
اگر مقدمہ کی کسی نسبت میں ہی عدالت کو یہاں حلفی سے یا بطور دیگر اطمینان کرادے

کہ رعایا کی ہضار کو تا انفصال کرنے کی نیت سے کسی تو گری کو اجراء سے میں سمجھتا ہوں
(الف) اپنی نکل جائے اور اس کے کسی جز کو کو علیحدہ کرنے کو یا اس سے اس عدالت کی

تیز عدالت اس حکم میں قریٰ شرطیہ کل یا جزو جائداد مصرعہ درخواست کی اہلیت کر سکتی ہے
 دفعہ ۲۸۵ - ہم مضمون دفعہ ۲۸۴ ایکٹ ۱۹۲۵ء اگر مرعا علیہ اندر سیداد معینہ عدالت کے
 وجہ داخل کرنے ضمانت کی بیان کر سکے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرنے سے قاصر رہے تو
 عدالت کو اختیار اصدار اس حکم کا حاصل ہے کہ جائداد مصرعہ درخواست یا کسی قدر سبجہ
 اس کے جوہر سٹیٹو الینا ڈگری کے جو مقدمہ میں صادر ہو کافی مقصور ہو قرق کیجائے -
 اگر مرعا علیہ ایسی وجہ پیش کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرے اور جائداد مصرعہ درخواست
 یا کسی قدر سبجہ اس کے قرق ہوئی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ حکم برخواستگی قرقی کا صادر کرے
 دفعہ ۲۸۶ - ہم مضمون دفعہ ۲۸۵ ایکٹ ۱۹۲۵ء - قرقی اس طرح ہوگی جس طرح بعلت
 اجراء ڈگری زر نقد کے جائداد کی قرقی کے لیے اس مجموعہ میں حکم ہے -
 دفعہ ۲۸۷ - ہم مضمون دفعہ ۲۸۶ ایکٹ ۱۹۲۵ء اگر کوئی دعویٰ نسبت کسی جائداد
 جو قبل فیصلہ کے قرق ہو پیش ہو تو تحقیقات کی دعویٰ کی بموجب اس قرق کے جو اس مجموعہ
 کی دفعات مابقی میں بابت تحقیقات دعاوی خلعہ بایاد مسروقہ بعلت اجراء ڈگری
 زر نقد کے مقرر ہے عمل میں آئیگی -
 دفعہ ۲۸۸ - ہم مضمون دفعہ ۲۸۷ ایکٹ ۱۹۲۵ء جب حکم قرقی کا قبل صدور فیصلہ صادر ہو
 عدالت آمر قرقی کو لازم ہو کہ جب ضمانت مطلوبہ مع ضمانت خرچہ قرقی نہ چاہے علیہ
 داخل ہو یا سبجہ دس کیا جا قرقی برخواست کرے -
 دفعہ ۲۸۹ - ہم مضمون دفعہ ۲۸۸ ایکٹ ۱۹۲۵ء جب قرقی قبل فیصلہ اور متوق پر ہو تو نہنگی
 جو قرقی سے پہلے اور اشخاص کے ہوں جو فریق مقدمہ نہیں ہیں اور نہ ملت اس بات کی ہوگی
 کہ کوئی شخص جسکو ڈگری بنام مرعا علیہ حاصل ہوئی ہو بعلت اجراء اس ڈگری کے
 اس جائداد مسروقہ کو نیلام کرانیکی درخواست کرے -
 دفعہ ۲۹۰ (جاییدہ) جب کہ جائداد اس باب کے احکام کے بموجب سبب قرقی ہو اور ڈگری

مدعی الحق بین سدا کی کیا تو اس گری کو صیغہ جلاوین جائزہ کو دو بار درقن کرنا ضرر نہ ہوگا
(ج) ہر جہ اوس گرفتاری یا فرقی کا جو بجا ہو
دفعہ ۹۹- ہم مضمون قعات ۹۷ و ۹۸ کے تحت شرح اگر کسی شخص میں جہین گرفتاری یا
فرق ہوئی ہو تو اس کو فوراً موکر درخواست گرفتاری یا فرقی نہ کرے کی وجہ غیر مکنتی کی نہ تھی
یا اگر مکتی کی حالت ثابت نہ ہو اور عدالت کو دریافت ہو کہ ناش رجوع کرنے کی کوئی
وجہ غالب نہ تھی۔

تو عدالت مجاز ہوگی کہ رعایہ کی درخواست پر اپنی ڈگری میں مدعی کے ذمہ اور
قدر و وجہ جو ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو اور جو رعایہ کے لیے جو فصل یا دوس
خرچہ یا نقصان کے جو اوس گرفتاری یا فرقی کے باعث اوس کے لائق حال ہو اس
ہر جہ معقول معلوم ہو مانڈ کرے۔

اگر شرط یہ ہو کہ عدالت اس دفعہ کے بموجب اوس تعداد سے زیادہ نہیں دلا سکتی ہے
جو زر ہر جہ کی تلاش میں دلانے کی مجاز ہے۔
اگر اس دفعہ کے بموجب کسی جہ دلا یا جاتا تو بابت اسی فرقی یا گرفتاری کے اوپر ہر
ناش ہر جہ کی نہیں ہو سکتی ہے۔

پینتیسواں باب

احکام متناعی چند روزہ اور احکام ہمسائی
(الف) احکام متناعی چند روزہ

دفعہ ۲۹۲۔ ہم مضمون دفعہ ۹۱۔ ایک پیشہ عام۔ اگر کسی مقدمہ میں از رو بیان حلفی یا اور طور پر یہ ثابت کیا جاسے کہ۔

(الف) کوئی جائد لو متنازعہ مقدمہ اس خطرو میں کہ کوئی فریق مقدمہ اسکو ضائع کر دے الیک یا اسکو نقصان پہنچا بیگا یا غفل کر دے یا کہ وہ کسی دیگر کو اجزا میں بطور بیانیہ نام ہو جائیگی یا (ب) مدعا علیہ اپنے قرضخواہوں کا رو بہ فریبہ قسم کرنے کے لیے اپنی جائد اثاثہ اپنے یا انتقال کرنے کی دہائی دیتا ہے یا جنت رکھتا ہے۔ نو

عدالت مجازہ کہ حکم امتناعی چند روزہ داخل یا زمرے مدعا علیہ کے اس فعل سے صادر کرے یا جائداد کی برابری یا نقصان یا انتقال یا بیع یا ہٹا دینے یا غلط دہائی کے اسناد اور سو قوت کر دینے کے لیے جو حکم مناسب سمجھو صادر کرے یا ایسا حکم امتناعی یا اور حکم دینا منظور کرے دفعہ ۲۹۳۔ ہم مضمون دفعہ ۹۱۔ ایک پیشہ عام جس مقدمہ میں کہ مدعا علیہ کو اس کا ب عہد کئی یا اور حضرت سے باز کرنے کی اسدعا ہو یا اس کے اس میں دعویٰ کی قدر پر ہر کہ ہو یا نہ ہو اس میں جائز ہو کہ مدعی کیس وقت بعد شروع ہونے نالش کے عام اس سے کہ وہ فیصلہ صادر ہو یا نہیں درخواست گذرے کہ عدالت سے حکم امتناعی چند روزہ شروع اس مضمون کے صادر ہو کہ مدعا علیہ اس کا عہد کئی یا اس ضرر سے جسکا ہتھانہ ہے یا اس کتاب کسی عہد کئی یا ضرر دہی قسم سے جو اس معاہدہ سے پیدا ہو یا اوی جائداد اس سے متعلق ہو باز رکھا جائے۔

عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ حکم امتناعی مذکور اسی قیود کے ساتھ صادر کرے جو اسکو اس میں کہ حکم امتناعی کس حیثیت و کثرت یا چاہیے اور حساب مرتب رکھا جائے یا اسکو داخل کر لی جائے یا نہیں مناسب متصور ہوں یا عدالت ایسا حکم دینا نا منظور کرے۔

در صورت قریب قریب اس قسم کی جو از رو دفعہ ۲۹۱ یا دفعہ ۲۹۲ کہ ہو نیز بعض دفعہ بعض صورتوں میں جو چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا پندرہ روزہ قریب اس کی جائداد کے یا دونوں درمیان کرانی جائیگی

جو خاصہ بارہ کا حوالہ دیتا ۲۸۸ مینیوں میں ایک انسانی چندہ اور احکام میں

اولیٰ قریٰ جو اس دفعہ کے بموجب ہوا ایک سال سے زیادہ قائم نہ رہی اگر بعد گزرا کیسا
کے مدعا علیہ نے حکم امتناعی کی تفسیل کی ہو تو جائز ہے کہ جائز اور مسترد نہ کیا گیا ہے
اور تین میں کسی قدر ہرجہ جو عدالت کو مناسب معلوم ہو مدعی کو ملائے اور اگر
ضرورت سے کچھ باقی رہے وہ مدعا علیہ کے حوالہ کرے۔

وفات ۱۱ و ۱۲ دیکھئے شیخ انشاء فیصل خاص معاہدہ شادی دختر سے منی بن ابیہ مقدمہ
کے و اس میں حکم امتناعی بنام عالم علیہ من سے مقدمہ نہیں کی کہ شخصیات کر شادی کی
سے مزید ہوا دیکھئے اگر آپ فیصل خاص معاہدہ شادی دختر کی منی بن ابیہ ہو سکتی یا روکارے ہو کر نام
کی نو فیصل معاہدہ دائر کیا ہے۔

تعلیم کی کثرت ملک جلد سے ہی فرشتہ منی میں ایک بڑی بڑی چوہہ حوالی کر کثرت میں سنگو سامی
اسکا حکم امتناعی مسترد کرنے کے لئے شادی سے فرشتہ کے لیے مانیں کر سکتی اور ساکتش میں کی ہاں
جماعت متسرکہ کو کسی فیصل سے باز ہے کا حکم دیکھنی ہے۔

ظاہری و منی جلد سے ہی حوالہ دیتا ۱۳ دیکھئے ایک بڑی بڑی چوہہ حوالی کر کثرت میں سنگو سامی

دفعہ ۲۷۹ ہم مضمون نو ۱۴ دیکھئے شیخ عدالت کو لازم ہو کر نام ضرورتوں میں
سوا اسکے کہ حسین عدالت کے نزدیک حکم امتناعی جاری کرنے کا منشاء تو فیصل کر باعث
نوت ہو جائیگا حکم امتناعی جاری کرنے سے پہلے طرقاتی کو درخواست کے گزرنے کی
اطلاع لینے کا حکم صادر کرے۔

دفعہ ۲۷۹ (جید پر) جو حکم امتناعی کہ بنام جماعت منیہ یا کینی عام کے ہو
حضرت اسی جو حجت دیکھنی پر واجب الاتباع ہوگا بلکہ اسکے نام شرک اور عہدہ دارین
ہوگا جیسے ذاتی فیصل کی امتناع اس سے مقصود ہو۔

دفعہ ۲۸۱ ہم ہم مضمون دفعہ ۱۴ دیکھئے شیخ حکم امتناعی عدالت مضمون یا بدل
یا فیصل شخص کی درخواست پر ہو سکتا ہے جو کہ اس حکم سے ناراض ہو۔

واقعہ ۴۹۷۔ ہم مقتنون ۹۶۔ ایک پیشہ ور کے اصرار کی پرکار قرار پائی کہ حکم امتناعی اجرا یافتہ کے اصرار کی درخواست بوجہ خیر کانی کی گئی یا۔
اگر بعد صدور حکم امتناعی کو مقدمہ دس ہو یا بعلت عدم پیروی یا اور وجہ فیصلہ عدلی کے خلاف صادر ہوا ہو اور عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ناسخ اگر کسی قبضہ غالب کوئی وجہ تھی تو عدالت موقوف ثبت درخواست مدعا علیہ مجاز اس بات کی ہوگی کہ مقدمہ روپوش کر دے۔
نزدیک بابت خراج یا نقصان کے جو سبب اجرا حکم امتناعی مدعا علیہ پر عائد ہو ہر جہ مناسب معلوم ہو اور جو ایک ضرر روپیہ زائد نہ ہو اپنی دگری میں مدعی سے دلائے۔
پرتشدد یہ ہو کہ عدالت نہ کو ہر جہ موجب اس دفعہ کے زیادہ اس تعداد سے دلائی
مسکی دگری کر نیک ناسخ زہر جہ میں اس کو اختیار ہے۔
جب زہر جہ اس دفعہ کی رو سے دلا یا جاتا ہے ناسخ بابت زہر جہ جو سبب اجرا حکم امتناعی نہ کر کے ہوا ہونہ ہو سکی۔

(ب)۔ احکام در میان

واقعہ ۴۹۸ (جدید) عدالت مجاز ہے کہ مقدمہ کسی فریق کی درخواست پر خود مختار کرنے کسی جائز و منقولہ کے جو اس مقدمہ میں تنازعہ فیہ ہوا جسکے جلد از خود خراب ہو چکا خیال ہو ہو موجب اس طریقہ اور پابندی اور شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں کسی نام ہسکا نام اس حکم میں مندرج ہو حکم صادر کرے۔
واقعہ ۴۹۹ (جدید) عدالت کو بطریق گذرنے درخواست کسی فریق مقدمہ اور پابندی اور شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں اختیار ہے کہ (الف) واسطے ر کے جانے یا قائم رکھے جانے یا معائنہ ہونے کسی جائز و منقولہ میں تنازعہ فیہ ہو حکم صادر کرے۔
(ب) کل اغراض منہ کرہ صدر یا انیس کسی غرض کے لیے کسی شخص کو اختیار دے

کسی اراضی یا مکان مقبضہ فریق تانی مقدمہ مذکور پر یا اسکے اندر دخل کرے۔
(رج) کل اغراض متذکرہ صدر یا زمین کسی شخص کے لیے نمونہ حاصل کر نیک اختیار پر
یا یہ اختیار کے حالات یا ثبوت کامل کے حاصل کرنے کے لیے ایسا معاہدہ یا پیشہ
کیا جائے جو ضروری یا فریق مصلحت معلوم ہو۔

الحکام در باب اجراء حکم جو اوپر بیان ہو چکا ہیں بہ تبدیل مراتب تبدیل طلب اور
انجام کے بھی متعلق ہو گئے جنکو اس دفعہ کے بموجب دخل کرنے کی اجازت ہو۔
دفعہ ۵۱۰ (جدید) جائز ہے کہ درخواست از طرف مدعی بغرض صادر ہو حکم کر جب
دفعہ ۴۹۸ یا ۴۹۹ کے کیسوت بعد اجراء سمجھ کے اور بعد پوچھنے کے اطلاع تحریری پر
مدعا علیہ کے داخل کیا جائے +

جائز ہے کہ مدعا علیہ کی طرف سے درخواست پر بطور جاری ہونے کے حکم مذکور کے کیسوت
بعد حاضر ہونے کے سائل اور بعد پوچھنے کے جانے اطلاع عنانہ تحریری پر اس مدعی کے داخل کیا
دفعہ ۵۱۱ ہم مضمون دفعہ ۴۹۹ ایک پیشہ استماع جب اراضی مالک زار سرکار یا کوئی
قابل نیلام مقدمہ میں تنازعہ فیہ ہو اگر وہ شخص جو اس مدعی یا حقیقت مذکور پر قاضی ہو
مالک زار سرکار یا نہ کرے یا حقیقت کے مالک کو لگانا واجب نہ ہو یعنی جیسی صورت
ہو اور اس اراضی یا حقیقت کے نیلام کا اس سبب حکم ہو جائے تو جائز ہے کہ کوئی اور
فریق مقدمہ جو اراضی یا حقیقت مذکور میں کچھ اختلاف رکھو کا دعویٰ وارز جو زرا مالک زار
یا زر لگان جبکہ نیلام سے پہلے واجب الادا ہوا کر کے باوجود مال بلا ادخال فیما
یعنی جیسا عدالت تجویز کرے فوراً اراضی یا حقیقت مذکور پر قبضہ دلا جائے۔
اور عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی نوکری میں تعداد ادا شدہ مذکور یا قیدار کو ذمہ دار و متذکرہ
ماوش شرح کے جو عدالت کو مناسب معلوم ہو یا قبضہ حاکم کے وقت جسکے تفسیر حکم کو کرے
درج ہوا ہو تعداد مذکور مع او مقدمہ کو جو عدالت کو دلا نہ منظور ہو حساب میں مجر کرے۔

وقفہ ۵۰۲ (جدید) اگر مقدمین شومنا زعم فیہ از قسم نہ نقد یا اور کسی شوم جو جو حوالہ دیتی ہے اور کسی نئی مقدمہ کو تسلیم ہو کر وہ اس نقد یا شکی پر بطور امانت دارد و سر فریق کو نا پسند یا کہ کوئی اور شخص اس نقد یا شکی کا مالک ہے یا اسکی یا نقدی ہے تو عدالت یہ حکم صادر کرے گی کہ وہ نقد یا شکی عدالت میں جمع یا فریق آخر الذکر کو با و خال یا بلا و خال ضمانت یا بی بی کسی ہر ایت آئندہ صمدۂ عدالت کے حوالہ کرے۔

۳۶ بچیتوان باب

تقرر سیوریسی مستم کا

وقفہ ۵۰۳ ہم مضمون وقفہ ۴۹۹ ایک شماع جب عدالت بنظر دستیابی یا احتیاجا حسن یا نظام سی یا مذکور یا غیر منقولہ کے جو شنا زعم فیہ مقدمہ یا زیر قرقی ہو ضرور بھی نواد کے اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم کے۔

(الف) کوئی مستم جائیداد مذکورہ کے لیے مقرر کرے۔ اور اگر ضرورت ہو تو۔

(ب) جس شخص کے قبضہ یا حفاظت میں جائیداد مذکور ہو اور کے قبضہ یا حفاظت ہو کمال لے

(ج) اور اسکو واسطے حراست یا نظام کے مستم مذکور کے سپرد کرے۔ یا اور

(د) عدالت اس مستم کو وہ فیصلہ یا گیش جائیداد مذکور کے کرایہ یا لگانہ اور منافع پر بطور مستم

دلائے جو مناسب اور وہ تمام اختیارات در باب جمع اور جوابدہی ناشات اور غیر ضر

دستیابی اور نظام حراست اور حفاظت اور ترقی جائیداد اور تحصیل نقد کرایہ یا لگانہ اور

منافع جائیداد اور اسکے صرف کرنے اور کسی کام میں لگانے کے اور ہر باب بخیر و نیت

کے جو خود مالک کو حاصل ہوں یا زمین سے وہاں تجارت جو عدالت کے نزدیک
نسب معلوم ہوں عطا کرے۔

ہر قسم جو دستور پر مقرر کیا جاوے لازم ہے کہ۔
(د) ضمانت (اگر ہو) اور مقدمہ عدالت کی جو عدالت مناسب ہے اس اقرار کے ساتھ
داخل کر کے جائداد کی بابت جو کچھ وصول ہوا اس کا حساب سب ضابطہ سے
(د) اپنا حساب سے اوقات پر و زوائی ایسے نوٹوں کے مرتب کر کے جس طرح حالت ہو
(د) جو یا فی حساب کی رو سے ہر سب ہر ایت عدالت حوالہ کرے۔

(ح) اگر کچھ نقصان جائداد کو اس کے قصور یا غفلت سے ہو چکا ہو تو اس کے
اس نقص کی کسی عبارت سے عدالت کو یہ اجازت نہیں ہے کہ جس شخص کو الٹی تعلقہ
سے چھوڑا ایک پھل موقوف کر لیا حق نہیں رکھتا ہے اسے جائداد و خزانہ کے قبضہ یا
دراست سے موقوف کرے۔

دفعہ ۵۰۴۔ ہم مضمون نمبر ۱۰۹۲ کی مشاع اگر جائداد کو اس کے غرضی لگزار کر کے یا ایسی
جس کی لگزار کر کے کسی اور کے چھوڑ دی ہو یا عطا کی گئی ہو اور عدالت کے نزدیک
جائداد کا حکم کے اہم میں رہنے سے فریقین کا فائدہ متصور ہو تو عدالت مجبوری سے
باجب حکم کو جائداد کو اس کے سیور مقرر کرے۔

دفعہ ۵۰۵۔ اگرچہ جو تجارتیں اس کی رو سے عطا ہو چکیں تو کو صرف مالی کوٹا اور
عدالت ضلع میں لایا گیا مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی عدالت کا جج جو عدالت ضلع کے ماتحت ہو اپنی عدالت
کے کسی نہ مروجہ میں سیور مقرر کرنا مناسب سمجھو تو اسے لازم ہو کہ ایسے تقریر کے لیے جس شخص کو
لائق سمجھو تاہم ذکر کے اس کا نام مع وجود اس کے نامزد کیے جانے کے عدالت ضلع کو کہہ دیجئے۔
اور عدالت ضلع اس جج کو ایسے شخص نامزد کیے ہوئے کے مقرر کر لینی اجازت دیگی یا اور
جو اس کے نزدیک مناسب ہو صادر کرے گی۔

پانچواں حصہ

کارروائی ہامی خاص

سنتیوان ناب

تفویض مقدمہ ثانی

واقعہ ۵۰۶۔ ہم مضمون دفعات ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ ایک پیشہ سر اگر جلد فریقین کے
 میں منظور ہو کہ کوئی امر جو مقدمہ میں باہم اوت کے منازعہ ہو واسطو فیصلہ کے سپرد ثالثی کیا
 تو اوکو اختیار ہو کہ کس وقت قبل سنا کر جانی فیصلہ کر اس کی درخواست تحریری اصالتاً
 یا معرفت اپنا پیر و کلا کر جبکو بذریعہ تحریر کے اختیار خاص اس باب میں دیا گیا ہو
 عدالتین گذرا بن کہ ثالثی کا حکم دیا جائے۔

اسی ہر درخواست تحریری ہوگی اور وہ خاص امر جسکو ثالثی میں سپر کرنا منظور ہو اورین خاص
 واقعہ ۵۰۷۔ ہم مضمون واقعہ ۱۶۲ ایک پیشہ سر ثالث کا نامزد کیا جانا فریقین کی طرف سے
 بموجب اس طریقہ کے عمل میں آئیگا جو تراضی طرفین قرار پائے۔

اگر کسی ثالث کے نامزد کرنے میں فریقین کے باہم نزاع ہو یا اگر وہ شخص جسے وہ نامزد کرنے
 ثالثی منظور کرنے سے انکار کرے اور فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی جو تراضی
 ثالث نامزد کرے تو عدالت ثالث نامزد کرے گی۔

دفعہ ۵۰۸ ہم مضمون دفعہ ۳۱۵ ایک ہر شے اور عدالت بذریعہ حکم کو وراثت
مذکورہ ثالث کو تفویض کرے گی جبکہ تصفیہ مقصود اور وراثت و دخل کرنے فیصلہ ان کی ایک
سیما و مقرر کرے گی جو اوکو نزدیک حصول مقصود ہو اور سیما و مقررہ حکم مذکور میں کسی جائیداد
جب کوئی سمارہ ثنائی بن چکا ہو یا جاسے تو عدالت کو لازم ہو کہ اس مقصد میں
کچھ عمل کرے بجز اس کے جو بعد ازین مجموعہ نمایاں نہ کرے۔

دفعہ ۵۰۹ ہم مضمون دفعہ ۳۱۶ ایک ہر شے اگر مقصود و یا کسی ثالثوں کو سہ پہر
تو حکم سہ پہر میں ثالثوں کے اختلاف رسا کی صورت کے لیے تدبیر مفصلہ ذیل کیا جائیگی
(الف) ایک سہ پہر مقرر کیا جائیگا۔

(ب) یہ قرار دیا جائیگا کہ بجا ط کثرت اسے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ ثالثوں کی
تعداد کثیر اتفاق کرے۔

(ج) ثالثوں کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک سہ پہر مقرر کریں یا۔
(د) اور جس طرح کے تبرا رضی طرفین قرار پائے یا اگر فریقین رضی نمونہ جو سہ پہر

عدالت تجویز کرے۔
اگر کوئی سہ پہر مقرر کیا جائے تو عدالت اور مقصد سیما و جو مناسب معلوم ہو اس کا فیصلہ

داخل ہونے کے لیے مقرر کرے گی بشرطیکہ اس سے کام لیا جائے۔

دفعہ ۵۱۰ ہم مضمون دفعہ ۳۱۶ ایک ہر شے اگر ثالث یا جس حال میں کسی
ثالث ہون کوئی ایجنٹ ہو یا سہ پہر فوت ہو جائے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے
یا غفلت کرے یا لائق ثالثی کرے یا ایسے حالات میں برٹش انڈیا کے باہر
جائے جسے وضع ہو کہ وہ غالباً جلد وہیں نہیں آئیگا تو عدالت کو اختیار ہو کہ اپنی
تجویز سے ثالث یا سہ پہر جہد بد بجائے شخص متوفی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ
یا ناقابل کے یا بچاے اس کے جو برٹش انڈیا سے چلا جائے مقرر کرے یا حکم وضع

تالشی کا دوا اور اس اخیر صورت میں اس کو لازم ہے کہ مقدمہ کی کارروائی میں مصروف ہو۔
 دفعہ ۵۱۱ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۱۹۳۸ء جب تالشی کو بموجب حکم تالشی کے
 اختیار تقرر سوئیچ کا دیا گیا ہو اور وہ سوئیچ مقرر نہ کریں تو منجملہ فریقین کے کوئی فریق
 تالشیوں کے پاس اطلاع نامہ تحریری اور اس پر تقرر سپریم کے پونچا سکتا ہے اور اگر
 سات روز کے اندر بعد پونچا نے ایسے اطلاع نامہ کے یا اس میں عارضہ کے اندر
 جسکی عدالت ہر صورت میں اجازت دے کوئی سپریم مقرر نہ ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ تقرر
 گذرے درخواست اس فریق کو جسے اطلاع نامہ حسب متذکرہ بالا پونچا یا ہو ایک سپریم مقرر
 دفعہ ۵۱۲ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۱۹۳۸ء جب تالشی یا سپریم جو دفعات
 ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ کے بموجب مقرر ہو اور اس مقدمہ میں کار بند ہو نہ ہو یا اس طرح
 اختیار ہو گا کہ گویا اس کا نام سپریم کی مقدمہ تالشی میں مندرج تھا۔
 دفعہ ۵۱۳ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۱۹۳۸ء جب تالشی کو لازم ہے کہ بنام
 اون فریقین اور گواہوں کے جنکا اظہار اٹلان یا سپریم لیا جاسکتا ہو یا سپریم
 حکماء سے صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے اجلاس کے مقدمات متذکرہ میں
 صادر کرنے کی مجاز ہے۔

جو اشخاص کہ مطابق حکماء مذکور حاضر نہ ہوں یا اون سے اس طرح کا قصور سرزد ہو
 یا او اسے شہادت کے لیے انکار کریں یا ان سے تخفیفات مقدمہ مفوضہ تالشی میں
 ثالث یا سپریم کی نسبت گستاخی کریں تو وہ مستوجب اس امر کے ہونگے کہ ایسا تاوان
 اور تدارک اور سزا حکم عدالت بطریق گذارش ثالث یا سپریم کے اوپر عائد ہو جیسی بحال
 فیصل ہونے مقدمہ کے عدالت میں بوجہ اونہیں قصورات کے عائد ہوتی۔
 دفعہ ۵۱۴ ہم مضمون دفعہ ۳۱۹ ایکٹ ۱۹۳۸ء اگر سبب یہم نہ ہو جسے شہادت
 یا دریافت نہ ہونے حالات ضروری کے یا کسی اور وجہ سے ثالث یا سپریم

مندرجہ حکم کے مکمل ہونے پر فیصلہ کی کر سکیں تو عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ وہ اس طرح داخل ہوئے فیصلہ کے اگر مناسب سمجھے یہاں سے عدالت عطا کرے اور وقتاً فوقتاً اس کو سناؤ کرتی ہے یا حکم شریعتی ثالثی صادر کرے اور ایسی صورت میں مقدمہ کی کارروائی جاری کرے گی۔

دفعہ ۵۱۵ ہم مضمون دفعہ ۵۱۴ ایک ہفتہ سے زیادہ جب سپریم کورٹ کے نوادے اختیار ہوگا کہ یہاں سے ثالثوں کے صدر ہما فیصلہ ذیل میں مقدمہ کو خود بخود کرے۔ (الف) اگر انہوں نے یہاں سے مقدمہ کو بلا صدر فیصلہ کے مقفی ہوئے دیا ہو یا۔ (ب) جب انہوں نے عدالت یا سپریم کورٹ کو اطلاع تحریری اس امر کی دی ہو کہ ہم ان کے اتفاق رائے نہیں ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵۱۶ ہم مضمون دفعہ ۵۱۴ ایک ہفتہ سے زیادہ جب مقدمہ میں فیصلہ ثنائی صادر ہو تو ثالثی میں مجوز فیصلہ کو لازم ہے کہ اس پر دستخط کر کے عدالت میں مکملی عدالت اور وزارت کے جوابدہ کے روبرو لائی جوں اور تائید حوالی ہوں پچھلے میں لازم ہے کہ اطلاع داخل کرنے فیصلہ ثنائی کی فریقین کو دیا جائے۔

بوجب ایک ہفتہ سے زیادہ اگر درخواست ادخال فیصلہ ثنائی یا بیخ فیصلہ سے چھ مہینے کے اندر پیش ہوگی

دفعہ ۵۱۷ ہم مضمون دفعہ ۵۱۴ ایک ہفتہ سے زیادہ اگر کوئی مقدمہ عدالت سپریم ثالثی ہو تو ثالثوں یا سپریم کورٹ کو اختیار ہوگا کہ عدالت کی رضا مندی سے اپنی تحریر ثالثی نسبت کل یا جزو اس امر کے جو سپریم ثالثی میں ہو بطور مقدمہ خاص عدالت کی راویوں کے تحریر کریں اور عدالت اس کی نسبت اپنی رائے لکھ سکی اور وہ اس فیصلہ میں شامل ہو کر فیصلہ کا ایک جزو قرار پائے گی۔

دفعہ ۵۱۸ ہم مضمون دفعہ ۵۱۴ ایک ہفتہ سے زیادہ عدالت مجاز ہے کہ بذریعہ حکم کو مقدمہ سے ذیل میں فیصلہ ثالثی کو زیر مسم یا اس کی اصلاح کرے۔

(الف) جب یہ معلوم ہو کہ جزو فیصلہ ثالثی ایک ہے امر کی بابت جو کہ سپرد ثالثی تہیہ کر گیا گیا تھا اگر شرط یہ ہے کہ جزو مذکور فیصلہ سے علیحدہ ہو سکتا ہو اور تجویز ثالثی پر جو نسبت امر مفوضہ کے ہو موثر نہ ہو یا

(ب) جبکہ ترتیب فیصلہ ثالثی کی ناقص ہو یا اس میں کوئی ایسی غلطی صیح پائی جاتی ہو جس کی اصلاح تجویز ثالثی مذکور میں عمل کرنے کے بغیر ممکن ہو۔

واقعہ ۵۱۹ جم مضنون دفعہ ۲۲، ایک ہشتاد و نیر عدالت کو اختیار ہے کہ حکم مناسب نسبت خراجہ ثالثی کے صادر کرے بشرطیکہ کوئی اعتراض نسبت خراجہ مذکور کے پیدا ہوا ہو اور فیصلہ مذکور میں خراجہ کی نسبت تجویز کافی درج نہ ہو +

واقعہ ۵۲۰ جم مضنون دفعہ ۲۲، ایک ہشتاد و نیر عدالت مجاز ہوگی کہ فیصلہ ثالثی کو یا کسی امر محرکہ ثالثی کو واسطے نظر ثانی کے اور تھین ثالثون یا سرینج کو واپس ایسی شرائط کے ساتھ واپس کرے کہ مناسب تصور ہوں واپس واپس کر دیں۔

(الف) اس میں کہ منجملہ امور مفوضہ ثالثی کے کوئی امر یا تجویز نہ رہ گیا ہو یا جو امر کہ ثالثی کے واسطے نہیں سپرد کیا گیا تھا اور اس کی تجویز ہوئی ہو۔

(ب) جس میں کہ فیصلہ ثالثی ایسا مہمل ہو کہ تعمیل یا دست کی ناممکن ہو۔

(ج) جس میں کہ بلا حلف فیصلہ ثالثی کے کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ کے یا دای النظمین پایا جاتا ہو +

واقعہ ۵۲۱ جم مضنون دفعہ ۲۲، ایک ہشتاد و نیر جو فیصلہ کہ حسب دفعہ ۵۱ کے واپس کیا گیا ہو اگر ثالث یا سرینج اور سپرنٹنڈنٹ کرنی کے انکار کرے

تو وہ کا عدم ہو جائیگا لیکن کوئی فیصلہ ثالثی قابل منسوخی نہ ہوگا بشرطیکہ وجہ کے منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل یعنی۔

(الف) ثالث یا سرینج کی رشوت سنا فی پایہ معاسکتی۔

(ب) کسی فریق کا اس نتیجے پر تصور وار ہونا کہ جس امر کو اوپر ظاہر کر دیا جائے تھا
اس سے فریق مخالفی رکھا یا عمل یا نتیجے یا سترجے کو مخالفہ یاد ہو گا و یا نہ ہو۔
(ج) فیصلہ ثالثی بعد اس حکم کے کیا گیا ہو جو کہ عدالت نے درباب مسج ثالثی اور
بازیر غیر داخل ہونے سے مقدمہ کے صادر کیا ہو۔

کوئی فیصلہ ثالثی سائز سوگہ الا اس حال میں کہ وہ مسیحا و معینہ عدالت کے امر کیا جائے
و دفعہ ۵۲۲ ہم مضمون نمبر ۲۲۵ ایکٹ ۱۹۳۷ء۔ اگر عدالت کے نزدیک کوئی
دعا اس کی بنیائی جائے کہ فیصلہ کوئی اور امر منجملہ امور مفوضہ ثالثی حسب مرقوم بالا
نظر ثانی کرنے کے لیے واپس بھیجا جائے اور کوئی درخواست واسطے شیخ فیصلہ ثالثی کے
گذرے یا اگر عدالت نے درخواست مذکور کو ماننا منظور کیا ہو۔

تو عدالت کو لازم ہوگا کہ جب درخواست گذر چکی ہو اور عدالت فیصلہ ثالثی کے فیصلہ
یا اگر فیصلہ ثالثی مذکور بطور مفروضہ خاص اسے منظور کیا ہے سپر عدالت ہو اور وہ مطالبین اپنی
راسے کے نسبت اس مقدمہ کے فیصلہ صادر کرے +

بلحاظ فیصلہ مقدمہ کے ڈگری صادر ہوگی اور اجراء اسکا اور طور پر ہوگا جیسا کہ موجودہ قوانین
اجراء ڈگری کے لیے حکم ہے ایسی ڈگری کی نامہ فیصلہ سے پہلے ہو سکتا ہے جبراً و سبب کے جو
اور فیصلہ میں لکھے ہوئے سے زیادہ کی ڈگری ہو یا اور مطالبین نہ ہو +

مطالبین ایکٹ ۱۹۳۷ء سیکشن ۵۵ کے درخواست خصوصی فیصلہ ثالثی ۱۰۱۰۳ کو نامہ شیخ داخل ہو
فیصلہ ثالثی جو عدالت میں ہوگی اور وہ میں سبب دفعہ ۱۲۱ ایکٹ ۱۹۳۷ء کے وہ مدت جو فیصلہ کی نقل
حاصل کرنے کے واسطے ضروری ہو یا شمار نہ کیا جائیگی +

دفعہ ۵۲۳ - ہم مضمون دفعہ ۲۲۵ - ایکٹ ۱۹۳۷ء - جب چند اشخاص درج
اقرار نامہ تحریری کے یہ بات قبول کریں کہ کوئی نزاع جو باہم مذکور واقع ہوئی شخص
مندرجہ اقرار نامہ یا مقررہ اس حالت کو جسکو نزاع مندرجہ اقرار نامہ کی نسبت

اختیار سماعت کا حاصل ہو اور اس طرح کے سپرد کیا سے تو درخواست سبجائی کے
اقرار نامہ یا سماعت کے کسی شخص کی طرف سے شعر اس بات کے گنہگار کسی ہر کہ اقرار نامہ
مذکور عدالت میں داخل کرایا جائے +

درخواست تحریری ہونی چاہیے اور اس پر تہہ ثبت کیا جائیگا اور دوسرے ذریعہ درخواست
فریقین میں سے کسی طرف سے ہو تو مقدمہ مابین ایکٹ کئی فریق اہل غرض یا دعوی دار کے بطور
یاد دہان اور دوسرے ایک یا کئی فریق بطور مدعا علیہ یا مدعا علیہم کے رجسٹر میں قائم
کیا جائیگا اور اگر درخواست جلد فریق کی طرف سے ہو تو باہم سائل بطور مدعی اور
دیگر اشخاص بطور مدعا علیہم کے مقدمہ قائم ہوگا +

اوس درخواست کے گزرنے پر عدالت کو یہ حکم دینا لازم ہوگا کہ اطلاع نامہ بنام باقی تمام
فریقہ یا اقرار نامہ کے جو شریک درخواست نہ ہوئے ہوں دشمن بہ بات کو جاری کیا
کہ فریق ۱ سے مذکور اندر میا و عینہ اطلاع نامہ کے وجہ کافی نسبت نہ داخل ہو
اقرار نامہ کے پیش کریں +

اگر کوئی وجہ کافی پیش نہ کیجائے تو عدالت اوس اقرار نامہ کو داخل کرانی اور لازم ہے
حکم نفیض ثالثی کا اس پر صادر کرے اور اگر اقرار نامہ میں کوئی ثالث نامزد نہ ہو اور
فریقین نامزد کرنے میں متفق نہ ہوں تو جائز ہے کہ ثالث کو بھی نامزد کرے +

صوبہ ایکٹ ۱۸۷۴ء ضمیمہ ۱۸۷۴ء اگر درخواست نہ ہو تو اس کے بعد کاغذ اسٹامپ پر ہوگی +

دفعہ ۵۲۴ ہم مضمون دفعہ ۲۲۶ ایکٹ ۱۸۷۴ء - تاہم ہذا کو احکام مندرجہ
بالاجان تک دے ایسے اقرار نامہ داخل شدہ کہ خلاف نمونہ کل کارروائی سے جو
موجب حکم مصدعہ عدالت شرع نفیض ثالثی حسب دفعہ ۵۲۳ کو عمل میں آئی ہو اور فیصلہ
ثالثی سے اور اوس کو گری کا جواز کے بموجب صادر ہوئی ہو متعلق ہونے +
دفعہ ۵۲۵ ہم مضمون دفعہ ۲۲۶ ایکٹ ۱۸۷۴ء جیسا کہ کوئی امر یا تو کسی عدالت ثالثی

۵۔ جیب علیہ کو چند سوکراؤ کوئی دس سو فیضان نہیں کیا اور کوئی فیصلہ نہیں ہوا تو فیصلہ نہیں ہوا
 دفعہ ۲۲۰ ایک مسئلہ داخل نہیں ہو سکتا آتش زہری کرنا چاہیے +
 نظیر لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 و آثار انیسویں لائی کا یا زہریں کہ فریق نظر لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱ ایک مسئلہ داخل نہیں ہو
 نظیر لائی کوٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 سی کو دیگر نام کو رنگا ایل گینی -

۶۔ پنچون حصہ کے ختم ہونے کے بعد لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 نظیر لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 ملی اسد نام قلام علی +

۷۔ بعد سنہ ۱۲۸۵ کے پنچون حصہ کے ختم ہونے کے بعد لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 نظیر لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 ہا ورو نام دسن +

۸۔ حج تحت اختیار حج خفیہ یعنی حج مخفی فیصلہ لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 نظیر لائی کوٹ والا جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱
 مورخہ ۱۲۹۱ جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۷ نمبر ۱۸۷ کتاب نگری لائی پورٹ مورخہ ۱۲۹۱

۱۰۔ مدعی فراموش اپنی چارہ اٹھو لایا ماحولہ اگر جو اوکی شادی میں بطور سواکت لانا ہوا اور کی مدعی کی اکثر
 عذر ہوا کہ کوئی شادی نہیں ہوئی مدعی ہی شامل ہو مگر شادی نہ ہوا اور مدعی ہی ہو اور فریقین نے ثانی
 قبول کی حالت فراموش کو مدعی کی حاکم ابتدائی فراموش چاہتو کہ جو مدعی خود عمل کی مدد کو نظر لائی کوٹ
 بیچ کے پاس بھیجا نہ چھو نظر لائی کوٹ سے انکار کیا نصف جہاں بحق مدعی کی مدد کو فیصلہ پایا گیا
 ایل خاص میں اختلاف سا ہوا تب ایل کو چھوٹا شادی ہوئی مدد جہاں کال میں سپر ہوا جہاں کال میں مدد
 سا سپر میں جہاں جو رہی کہ فیصلہ لائی کوٹ میں بادی نظر میں کوئی بیضا بطی یعنی لائی کوٹ نصف جہاں کو مدعی کی فیصلہ

یا مستثنیٰ کرنا فیصلہ کا اور تجویز کرنا مستند نہ تھا ہے تاکہ مطابق فیصلہ نہ لائی کہ اپنا فیصلہ نہ کرنا ہے
تغییراتی کو یہ کہ اگر ایک دفعہ مبنی جو وہی ہے وہی مقولہ اگر ایک دفعہ مبنی اور پھر مبنی نہ ہو
مستثنیٰ اور غیر مبنی نہ ہو۔ تاکہ مبنی نام نہ لیں اور اس کا حصہ نہ لیں۔

اگر تیسواں باب

کارروائی کے نسبت اقرار نامہ مابین دو شخصین

دفعہ ۵۶۷ ہم مضمون نمبر ۳۱۸ ایک دفعہ مبنی کہ کسی شخص کو کسی امر واقعہ پر بحث نہ کرنا
کے انفصال میں نہیں کہنے کا دعویٰ ہو دو مجاز ہو گئے کہ باہم اقرار نامہ تحریری کر کے
امریہ کو کو بطور ایک مقدمہ کے واسطیٰ رائے عدالت کے لکھیں اور شرط کریں کہ جب تجویز
عدالت نسبت اس امر کے صادر ہو تو

(الف) دو تعداد جو باہم فریقین متفرک کریں یا جسے عدالت تجویز کر دے اور اس کے
ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کرے یا

(ب) ایک فریق دوسرے فریق کو کچھ جائیداد وغیرہ یا غیر منقولہ امر حرج قرار نامہ حوالہ کرے یا
(ج) بمخلوہ فریقین کے ایک یا کئی اشخاص کسی خاص امر منقولہ قرار نامہ کی تعمیل کرے
یا اس کے کرتے سے بازر ہو سکے۔

ہر مقدمہ جو اس طرح ہے کہ قلمبند کیا جائے وہاں پر مقدمہ ہوگا جنہر سبب سے کیا جائے
اور اس میں مختصر کیفیت ایسے واقعات اور کتاویزات کی گھسی جائیگی جو اس طرح کے

بخیران بعد کار بدانی مخصوص ۱۴۶۳ از مینوان بایگاری و الی الترتیب قرار نامین فریقین

ضروری ہوں کہ عدالت اس بحث کو جو اور بنے پیدا ہونی پر موقوف ہوگی +

اقرار نامہ مذکورہ درخواست تھا بموجب ایک دستخط نمبر ۱۹۰۱ کو دس سید کے کاغذ پر لکھا

واقعہ ۵۲۸ ہم مضمون نمبر ۱۲۲۸ ایک دستخط نامہ قرار نامہ بابت حوالگی کسی جا بدلتی

یا بابت کرنے یا باز رہنے کے کسی فعل خاص سے ہو تو اس قرار نامہ میں مالیت تجدیدی ہونے پر

لی جسکی حوالہ کرنا قرار ہے جس پر وہ فعل مندرجہ قرار نامہ متعلق ہو ورنہ کچھ بانی

واقعہ ۵۲۹ ہم مضمون نمبر ۱۲۲۹ ایک دستخط قرار نامہ بشرطیکہ وہ مطابق قواعد

صدر کے مرتب ہو ہو کسی ایسی عدالت میں داخل ہو سکتا ہے جسکو اختیار سماعت اسی عدالت

کی تھی یا بجا کے مقدمہ کا محل ہو جو تہذیب و یا مالیت تھی مندرجہ قرار نامہ کی ہو

بعد ازاں قرار نامہ ثبت نمبر داخل دستخط ہو کر ایک مقدمہ جس میں ایک یا چند اشخاص

میں جملہ دعویہ ان غرض کو معنی یا مدعیان ہو کر اور دوسرے جملہ دعوہ مدعیان یا مدعیان ہو کر

قائم ہو گا اور اطلاع بنام جلد فریق قرار نامہ کو جو شرکاء خال قرار نامہ کی دعویہ جاری ہو گا

واقعہ ۵۳۰ ہم مضمون نمبر ۱۲۳۰ ایک دستخط قرار نامہ کو نویندگان قرار

تحت اختیار عدالت کے ہو کر اور اپنی ہندی بیانات مندرجہ قرار نامہ کی لازم ہوگی +

واقعہ ۵۳۱ ہم مضمون نمبر ۱۲۳۱ ایک دستخط قرار نامہ مقدمہ سنا کیو سطلی مثل مقدمہ موجود

میں باب کو داخل ہو گا اور اس باب کی احکام چنانچہ ممکن ہو مقدمہ مذکور سے متعلق ہو کر

اگر بعد زیان ہندی فریقین یا بعد لینے تہادک مناسب عدالت کو اطمینان ہو کہ

(الف) قرار نامہ مذکور کی تکمیل ان مضمون فی حسب ضابطہ کی ہے اور -

(ب) یہ کہ ازراہ نیک نیتی غرض ان فریقین کی ترلع واقعات مندرجہ قرار نامہ سے متعلق ہو کر

(ج) یہ کہ ترلع قابل تجویز کے ہو کہ

تو عدالت اس میں اس طرح فیصلہ صادر کریں جیسے معمولی مقدموں میں کرتی ہو اور اس فیصلہ کے مطابق

دو گری درج ہو اور دو گری کو کاغذ پر لازم ہو گا جیسے کہ چھوڑ دین اور دو گری کو کر کے

اوستا لیسوان باب ۲۱

بطع سرسی و تازیانہ قابل خرید و فروخت کا

واقعہ ۵۳۲ ہم مضمون واقعہ ۵۳۱ کی طرح تمام وہ سب ناشات بل آنٹ کی بیخ یا سبندی یا پراسریری ٹ کی حین میں اس باب کے بموجب سرسی ہونا چاہتا ہے ہر عدد میں جس کے بعد سرسی کے بطور رجوع کی جاسکتی ہیں کہ عرضید عوی اور نونہ کے مطابق ہو جو اس مجموعہ میں نہ ہو مگر اس کی نونہ کے مطابق ہونا چاہیے جو اس مجموعہ کی چوتھی ضمیمہ کے نمبر ۲۷ میں مذکور ہے یا کسی اور نونہ کا جو وقتاً فوقتاً ہائی کوٹ سے تخریر کیا جاسے ۔ پس جس مقدمہ میں عرضی دعویٰ درمیان مطابق نونہ جات متذکرہ بالا کو ہون چاہیے حاضر ہو کر یا جواب دہی کرنا استحقاق نہوگا تا وقتیکہ وہ اجازت حاضری اور چوڑائی کی سب متذکرہ آئندہ کسی جج سے حاصل نہ کرے ۔

اور اگر مدعا علیہ ایسی اجازت حاصل نہ کرے یا اجازت لیکر اس کے بموجب حاضر اور ہوا بد نہو تو مدعی سختی ہوگا کہ بابت او قدر مبلغ کے جو تعداد دیندر جس میں سے زیادہ نہو مع سود شرح مصرعہ (اگر کچھ ہو) نہایت تاریخ و گری اور تیر زرخ پر مقررہ حساب قاعدہ بعد رسالت الکیا ہائی کوٹ کو بجز اور صورت کو کہ مدعی اور اس تعداد مقررہ و نہو کا دمو یا رہو کہ صورت میں زرخ پر بطور معمولی معین کیا جائیگا و گری حاصل کرے اور چاہے کہ ایسی دگری کی فوراً تعمیل کرائی جاسے ۔

تقدیر اور نہ درجہ میں مدعا علیہ جو عدالت میں جمع کرانی جائیگی اور نہ تقدیر اور نہ درجہ کی صورت
 اور نہ داخل کرانی جائیگی بجز اور صورت کی کہ بدانت عدالت مدعا علیہ کی جوابدہی
 یا دوی النظر میں قابل تسلیم ہو یا دیکھیں او کی نیکی کی بابت عدالت کو شبہ معقول ہو
 تشریح یہ دفعہ اور تقدیرات سے متعلق نہیں جو ضمن بل ان کی جینج یا بندی
 یا پرانیسی کی جسکی بنیاد پرانہش اور جو شخص مدت گذر جائیگی ساتھ یا دوی النظر میں
 ضرور جب دلا پائے کا استحقاق قائم کرنے کے واسطے کافی ہو۔

دفعہ ۳۴ ہم مضمون دفعہ ۳۳ ایک ایک دفعہ عدالت کو لازم ہو کہ مدعا علیہ کی
 درخواست پر مدعا علیہ کو حاضر ہو کر اور جوابدہی کرنیکی اجازت اس بات پر دی کہ مدعا علیہ تقدیر اور
 مندرجہ میں عدالت میں داخل کرے یا ایسی بیانات حلفی پیش کرے جو اذنی اطمینان عدالت ہوں
 اور جسے ایسی جوابدہی یا ایسی واقعات ظاہر ہوں کہ یا اعتبار اور غیر شخص درجہ اول آتے ہو
 وغیرہ پر زور معاوضہ کو اور دیکھ کا ثبوت دینا لازم ہو یا ایسی واقعات ظاہر ہوں جو
 بدانت عدالت واسطے تائید درخواست کی کافی ہوں اور اجازت مذکور بعد از اس حکم نسبت
 ادخال ضمانت اور ترتیب تحریر واقعات تنقیح طلب کو جو عدالت کو مناسب معلوم ہو
 سے یا بدون کسی ایسے حکم کے۔

دفعہ ۳۵ ہم مضمون دفعہ ۳۴ ایک ایک دفعہ عدالت کو اختیار ہو کہ بعد صد ڈگری کی
 ڈگری کو صد رہا خاص میں ستر ڈگری اور اگر ضرورت ہو اور اگر کو ملتی کھی یا خارج
 کرے اور اگر عدالت کی دانستہ میں ایسا کرنا معقول ہو تو مدعا علیہ کو اجازت واسطے
 احضار بموجب حکم سن اور کرنی جوابدہی مقدمہ کو یا بندی ایسی شرائط کو عطا کرے
 جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں۔

نہارنی ایسے حکم کے حسب سن دفعہ ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ دوا کی کسی سے درخواست نہ کرے کی طرز ان امور پر مبنی
 ظیل الی کوٹ بھی جلد ۱۲ امینی اور بیشتر دفعہ ۳۴ و ۳۵ کتاب انگریزی انڈین لا رپورٹ نمبر ۳۴۔

۱۔ جو دانی شدہ امر - کسی دس مجل دس نام ایسا تیسرے شان +

دفعہ ۵۳۵ ہم مضمون دفعہ ۵۰ ایک دفعہ ۱۹۹۹ - تہ کارروائی حکومت باب ۱۱۱ میں
کو ایسا حکم صادر کرنا جائز ہوگا کہ بل یا سندھی یا نوٹ جس پر مقدمہ ہی ہو فوراً عدالت
کے کسی ایک کی تحویل میں رکھا جائے اور یہ کہ جب تک کسی مقدمہ کو ختم ہو نہ جائے
خداوند داخل کرے مقدمہ کی تمام کارروائی ملتوی رکھی جائے +

دفعہ ۵۳۶ ہم مضمون دفعہ ۵۰ ایک دفعہ ۱۹۹۹ - تہ کارروائی ہر ایک کی تحویل یا پیرسری
ہو سکے گا یا ادا کر دے گا اور اس کو دلا پانی ان اخراجات کی جو اس کو نہ سکے گا
یا نہ ادا کر سکے گا یا دین میں یا اور طور پر وجہ نہ سکے گا یا نہ ادا کر سکے گا جو ہر ایک کی
وصول کر سکے گا جس سبیل سے مقدمہ داخل ہو گا نوٹ مذکور کی اس باب کی مطابق وصول کر سکے گا
دفعہ ۵۳۷ ہم مضمون دفعہ ۵۰ ایک دفعہ ۱۹۹۹ - تہ کارروائی ہر ایک کی تحویل یا پیرسری
نہایت دفعہ ۵۰ میں مندرج ہیں ان نانات میں جو اس باب کی مطابق جو کچھ جائز
ہو ہی کارروائی ہوگی جو ان نانات میں ہونی چاہیے کہ اس پر مقدمہ کی مطابق جو کچھ ہونا
دفعہ ۵۳۸ ہم مضمون دفعہ ۵۰ ایک دفعہ ۱۹۹۹ - تہ کارروائی ہر ایک کی تحویل یا پیرسری
عدالت ہر ایک کی تحویل سے متعلق ہیں +

(الف) عدالت ہر ایک کی کورٹ مقام فورٹ ولیم اور مندراس اور ممبئی -
(ب) عدالت صاحب ریکارڈر ملک رنگون -

(ج) عدالت ہر ایک مطالبہ خفیہ وقوع ٹکٹہ و مندراس و ممبئی -
(د) عدالت صاحب حج ملک کراچی - اور

(و) ہر ایک کی اختیار ہے معمولی عدالت ابتدائی دیوانی جس سے کوکل گورنمنٹ
استہارہ مندرجہ گزٹ سرکاری کو دفعات مذکورہ بالا کو متعلق فرمائے +
دفعات مذکورہ بالا سے متعلق کسی بھی صورت میں کوکل گورنمنٹ ہر ایک کی حکمتی ہوگا اور

اور خیرات میں جو ان فقات کی تعمیل سے متعلق ہوں کہ کون عمل میں لایا گیا اور باقی
 دیکھا اور قواعد جو اس طرح تعمیل احکام مندرجہ فقات نہ کو کہ ضروری معلوم ہوں کہ جب کسی
 ایسی شہاد کو شہر موقوف سے ایک مہینے کے اندر احکام دفعہ نہ کو روایہ کے مطابق متعلق ہو جائے
 اور قواعد جو حسب متد کہ بالا مرتب کیے جاتین حکم قانون کارکنین کو
 کو کل کہ رشتہ کو اختیار ہر وقتاً فوقتاً کسی ایسی شہاد کو تبدیل یا منسوخ کرتی رہی
 سلطان ایک دہشتہ ماہ اوپر ابانہ حاضر ہوئے اور طامی کا رڈ نش حسب باب ایہ مادہ ساعت
 ایہ م کے جب سن کا اجرا ہو۔

چالیسواں باب

نالٹا باب استیاء خیرات عامہ

وقعہ ۵۳۹ (جدید) جو امانت میرچا یا معنی واسطے اخراض خیرات
 عامہ کہ ہو جب اور کو خلافت مذہبی بیان کیجائی یا ایسی امانت کی تنظیم کہ لبر خدا کی ہدایت
 ضروری مشورہ ہو تو ایہ کوٹ جنرل کیس دفعہ یا ویا کوئی شخص جو اول امانت میں خود
 بلا واسطہ غیر فرس مکتی ہوں اور ایہ کوٹ جنرل کی خدا مشدی تحریری مکتی کہ حکومت
 عدالت الی گورنر میں یا مکتی کی عدالت میں جسکو اختیار ساعت دیوانی کی حدود ارضی کو زند
 کل یا کوئی خیر دینی امانت کا واقع ہو وہ اسکو حصول مذگری امور مفصلہ ذیل کرنا مستحب ہو کر کو
 (الف) تقریر سے امانت خیرات کا

(ب) خواہ کیا جائے کسی جائیداد کے سنار خیرات کو +
 (ج) قرار دیا جائے کہ جو اس خیرات کی اغراض کیلئے پیش کردہ ہیں +
 (د) اس کی اجازت کا دینا کہ کل یا کوئی جزو اس کو تسلیم جائے اور کہ کرے یا چاہے
 دیا جائے کیا جائے یا نہیں رکھا جائے یا بدل دیا جائے +
 (و) قرار دیا جائے کہ واسطو کے انتظام کے +
 یا داخواہی فرمے یا کہ وسیط کی اسی داخواہی کرنا جو بنظر نوعیت مقدمہ کی ضروری ہو
 امتیازات جو اس قسم کے اہدیت کیلئے جنرل کو دیے گئے ہیں جائز ہے کہ بلا دہریہ جیسے کو
 صاحب ملک بھی یا وہ عہدہ ارجو کو کل کو منت اہل کم کے لیے مقرر کرے عمل میں لائے
 حکم کو منت خبر و درانہ، چنانچہ منت خیرات صاحب ملک کیلئے جنرل دفعہ ۵۲ تک اور دین
 زمین کی طرف سے خیرات دیا جائے گی +

چھوٹا حصہ

پہلے

اکتالیسواں باب

پہلے سنار ضعیفہ کی خیرات ابتدائی کی

دفعہ ۵۴۰ تم مضمون دفعہ ۲۲۰ کی ۳۱ شے غریب و عادی اور صورت کی کہ مجبور یا کسی اور قانون مجبوریت میں کوئی اور حکم صحیح ہو اور صورتوں میں بیل باراضی ڈگرانت یہی حسدی گریات رالت ہادی ذی اختیار سماعت ابتدائی کو اور عبد التوین داخل ہو سکے گا جو عبد التوین سماعت ابتدائی کو فیصلوں کی باراضی سے بیل سننے کی مجاز میں ہے۔

درعیان فردا و غرضی ایک قطعہ کو ستاویز تعدادی چہ ہزار روپیہ کی اس بیان میں ناسخ دائر کی کہ چہا نے بل فریب اور دباؤ کے جسے تسک چہا دو چہ ہزار سہ سو چار روپیہ بیکہ و ماہواری لکھا لیا ہے حالانکہ میں ہزار سہ سو سبب بیکہ روپیہ آٹھ آٹھ ماہواری چاہیے اور یہ اصل سود درعیان عبد التوین کے جو فیروزہ کی کلاس مقدمہ میں نزلے اور پانچ ہزار سے کم کی ہے لہذا بیل صاحب حج کو رو برو ہو جائز ہے نظیر الی کورٹ الیٰ با جلد حصہ یعنی جون شے ۱۷ صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۳ سورخہ ۱۲ فروری شے ۱۷ کا بچن رائے بنام اچو ہیارا +

اپنی شے ۱۷ یعنی ڈگرانت یہ چہا ہرہ کیا اگر محکو ۲۰ شے ۱۷ یعنی ڈگرانت اپنی شے ۱۷ کہ تم ملے یہ تو میں اپن کرو گا۔ اس کا اس مل سے جو فیروزہ کی کہ بیل نہیں سکتا سہا چہا جز اور بیل اوکا ملے نظیر الی کورٹ الیٰ با جلد حصہ یعنی جون شے ۱۷ صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ سورخہ ۱۲ جولائی شے ۱۷ انت داس بنام ایشور ستر +

عدالت مرافعہ آونے درعیان کو خلاف بیان طلبہ داران گنہ جو فیروزہ کیا ہے لیکن دعویٰ درعیان کا اس بنا پر سمس کیا کہ درعیان کا ادا ہو جانا ثابت نہیں ہے دعایہ کی جانب باوجود دعویٰ اس میں اپن پر ہو سکتا ہے کہ وہ داران گنہ نہیں ہے نظیر پاکمنو مصدر شے ۱۷ صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۵۰ نظیر الی کورٹ الیٰ با جلد حصہ یعنی جون شے ۱۷ صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۵۰

سورخہ ۱۲ جولائی شے ۱۷ اعرام غلام وغیرہ بنام شوٹل +
اجلاس کا مل سے جو فیروزہ کی کہ بیل باراضی ڈگرانت کے جو فیروزہ اچا ڈگرانت سے جو فیروزہ ۵۳۰ روپیہ کے ساتھ کہ نظیر الی کورٹ الیٰ با جلد حصہ یعنی جولائی شے ۱۷ صفحہ ۴۸ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ نمبر ۵۰

اگر کسی شخص کی وفات نسبت سے سال گری منہ ہو تو وہ سال کے ایل میں ہو سکتا۔
 نظیر ایل کوڑھ ٹکٹہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ یعنی جو لائی شدہ ۱۲ صفحہ ۱۰۰ کتاب اگر نیری آئین ۱۲ رپورٹ
 سورہ ۱۲ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ سو جہانی بی بنام مرزا خاوند علی +
 بعد مدت میں جو قبل نفاذ ایک ششماہ کو در ہون چھین ایل عدالت ہائی کوڑھ میں جب کہ
 کے مجموعہ ہر محل میں باوجود موقوف ہونے ایک ششماہ کے بعد مدت ۱۲ کوڑھ میں جو نیری ہو کر
 نظیر ایل کوڑھ ٹکٹہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ یعنی جو لائی شدہ ۱۲ صفحہ ۱۰۰ کتاب اگر نیری آئین ۱۲ رپورٹ
 سورہ ۱۲ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ سو جہانی بی بنام مرزا خاوند علی +

بعد امتداد میں معینہ کوئی ایل بلاخر کر کے جو وقت اندر میاوندہ اعلیٰ ہوئی نظیر نیرا جیسے
 اور وجہ کافی نہ تھی کہ شمار میاوندہ کرنے میں غلطی ہوئی۔

نظیر ایل کوڑھ ۱۲ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ یعنی جو لائی شدہ ۱۲ صفحہ ۱۰۰ کتاب اگر نیری آئین ۱۲ رپورٹ
 بعد امتداد میں معینہ کوئی ایل بلاخر کر کے جو وقت اندر میاوندہ اعلیٰ ہوئی نظیر نیرا جیسے
 اور وجہ کافی نہ تھی کہ شمار میاوندہ کرنے میں غلطی ہوئی۔

۱۲ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ یعنی جو لائی شدہ ۱۲ صفحہ ۱۰۰ کتاب اگر نیری آئین ۱۲ رپورٹ
 بعد امتداد میں معینہ کوئی ایل بلاخر کر کے جو وقت اندر میاوندہ اعلیٰ ہوئی نظیر نیرا جیسے
 اور وجہ کافی نہ تھی کہ شمار میاوندہ کرنے میں غلطی ہوئی۔

۱۲ جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۰ یعنی جو لائی شدہ ۱۲ صفحہ ۱۰۰ کتاب اگر نیری آئین ۱۲ رپورٹ
 بعد امتداد میں معینہ کوئی ایل بلاخر کر کے جو وقت اندر میاوندہ اعلیٰ ہوئی نظیر نیرا جیسے
 اور وجہ کافی نہ تھی کہ شمار میاوندہ کرنے میں غلطی ہوئی۔

جس دن ہو کہ وہ دنیا و مافیہا پر اپنی جان بچا کر دنیا و مافیہا کو فقیہ کر دے وہ دن اہل کیا جائیگا اور جو غریب
 ڈگری اور فقیہ کو حاصل کرے وہ زمین گداز ہو وہ بھی محسوب ہوگا اور حسبِ فقہہ کہتے ہیں کہ اگر
 سیاح و سیاحین کو تعطیل شفق ہو تو اہل برزخ فلاح کثرت پیش ہونا جائز ہوگا اور فقہ
 یہاں کو بھی اہل عدالت میں اہل منظور ہونے کی ہر جگہ اپلاٹ عدالت کو اطمینان اس بات
 کے لئے کہ وہ اہل کو کسی وجہ کافی سے اندر مباد سے نہیں گذران سکا +

دفعہ ۵۴۲ ہم مضمون فقہہ ۳۳۳ ایک ہفتہ امر اپلاٹ کو لازم ہے کہ بلا اجازت
 عدالت کو کوئی اور جگہ رضی کی بیان نہ کرے اور کسی اور جگہ کی تائید میں اس کا بیان نہ کرے
 کیا جائیگا لیکن عدالت اہل کو فقیہ کر دے وہ زمین گداز ہو وہ بھی محسوب ہوگا اور فقہ
 مگر شرط یہ ہے کہ عدالت اپنی سچائی کی سی وجہ پر نہ قائم کرے جو اپلاٹ کو فقیہ ہو الا اوس حال
 میں کہ سیاحت کو موقع کافی اپلاٹ کی مقدمہ کی نسبت اوس وجہ پر جواب نہ دے گا بلکہ ہو +
 دفعہ ۵۴۳ ہم مضمون فقہہ ۳۳۳ ایک ہفتہ امر اگر یادداشت اہل اوس طور پر جو کہ قبل از
 بیان کیا گیا ہو مرتب ہو تو جائز ہے کہ وہ نامعلوم کیجا یا اپلاٹ کو اس اسطو پر بیان کرے
 کہ اوسکی ترجمہ سیاحت عدالت کو اندر ہو یا اوسکی جگہ اور اوس وقت اوسکی ترجمہ کیا ہے +
 جب کہ عدالت حسبِ فقہہ کسی یادداشت کو نامعلوم کرے تو اوسکو وجہ نامعلوم کی قلمبند
 کر دینی ہونگی +

جب کوئی یادداشت اہل اس فقرہ کو موجب ترجمہ کیا ہے تب حج یا وہ عہدہ دار حسبِ حج
 اس کام کے لیے مقرر کرے عبارت ترجمہ کی کو اپنی دستخط سے تصدیق کرے گا +
 دفعہ ۵۴۴ ہم مضمون فقہہ ۳۳۳ ایک ہفتہ امر اگر کسی مقدمہ میں مقدمہ میں مقدمہ میں
 ہونے کو گری جبکہ اہل ہو ہی ہے برہمنی ہو جو نامہ عیان یا نامہ علیہم عیان
 مقرر ہو تو کوئی شخص منجانب عیان یا علیہم کے کل ڈگری کی نسبت اہل کر سکتا ہے +
 اوسکو عدالت اہل مجاز ہوگی کہ ڈگری کو کل عیان یا علیہم حق میں اپنی فیسی کرے +

صورت جو منسوخ کر دیاتریم کرے۔

اچھا ہے تو اہل اندر سیاہی داخل کیا اور عدالت اہل قریہ داشت اہل افراسیہ پر فرمایا
وہاں کے کہ در و درخت بعد چند روز کو ہر داخل ہوئی تیرہ ہوئی کہ داخل ہوئی تارخ کوئی
میں تارخ کو اہل ابتدا اور داخل ہوتا اور عدالت اہل کو وقت واپسی کو تقسیم کے لیے اور داخل کرے
لیے ایک سیاہی مقرر کر دی چاہیے تھی۔

نظیر کی کوٹ اور آبادیہ احمدی پشیمانی و کتاب اثر میں پورٹ گزری اور چون چھٹا عالم
حاکم و عدالتی کوٹ اگر کسی اہل کو بعد اتفاق سیاہی موجودگی فرق مخالف منور کر لے تو وقت
تھا اہل کو زمین کوٹ حکم حاکم کو سن کر کہ جو منظور سی اہل کافی نہ تھی مستور کر سکتے ہیں
نظیر کی کوٹ آبادیہ احمدی چوٹی کے منور ہوتا پورٹ گزری اور چون چھٹا عالم
عدالت اہل حسب منشا دفعہ ۳۳۳ ایک لکھتہ کر کہ جو سی و دفعہ ۳۳۳ ایک لکھتہ کر کہ جو سی
اس بات کا کہتی ہر کوئی مناسب بعینہ اہل کو سیاہی کرے اور جو کہ نہما چند فرق حق اہل کے
میں اہل کیا ہو۔

نظیر کی کوٹ کلکتہ جلد ۱۲۲ یعنی پشیمانی و کتاب اثر میں پورٹ گزری اور چون چھٹا عالم

ذکر ملتوی رکھی اور جاری کر دی ڈگریوں کا در اشناء اہل

دفعہ ۵۴۵ میں مضمون دفعہ ۳۳۳ ایک لکھتہ کر کہ جو سی و دفعہ ۳۳۳ ایک لکھتہ کر کہ جو سی
مار خدیجی اہل ایر پو ملتوی کیا جائیگا مگر عدالت اہل مجاز ہوگی کہ نہ صورت باور ہو کہ حکم
اگر درخت التوار اجلاہ گری قابل اہل قبل انقضاء سیاہی کو جو ارجاع اہل کے واسطے
میں ہے گذری تو عدالت صا و کنندہ ڈگری کو اختیار ہوگا کہ در صورت پیش ہو کر وہ
کے اجلاہ کو ملتوی رکھے۔
مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم اس دفعہ کو جو سیاہی جائیگا الا اوس حال میں کہ عدالت کو طمیان ہو کہ

در الف (ج) فرقی التوا اجراء گری کی کہ خواست کری اسکو در صورت غول حکم التوا کر کو فرقی کی
 (ب) درخواست بلا مذکر نام معقول کے گزری ہے اور
 (ج) سائل نے اسکو تعمیل قرار دیا تو گری ایک حکم کو جو آتا خواست کر دے اسب اسمیل میں کہتا ہے نہ جادل
 متناس جو غرض نہیں دینا جو گری کو حسب منشاء دفعہ ۳۴۰ ایک دفعہ ۳۴۱ ہوی محل او کی لیت
 یہ سمجھنا چاہئے کہ وہ گری ابتدائی کو متناس نہیں ہو بلکہ وہ گری اخیر کے متناس ہو کہ جو بعد پہلی کی
 کے صادر ہوئی۔ نظیر ملی کوٹ یعنی جلد ۴ حصہ ۱ یعنی خبری شائع دفعہ ۵۰ کتاب انڈین لارپورٹ
 انگریزی نمبر ۲ تاریخ اور جولائی ۱۸۷۵ء شیولال خوسند بنام آیاسی سبوراکو دفعہ ۵۰
 جلد ۱ مقدمات میں جو پہل تھا دیکھو۔ ۱۸۷۵ء کو دائرہ میں انڈین اصل الت ملی کوٹ میں سب سے پہل
 کے رجوع ہو چکا ہوں اور جو منسج ہوئی ایک دفعہ ۱۸۷۵ء مقدمات پہل مذکور قائم اور قابل تجدید ہو کر
 نظیر ملی کوٹ جلد ۴ حصہ ۱ دفعہ ۵۰ کتاب انگریزی انڈین لارپورٹ ۳۴۱ امر می شائع
 رجحیت سنگہ بنام مہربان کنور +

دفعہ ۵۴۴ ہم مضمون دفعہ ۳۴۰ ایک دفعہ ۳۴۱ عجب کوئی حکم واسطی اجراء ایسی و گری کے
 صادر ہو جسکی ناراضی سے اپیل امر ہو اور اپیل اس میں کافی بیان کری تو عدالت صادر کنندہ
 و گری کو لازم ہوگا کہ بعد اطمینان واپسی اوس جائداد کے جو صیفہ اجراء گری میں
 لی گئی ہو یا اطمینان اور وراثت جائداد مذکور کے اور نیز واسطی تعمیل قرار دے و گری
 یا حکم عدالت اپیل کے ضمانت طلب کرے +

یاعدت اپیل مجاز ہوگی کہ ویسی ہی وجہ سے اوس الت کو جسے کہ و گری صادر کی تھی
 ضمانت لینے کی ہدایت کرے +

اور جس حال میں کہ عدالت اجراء گری نہ نقد حکم نیلام جائداد غیر منقولہ کا ہو چکا ہو اور یا رضی
 اوس گری کی اپیل امر ہو تو بعد یونہی گری کی درخواست پر نیلام تافضلا بل ان شرائط پر
 ہو گا جو درباب دخالت عدم دخالت ضمانت صادر کنندہ و گری کی حالت میں مناسب ہے +

دفعہ ۵۵۶ ہم مضمون فقہ ۳۲، ایک دفعہ ۵۵۶۔ اگر تاریخ مقررہ مذکورہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر جس تک بقدر کسی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو اپیلانٹ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو تو اپیل بطلت عدم پیروی کو خارج کیا جائیگا۔
 اگر اپیلانٹ حاضر ہو اور سپانٹڈ حاضر نہ ہو تو اپیل کی سماعت کسی غیر حاضری میں کی طرف ہوگی۔
 اگر اپیل جسے دفعہ ۵۵۶ خارج ہو گیا ہو تو درخواست اپیل ثانی کی حسب منشاء دفعہ ۵۵۶ پیش کی جائے گی۔
 اگر ایستغور کیا جائے تو دفعہ ۱۰۵۸ اپیل ہو سکتا ہے۔
 فقیر مانی گورٹ کلکٹر جلد مصلحتاً یعنی ایک دفعہ ۵۵۶ دفعہ ۲۵ کتاب انگریزی اٹارنی لارپورٹ سورف ۱۹ فروری ۱۹۵۸ء نمبر ۲۱۱-۱۲ کسی شخص بنام مرزا چٹو۔
 دفعہ ۵۵۶ ہم مضمون فقہ ۳۲، ایک دفعہ ۵۵۶۔ اگر تاریخ مقررہ مذکورہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر جس تک سماعت ملتوی رکھی گئی ہو یہ دریا ہو کہ اطلاع بنام سپانٹڈ اسوجہ نہیں جاری کیا گیا کہ اپیلانٹ نے میا و معینہ الت کو ان رجاء و اطلاع غلامہ کا خرچہ طلبہ داخل نہیں کیا تو عدالت کو یہ حکم دینا جائز ہے کہ اپیل خارج ہو۔
 مگر شرط ہے کہ باوجود اس کے اطلاع غلامہ بنام سپانٹڈ نے جاری نہوا ہو ایسا حکم اوصع رت صا در نہ ہوگا کہ سماعت اپیل کو در معین سپانٹڈ اصالتاً یا وکالتاً یا بدمر لعی کسی معارضہ حسب منابطہ کے حاضر ہو۔
 دفعہ ۵۵۶ ہم مضمون فقہ ۳۲، ایک دفعہ ۵۵۶۔ اگر دفعہ ۵۵۶ کے بموجب اپیل سماعت ہو اپیلانٹ جواز ہوگا کہ وسطی احوال ثانی اپیل کو محکمہ اپیل میں درخواست گذرے اور اگر ثابت ہو کہ جب اپیل وسطی سماعت کے پیش ہوا تھا اس وقت حاضر ہوئی یا جو خرچہ کہ حسب قومیہ بالا دریا اور کو داخل کرنے سے بوجہ جو معذرتا تو جائز ہے کہ عدالت مذکورہ احوال ثانی اپیل کا ایسی شرط کا در باب ادا یا عدم ادا خرچہ کو جو عدالت اپیلانٹ کی نسبت مقرر کرنا مناسبت جائز منظور کرے۔
 بموجب ایک دفعہ ۱۵۵۸ کے درخواست نہایتیہ خارج ہوئی اپیل ۱۲ یومہ کہ آمد پیش ہوگی۔

دفعہ ۵۵۹ (جدید) اگر اپیل کی شکایت کے وقت عدالت کو دیا ہو کہ کوئی شخص جو اس عدالت میں فریق مقدمہ تھا جسکی ڈگری کی ناراضی ہو اپیل ہو اسکیں اس اپیل میں فریق نہیں کیا گیا ہو وہ اپیل کی نتیجہ میں کوئی غرض رکھتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ اپیل کی سماعت ایک تاریخ آئندہ پر طعنی رکھے جو عدالت کی رائے سے مقرر ہوگی اور بعض سے کہہ کر سپانڈرنٹ کیے جانیکا حکم ہے ۔

دفعہ ۵۶۰ (جدید) جب بغیر حاضری سپانڈرنٹ کی اپیل کی طرف سے ہوا فیصلہ عدالت اوکو صادر کیا جائے تو اسے جائز رکھتا اپیل میں اپیل کو از سر نو سماعت کی جائیگی درخواست کری اور اگر عدالت کو مطمئن کر دے کہ اطلاع عامہ اور حسب ابطہ جاری نہیں ہونگا یا کہ وہ جو جس کا فی بد وقت سماعت اپیل شکایت میں حاضر ہونے سے معذور تھا تو عدالت کو جائز ہوگا کہ اپیل کی از سر نو سماعت ایسی شرط پر کرے جو درباب دلائل خریہ یا نہ دلائل خریہ کے سپانڈرنٹ پر عائد کرنی اوکی دانست میں مناسب ہوں ۔

موجب ایک ہفتہ بعد ۱۹۹ کی درخواست پر تاریخ ڈگری ہو چکا اپیل ہو ہو یہ کہ اندیشی ہوگی دفعہ ۵۶۱ ہم مضمون دفعہ ۵۵۹ ایک ہفتہ بعد گو کہ سپانڈرنٹ کی ڈگری کو کسی کی ناراضی ہو اپیل کیا ہو ہم اسکو جائز ہے کہ جب اپیل کی سماعت ہو تو نہ صرف تا بعد ڈگری کی کسی عذر منجملہ ان عذرات کی جو جسکی نسبت تجویز عدالت سماعت فرماو خلاف کی ہو بلکہ نسبت ڈگری کے وہ عذر جو کہ بطور اپیل کر سکتا تھا پیش کرے بشرطیکہ اس تاریخ مندر ہوتا اپیل سے کم سے کم ہشت روز پہلے اپنی عذر کی اطلاع داخل کی ہو وہ عذر بطور نو زیا دت کے ہو گا اور احکام دفعہ ۵۶۰ کو جانساک کہ وہ یا دت اپیل کو نو زیا دت سے متعلق ہوں اور اس عذر سے بھی متعلق ہو گا ۔

سپانڈرنٹ متعلق سماعت اپیل کے بعد اگر عدالت میں داخل کرے عدالت دفعہ ۵۶۱ ایک ہفتہ بعد اسکی نظر آئی کہ وہ اپنی فیصلہ میں اپیل کے بعد عدالت کے کتاب میں اپنا گزریا اور میرا جی میں ہی نام لکھا

دفعہ ۵۴۲ ہم مضمون دفعہ ۵۳۵ ایک پٹہ ہے اگر اس کے تحت کسی کو گری کی جائے ہو
 تاش کو کسی اور ابتدائی پر بطور سے فیصل کیا ہو کہ کوئی شہادت و تعالیٰ جو عدالت اہل سنت
 نزدیک فریقین کو حقوق کی تجویز کے لیے ضروری نہیں گئی ہو اور اگر گری امر ابتدائی
 نہ ہو کہ بنا پر اہل میں منسوخ ہو تو عدالت اہل مجاز ہے کہ اگر مناسب ہو حکم دی کہ مقدمہ
 نقل حکم صغیر اہل کو اس کے ایک اس کے تحت میں بھیجا جائے جس کی گری کی بنا رضی سے
 اہل میں کہ مقدمہ کو باز نہ فرماؤں و جہنم قاعہ کر دی اور عدالت کی تحقیقات سے اس کی ہر ایک عملیہ
 عدالت اہل کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانی یہ ہدایت کرے کہ کوئی امر یا کون سے
 امور فقہی کی تجویز مقدمہ میں شدہ میں بھیجائیگی +

مقدمہ اس غرض سے دفعہ ۵۳۵ ایک پٹہ ہے اس میں ہونا چاہتا کہ دانشان آئندہ قریب نہ
 جو عدالت عذر داری دعویٰ کے حاضر نہ ہوں تھے موقع عذر داری کا ہے +
 نظیر کی گرت الہ آباد جلد چھٹے میں باب ۱۳ صفحہ ۳۵۲ کتاب دو نمبر ۲۵۲ و ۲۵۳ باب ۱۳ صفحہ ۳۵۲ و ۳۵۳
 بنام بے کشن داس +

دفعہ ۵۴۳ (جدید) جب کوئی مقدمہ میں ایک دہس کیا جائے کہ شہادت نہ کرے جو
 لی گئی تھی کیا تو جس عدالت میں مقدمہ دہس اور لازم ہے کہ کوئی اور شہادت اس مقدمہ
 میں نہ لے جائے اور اس کی ہوتی شہادت کی تردید کے لیے پیش ہو +
 دفعہ ۵۴۴ ہم مضمون دفعہ ۵۳۵ ایک پٹہ ہے اگر عدالت اہل مجاز نہ ہو کہ کسی مقدمہ کو
 دوبارہ تجویز کرنے کے لیے بھیجے الا بصورت مندرجہ دفعہ ۵۴۲ کے -

دفعہ ۵۴۵ ہم مضمون دفعہ ۵۳۵ ایک پٹہ ہے جب کہ شہادت موجود مثل اس
 کے و اس طرح کافی ہو کہ عدالت اہل فیصلہ صادر کرے تو عدالت اہل بعد از سر نو قریب
 امور فقہی کو اگر ضروری ہو مقدمہ کی نسبت تجویز ناطق صادر کرے کہ فیصلہ اس کے تحت
 کسی گری کی بنا رضی سے اہل ہوا ہو یا کہ کوئی بنیا پر جو کہ عدالت اہل فیصلہ پہنچے

دفعہ ۵۴۶ ہم مضمون قلم ۳۵۵ ایک ہفتہ اگر اوس عدالت کی جو کری کی
 ناراضی سے اپیل ہوا ہو کسی ایسے امر کو متعلق طلب قرار نہ دیا ہو یا تعینات کیا ہو یا جو
 کسی ایسے امر واقعہ کی کمی ہو یا محکمہ اپیل کو نزدیک یا طویل و مدار فیصلہ مناسب نسبت یا
 مستقیمہ کو ضروری ہو اور شہادت موجود مثل اسباب کو واسطی کافی نہ ہو کہ عدالت اپیل
 قضیہ امر متعلق طلب یا امر واقعہ کو کر کے تو عدالت اپیل مجاز ہے کہ امور متعلق طلب
 واسطی جو نزدیک مرتب کر کے اوز کو اوس عدالت میں تجویز کے لیے مرسل کرے جسکی جو کری
 کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو ایسی صورت میں اوس الٹ کو شہادت لازمہ مطلوب ہے کی ہوا
 اور عدالت مذکورہ امور متعلق طلب کی تجویز میں مصروف ہوگی اور اوسکی نسبت
 اپنی تجویز مع شہادت مذکور کے عدالت اپیل میں ارسال کرے گی +
 دفعہ ۵۴۷ ہم مضمون قلم ۳۵۵ ایک ہفتہ اگر وہ تجویز اور شہادت مثل مستقیمہ
 شامل کی جائیگی اور فیصلہ میں ہی ہر ایک کو جائز ہو کہ باہن اوس میعاد کو جو کہ عدالت اپیل
 مقرر کی ہو ایک یا دو ہفتہ عذرات کی نسبت تجویز مذکور کے داخل کرے +
 بعد قضی ہوئی اوس میعاد کی جہ ایسی یا دو ہفتہ کو داخل کر نیکیے لیے مقرر ہو عدالت اپیل
 لازم ہو کہ اپیل کی تجویز کے لیے کارروائی کرے +

حسب منشا بنوہ ۳۵۳ کیٹ پشہ ۱۱۰ جب فریقین اہل کوہلت ہنوخ پیش کر کے شہادت تجویز مسل کر دیا
بخت دیجا کوہلت کوئی فریق بد امانت لیت نسبت تجویز مذکور کے عذر دیا یا بخیر می نہیں ککتا
نظر الی کہ شہادۃ الیہ جہت ہے شہادت عہدہ اکٹا بگیزی لایین پورٹ سہہ اپریل ۱۸۷۵ء میں منجہ
دفعہ ۵۶۸ ہم مضمون نوہ ۳۵۵ کیٹ پشہ ۱۱۰ فریقین اہل مجازہ نوہ کی کہ عہدہ
اہل میں شہادت جدید خواہ دریانی ہو خواہ دسٹا ویزی پیش کریں لیکن
رالت اگر اوس عہدہ کی جگہ کی تاسی سے اہل ہوا ہو ایسی شہادت
لینے سے انکار کیا ہو جو مینی چاہیے تھی یا۔

(ب) اگر عدالت اہل واسطی صادر کرنے فیصلہ یا کسی اور وجہ موجب گذرنا کسی دستاویز کا یا ایسا جانا اظہار کسی گواہ کا ضروری ہے۔

تو عدالت اہل اس بات کی مجاز ہوگی کہ شہادت مذکور کی پیش کرنے یا دستاویز کو پیش جانے یا گواہ کو اظہار کی مجاز دی۔

جب شہادت مذکور عدالت اہل منظور کرے تو وجہ منظوری کی عدالت اہل کی کارروائی میں قلمبند کرے گی۔

عدالت اہل کی دستاویز غیر مطابقت کو جس سے دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی سوائے اس کے کہ جو شخص عدالت اہل ہی میں شہادت پیش کرے اور دستاویز میں ہو کر یا منظور ہوئی

تفصیلی کو رٹ ملے یا عدالت اہل سے معافی ہو یا عدالت اہل میں ہو کر یا منظور ہوئی ہو۔

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی عدالت اہل اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا عدالت کو جسکی پوچھ گیری کا اہل ہو

یا کسی رٹ یا سخت کو حکم دے کہ وہ عدالت کو لے اور جب لے جائے تو عدالت اہل میں بھیجے۔

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی عدالت اہل اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا عدالت کو جسکی پوچھ گیری کا اہل ہو

یا کسی رٹ یا سخت کو حکم دے کہ وہ عدالت کو لے اور جب لے جائے تو عدالت اہل میں بھیجے۔

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی عدالت اہل اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا عدالت کو جسکی پوچھ گیری کا اہل ہو

یا کسی رٹ یا سخت کو حکم دے کہ وہ عدالت کو لے اور جب لے جائے تو عدالت اہل میں بھیجے۔

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی عدالت اہل اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا عدالت کو جسکی پوچھ گیری کا اہل ہو

یا کسی رٹ یا سخت کو حکم دے کہ وہ عدالت کو لے اور جب لے جائے تو عدالت اہل میں بھیجے۔

ذکر فیصلہ اہل

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی عدالت اہل اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا عدالت کو جسکی پوچھ گیری کا اہل ہو

یا کسی رٹ یا سخت کو حکم دے کہ وہ عدالت کو لے اور جب لے جائے تو عدالت اہل میں بھیجے۔

دفعہ ۵۴۹ ہم مضمون دفعہ ۵۴۹ ایکٹ ۱۹۵۹ء شائع شدہ تعلق ہو وجہ ثبوت میں نہیں لے سکتی عدالت اہل اختیار ہے کہ وہ خود شہادت مذکور لے یا عدالت کو جسکی پوچھ گیری کا اہل ہو

یا کسی رٹ یا سخت کو حکم دے کہ وہ عدالت کو لے اور جب لے جائے تو عدالت اہل میں بھیجے۔

تو لازم ہے کہ فیصلہ اور اس کی اصلی زبان میں کہا جائے یا عدالت کی زبان میں +
 وقوعہ ۱۴۳۴ھ میں مضمون وقوعہ ۱۲۵۹ھ کی کتاب میں جب فیصلہ اس زبان میں لکھا جائے
 جو عدالت کی زبان ہو تو اگر کوئی فریق چاہے فیصلہ کا ترجمہ زبان مذکور میں ہوگا اور بعد
 اطمینان محنت ترجمہ کو ترجمہ پہنچانے یا اس وعدہ دار کو کہ وہ اس لیے مترجم کرے
 وقوعہ ۱۴۳۴ھ میں مضمون وقوعہ ۱۲۵۹ھ کی کتاب میں جب فیصلہ میں انہوں نے یہ نہیں لکھا

(الف) امور تجویز طلب —

(ب) تجویز نسبت امور تجویز طلب —

(ج) وجوہات تجویز اور —

(د) جس حال میں کہ ڈگری عدالت ماتحت کی اپیل میں منسوخ یا ترمیم کیا ہے تو وہ

دادی جی جی کا کہ اپیل انٹسٹن ہے —

اور جو کہ فیصلہ سنا جائے اس پر اس کے اندر بھیج جائے جو اس میں غلطی اگر اس میں غلطی ہو تو

وقوعہ ۱۴۳۴ھ میں مضمون وقوعہ ۱۲۵۹ھ کی کتاب میں جب فیصلہ میں اپیل دوبارہ یا مذکور میں کہ جس میں

سماعت کیا جائے تو اپیل کی تجویز مطابق رائے اور انہوں کے یا مطابق کثرت رائے اور انہوں

اگر کثرت رائے ہو صادر کیا جائے گی +

اگر تجویز میں کثرت رائے کا اتفاق ہو تو تبدیلی یا منسوخی اس ڈگری کی کہ جس کی ناراضی

اپیل میں آئی ہو ہو تو وہ ڈگری بحال رہے گی یا تبدیلی +

کثرت رائے کے اگر اپیل اس عدالت کو جو اس میں اجلاس میں کیا گیا جس میں تو زیادہ جمیع اور دونوں

جمیع مذکور میں کسی اختلاف کی بابت اختلاف ہو تو عدالت کے لیے عدالت مذکور کی اور جو میں

اس ایک یا زیادہ ججوں کے پاس بھیجا جائے فیصلہ اپیل کا مطابق کثرت رائے اور انہوں کے یا جس کی ناراضی

کثرت رائے ہو جنہوں نے اپیل کی غلطی کی جو اس میں اور جو جنہوں نے اس کی سماعت پہلی کی تھی +

جب فیصلہ میں کثرت رائے کا اتفاق ہو تو تبدیلی یا منسوخی اس ڈگری کی کہ جس کی ناراضی

کثرت رائے ہو جنہوں نے اپیل کی غلطی کی جو اس میں اور جو جنہوں نے اس کی سماعت پہلی کی تھی +

جب فیصلہ میں کثرت رائے کا اتفاق ہو تو تبدیلی یا منسوخی اس ڈگری کی کہ جس کی ناراضی

کثرت رائے ہو جنہوں نے اپیل کی غلطی کی جو اس میں اور جو جنہوں نے اس کی سماعت پہلی کی تھی +

جب فیصلہ میں کثرت رائے کا اتفاق ہو تو تبدیلی یا منسوخی اس ڈگری کی کہ جس کی ناراضی

ایل دار ہو اسو تو ڈگری بحال رکھی جائیگی +
 ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ حسب کو دفعہ ہذا مقدار کو اجلاس میں بھیجنے کے سلسلے میں اس کو رجسٹر
 ایسی قواعد مرتب کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں +

احکام مہیات مستندہ دفعہ ۲۲ جو باب میں نہیں کہ بھان وین کم کی اسادی ہو تو سینیٹ یعنی
 کھان بج کی سے انساب ہوگی ہر روز دفعہ ۲۲ ایکٹ ۱۰ ششماہ منسوخ ہوگی -
 نظریہ کی کورٹ میں جلد سے جلد یعنی جولائی ۱۹۵۷ء صفحہ ۲۰ کتاب تدریس لارپورٹ انگریزی منسلک
 ۳۲۳۳ راج ششماہ ۱۰ یا جی بہیرون یا کم سنوال خوب چند +

دفعہ ۱۹ ہم مضمون دفعہ ۱۹ ایکٹ ششماہ ۱۰ یا جی بہیرون یا کم سنوال خوب چند +
 جس میں ہو تو وہ جج کے فیصلہ پر اتفاق کرے جو نیز یا حکم جو بہت اس کا ایل میں صادر
 ہونا چاہیے قلمبند کرے گا اور مجاز ہوگا کہ اس کی وجہ ملے گی +

دفعہ ۲۵ ہم مضمون دفعہ ۲۵ ایکٹ ششماہ ۱۰ یا جی بہیرون یا کم سنوال خوب چند +
 ڈگری کر ہو چکا ایل کیا گیا ہو یا جس میں کہ فریقین ایل اس امر پر اتفاق کریں کہ ڈگری
 ایل کی کس طرح رہنی چاہیے یا کیا حکم ہے ایل میں اس کے تحت ایل اس کے مطابق ڈگری یا حکم
 دفعہ ۲۵ ہم مضمون دفعہ ۲۵ ایکٹ ششماہ ۱۰ یا جی بہیرون یا کم سنوال خوب چند +
 بنائے گی اور نہ کوئی کھنڈہ ہے ایل اس جس سے باز رہے وہ اس کی جگہ پر یا حکم جو بہت اس کا ایل میں صادر
 میں جو مذکورہ کی نسبت صادر ہو یا اور جج سے کوئی خط یا قلمبند یا جی بہیرون یا کم سنوال خوب چند +
 جو رد ہوا مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی نکل نہو -

جس عدالت اندولی اس کی ایسی نوٹ لکھ کر اس میں اس کے تحت اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 کو کر دیا ہو یا نہ اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 کی وجہ سے اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
 نظریہ کی کورٹ لکھ کر یا جی بہیرون یا کم سنوال خوب چند +

ڈگری بصیفہ اپیل

دفعہ ۵۷ ہم مضمون دفعہ ۵۶ ایکٹ ۱۳۰۶ شہادتتہ رات اپیل کی ڈگری میں تاج
سنائے جانے فیصلہ کی لکھی جائیگی۔

ڈگری میں نمبر اپیل اور بادشاہت اپیل اور نام نشان غیر واپس دینے اور پانڈٹ کو سند
ہوگا اور وہیں فخر و ادبی یا دیگر کو نیز کا بصیفہ اپیل سے جوتی ہو بصیرت لکھا جائیگا
نیز ڈگری میں ہرگز تعلقہ خرچہ اپیل اور ہرگز کس کس فریق کے ذریعہ کس حساب سے

خرچہ اپیل اور خرچہ ناش بہ فائدہ ہونا یا سب سے بدست ہوگا۔
اور ڈگری میں کیا جانے جہ صادر کنندہ ڈگری کو دستخط ثبت ہوگا اور تاج فخر و
مگر تہذیب کے اگر کسی جہ ہوں اور ان میں اختلاف رہا ہو تو اس جہ کو جو فیصلہ عدالت
اختلاف سے رکھتا ہو ڈگری میں دستخط کرتے ضرور منو گئے۔

دفعہ ۵۸ ہم مضمون دفعہ ۵۶ ایکٹ ۱۳۰۶ فیصلہ اور ڈگری اپیل کی قبول معذرت
فریقین کی طرف عدالت میں درخواست گذرے اور کو صرف ہر فریقین کو دیا جائیگی۔

دفعہ ۵۸ ہم مضمون دفعہ ۵۶ ایکٹ ۱۳۰۶ فیصلہ اور ڈگری کی بعد تصدیق
عدالت اپیل اور دار کو مکمل اپیل اس کام کو لیے مقرر کردہ اوصاف میں مل

ہوگی جان سے بلو ڈگری نسبت اس مقدمہ کے صادر ہوئی ہو جسکا اپیل ہوا اور اصل
کائنات مقدمہ کے تحت شال کیا جائیگی اور فیصلہ عدالت اپیل کے مقدمہ دہائی کو مقررین میں کیا جائیگا

دفعہ ۵۸ ہم مضمون دفعہ ۵۶ ایکٹ ۱۳۰۶ فیصلہ اور عدالت اپیل کو مقدمات اپیل تعلقہ
بابا ہند میں ہی اختیارات حاصل ہوگا اور حتی المقدور وہی خدمات انجام دیں گئے

جو اس مجموعہ کی رودی عدالت کے سماعت ابتدائی کو اور مقدمات میں حاصل ہیں جو
باب پنجم کے مطابق رجوع ہوں اور دفعات ۱۳۰۶ اور ۱۳۰۷ میں لفظ مدعی میں کیا

بھی شامل سمجھا جائیگا +

جو احکام کہ مجموعہ ہدایین قبل ازین مندرج ہیں اور اپیلوں کے بھی متعلق ہو مگر جانتا کہ
کہ ممکن ہو جو کہ مطابق باب ہذا رجوع کیے جائیں +
دفعہ ۵۸۳ ہم مضمون دفعہ ۳۰۲ ایکٹ ۱۹۳۵ء جو طریقہ کہ سختی کسی فائدہ کا وجہ
باز یافت یا اور طرح سے ہو جب ڈگری اپیل مصدرہ حسب باب ہذا کر ہو اگر وہ چاہے
کہ اسکا اجراء کرے تو اسکو لازم ہو کہ اسی عدالت میں درخواست کرے جسکی ڈگری کا
اپیل پیش کیا گیا تھا اور اس عدالت کو لازم ہو کہ ڈگری صینہ پیل کا اجراء ہی
طور پر اور مطابق اونہیں قواعد کی کرے جو ڈگری ثالثہ مرافعہ اولے کے اجراء کے لیے
قبل ازین مجموعہ ہدایین بیان کیے گئے ہیں +

بیالیسواں باب

اپیل بنا راضی ڈگری عدالت اپیل کی

دفعہ ۵۸۴ ہم مضمون دفعہ ۳۰۲ ایکٹ ۱۹۳۵ء جس طرح سے کہ مجموعہ ہدایا کی قوانین
میں سری صج کا حکم ہو تمام ڈگریاں جو صینہ پیل کی عدالت سخت ہائی کر کے صادر
ہوں انکا اپیل سنا لیا جائے ہائی کورٹ میں وجوہ مندرجہ ذیل سے کیوجہ پر ہو سکتا ہے یعنی
(الف) یہ کہ تجویز خلاف کسی فلاں قانون یا ایسے سواج کی ہو جو حکم قانون کا رکھتا ہو
(ب) یہ کہ تجویز میں غلطی یا غلط فہم ضروری مرتب طلب متعلق قانون یا رواج کا جو حکم قانون کا رکھتا ہو
(ج) یہ کہ شاید غلطی عظیم یا ستم ضابطہ مجموعہ ہدایا کی اور قانون کا راجع ہو جسکو سب
غلطی یا ستم مقدمہ کی تجویز روک دے میں پیدا ہوا ہو +

حکم خیر کی نمرخی سے پہل خاص نہیں کہتا ہے الا وہ صحت میں کہ وہ حکم خلاف قانون نہ ہو۔
تفسیر الیٰ کہ اگر عہدہ جسے میں اپنے غرض سے کہنا ہے کہ یہ پورے گزری ہو چکا ہے اس کا نام مندرجہ ذیل
پہل سے اگر مندرجہ ذیل کو فیصل ہو جائے تو یہ اس فیصلہ کہ پہل خاص اس پر کیا دی جائے گی
اور یہ عہدہ قادی کا کسی پہلو میں نہیں ہوا نہیں ہو سکتا۔

تفسیر الیٰ کہ اگر عہدہ جسے میں اپنے غرض سے کہنا ہے کہ یہ پورے گزری ہو چکا ہے اس کا نام مندرجہ ذیل
پہل سے اگر مندرجہ ذیل کو فیصل ہو جائے تو یہ اس فیصلہ کہ پہل خاص اس پر کیا دی جائے گی
اور یہ عہدہ قادی کا کسی پہلو میں نہیں ہوا نہیں ہو سکتا۔

تفسیر الیٰ کہ اگر عہدہ جسے میں اپنے غرض سے کہنا ہے کہ یہ پورے گزری ہو چکا ہے اس کا نام مندرجہ ذیل
پہل سے اگر مندرجہ ذیل کو فیصل ہو جائے تو یہ اس فیصلہ کہ پہل خاص اس پر کیا دی جائے گی
اور یہ عہدہ قادی کا کسی پہلو میں نہیں ہوا نہیں ہو سکتا۔

تفسیر الیٰ کہ اگر عہدہ جسے میں اپنے غرض سے کہنا ہے کہ یہ پورے گزری ہو چکا ہے اس کا نام مندرجہ ذیل
پہل سے اگر مندرجہ ذیل کو فیصل ہو جائے تو یہ اس فیصلہ کہ پہل خاص اس پر کیا دی جائے گی
اور یہ عہدہ قادی کا کسی پہلو میں نہیں ہوا نہیں ہو سکتا۔

دفعہ ۵۸۵ (جید) کوئی پہل نالی بجز اون جو کہ جو کہ دفعہ ۵۷۵ میں مذکور ہو میں کسی اور وجہ
کی بنا پر رجوع نہ ہوگا۔

دفعہ ۵۸۶ ہم مضمون دفعہ ۵۸۵ کے تحت اگر کسی قسم قائل کا عدالتا مصلحتاً فیض میں پہل نالی
نہو گاجب اس کی بجائے اس کی بابت اس نالی رجوع ہوئی ہو یا چھوڑ دیا ہو یا نہ ہو

- (۱) احکام حسب فقہ ۱۲۰۰ مشر موقوف رکستہ کار روایتی مسترد کے۔
- (۲) احکام بموجب فقہ ۱۲۰۱ مشر خارج بیاض کل ذکا تم ہی جس کو مئی مدعا یکم از رو مخ اور سے
- (۳) احکام بموجب فقہ ۱۲۰۲ یا دفعہ ۱۲۰۳ اشرا کے کہ کوئی فریق اصالتاً حاضر ہو۔
- (۴) احکام بموجب فقہ ۱۲۰۴ مشر اضافہ کرتے بنائے دعوی کے۔
- (۵) احکام بموجب فقہ ۱۲۰۵ مشر خارج کر کے کسی بیارہی دعوی کے۔
- (۶) احکام مشر داغی شہد کو بغیر ترمیم بغیر پیش کیے جائیکے روز و وقت مجاز کے۔
- (۷) احکام بموجب فقہ ۱۲۰۶ اشرا کو کہ ایک ہی دفعہ دو سفر فریق مجاز یا با یا نہ دیا جائے۔
- (۸) احکام ضمن مشدوعی بہت حسب فقہ ۱۲۰۷ (مقتدا لایق اہل) بغیر حصول مکمل مشدوعی ہو سکتی۔
- (۹) احکام مشر منظور علی الاطلاق حسب فقہ ۱۲۰۸ درخواست سادہ ہو حکم مشمن مشدوعی ہو گری کی غیر
- (۱۰) احکام حسب فعات ۱۱۳ و ۱۲۰ و ۱۴۷۔
- (۱۱) احکام بموجب فقہ ۱۲۰۹ یا دفعہ ۱۲۱۰ مشر نامشوری یا مریم کو لیے واپس کرنے بیات
تخیری یا درخواست با مجرا بند گری کے۔
- (۱۲) احکام حسب فعات ۱۲۱ و ۱۲۲ مشر بیات قبضہ کرنے کسی شئی کے۔
- (۱۳) احکام بموجب فقہ ۱۲۱۱ مشر قرقی و نیدم جائیداد منقولہ۔
- (۱۴) احکام بموجب فقہ ۱۲۱۲ یا بیت قرقی جائیداد احکام بموجب فقہ ۱۲۱۳ یا بیت بیلام جائیداد منقولہ
- (۱۵) احکام بموجب فقہ ۱۲۱۴ متعلقہ عمر فرس نسبت لکھنؤ سودہ انتقال نامہ یا بیات فرزند کو
- (۱۶) احکام بموجب فقہ ۱۲۱۵ و فقہ اول دفعہ ۱۲۱۶ یا دفعہ ۱۲۱۷ مشر بجالی یا استر دا یا احکام
استر دا و بیلام جائیداد غیر منقولہ۔
- (۱۷) احکام متعلقہ انسا لینی حسب فعات ۱۲۵ یا ۱۲۶ یا ۱۲۷ یا ۱۲۸۔
- (۱۸) احکام بموجب فقہ ۱۲۱۶ و دفعہ دوم دفعہ ۱۲۱۷ یا دفعہ ۱۲۱۸۔
- (۱۹) احکام مشر نامشوری درخواست حسب فقہ ۱۲۱۹ یا استدعا و دعوی کے۔

مشتی کو تانتس بقایا گن مع بدخلی دارا کی کہ دگر کی حاصل کی اور دخل یا اور مدخلی فضل از غنی بنا
شدہ کو اور بنگیان سن اسطو قیمت نفس کے با التوا اہل دفعہ ۱۱ ایک سو ستتر مانت نہیں ہو
تغیر لائی کو رشک سے بد حصہ مئی جو لائی شدہ ہر صفحہ ۲۲ کتاب انگریزی اور پرت گورنر
صفہ ۲۰۰ سرن مئی بنام مئی سرکار

اور پرت جو مشتاق دفعہ ۱۱ پیش ہر گز مشورہ ہو جا کہ ہر طور سے حساب مدد مدد قابل اہل ہر
تغیر لائی کو رشک سے بد حصہ مئی جو لائی شدہ ہر صفحہ ۲۲ کتاب انگریزی اور پرت گورنر
مشتاق حسین بنام مئی سرکار

اگر تیسرے صفحہ ہو تو خریدار جو جب دفعہ ۱۱ ایک سو ستتر مانت نہیں ہو

تغیر لائی کو رشک سے بد حصہ مئی جو لائی شدہ ہر صفحہ ۲۲ کتاب انگریزی اور پرت گورنر
نمبر ۱۱ کو پال سنگھ بنام گلاب کنور

نکلم ایسی روئی پیش کی نسبت اہل مشتاق دفعہ ۱۱ ایک سو ستتر مانت نہیں ہو

تغیر لائی کو رشک سے بد حصہ مئی جو لائی شدہ ہر صفحہ ۲۲ کتاب انگریزی اور پرت گورنر
نمبر ۱۱ کو پال سنگھ بنام گلاب کنور

مشتاق حسین بنام مئی سرکار

نکلم ایسی روئی پیش کی نسبت اہل مشتاق دفعہ ۱۱ ایک سو ستتر مانت نہیں ہو

تغیر لائی کو رشک سے بد حصہ مئی جو لائی شدہ ہر صفحہ ۲۲ کتاب انگریزی اور پرت گورنر

مقرر ہوا ہے جس کا حکم ہو ان حکام کے ایہیوں سے متعلق ہو گا جو اس مجمعہ کی رو
یا از رو کسی قانون مختص الامر مختص المقام کے جہین کوئی اور ضابطہ نہ ہو اور جس کا
دفعہ ۹۹ میں مضمون فوات ۳۴۷۳ و ۳۴۷۴ و ۳۴۷۵ کیٹ ۱۸۳۸ کے تحت ہے اور جس کا باب ۱۸
میں لکھا گیا ہے کوئی ایہیل بنا راضی ایسے حکم کے سمیع نہ ہو گا جو کسی الت کی پتھیل اپنے
اختیار سے ابتدائی یا ایہیل کو عدا د کیا ہو لیکن جس حال میں کہ ڈگری کا ایہیل ہو
تو جائز ہے کہ جو غلطی یا سقم یا بیضا بطلی کسی حکم مذکور کی ایسی ہو کہ مفید کسی سچو تیز
موثر ہو و یا دوتا ایہیل میں بطور ایک وجہ ناراضی کو بیان کیا ہے +

چوالیسواں باب
اپیل مضامین

دفعہ ۵۹۲ ہم مضمون نجات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ ایک شائع شخص کہ مجموعہ نہایا
کسی اور قانون کو بموجب حق رجوع اپیل کا ہوا اور بموجب عینہ سوال اپیل نہ ادا کر سکتا
جائزہ کہ بر وقت گزارنے درخواست مع قسطوں دداشت اپیل کی اوسکو اپیل مغفرت نہ
کی اجازت پیا بندی قواعد مندرجہ باب ۲۶ و ۱۷ و ۲۸ و ۲۹ جہانگیر کہ وہ دفعہ
اوس سے متعلق ہوں دیجاے

پہ شرط یہ ہے کہ وقت ملاحظہ در خواست مفلسی اور فیصلہ اور ڈگری کو جسکی ناراضی سے اہل ہو اگر عدالت کو کسی جبر سے نہیں ایسا کہ تاہو کہ ڈگری اہل شدہ خلاف قانون در ہونی ہے یا خلاف کسی رواج کے ہے جو حکم قانون کا رکتا ہے یا اور بیج پر غلط یا خلاف انصاف ہے تو عدالت کو لازم ہے کہ درخواست کو نامنطور کرے ۔

مادہ ۵۹۴ اختیار اختیار ایل کی سماعت کا ہے +
 (ب) بنارشی ہر ڈگری اخیر کو عدالت الٹا ہائی کورٹ سے تعبیر ایل اختیار کیا ابتدا کی صید دیوانی

کے صادر ہو ہوا اور
 (ج) بنارشی ہر ڈگری ایل میں کہ فقہ جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا ہے اور نوع کا
 قرار دیا جا کر ایل لائق سماعت حضور ملک مغلطہ ماحلاس کونسل ہے +

اگر عدالت الٹا کورٹ حکم ڈگری جاری کرے گا صادر ہو تو حسب ضمن (الف) دفعہ ۵۹۴ کیٹ ۱۰
 وہ حکم اب حکم اخیر نہیں ہو سکتا ایل عدالت پر پوری کونسل میں کیا جا +

تظہیر الٹا کورٹ مغلطہ جلد اول لاہور ڈاکٹر ایل جیڈرک ۳۲۳ سورہۃ الاحکامہ جلد ششم بنام سادہ ہارو
 حکم عدالت ہندویش کی پوری کونسل سے بعد از ایل کورٹ ہندی ہر ڈگری مغلطہ ماحلاس کونسل کے

میں نہیں ہو سکتا کہ پیشتر تصور الزام مختلف سائل کو درجست اولیٰ سماعت ہندی ہر ڈگری مغلطہ ماحلاس کونسل سے
 تظہیر الٹا کورٹ مغلطہ جلد دوم یعنی تاریخ ۱۳۳۳ھ صفر ۱۰۸۱ھ کانپور ڈگری ایل لاہور ڈاکٹر ایل جیڈرک ۳۲۳ سورہۃ الاحکامہ جلد ششم بنام سادہ ہارو

سماعت درجست مغلطہ ماحلاس بنام سادہ ہارو +
 حکم منفرد الٹا کورٹ کی نسبت ایل لایہ نہیں ہو سکتا +

تظہیر الٹا کورٹ مغلطہ جلد دوم یعنی تاریخ ۱۳۳۳ھ صفر ۱۰۸۱ھ کانپور ڈگری ایل لاہور ڈاکٹر ایل جیڈرک ۳۲۳ سورہۃ الاحکامہ جلد ششم بنام سادہ ہارو

دفعہ ۵۹۴ (ج) اختیار اختیار ایل کی سماعت کا ہے +
 (ب) بنارشی ہر ڈگری اخیر کو عدالت الٹا ہائی کورٹ سے تعبیر ایل اختیار کیا ابتدا کی صید دیوانی

کے صادر ہو ہوا اور
 (ج) بنارشی ہر ڈگری ایل میں کہ فقہ جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا ہے اور نوع کا
 قرار دیا جا کر ایل لائق سماعت حضور ملک مغلطہ ماحلاس کونسل ہے +

اگر عدالت الٹا کورٹ حکم ڈگری جاری کرے گا صادر ہو تو حسب ضمن (الف) دفعہ ۵۹۴ کیٹ ۱۰
 وہ حکم اب حکم اخیر نہیں ہو سکتا ایل عدالت پر پوری کونسل میں کیا جا +

تظہیر الٹا کورٹ مغلطہ جلد اول لاہور ڈاکٹر ایل جیڈرک ۳۲۳ سورہۃ الاحکامہ جلد ششم بنام سادہ ہارو
 حکم عدالت ہندویش کی پوری کونسل سے بعد از ایل کورٹ ہندی ہر ڈگری مغلطہ ماحلاس کونسل کے

ارج ہوئی چاہیے کہ سارٹیفیکٹ اس مضمون کا حتمی ہو اور مقدمہ بلحاظ تعدد دیالیت اور نوبت کے حسب شرائط سند رجہ فہرہ ۴۹ و ۵۰ کے تحت جاری ہو کہ اس کی اپیل اور مکمل بحضور جناب مکہ معظمہ اجلاس کونسل ہو۔

جب ایسا سوال پیش ہو تو عدالت کو جائز ہو کہ فریق ثانی پر اطلاق عتا جاری ہو چنانچہ حکم باریں صادر کرے کہ وہ فریق سارٹیفیکٹ کے مندرجہ ہو چکی اگر کوئی وجہ رکھتا ہو پیش کرے وقوعہ ۱۱۰ (جدید) تسلیم شدہ اندر کا ایک ۱۵۰ شائع ضمیرہ اگر ایسے سارٹیفیکٹ کو دینے سے انکار کیا جائے تو وہ سوال خارج ہو گا۔

گر شرط یہ ہو کہ اگر وہ ڈگری جس کا اپیل کرنا منظور ہو سکتا ہو اس کی کوہٹ کی کسی عدالت کی ڈگری قطعی ہو تو حکم منظور ہو سکتا سارٹیفیکٹ کا اپیل اس حکم کی تاریخ سے ۱۵ دن اندر دیا جائے گا مگر جسکی عدالت سابق الذکر ناست ہو سمیع ہو گا۔

مطابق ایکٹ ۱۵۰ شائع شدہ اپیل بعد از اپیل کو شہر ذیل ۱۱۰ و ۱۱۱ کے مندرجہ منظور ہو سکتا ہو سارٹیفیکٹ کی تاریخ سے ہو گا وقوعہ ۱۱۰ (جدید) در صورت عطا ہو سارٹیفیکٹ کے سائل کو لازم ہو کہ جس ڈگری کا اپیل ہو اس کی تاریخ سے چھ مہینے کو اندر یا سارٹیفیکٹ کو عطا ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے کو اندر یعنی ان دونوں میں سے جو پیچھے گزری اس کے اندر۔

(الف) مزید رسپانڈنٹ کی ضمانت داخل کرے۔
(ب) اس قدر روپ داخل کرے جو کہ بحفاظت مضافیہ میں کو مفید ہو سکی کل شل کے برابر نقل اور تریب نہرست اور بحضور جناب مکہ معظمہ اجلاس کونسل کی تصدیق نقل کے بھیجے کہ وہ کیوں کیوں ضروری ہو۔
۱۔ ضابطہ کو کاغذات جنکے خارج کر نیکی ہدایت اندر کسی حکم نافذہ وقت مصدرہ جناب مکہ معظمہ اجلاس کونسل کے ہوئی ہو۔

۲۔ کاغذات جنکے خارج کرنے کے لیے فریقین اتفاق کریں۔
۳۔ حسابات یا حسابات کو جسے منکودہ عمدہ اور حیرت انگیز فراموشی یا بیہوشی اختیار دیا ہو غرض کر

۳۴۶ پنہا بیوان بیل بھنڈو کے مندرجہ ذیل

تصویر کے ذریعہ سال کے لیے مالی قدر سے اپنے دوستوں کی مدد کی ہو یا نہ ہو
 وہ دیکھ کر خدشات بگڑ جائیں گے کیا عدالت اسی لیے ان کی کثرت محکم و عزم
 اور بیک سال کی مثل کی نقل کو بجز خدشات متذکرہ بالا کو بندھ سکتا نہیں ہے پھر تاہم
 اگر تو اس کو لازم کرنا اسی سیاق و کوارض جو دفعہ مذکور کی ضمن اول میں مرقوم ہے اور اس نقل
 بچا پنہ کے صرف کر لیے جب قدر وہ یہ کہ مطلوب ہو داخل کرے +
 دفعہ ۴۰ (ج) میں جب ضمانت کے کو اور درمیاندار وہ یہ کہ مسابا اطمینان عدالت
 تکمیل پانچ کے تو عدالت کو جائز ہے کہ۔

رائف) اپیل کا مستحضر ہونا غلط ہے۔ اور

رب اور سکی اطلاع رسپانچر نے کو چنچا ہے۔ اور بعد ازاں۔
 (ن) جناب ملکہ منیرہ اجاس کو نسل کے بعض ایک نقل صحیح منسل کو مکتی
 کا عذات تیز کرد بالاکو بہر عدالت بند کر کے ارسال کر رہی۔

(د) متدیکہ کہیں غذائ کی ایک کچی فصل ہندو کسی فریبی کو جو اس کی درہست
کر کے وہ انرا تباہی مناسب جو اس کو ملتا رہی میں عامہ جو ہر ہون اور اگر وہی سوال کرے

واقعہ ۲۰۴ (جدید) اپیل کی منظوری سونے پر کثیفیت است کو جانے جو اگر اگر وہ چاہے کہ
تو اس مسئلہ کی منظوری کو منسوخ کر دے اور اس میں بین بدایات فریدی مناد کرے +

۴۰۵ (جبرید) اگر کیفیت بنیہ منظوری اپیل کو ایکشن شل کی نقل کو سوا ہونا یا
 ہر کو کو جعفریہ ملک استغلاہ ایلاس کو نقل ای سال کر زو ویا ہفت خذ کو رتہ کتنی معلوم ہو

یہ اس کو سنا کاغذات نہ کوڑھ بالا کوڑھ جسے کرنے باقی کرنا چاہا کہ یا اس کی فرست نہ
کرنے یا اس کی فعل ارسال کرنے کے لیے زیادہ دو سو پڑھو پڑھو

نوعی کونام ایستاید که میساید که با تیر و کوه اس میاید که اندر جبر که شد متفر کرید
دوسری نیست که با تیر و کوه اس میاید که اندر جبر که شد متفر کرید +

واقعہ ۶۰۶ (جدید) اگر اپیلانٹ اس حکم کی تعمیل میں حضور کو نوکری میں مقرر کر دے اور بغیر اسکے کہ اس باب میں حکم جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کا ممبر ہوا ہل کی رضائی آؤتھو اور اس غرض میں اجلاس ڈگری کا جسکا اپیل کیا گیا ہو مٹوی نہ ہوگا +

واقعہ ۶۰۷ (جدید) جبکہ مثل کی نقل بجز کاغذات مندر کر دے بالاکر حضور جناب ملکہ معظمہ کونسل میں مل ہو چکا اور اس دہم میں سے جو کہ اپیلانٹ فرم ہے فہ ۶۰۶ داخل کیا ہو کہ یہ وہیہ فاضل ہے تو وہ اسکو واپس پاس کتا ہے +

واقعہ ۶۰۸ (جدید) باوجودیکہ اب نہا کے بموجب کوئی اپیل منظور نہ ہوا اور اس ڈگری کا جسکا اپیل ہو بغیر کسی شرط کی عمل میں آئیگا الا اس حال میں کہ عدالت منظور کنندہ اپیل اس فیج کی ہدایت کرے +

لیکن اگر عدالت مناسب سمجھے تو کسی وجہ خاص سے جو کسی ایسے فریق کی طرف سے ظاہر کیجے جو مقدمہ سے غرض رکھتا ہو یا جو اس فیج پر عدالت کو معلوم ہو اس سے جائز ہے کہ (الف) کسی چاہد و مقولہ تنازعہ فیہ یا اس کی کسی جز کو ضبط رکھے یا۔ (ب) اس پانڈیٹ سے ایسی شہادت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک اس کی تعمیل قرار واقعی اس حکم کے مناسب ہو جو کہ جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور سے بصیغہ اپیل درج ہو اور اس ڈگری کے اجراء کی اجازت دے جسکا اپیل ہو یا +

(ج) اپیلانٹ سے ایسی شہادت لیکر جو کہ عدالت کے نزدیک اس کی تعمیل قرار واقعی اس ڈگری کے مناسب ہو جسکا اپیل جناب ملکہ معظمہ اجلاس کونسل کے حضور ہو یا اس کی تعمیل اس حکم کے جو کہ جناب ملکہ معظمہ اپیل صادر کرین اور اس ڈگری کا اجراء مٹوی نہ ہو (د) جو فریق کہ عدالت کی مدد چاہے اسکو نسبت سے تنازعہ فیہ اپیل کو ایسی شرائط کا پابند کرے کہ نسبت سے نہ کرے ایسی ہدایت صادر کرے جو اس کے نزدیک مناسب ہو +

واقعہ ۶۰۹ (جدید) اگر دنا شاہدوں اپیل کی قوت نہ ضمانت جو کسی فریق نے داخل کیا

غیر متعلق معلوم پڑی تو عدالت کو بتا دیا کہ دوسری فریق کی درخواست پر پانچ فریق کے
 درمیان نہ داخل ہوئے نہ فہمائت فرید کو جو کہ عدالت کو اختیار ہے کہ اگر
 ایسا نہ ہو تو عدالت داخل کی ہو تو سپریم کورٹ کی درخواست پر رد گری یا پل شدہ
 کے اجراء کا حکم اسی طرح صادر کرے کہ گویا ایسا نہ ہو تو عدالت داخل نہیں کی ہو
 اگر اصل فہمائت سپریم کورٹ کی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ جتنا تک ممکن ہو کرے
 نام احمد فریدی کی کو پھر فریقین کو پھر اسی حالت ہو کر جو اس وقت غیر متعلق ہو
 وقت آنے تک نہیں ہائے متنازعہ فیہ پل کو ایسی ہیٹا صادر کرے جو اس وقت میں
 دفعہ ۱۱ (جدید) جو شخص کسی حکم معصومہ جناب ملک معطر اہل کس کو تسلیم کرے اجراء ہو سکے
 تعمیل کے لئے لازم ہے کہ سوال مع نقل مصدق اور گری یا حکم کو جو کہ اصل میں
 ہوا ہو اور جسکا اجراء یا تعمیل کرنا مطلوب ہو اسی عدالت میں گذرانے کے حکم کی
 تراضی سے اپیل حضور ملک معطر میں کیا گیا ہو +

عدالت کو لازم ہے کہ حکم معصومہ جناب ملک معطر کو اس لئے میں بھیجے جسکے پڑ گری پل
 شدہ واری ہو یا کسی عدالت میں بھیجے کی ہریت حضور ملک معطر سے بذریعہ ایسی حکم کے
 ہوئی ہو اور فریقین میں سے کسی کی درخواست پر ایسی ہریتیں صادر کرے جو کہ اسکا اجراء نہیں
 کیے ضروری ہوں اور جس عدالت میں اس کا حکم اس طرح بھیجا جاوے اسکا اجراء یا تعمیل اسی کو
 مطابق اس میں کرے اور جو یہ ان فتح اند کو کرے جو کہ اسکی ابتدائی و گریوں کے متعلق ہوتا
 جب کسی ایسی حکم کی رو کوئی نہ دے کہ دلائی کے لیے اس میں سے مروجہ انگلستان کو کیا گیا ہو
 ہندوستان میں جب الادا ہو تو زرقندہ کو کہ حساب بموجب اس نسخہ مستعد ہوتے کہ
 کیا جائیگا جو سرکاری اعظم ہند اجلاس کو نقل ہو یا اتفاق کے صاحبان لاڑ و کشتہ خزانہ
 بنظر تصفیہ معاملات خزانہ ماہین گورنمنٹ انگلستان اور گورنمنٹ ہند کے مقرر کرے کہ ہو
 دفعہ ۱۱ (جدید) جو عدالت حکم معصومہ جناب ملک معطر اہل کس کو تسلیم کرے اجراء یا تعمیل کرے

اور حکام در باب اوس اجراء تعمیل کے لائق اپیل اور طعنے پر اور بیا بندی اور نہیں تو بعد
کے ہو گا جیسی کہ اوپر امت کی نوگریوں کو اجراء یا تعمیل کی بابت اوس امت کی حکام میں
دفعہ ۶۱۲ (جدید) عدالت عالیہ ملی کورٹ کو اختیار ہو کر وقتاً فوقتاً قواعد مطابق
نیا اور مفصلہ ذیل کے باب میں منضبط کریں۔

(الف) اجراء اطلاق احکامات بموجب دفعہ ۶۰۰۔

(ب) عطا کیا جانا یا نہ عطا کیا جانا سائٹیکٹ کا حصہ ۶۰۱ و ۶۰۲۔ اوس التون کے
حضور کے جو اختیار اخیر پبل کی عسما کا تحت عدالت عالیہ ملی کورٹ کی رکھتی ہیں۔
(ج) نقد اور نوعیت ضمانت کی جو حسب دفعہ ۶۰۲ و ۶۰۵ و ۶۰۹ کے طلب کیجائے۔

(د) جانچ اوس ضمانت کی۔

(و) تخمینہ خرچہ نسل کی نفل کا۔

(و) اوس نفل کی طیاری اور مقابله اور صدیقی۔

(ز) اصلاح اور صدیقی ترجموں کی۔

(ح) کوانڈیشنل کی نفل کی فرست کی طیاری اور فرست ان کاغذات کی جو اوس میں داخل
کیے جائیں۔

(ط) وصول خرچہ جو بابت مقدما پبل ملکہ معطلہ ایکس کونسل کے ہندوستان میں جاری ہو
اور تمام دیگر امور کے باب میں جو پبل نو اکی تعمیل سے علاقہ رکھتے ہوں۔
تمام قواعد کو مقام کو کھڑی کرڈ میں شہر کی جائیکے اور لوں ملی کورٹ میں اوس التون
جو اوس کو تحت اختیار اخیر پبل کی سماعت کا رکھتی ہوں حکم قانون کا رکھنے کے۔

حکم ہوا کہ قواعد مندرجہ ذیل تعلقہ مقدما پبل حضور مکہ منظمہ اجلاس کی وی کونسل حسب دفعہ ۱۱ مجموعہ
مطابق دینی منسب ہو جائیں قواعد مجوزہ مکہ ملی کورٹ آف جو کہیں جاکے مغربی شمالی طرف سے کسی جابر
قاعدہ انصاف خیر سیرانڈ کی خصوصاً ۶۰۲ کی سے داخل کرنی ضرور ہوگی سندھ میں ان کے لئے ایک قیادت

جو مجبور ملک عدالت کو اور عدالتوں پر عاجب التعمیل ہوں۔

دفعہ ۵۱۵ (جدید) جن قواعد مذکورہ کا ذکر نگار کو قانون ۳۳۷ کی دفعہ ۵۱۵ میں
میں جو وہ اس قواعد مذکورہ میں جو ملکوں میں اس کے تعلق سے جو حسب مجموعہ ہر اعداد
ہائی کورٹ تمام فورٹ و سیم واقع ہنگائی کی تجویزوں کی بار مانی سے دائر ہوں۔
دفعہ ۵۱۶ (جدید) ایکٹ نمبر ۱۱ کوئی عبارت ایسی نہ سمجھی جائیگی کہ۔

(الف) ان عمل میں لانا اور اختیار رکھنے اور بقید کی جو جو جناب ملک معطلہ کو دیا ہے
یا ان منظوری اپیل مرجوعہ خصوصاً ملک معطلہ اعلان کو قائل کو حاصل ہو یا کسی اور
(ب) محکمہ کسی قواعد مذکورہ جو پیش کیٹی پر یو کی کونسل نافذ وقت کی جو جو خصوصاً ملک معطلہ اعلان
کو قائل اس کے پیش ہنگائی باب میں باجوہ پیش کیٹی مذکور کے خصوصاً ان اس کے کارروائی کو باجوہ
کوئی عبارت باب نمبر ۱۱ کسی معاملہ فہماری یا ایڈمرٹی یا ویسٹڈ مرچ سے تعلق نہ ہوگی
اپیلوں سے تعلق ہوگی جو بار مانی احکام اور نگری ہنگائی کورٹ کے دائر ہوں۔

پیشانیہ یونان

چھیا لیسوان باب

استصواب ہائی کورٹ سے اور نگرائی ہائی کورٹ کی

دفعہ ۵۱۷ ہم مضمون دفعہ ۵۱۶ کی ۳۳۷ کی دفعہ ۵۱۶ ایکٹ ۳۳۷ کے اگر قبل ہر وقت
کسی مقدمہ یا اپیل کو جس میں ڈگری فطی ہو یا داسا اجر کسی ڈگری کے کوئی بحث قانونی
یا ایسے راج کی جو قانون کا حکم رکھتا ہو یا کسی کو ستادیر کے ایسے مسمی کی جو مقدمہ

روئے اور پھر پھر ہوا اور بعد از مجوزہ ریہا ایل کر یا اجرا کنند و گری کوٹ بہر متول
نوعیات مجاز ہوگی کہ خود ہی ہر غرضی و با وقت درخت است امداد الفریقین کو و انعام
کی کیفیت اور معاوضہ کی بابت شبہ ہو غریب کر کے مع اپنی سزا کے خواہ اس امر کی بابت
انفصال کے لیے عدالت عالیہ دہلی کی کورٹ میں استعصوا بامرسل کرے +
وقفہ ۱۱۸ ہم مضمون نجات ۲۹ ایک ششماخ و ۲۲ ایک ششماخ و ۱۱ ایک ششماخ باوجود اس
کے عدالت کو نیتا ریوگا کہ کارروائی مقدمہ بابا ایل کی متوی کر یا جاری کر یا و درجہ
راے عدالت کی کورٹ کی نسبت اس امر کے جسکی بابت استعصوا کیا گیا ہو قرار پائے
اوسکی پابندی کی شرط پر و گری یا حکم صادر کرے +
لیکن جس صورت میں ایسا استعصوا ہو اور اس میں وصول نقل فیصلہ عدالت کی کورٹ کے
اس استعصوا پر مجرا و گری یا نیلام یا قید عمل میں نہ آئیگی +
وقفہ ۱۱۹ ہم مضمون نجات ۳۲ و ۳۳ ایک ششماخ و ۲۲ ایک ششماخ و ۱۱ ایک ششماخ دہلی کورٹ کو
لازم کر کے اور رات کی عشا کر و جو فریقین اس مقدمہ بابا ایل کو جس میں استعصوا ہو اس پر
یا وکالت پیش کریں اور تجویز اس امر کی کر و جسکی نسبت استعصوا کیا گیا اور فیصلہ کی
نقل بہر خط صاحب جسطار کے اوس عدالت میں امرسل فرما جسے استعصوا کیا ہو اور اس
کو لازم ہوگا کہ عند حصول نقل مذکورہ دہلی کورٹ کی تجویز کے مطابق مقدمہ کو فیصلہ کرے +
وقفہ ۱۲۰ ہم مضمون نجات ۳۴ ایک ششماخ و ۲۲ ایک ششماخ و ۱۱ ایک ششماخ جو کہ چرچہ بہر استعصوا
عدالت دہلی کورٹ کے چڑا ہو وہ مقدمہ کے خرچہ کا جزو سمجھا جائیگا +
وقفہ ۱۲۱ ہم مضمون نجات ۲۲ ایک ششماخ و ۱۱ ایک ششماخ جب کوئی مقدمہ اسباب کے جو پیش کورٹ
استعصوا یا بیجا جائے تو دہلی کورٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ کو تسلیم کرے یا نہیں سمجھ کر
و گری یا حکم کی تبدیل یا شیخ یا نزدیک کر و جو عدالت استعصوا کنندہ فرما اس مقدمہ میں
کیا جو میں استعصوا کی ضرورت پائی گئی اور جو کہ حکم مناسب سمجھو صادر کرے +

دفعه ۲۲ - هم منعمون دفعه ۵۳۰ و یکت ۳۳۰ شش شمع - آنی کورت مجاز ہے
 کہ شل کسی غنیمت کی جسکا اپیل اُن کی کورت میں نہیں ہو یا پھر نواس ملک کے جو شل کی ملکیت
 نہ ہو جو بزرگ مقدس بنی غلام ہر مرد اختیار کیا ہو جو اس کو قانون حاصل تھا یا جو اس کو اختیار
 اور عمل میں نہ لائی ہو یا انہماک کی تحصیل میں خلل نہ ہو یا جو عمل کیا یا کوئی مضبوطی
 عظیم کی ہو اور نہ ان کی کورت مجاز ہے کہ اس مقدمہ میں جو حکم مناسب سمجھو صادر کر دو
 ان کی کورت کو اختیار دست اندازی قبضہ کی بات ہو گریات یا حکام عدالت بخت میں صرف ہوں یا
 نہیں ہو کہ ان میں کوئی غلطی واقع ہوئی یا کسی غلط نتیجہ واقعات پر مبنی ہو +
 غلطی کی کورت کا نتیجہ عدالت کی غلطی سے ہو یا اس میں یا کسی غلطی میں یا کسی غلطی میں یا کسی غلطی میں
 بنا رہی ان میں عدالت کی غلطی سے ہو یا اس میں یا کسی غلطی میں یا کسی غلطی میں یا کسی غلطی میں
 نہ لائی ہو یا انہماک کی تحصیل میں خلل نہ ہو یا جو عمل کیا یا کوئی مضبوطی
 عظیم کی ہو اور نہ ان کی کورت مجاز ہے کہ اس مقدمہ میں جو حکم مناسب سمجھو صادر کر دو

آہوان

سیپتالیسوان باب

تجویر ثانی

دفعہ ۲۲ - هم منعمون دفعہ ۵۳۰ و یکت ۳۳۰ شش شمع - آنی کورت مجاز ہے
 کہ شل کسی غنیمت کی جسکا اپیل اُن کی کورت میں نہیں ہو یا پھر نواس ملک کے جو شل کی ملکیت
 نہ ہو جو بزرگ مقدس بنی غلام ہر مرد اختیار کیا ہو جو اس کو قانون حاصل تھا یا جو اس کو اختیار
 اور عمل میں نہ لائی ہو یا انہماک کی تحصیل میں خلل نہ ہو یا جو عمل کیا یا کوئی مضبوطی
 عظیم کی ہو اور نہ ان کی کورت مجاز ہے کہ اس مقدمہ میں جو حکم مناسب سمجھو صادر کر دو

اور جو شخص بوجہ دریا ہوئے کسی مژ تہاوت جدیدہ راہم کہ جو باوجود حق قرار دہائی ہو
 بہار دہو اوں گری یا حکم کہ او کو معام نہ تی با کہ وہ او کو پیش نہ کر سکتا ہا یا جو
 اگر علی علی بابہ جو ابلیہت کسل و غاہر ہوتا ہو یا کسی اور جہاں سے تجویز ثانی کا و
 ڈگری یا حکم کی جا ہتا ہو جو او کے خلاف مراد صادر ہوا ہو۔
 تو او کو اختیار ہو کہ او اس الت بین منہ و گری یا حکم صادر کیا ہو یا اوں الت بین کلائی
 جہان کا مہم اول الذکر کا مثل ہو گیا ہو تجویز ثانی کی درخواست کرے
 جو فریق کسی ڈگری کی ناراضی ہو ایل نہ کر و باوجود اوں ہونی ایل منجانب کسی اور فریق
 کو تجویز ثانی کی درخواست کر سکتا ہے جو اس صورت کہ عند مندرجہ ایل سائل اور اسکا
 دونوں یکساں متعلق ہو یا جب کہ در سیاڈٹ ہو عد ایل بین اوں مقدمہ جہانگیر
 کہ درخواست تجویز ثانی کی کرنا ہو پیش کر سکتا ہو۔

بوجب ایک ششماہی ۱۰ کی درخواست نہا ۱۰ ہر کہ اندر زائج ڈگری یا حکم سے پیش ہوگی اور بوجب
 دفعہ ۱۱ ایک ششماہی ۱۰ تا ۱۰ ششماہی فیصلہ کو اور و عہدہ جو ڈگری یا حکم کی کسل بغیر فیصلہ حاصل
 کر زمین گذر ہو نہ ہو گا و جب ایک ششماہی منیر اول درم کہ اگر درخواست تجویز ثانی ڈگری کی یا
 سے ہو کہ ۱۰ یوم پر یا او کو پیش کیا جائی تو وہی سوہم یا یکی خود مرضی ناش یا اوت ایل کیلئے مندرجہ
 درخواست نہ کرنا یا ۱۰ ڈگری ہو ۱۰ روز سے پہلے پیش کیا جائی تو وہ منیتہ کہ تہ نصف سوہم ہنی نشان ایل کی
 درخواست انصافاً لیکو و خود تجویز ثانی متغیہ دفعہ ۱۰ ایک ششماہی ۱۰ سوہم ہونی درخواست جو او کو
 متغیہ دفعہ ۱۱ ہا ہر غلط یا جا سیکو سوہم ششماہی ری کر اگر کو کاروائی کسل بین اوں سے
 نظیر کی کوئی آرا و جہانگیر فی فریق ۱۰ تا ۱۰ ششماہی فیصلہ کو اور و عہدہ جو ڈگری یا حکم کی کسل بغیر فیصلہ حاصل
 پیش کیا جائی کہ فیصلہ کو جہانگیر سما اول پیش کی گئی ہو و جہانگیر کسی اور نوئی کا غلط یا خود تجویز ثانی
 در نظر منطوری تجویز ثانی کی وجہ کافی نہیں ہے۔
 فیصلہ کی کوئی آرا و جہانگیر فی فریق ۱۰ تا ۱۰ ششماہی فیصلہ کو اور و عہدہ جو ڈگری یا حکم کی کسل بغیر فیصلہ حاصل

(الف) ایسی درخواست منظور ہوگی بغیر اسکے کہ تیسرے فریق ثانی کو اطلاع دیا جائے یا اگر وہ خانہ پرورد
بنامید اس گری کو جسکی تجویز ثانی کی درخواست گذری ہو عزرات پیش کرے اور
اے ایسی درخواست بریافت ہو تو اس شہادت جدیدہ کی نسبت سائل بیان کرے کہ
سائل کو بہت ضرورت ہو گری یا حکم مذکور کے اوسکا علم نہ تھا یا اسکو وہ پیش نہیں کر سکتا
بدون اسکے منظور کیا جائیگی کہ بیان مذکور کا ثبوت قوی ہو +

دفعہ ۴۲ ہم مضمون فقہ ۱۳۳۱ کی تفسیر اگر وہ حج یا کوئی حج یا اونٹن کوئی ایک حج
جسے کہ وہ ڈگری یا حکم نکالیا ہو جسکی تجویز ثانی کی درخواست کججا ہو تو گذرے درخواست
تجویز ثانی کو عدالت میں کما فرما ہو اور سب غیر جانبری یا اسکو وجہ کو سوال کو گذرے
چند مہینے تک اس وقت میں منع نہ ہو کہ ڈگری یا حکم پر جسکی نسبت درخواست ہو خود کرے
تو اس حج یا اونٹن کو یا اونٹن کے کسی کو اختیار ہوگا کہ درخواست کی عشا کرے
اور عدالت کے کسی دوسرے حج یا حجوں کو اختیار نہ ہوگا کہ اوسکی سماعت کریں +
دفعہ ۴۲۸ (جدیدہ) اگر سوال تجویز ثانی کی سماعت ایک ہی زیادہ حج کریں اور
دونوں جانب کے مساوی ہو تو وہ سوال نامعلوم کیا جائیگا +

اگر کسی جانب کثرت رہے ہو تو تجویز مطابق اوسی کثرت رائے کے ہوگی +
دفعہ ۴۲۹ ہم مضمون فقہ ۱۳۳۱ کی تفسیر اگر حکم عدالت کا دریا نامطوری اوس
درخواست کے قطعی ہوگا لیکن جب کہ ایسی خواست منظور ہو تو منظور ہی پر عذر
بر بنائے وجہ مفصلہ ذیل ہو سکتا ہے +

(الف) یہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۴۲۸ ہے یا —

(ب) یہ کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۴۲۶ ہے یا —

(ج) یہ کہ بعد گذرے سیاد کے جو ایسی درخواست کے لیے مقرر ہے داخل کی گئی
ہے اور کوئی وجہ کافی اوسکی نہیں ہے +

جائزہ جو کہ غدر کو یوں دے گا کی منظوری کو کام کی نارضمنی سے فوراً بند کر دینا چاہیے
یا وہ غدر کو یوں پہل دینا چاہیے جو مقدمہ کی اخیر و گری یا حکم کی نارضمنی سے ہو
اگر درخواست تجویز ثانی ہو وہ عدم جتنی رسائل کو نامنظور ہوئی ہو سائل کو اختیار ہے
کہ اس ضمن میں کی درخواست نو کہ درخواست منظور شدہ کو باز بند سبب بقائم کر دینا
حکم ہو اور اگر سبب بیان الت نایت ہو کہ جوت درخواست مذکورہ اسطاعت
کے پیش ہوئی تھی سائل کسی وجہ وجہ کی باعث ماضی ہونے سے متعذر نہ توجہ
یکم صادر کر سکیا کہ درخواست مذکورہ بندی ایسی قیود و بنا دلائی خیر یا نہ لا خیر
کے جو سبب سے جو بن زبیر سابق قائم کیا جا اور عدالت اسکی سزا کی ایک یا ایک
کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر کیا جائیگا الا اس حال میں کہ سائل نو اپنی
درخواست اخیر کی اطلاع تحریری ذریعہ ثانی پر جاری کی ہو +
کوئی درخواست واسطی تجویز ثانی ایسے کام کے جو نہ تجویز ثانی میں یا تجویز ثانی کی کسی
درخواست پر صادر کیا جائے منظور نہ ہوگی +

مطابق ایکٹ ۵ شش ۱۰ کی درخواست ڈاندر پندرہ یوم کے اس تاریخ سے جب درخواست
تجویز ثانی کی تاریخ کیجائے پیش ہوگی +

دفعہ ۳۴ ہم مضمون دفعہ ۳۴ ایکٹ شش ۱۰ کی درخواست تجویز ثانی کی منظور کیجائے
لازم ہے کہ اسکی بادشت کتاب جبر میں لکھی جائے اور عدالت مجاہد ہوگی کہ فوراً مقدمہ کی
سماعت مکرر میں منصرف ہو یا نہ سماعت مکرر کے جو حکم مناسب سمجھو صادر کر دے +

نوان حصہ ۱

از تالیف ابی باب

قواعد خاص متعلقه عدالت ابی کورث تقریر پسندشای

وقوع ۴۳۱ (جید) ابی باب خفا عدالت ابی کورث متعلق بر وجهی که سبب است بر وجهی که سبب است
 نکات سبب و کسور یا بنابر این که یک نفر عدالت ابی کورث حاکم باشد که در تفسیر این
 وقوع ۴۳۲ (جید) بخبر از کتب که ابی باب خفا عدالت ابی کورث حاکم است
 عدالت ابی کورث متعلق بر وجهی که سبب است

وقوع ۴۳۳ (جید) عدالت ابی کورث که لازم است که شهادت او سیطره کے لئے افسانہ

اور حکم کو سیطره پر بند کر دیا کہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کو دیکھ دو ہایت کرنی ہے
 وقوع ۴۳۴ (جید) جب کسی عدالت ابی کورث کی دلت میں ضروری ہو کہ گری

اوس کو معمولی ابتدائی اختیار سمیٹنے کی تعمیل میں صادر کی گئی ہو قبل از آنکہ عدالت
 اوس چہ کی جو مقدمہ میں عامر ہوا ہو اور جو شخص تحقق ہو کہ جاری ہو جاتی ہے
 تو عدالت موقوف یہ حکم دیکھ کر وہ دگری فوراً جاری کیجا یا بخبر او ستر کہ وہ خیر ہے
 علاقہ رکھتی ہو اور یہ کہ جب عدالت دگری خیر ہے علاقہ رکھتی ہو وہ بخبر او ستر کہ وہ خیر ہے

کی از رو شخص تحقق ہو جاری کیجا یا

وقوع ۴۳۵ (جید) اس مجموعہ کی عبارت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو سبب کی طرف سے ابی باب

کہ عدالت کے حدود یا ایک دفعہ معمولی اختیار سمیٹنے کی تعمیل میں صادر کی گئی ہو قبل از آنکہ عدالت

کر یا کو ہونے سے سوال جواب کر دے اور سو کہ عدالت تعمیل اختیار موقوفہ پسند
 نفعہ ایچ کہ اس شخص کی اجازت اس امر کی خواہش یہ تصور ہو کہ عدالت ابی کورث کو
 جو اختیار دیا گیا اور وکلاء اور اشرافی کو ابی باب میں قواعد منضبطہ کر شکار حاصل ہوا ہے

کوئی عبارت اس مجموعہ کی کسی ہائی کورٹ کنج سوجبہ بطور انسا لوئیٹ کورٹ
 کے اپنے اختیارات نافذ کرتا ہو متعلق نہوگی *
 دفعہ ۴۴ (بیرید) عدالت ہائی کورٹ کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً عدالت موقوف کی کارروائی
 کے لیے مقررہ مرتبہ کری اور یہاں ہی بتا اور ان مسابک کی جو اونہیں داخل کی جائیں اور
 مسابک کی جو عدالت موقوفہ کے عہدہ داروں کو مرتبہ رکھنے میں کمی قواعد مضبوط کرے +

دسواں حصہ

اوپر اسواں باب

مراتب متبہق

دفعہ ۴۴ ہم مضمون دفعہ ۴۲ کی مشملہ وہ مستورات جبکہ سب تو مردانہ حاکم
 لوگوں کے سامنے حاضر نہیں کرنا چاہیے امانتاً حاضری عدالت سے معاف ہیں +
 لیکن کسی عبارت مندرجہ دفعہ ۴۲ سے یہ سمجھنا چاہیے کہ مستورات مذکورہ باجرا
 حکم مذکورہ کی گرفتاری سے معاف ہیں +

دفعہ ۴۴ ہم مضمون دفعہ ۴۲ کی مشملہ کوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بدستہار مذکورہ
 گیری کے کسی شخص کو جو بلحاظ مرتبہ کی گورنمنٹ مذکور کی رعیت ہیں ان میں اصالت
 حاضر نے سے متعلق معافی کا ہوا اور معاف کری اور اسکو جائز ہے کہ اسی طرح کے استہار
 کے ذریعہ سے اوپر عایت کو موقوف کرے +
 کوکل گورنمنٹ اعلیٰ اشخاص کو نام اور سکونت جو اس طرح مشاہد ہوئے وقتاً فوقتاً عدالت

[illegible]

سائل کی زبان کی جانب سے بطور محبت کی غرض سے پوری وجاہت کی ایک خدمت و احسان شہادت کو
خود بخود حاضریت پر اتنا اہمیت اور انگ گیری سے خود قابل گرفتاری نہ تھا +
تفصیلی کوڑا لکھ کر جلے جلے غرضی غرض سے اس کتاب کے نام پر لکھ کر جو سربراہان و اہل علم و ادب
دفعہ ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴،

کر لی جائے اور ایسا شخص اپنی بادیارست کو علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے باہر تیار
 واقع ہو لوگت مجاز ہے کہ سب شخصیات و افراد و حکماء گزشتہ یا قری کی کا صادر کرے
 اور ایک نقل وارث یا حکم کی مع خرچہ بینی اجلا و گرفتاری یا قری کی کو اس سداکت من
 پسیدہ جسکے علاقہ حکومت کی حدود ارضی کے اندر ایسا شخص ہوتا یا جائیداد واقع ہو
 سداکت من کو لازم ہے کہ نقل اور تعداد و خرچہ بندہ کو حاصل کرے کہ معرفت و بخرامہ کرے
 یا کسی شخص یا تحت اپنی گرفتاری یا قری کی نقل میں لائی اور اس شخص کو جہان
 وارث یا حکم جاری ہوا ہو گرفتاری یا قری کی کی نیل کی اطلاع کرے +
 وہ عدالت جو اس قدر کہ بوجب گرفتاری کر شخص گرفتار شدہ کو اس شخص الت میں مجید
 جہان وارث گرفتاری جاری ہوا تا الا اس صورت میں کہ شخص کو ضمانت کافی شد
 آخر ان کے میں حاضر ہو کر نقل کرے یا اس شخص پر باہر سے ملے ہو یا ضمانت کافی و اس طرح
 اونی گری کو جو عدالت کو اسے او کو نام صادر کرے و داخل کرے کہ ان دنوں صدقوں میں
 وہ عدالت جسے او کو گرفتار کیا ہوا و سکورائی دے گی +

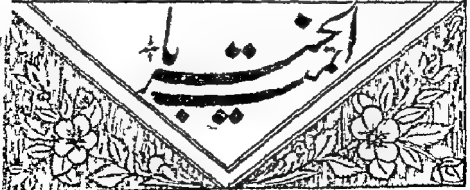
عدالت و خفیہ مفصل کو اختیار و ایگری و اور جائیداد و خفیہ کو جو خارج علاقہ ارضی او کی ہو جس
 نظیر ان کی کوٹ بیٹی جلد ۱ حصہ ۱۰ نمبر ۱۰ صفحہ ۵۳ کتاب انگریزی امین لارپورٹ نمبر ۱۱
 سورہ ۱۰ جنوری ۱۰ حصہ ۱۰ نمبر ۱۰ سکے کو حکم دے بنام سید ارام ڈوبو ازنگ +

دفعہ ۶۴ بیکٹ ۱۰ حصہ ۱۰ نمبر ۱۰ سکے کو حکم دے بنام سید ارام ڈوبو ازنگ +
 جاری کنندہ از ۱۰ حصہ ۱۰ نمبر ۱۰ سکے کو حکم دے بنام سید ارام ڈوبو ازنگ +
 جاری کرے کہ اگر دیون اس شخص کی کسی عدالت کو علاقہ میں تھا ہو عدالت خفیہ وارث جاری نہیں کرے
 نظیر ان کی کوٹ بیٹی جلد ۱ حصہ ۱۰ نمبر ۱۰ صفحہ ۵۳ کتاب انگریزی امین لارپورٹ
 نمبر ۱۰ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۰ حصہ ۱۰ نمبر ۱۰ سکے کو حکم دے بنام سید ارام ڈوبو ازنگ +
 اگر کسی عدالت مطالبہ خفیہ کو عدالت مطالبہ خفیہ کسی مقام میں اندر حدود ارضی عدالت

مستحق قرار دیا ہو۔
 دفعہ ۱۵۱ (۱۵۱) جس میں جو جب مجبور ہوا یا جو جب بارنٹ جبار کی سی حالت دیوانی کے
 بطریق جائز گرفتار کیے جانے کے وقت اپنی گرفتاری میں فراہم ہو یا جرج اجائز ڈالے
 جو اس میں بارنٹ کو کے مطابق کسی حالت میں ہو کر اس کے مکمل کیا یا مکمل ہونے
 کا قصد کرے وہ جو بطریق کو رو برو جرم ثابت ہو پھر کسی میعاد تک قید کیا جائیگا جو چھ مہینے
 سے زیادہ ہو یا جو جرم ثابت ہو گا جو کم از کم سے زیادہ ہو یا او کو دو دنوں سزا میں ہو گی۔
 دفعہ ۱۵۲ ہم مضمون دفعہ ۱۵۱ ایک ایک شرائط - عدالت ملی کورٹ کو اختیار ہے
 کہ وقتاً فوقتاً قواعد جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں بغرض نظام کسی مرتبہ تعلق بطریق خود
 ملی کورٹ سے متعلق عدالت اور دیوانی یا تخت اپنی نگرانی کے مرتب کرنی اور اس کے مجبور ہونے
 مقام کے کورٹ سرکاری میں شہر کے جیل کے اور بعد ازاں حکم قانون کا رکھ سکے۔

دفعہ ۱۵۳ ایک ایک شرائط - ہر اہل سداڑہ عدالت اس صورت میں ملحق جو ان کے ہوتا کہ
 ایک اس کے رجوع ہو سکی تاہم پرنسپل پذیر ہونا اور بطریق سمیع و تجویز کیا جائیگا کہ وہ یا
 ایک اس ناریج کو اثر پذیر ہوتا اور ہر حکم شہر متعلق کرنے کسی مقدمہ کے بطریق حساب کنندہ
 دفعہ ۱۵۴ - جو آج تک صادر ہوا ہے اور ہر شہر جہاں سدا جباری ہونے کے مطابق دفعہ
 ۱۵۴ کو آج تک شہر کیا گیا ہے وہ قانون ایسے مجھے جائیگے کہ وہ قانون کے رجوع ہونا
 اور جباری کے گئے تھے۔

الحسنیہ



ضمیمہ جات ایکٹ. اسٹامپ ترمیم شد

از روی ایکٹ ۹۷ اسٹامپ مرتبہ بنایم لال وکیل

مسئلہ ایکٹ ۹۷ اسٹامپ

سطح شاخ شعلہ طوک کانپور

نمبر دستہ	عنوان	کس قدر مشغوع ہو
۳۲	ستراس کے کہ ایکٹ ۱۹۰۱ء کا قیام	جس قدر کہ مشغوع ہو رہا تھا۔
۱۱	مفسل کی عدالت کی مطالبہ خفیہ -	دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰ ۱۱-۱۱-۱۱-۱۱ دفعہ ۱۳ کے دفعہ
		۱۹ و دفعہ ۲۲ و ۲۳
		۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷
		۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱
		۳۲ کی یہ عبارت مبنی
		اوی طریق پر جو اس
		ایکٹ کی دفعہ ۲۴ میں
		مذکورہ ہے اوی عبارت
		یعنی مندرجہ دفعات
		۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵
		ایکٹ ۱۹۰۱ء
۳۱	ایکٹ متعلقہ ملک متوسطہ -	دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰
۱۱	پنجاب کی عدالتوں کا ایکٹ	دفعات ۱۰۹ و ۱۱۰
۱۱	مطالبہ سرسری بل آف ایجنسی کا -	عنوان کے ہوا تھا
		نمبر جس قدر متعلقہ
		سراسری مقدمات

نمبر و تسلسلہ	عنوان	اس قسم کا نسخہ ہوا
		بل اف ایس پیج اور ویب پیج شروع کر لیا نوٹ تک اور دفعہ ۱۔ مین تعریف ہائی کورٹ اور لوکل گورنمنٹ کی دفعات ۲ لغایت ۸ اور ضمیمہ (۵) دفعہ ۱۱ جس قدر کہ منسوخ نہیں ہوا تھا۔
۲۳ سلسلہ ۱۸	عدالت ہائی کورٹ محاکم مغربی و شمالی	مجلس کی عدالت و مطالبہ حقیقہ کا اسٹیبلشمنٹ کل مشرقیہ سیم قانون محصولات اسٹامپ جس قدر کہ منسوخ نہیں ہوا تھا۔
۱۰ سلسلہ ۱۸ ۲۶ سلسلہ ۱۸	قید بون کی شہادت کا ایکٹ ۱۸	اوس قدر مہارت دفعہ ۱۷۱۵ کی جریدہ است دیوانی کو حکمناموں سے متعلق ہے۔
۹ سلسلہ ۱۸ ۶ سلسلہ ۱۸	پنجاب کے اپیلیٹ کا ایکٹ ۱۸ پروی کونسل کے اپیلیٹ کا ایکٹ ۱۸ ۱۸ سلسلہ ۱۸	دفعات ۱۰۹۹۔ پروی کونسل کے اپیلیٹ کا ایکٹ ۱۸ ۱۸ سلسلہ ۱۸
(ج) قانون منسوخ		

نمبر دستہ	عنوان	اکسپرٹ منسوخ ہوا
بجائے کہ قانون ۱۹۴۶ء	چھاؤنی -	اور شدہ عبارت دفعہ ۱۱
مندرجہ ذیل قانون ۱۹۴۶ء	وکیل -	کی جو کتا بجات دیوانی سے شعلق ہیں دفعہ ۲۰ -

دوسرا حصہ

دفعہ ۵ کو ویکھو

ابواب و دفعات اس مجموعہ کی جو مفصل کی عدالتی مطالبہ

تخفیف سے شعلق کی گئی ہیں

مراتب ابتدائی - دفعات ۱۰۲ و ۱۰۳ و ۱۰۴ -

باب ۱	مراتون کے اختیار ساعت اور نزاع فیصل شدہ کا بیان پجز دفعہ ۱۱ -
باب ۲	مہم کرینیکا مقام پجز دفعہ ۱۰ فتحہ ۱۰۳ کے اور دفعات ۲۲ لغایت ۲۴ -
باب ۳	فریقین اور ان کی حاضری اور درخواستوں اور افعال کا بیان -
باب ۴	مہم کی ترتیب پجز دفعات ۲۲ و ۲۳ قاعدہ (الف)
باب ۵	ناشانات کے رجوع ہونیکا بیان -
باب ۶	سن کا مہم ہونا اور باری کیا جانا پجز دفعہ ۱۰ کے -
باب ۷	ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجہ کا -
باب ۸	دفعہ ۱۱ مطالبہ کا مجسہ ہونا -
باب ۹	فریقین کی زبان بندی عدالت کی معرفت پجز دفعہ ۱۱ کے -
باب ۱۰	اکشاف حال اور مقبول وغیرہ دستاویزات کی -

باب ۱۲

وقفہ ۵ دا قعرہ ۱۔ انفصال قطعی مقدمہ کا اوس صورت میں جبکہ فریقین میں سے کوئی اپنا ثبوت پیش نہ کر سکے۔

مقدمہ کا التوا سے۔

باب ۱۳

گواہوں کی طلبی و حاضری۔

باب ۱۴

سماعت مقدمہ اور لینا اٹھار گواہوں کا بجز دفعات ۸۸ تا ۸۹ لغات ۸۸ کے۔

باب ۱۵

فیصلہ اور دگر کی بجز دفعات ۲۰۴ و ۲۰۵ و ۲۱۱ و ۲۱۲ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶ و ۲۱۷ و ۲۱۸ و ۲۱۹ و ۲۲۰ و ۲۲۱ و ۲۲۲۔ خرچہ۔

باب ۱۸

باب ۱۹

اجرای دگر کی دفعات من ابتدا ۲۲۳ لغات ۲۳۶ و من ابتدا سے

۲۳۹ لغات ۲۵۸ و ۲۵۹ بجز اوس قدر عبارت کے جو روجہ کے

والا پانے کے باب میں ہے اور دفعہ ۲۶۶ بجز اوس قدر عبارت

کے جو یا یا اور غیر منقولہ سے متعلق ہے ۷ اور دفعات من ابتدا

۲۶۴ لغات ۲۶۲ و ۲۶۳ جس قدر کہ جا یا اور منقولہ کی دگر کی سے متعلق ہے (

اور من ابتدا سے دفعہ ۲۶۵ لغات ۲۸۰ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۲۸۳ جس قدر کہ جا یا اور منقولہ

سے متعلق ہے) اور ۲۸۵ و ۲۸۶ و ۲۸۷ و ۲۸۸ و ۲۸۹ و ۲۹۰ و ۲۹۱ و ۲۹۲ و

۲۹۳ (جس قدر کہ وہ نیلام شامی حسب دفعہ ۲۹۴ سے متعلق ہے) اور من ابتدا

و دفعہ ۲۹۳ لغات ۳۰۳۔ اور من ابتدا سے دفعہ ۳۲۸ لغات ۳۳۳ (جس قدر

جا یا اور منقولہ سے متعلق ہے) اور ۳۳۶ لغات ۳۳۳۔

باب ۲۰

دفعہ ۳۶ بابت اختیار عطا کرنے منصب سماعت مقدمات دیوالیہ

بعض عدالتوں کو۔

باب ۲۱

وفات اور شاوی اور دیوالہ ٹکنا فریق مقدمہ کا

باب ۲۲	باز دعویٰ اور تصفیہ مقدمہ۔
باب ۲۳	عدالت میں رویہ کار داخل کرنا۔
باب ۲۴	تمات خرچ۔
باب ۲۵	کمیشن۔
باب ۲۶	نامشات منطقی۔
باب ۲۷	نامشات در جانب یا بنام کسی کار یا ملازمان سے کار۔
باب ۲۸	نامشات از طرف رعایا سے مالک غیر از طرف یا بنام والیان ریاست و ریاست ہندوستانی اور والیان مالک غیر بجز فقروں اول دفعہ ۳۳۳ کے۔
باب ۲۹	نامشات از طرف اور بنام جامعہ سند یافتہ اور سپیون کے۔
باب ۳۰	نامشات منجانب اور بنام امٹا اور اوسیا اور مہمان ترکہ کے۔
باب ۳۱	نامشات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ اور قاتل قتل کے۔
باب ۳۲	نامشات از طرف اور بنام ملازمان فوج کے۔
باب ۳۳	انٹر پرائز یعنی نالٹس آفین ہر او تقسیمہ بین المذاہبین۔
باب ۳۴	گرفتاری اور قرق قلی فیصلہ ہتھ مار جا برد غیر منقولہ۔
باب ۳۵	بیت تفریر سیور۔
باب ۳۶	قتول فی مقدمہ بتالشی۔ من ابتدا دفعہ ۵۰۶ لغایت ۵۲۶۔
باب ۳۷	کارروائی عدالت نسبت قرار نامہ فیما بین فریقین۔
باب ۳۸	استنواب الٹی کوڈ سے اور نگرانی الٹی کوڈ کی۔
باب ۳۹	تجزیاتی۔
باب ۴۰	مراتب متفرق من ابتدا دفعہ ۶۴۰ لغایت ۶۴۶ اور من ابتدا

۱۔ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی نے مدعا علیہ کو مبلغ — قرض دئے جو عند الطلب (یا بتاریخ فلان) واجب الادا تھے۔

۲۔ یہ مدعا علیہ نے زرہ کو رہن میں ادا کیا ہے بجز مبلغ — کے جو بتاریخ ماہ — سنہ — دئے — ڈ

[اگر مدعی کسی تادی قانون سے مقدمہ کے مستثنیٰ ہونے کا مستدعی ہو تو بیان کرے۔

۳۔ یہ کہ مدعی تاریخ — ماہ — سنہ — سے تا تاریخ — ماہ — سنہ — تا بالغ (یا فاقر العقل) تھا]

۴۔ یہ کہ مدعی مستدعی فیصلہ کا بابت مبلغ — مع سود فیصدی — کے تاریخ — ماہ — سنہ — سے ہے +

(تنبیہ) غرض اس بات کے لکھنے سے کہ قرضہ کب واجب الادا تھا اس پر ہے کہ سود کی تاریخ معین ہو جائے پس جس حال میں کہ سود کا دعویٰ نہ تو وہ بیان متروک کیا جائے)

نمبر ۲
بابت اوس روپیہ کے جو کہ مدعی کی واسطے وصول کیا گیا تھا

عنوان

راب (و ررح) مدعیان مذکور حسب ذیل عرض کرتے ہیں کہ

۱۔ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ نے مبلغ — (یا قرضہ بنام بنک — بابت مبلغ —) اسمی (دو) سے واسطے مدعیان کے وصول کئے۔

۲۔ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ رہن میں ادا کیا (یا حوالہ رہن کیا)

۳۔ یہ کہ مدعیان مستحق ہیں کہ مبلغ - مع سود فیصدی - تاریخ -
او - سند - متعصب ہو کر دلایا جاوے۔

نمبر ۲

بابت میت مال کے جو کارخانہ دارانے فروخت کیا۔

(عنوان)

(د اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱۔ یہ کہ بتاریخ - او - سند - بمقام - مدعی اور مسما (د و د) نے
جو کہ قوت ہو گیا ہے مدعا علیہ کو ایک ہزار پورے آٹے کے اور پانچ سو من چاول
(یا جیسی صورت ہو) کمیشن پر بیچنے کے لیے حوالے کیئے تھے۔

۲۔ یہ کہ بتاریخ - او - سند - (یا کسی تاریخ پر جو کہ مدعی کو معلوم نہیں ہے
قبل تاریخ - او - سند -) مدعا علیہ نے مال مذکور بعبوض مبلغ -
کے بیچ ڈالا ہے

۳۔ یہ کہ کمیشن اور اخراجات مدعا علیہ کے اوسکے بابت بقدر مبلغ - ہوئے ہیں

۴۔ یہ کہ بتاریخ - او - سند - مدعی نے مال مذکور کی فروخت کار پڑھ
مدعا علیہ سے طلب کیا تھا ہے

۵۔ یہ کہ مدعا علیہ نے مبلغ مذکور نہیں ادا کیا ہے

(استدعا کی دادرسی)

نمبر ۳

بابت روپیہ کہ جو کہ مدعا علیہ نے مدعی کو امر واقعہ میں مغالطہ ہونے کی سبب وصول کیا

(عنوان)

(د اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یکہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مہتمی - شلخ چاندی کی بحساب -
 آنہ فی قولہ چاندی خالص کے خریدنے پر اور مدعا علیہ محکمہ دینے پر مہتمی ہوئے۔
 ۲۔ یکہ مہتمی نے شلخ رکورڈ کاسی (د و م) سے عیار کر دیا اور اسکی اجرت
 مدعا علیہ سے ادا کی اور (د و م) مذکور سے طائر کیا کہ اون شلخون میں کمر ایک
 ۳۔ اٹولہ خالص چاندی کی مہتمی نے مدعا علیہ کو مبلغ - آنہ - اوس کے
 بابت ادا کیا۔

(استدما می وادری)

(تہنیه - روپیہ کا طلب کرنا ضرور نہیں ہو لیکن اوس سے شاید سود یا خرچہ کچھ اڑے)

بابت روپیہ کے جو کہ ایک شخص کو مدعا علیہ کی درخواست پر دیا گیا
 (عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یکہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - حسب درخواست (یا اجازت)
 مدعا علیہ کے مدعی نے (د و م) کو مبلغ - دینے کو۔
 ۲۔ یکہ اوس کے معاوضہ میں مدعا علیہ نے سند الطلب (یا جیسی کہ مشور ہو)
 مدعی کو اوستہ روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا (یا اقرار کیا تھا)۔
 ۳۔ یکہ تاریخ - ماہ - سنہ - مدعی نے مدعا علیہ سے تقاضا کیا لیکن
 اوس نے مبلغ مذکور نہیں ادا کیا۔

(استدما می وادری)

(تہنیه - اگر درخواست یا اجازت دہنی ہو تو مرضی و تعوی میں اون اوقات
 کو بیان کرنا چاہیے جسے کہ اوسکا ذہنی ہونا پیدا ہو)

نمبر ۶
بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا گیا اور حوالے کیا گیا

(عنوان)

- (اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -
- ۱ یہ کہ تاریخ - او - سنہ - بمقام - (دو) ستونے سے مدعا علیہ مانا گیا ہے سو پورے آٹھ کے (یا مال مندرجہ فرست مشککہ یا متفرق) مال بیچا اور حوالہ کیا گیا
 - ۲ یہ کہ مدعا علیہ سے مبلغ - بابت مال مذکور تاریخ حوالگی (یا تاریخ - او - سنہ - کسی دن قبل گزرنے وغرضی دعویٰ کو) ادا کرنے کا اقرار کیا تھا
 - ۳ یہ کہ زر مذکور اس سے نہیں ادا کیا ہے
 - ۴ یہ کہ (دو) مذکور نے اپنے عین حیات وصیت کی اور اسکے ذریعے سے مدعی کو وہی مال کا گروا
 - ۵ یہ کہ تاریخ - نام - سنہ - (دو) مذکور فوت ہو گیا
 - ۶ یہ کہ تاریخ - نام - سنہ - پرو بیٹ وصیت مذکور کا مدعی کو عین حیات سے مرحمت ہوا

۷ یہ کہ مدعی منصب قاضی (حسب نکتہ بالا کے) مستدعی - کا ہے -

(نتیجہ) - اگر تاریخ ادا کی مقرر کی گئی ہو تو وہ بیان کرنی چاہیے تاکہ جس تاریخ سے سود شروع ہوا وہ معلوم ہو

نمبر ۷
بابت مال کے جو قیمت مناسب پر فروخت کیا گیا اور حوالہ کیا گیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ تباہیخ - ماو - سند - مقام - معی نے (متفرق اسباب بنیاد) معی
درعا علیہ کے ہاتھ فروخت کیا اور حوالہ کیا لیکن اسکی قیمت کے باب میں کچھ
صریح قرار دیا نہیں ہوا تھا۔

۲ یہ کہ اسباب مذکور کی قیمت مناسب مبلغ - تھی ۲

۳ یہ کہ درعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ۳

(استدعای وادری)

(نتیجہ قانوناً وعدہ نمونی اور سقد روپیہ کے ادا کرنے کا ہوتا ہے کہ جس
قدر مالیت مناسب اسباب کی ہو۔

باب مال کے جو ایک شخص کو درعا علیہ کی ذمہ دہت پر قیمت معین حوالہ کیا گیا۔
(عنوان)

(اب م معی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تباہیخ - ماو - سند - مقام - معی نے درعا علیہ کے ہاتھ (اکمیسو
پورے آٹے کے) فروخت کیے اور درعا علیہ کی درخواست پر واپس لے لئے
(و و) کو حوالہ کیے۔

۲ یہ کہ درعا علیہ نے اس کے بابت مبلغ - معی کو ادا کر لیا وعدہ کیا تھا۔

۳ یہ کہ زر مذکور اس نے ادا نہیں کیا ہے ۳

(استدعای وادری)

نمبر ۹

باب اجتماع کے جو کہ درعا علیہ کے موہی کے اہل عیال
کو بغیر اسکی صریحی ذمہ دہت کو قیمت مناسب پر دیا گیا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی نے (میری جوئس زوجہ جوئس متوفی) کو اسکی درخواست پر چند اجناس (خوراک اور پوشاک) دین لیکن کوئی آوار صرچی بابت قیمت کے نہیں کیا گیا۔

- ۲ یہ کہ اجناس مذکور اس کے واسطے ضروری تھیں
 - ۳ یہ کہ اجناس مذکور بوجہی مالیتی مبلغ - کی تھیں
 - ۴ یہ کہ ہمیں جوئس مذکور نے ادا کرنے سے انکار کیا
 - ۵ یہ کہ مدعا علیہ وصی اخیر وصیت ہمیں جوئس مذکور کا ہے
- (استدعای وادری)

منبر

بات مال کے جو قیمت معین پر فروخت کیا گیا۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی نے (دو م ساکن - متوفی کے) تمام فضل جوا و سوقت اس کے کسبت واقع - میں اوگی ہوئی تھی (فروخت کی)
 - ۲ یہ کہ (دو م) مذکور نے مدعی کو بابت اسکی - مبلغ - ادا کرینکا و عدہ کیا تھا
 - ۳ یہ کہ مدعا علیہ سنے و دروپہ نہیں ادا کیا
 - ۴ یہ کہ مدعا علیہ مہتمم ترکہ (دو م) مذکور کا ہے
- (استدعای وادری)

منبر

بابت مال کے جو قیمت مناسب ہو چکا گیا۔ پ

(عنوان)

۱ اب - مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - بمقام - دو سو ساکن - نے مدعا علیہ کے اہل خانہ (تمام بیوہ جو اس کے باغ واقع - میں پیدا ہوئے) فروخت کیا لیکن انہوں نے صریحی اور بابت قیمت کے نہیں کیا گیا تھا۔

۲ یہ کہ بیوہ مذکور بوجہ مالیاتی مبلغ - کا تھا

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہیں ادا کیا ہے۔

۴ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - عدالت عالیہ ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم نے (دو سو) مذکور کو مجنون قرار دیا اور مدعی کو کمیٹی اس کی جاہداد کا با اختیاران معمولی اس کے انتظام کے واسطے مقرر کیا۔

۵ یہ کہ مدعی بطور کمیٹی حسب مذکورہ بالا کے دست مدعی دادرسی کا ہے پ

۶ نتیجہ - جبکہ مجنون کی جاہداد مانع ہائی کورٹ کے معمولی اختیار ساحت اختیار کے ہو تو بجا سے دفعہ ۴۰ کے عبارت مندرجہ ذیل قائم کیا ہے۔

۷ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - عدالت دیوانی مقام - نے حسب ضابطہ (دو سو) مذکور کو فخر امتیاز اور قابل انتظام اپنے کاروبار کے تجویز کیا اور مدعی کو سہرا ہیا۔

۸ اس کی جاہداد کا مقرر کیا۔

۹ یہ کہ مدعی منصب سربراہکاری مذکورہ کو (مدعی دادرسی کا ہے۔

بابت اشیاء کے جو کہ مدعا علیہ کی درخواست بنالی گئیں اور جس منہیں۔

(عنوان)

(اب) دعویٰ مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - منہام - (دو) ساکن - نے دعویٰ سے یہ معلوم کیا کہ دعویٰ اوتھ کے واسطے (چہ میرا و پچاس کرمان) بنا سٹے اور ہر وقت حوالہ کرتے اون چیزوں کے (دو) مذکور اون کی قیمت مبلغ - ادا کر گیا - تو
- ۲ یہ کہ دعویٰ نے وہ چیزیں بنا کر تباریخ - ماہ - سنہ - (دو) مذکور سے بیان کیا کہ وہ چیزیں طیارہ بن لے لو اور اس وقت سے حوالہ کرنے پر مادہ اور ریشی ہے
- ۳ یہ کہ (دو) مذکور نے اون اشیاء کو تین لیا یا ادا کی قیمت تین ادا کی ہے۔
- ۴ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - عدالت ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم نے حسب ضابطہ (دو) مذکور کو تینوں قرار دیکر مدعا علیہ کو ادا کی جائیگا و کا کمیٹی مقرر کیا ہے
- ۵ یہ کہ دعویٰ ہوا خواہ ہے کہ مبلغ - مع سود تباریخ - سے بحساب فیصدی - سالانہ کے (دو) مذکور کی جائیداد سے جو کہ مدعا علیہ کے قبضہ میں ہوا لایا جائے۔

نمبر ۱۳
بابت کی نیلام ثانی (ادس) کے جو کہ نیلام میں فروخت کیا جائیگا
(معاون)

(اب) دعویٰ مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱ یہ کہ تباریخ - ماہ - سنہ - منہام - دعویٰ کی کچھ (مال سو گری) اس شرط سے نیلام پر رکھا تھا کہ تمام مال جسکو خریدار نیلام کو بعد (۱۰) روز کے اندر قیمت ادا کر کے ادا کیا جائے و ادا کی طرف سے بچہ نیلام کیا جائے اور اس شرط سے مدعا علیہ مطلع تھا
- ۲ یہ کہ مدعا علیہ نے (چھٹی) کر برتنو کی ایک ٹوکری نیلام مذکور میں بقیہ مبلغ خرید کر
- ۳ یہ کہ دعویٰ اسی روز مدعا علیہ کو ٹوکری مذکور کی حوالہ کرنے پر مادہ و ریشی تھا اور اسکی بعد دس دن تک کی دولت تھی جس سے مدعا علیہ مطلع تھا۔

- ۳۔ یہ کہ مدعا علیہ نیلام کے بعد دوس دن کے اندر ۷ دس خرید کر کے موسے
 مال کو نہیں لگایا۔ بعد اوس کے لگایا اور نہ اس کی قیمت ادا کی پانچ
 ۵۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ۔ سند۔ بمقام۔ مدعی نے پرتخون کی نوکری م مذکور
 مدعا علیہ کی طرف سے مبلغ۔ پر دو بار نیلام کی پانچ
 ۶۔ یہ کہ خرچ نیلام ثانی کا بہ بقداو۔ ہو ۷
 ۷۔ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ کمی جو اس شیخ بر واقع ہوئی یعنی مبلغ۔ نہیں ادا کر پانچ

(استدعای دادرسی)

۱۔ تسلیم۔ دفعہ ۳۔ اگر جینے والے نے واسطے حوالہ کرنا مال کے نہ اقرار
 کر لیا ہو تو خریدار کو اسباب اور ٹھالیجا ہونگا۔ ایکٹ و شہادت کی دفعہ ۳ کو دیکھنا

فیروز آباد
 بابت درشن آرمی مہدیہ کے

(عنوان)

(رابط) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ۔ سند۔ بمقام۔ مدعی نے مدعا علیہ کے پاس مکان اور
 احاطہ نمبر۔ واقعہ شہر۔ یا ایک کھیت۔ موسوم بہ۔ واقعہ۔ یا ایک فسادہ زمین
 واقعہ۔ وغیرہ بیع کیا اور منتقل کر دیا ۷

۲۔ یہ کہ مدعا علیہ نے مدعی کو مبلغ۔ بابت (مکان اور احاطہ یا کھیت یا اراضی)
 مذکور کے ادا کر نیکا اقرار کیا تھا۔

۳۔ یہ کہ مدعا علیہ مذکور نے درن مذکور زمین ادا کیا پانچ

(استدعای دادرسی)

۱۔ تسلیم۔ جس حال میں کہ انتقال و قسٹ میں نہ آیا ہو تو وہ اول میں غیارت

زیادہ کرنی چاہیے کہ مدعا علیہ کے ماتحت مکان وغیرہ فروخت کیا گیا اور اسکو قبضہ اسکا و سے دیا جائے

نمبر ۱۵

بابت زرین جہاد اور غیر منقولہ کی جسکو فروخت کر نیک معاہدہ کیا گیا اور انتقال نہیں کیا گیا۔

(عنوان)

۱۔ اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی اور مدعا علیہ کو درمیان اقرار ہوا تھا کہ مدعی مکان نمبر - واقع شہر - یا ایک سو بیسہ زمین واقع - محرومہ شہر - آبادیاریو سے اور دیگر ارضیات مدعی ۲ بعض مبلغ - مدعا علیہ کے ماتحت فروخت کر سے اور مدعا علیہ مدعی سے اسکو خرید کر سے۔

۲۔ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی نے جہاد مذکور کی ایک پٹا اور انتقال کافی مدعا علیہ کو روپرو با وادی مبلغ مذکور پیش کی تھی یا اسکی تکمیل کی و اسکی آدھ اور ارضی تھا اور اس کی گھاٹھام اور شہر مدعی اسکی تکمیل کی و اسکی آدھ اور ارضی ہے کہ مدعا علیہ نے زرند کو زمین ادا کیا ہے کہ

(اسمدعا سے وادری)

نمبر ۱۶

بابت آوازی خدمت باجرت معین

(عنوان)

۱۔ اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے مدعی کو بلور کھار کے پختواہ مبلغ - سالانہ ملازم - کھام کر

۲ یہ کہ تاریخ (مذکور) سے تاریخ - ماہ - سنہ - مئی نے (دعا علیہ کی حدیث بطور کلازک کے ادا کی) ۱
 ۳ یہ کہ دعا علیہ نے حوالہ مذکور زمین ادا کی ۲
 (استدعا می وادری سے)

نمبر ۱۰

(بابت آوا سے خدمت باجرت مناسب)

(عنوان)

۱ اب (دعا می مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ امین تاریخ - ماہ - سنہ - اور تاریخ - ماہ - سنہ - مئی نے
 رینہ تصویرات اور نقشہ جات اور اسکاں (دعا علیہ کیواسطی اوسکی درخواست
 کو جانیں مکن کیئی اقرار صیح اسباب میں معین ہوا کہ اوس کام کیواسطی کتہار پتہ دیا
 ۲ یہ کہ وہ کام و احیائی مصلحت سے کا تھا ۱
 ۳ یہ کہ مدعا علیہ نے رزمذکور زمین ادا کیا ہوا ۲
 (استدعا می وادری سے)

نمبر ۱۱

(بابت مردوزی اور مصداقہ کو قیمت معین)

(عنوان)

۱ اب (دعا می مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی نے (ایک کتاب موسومہ
 - بزر پاس سے کا عذنگہ کہ ایک ہزار جلدین) مدعا علیہ کے لیے ادا کی درخواست
 سے چھاپ بن (ادروہ کتابین اوسکو حوالہ کر دین) ۱

۲ یہ کہ دعا علیہ سے او کی بابت مبلغ - او اگر ٹیکا وعدہ کیا تھا یا

۲ یہ کہ او سے زر مذکور نہیں او کیا ہے یا

(استدعای داورسی)

نمبر ۱۹

(بابت اجرت اور مصاحمہ کے قیمت و اجبی - ۱)

(عنوان)

۱ (ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ تباریخ - او - سنہ - بمقام - مدعی نے ایک مکان (جو نمبر سے

تمام - میں مشہور ہے) دعا علیہ کیواسطے اور او کی درخواست پر تعمیر کیا

اور او مکان مصاحمہ بھی اپنے پاس سے لگایا لیکن کوئی صریح معاہدہ اس باب

میں نہیں ہوا تھا کہ اس کام اور اس مصاحمہ کی کیا قیمت او کیجائیگی

۲ یہ کہ وہ کام اور مصاحمہ بواجبی مالیت مبلغ - کا تھا -

۲ دعا علیہ نے زر مذکور نہیں او کیا ہے یا

(استدعای داورسی)

نمبر ۲۰

بابت زر کرایہ بوجہ سہ خط

(عنوان)

(ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ تباریخ - او - سنہ - بمقام - دعا علیہ نے اپنے دستخط سے ایک

قرآنہ مدعی کو لکھ دیا جسکی نقل منسلک ہے -

(یا خلاصہ اس قرآنہ سے کا لکھنا چاہیے یا)

۲۔ یکہ مرعہ علیہ ذکر کرایہ (داد) کا غایتہ تاریخ - داد - سنہ - جبکہ مبلغ - معین
(استدعای داورسی)

نوند دیگر

۱۔ یکہ مرعی نے مرعہ علیہ کو مکان نمبر ۲۰ واقع چوہنگی سات برس کے قریب تاریخ
۱۰ - سنہ - سر سالانہ مبلغ - پر کرایہ دیا تھا اور وہ کرایہ سہ ماہی پیا جب لاوا تھا
۲۔ یکہ کرایہ مذکور بابت - سنہ ہجری کے باقی جز اور اوٹین کیا گیا
(استدعای داورسی)

نمبر ۲۱

بابت استعمال اور دخل کے پر کرایہ معین -

(عنوان)

(اب) مرعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱۔ یکہ تاریخ - داد - سنہ - ہتام - مرعہ علیہ نے مرعی سے مکان نمبر ۲۰
شک - (پر کرایہ مبلغ - جو بطور - یکم تاریخ داد - پر واجب الاوائتھا لیا -
۲۔ یکہ مرعہ علیہ تاریخ - داد - سنہ - تک مکان مذکور میں رہا
۳۔ یکہ مرعہ علیہ تاریخ - مبلغ - بنجملہ کرایہ مذکور جو تاریخ یکم داد - سنہ - واجب الاوائتھا
اور اوٹین کیا گیا

(استدعای داورسی)

نمبر ۲۲

بابت استعمال اور دخل کے پر کرایہ مناسب

(عنوان)

(اب) مرعی وحی (کی) متوفی کا حسب ذیل عرض کرتا ہے -

- ۱۔ یہ کہ دعا علیہ سند (مکان نمبر۔ واقع شرک۔ م باجارت دکی م مذکور کے تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ سے تا تاریخ۔ اد۔ سنہ۔ اپنے دخل میں رکھا اور مکان کو میں تنہے کے لیے درباب کرایہ کچھ اقرار نہیں ہوا تھا۔
- ۲۔ یہ کہ کرایہ مکان مذکور کا بابت مدت مذکور کے بوجہی بعد اذ مبلغ۔ ہوتا ہوگا
- ۳۔ یہ کہ دعا علیہ نے مبلغ مذکور اور نہیں کیا۔
- ۴۔ یہ کہ مدعی بطور وصی مسمیٰ مذکور کے مستند سی ہو کہ مبلغ۔ دلایا جاوے گا۔

نمبر ۲۳

دبابت خوراک اور کرایہ مکان م

(عنوان)

دبابت م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ سے تا تاریخ۔ اد۔ سنہ۔ دعا علیہ کو چند کمرے مکان (نمبر۔ واقع شرک۔ کئے م باجارت مدعی اپنے دخل میں رکھے اور اسکو درخواست پر مدعی نے اکل و شرب اور خد متکار وغیرہ مایحتاج بہم پہونچا دی۔
- ۲۔ یہ کہ بوض او سکے دعا علیہ نے مبلغ۔ کے ادا کر نیکا اقرار کیا (یا کہ کوئی بابت اکل و شرب وغیرہ مایحتاج مذکور کے نہیں ہوا لیکن وہ بوجہی مالیتی۔ کا تھا۔
- ۳۔ یہ کہ دعا علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ہے۔

(استدعا کی دادرسی)

نمبر ۲۴

دبابت کرایہ مال

(عنوان)

دبابت م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ کہ تاریخ - دو - سنہ - مقام - مدنی اسٹیشن جہاز پر یا اور طور سے مریک
 جہاز جو ست لکڑی کے یا ستفرق (مقام) - مقام - ست مقام - جہاز پر یا اور طور سے مریک
 ۲۔ یہ کہ مدعا علیہ فریضہ (میری کو پی فی بوند) مدعا علیہ کو لایہ کے مدنی سوا کر دیا
 ہو اور کیا تھا یا یہ کہ کوئی اور در باب اس سے گرایہ مذکور نہیں ہوا تھا لیکن دو
 بواجبی مبلغ - جوتا ہے -

۳۔ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں داکیا ہے -
 (استدعای وادری)

نمبر ۱۲

بابت گرایہ سواری جہاز

(عنوان)

۱۔ کہ مدنی مذکور مسبوعلی حسن گنا ہے -

۱۔ یہ کہ تاریخ - دویسہ - مدنی نے مدعا علیہ کو اپنے جہاز موسو - پتہ
 سے مقام تک اسکی در خواست پر پہنچا دیا

۲۔ یہ کہ اسکی بابت مدعا علیہ نے مدنی کو مبلغ - ادا کر نیکا اور کیا تھا
 (یہ کہ سفر مذکور کی بابت کچھ ادا کر نیکا اور نہیں ہوا تھا لیکن گرایہ سواری
 جہاز بواجبی مبلغ - جوتا ہے -

۳۔ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور نہیں داکیا -
 (استدعای وادری)

نمبر ۱۳

بربناسی فیصلہ ثالثی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی اور مدعا علیہ میں نزاع درباب درمطابق مدعی بابت قیمت دس ہجرتے تیل کے جسکے ادا کرنے سے مدعا علیہ نے انکار کیا م واقع ہوئی اور طرفین اوس نزاع کو فیصلہ ثالثی (دو) اور (نوح) پر سپرد کرنے کے لئے رضی ہوئے دیا اور انہوں نے اقرار نامہ و سکو بابت لکھا جسکی نقل منسلک ہے

۲ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - ثالثان مذکور نے یہ فیصلہ کیا کہ مدعا علیہ (مدعی کو مبلغ - ادا کرے)۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور بہین ادا کیا ہے۔

(استدعای دادرسی)

ترتیبیہ - یہ نمونہ اوس صورت سے متعلق ہے جس میں کہ اقرار نامہ ثالثی عدالت میں داخل کیا جائے۔

نمبر ۲
بر بنائے فیصلہ ملک غیر

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - ریاست ریاء علیہ مدعی - میں محکمہ - ریاست (ریاء علیہ مدعی) مذکور نے بمقدمہ مدعی اور مدعا علیہ جو - محکمہ مذکور میں حسب منابطہ و ایرتقا یہ فیصلہ صادر کیا کہ مدعا علیہ مبلغ - مدعی کو مع سود تاریخ مذکور سے ادا کرے۔

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے زر مذکور بہین ادا کیا ہے۔

(استدعای دادرسی)

عرائض دعویٰ برنامہ و کتابت محض اور

نمبر ۱۸

برنامہ اقرارنامہ در سالانہ

(عنوان)

۱ اب (دعویٰ مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - دعا علیہ نے بذریعہ اپنے اقرارنامہ کے دعویٰ کو مبلغ - کے ادا کر نیکا اس شرط پر اقرار کیا کہ اگر دعا علیہ دعویٰ کو مبلغ - بطور ششماہی بتاریخ - ماہ - اور بتاریخ - ماہ - ہر سال تاحیات دعویٰ ادا کرے تو اقرارنامہ فریج ہو جائے۔

۲ یہ کہ من بعد بتاریخ - ماہ - سنہ - مبلغ - بابت - ششماہی مذکور کے دعویٰ کو یافتنی ہے اور ہنوز نہیں ادا ہوا۔

(استدعای وادری)

نمبر ۲۹

الش اوس شخص کی جسکو روپیہ پانا ہونام کھنڈو والی پرمیسری نوٹ کے

(عنوان)

۱ اب (دعویٰ مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - دعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرمیسری نوٹ کے جسکی سیعاد اب گذر گئی دعویٰ کو مبلغ - کے ادا کر نیکا اور بعد ازاں (یوم) کیا تھا

۲ یہ کہ دعا علیہ نے مبلغ مذکور کی رقم مبلغ - جو بتاریخ - ماہ - سنہ - ادا

ہوے ۲ نہیں دیئے ہیں

(استدعای داور سی)

دستیہ۔ اگر نوٹ بعد اطلاع دہی واجب الاذہ ہو تو سب سے دفعہ اول کو یہ کہنا چاہئے
 ۱ یہ کہ بتایج۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسی نوٹ کے
 مدعی کو مبلغ۔ اندر دے۔ کہ بعد اطلاع دہی ادا کر نیکا اقرار کیا تھا۔ ۲
 ۳ یہ کہ بعد از ان مدعی نے مدعا علیہ کو یہ اطلاع کی تھی کہ۔ میں نے بعد اس اطلاع
 کے مبلغ مذکور ادا کر دیا۔

۴ یہ کہ میعاد مذکور منقضی ہو گئے ہیں لیکن مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہیں ادا کیا اور
 جس حال میں کہ پرامیسی نوٹ کا روپیہ کسی خاص مقام پر واجب الاذہ ہو یہ کہنا چاہئے۔
 ۱ یہ کہ بتایج۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پرامیسی نوٹ
 کے جسکی میعاد اب گزیر گئی ہے مدعی کو۔ روپیہ۔ میں نے کی میعاد کے بعد [بمقام
 کوٹھی (الف) کمپنی مدراس کے] ادا کر نیکا اقرار کیا تھا۔

۲ یہ کہ نوٹ مذکور حسب ضابطہ [کوٹھی (الف) کمپنی] مذکور پرا داکرنے کے لئے پیش
 کیا گیا تھا لیکن اد نہیں ہوا۔

بیان تحریری مدعا علیہ

بعدالت۔ مقام۔ ضلع۔

(ج د) مدعا علیہ متذکرہ بالا حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ ۱

۱ یہ کہ مدعا علیہ نے پرامیسی نوٹ جسکی رو سے یہ دعویٰ ہے بحالات منضبطہ
 ذیل لکھا۔ مدعی اور مدعا علیہ چند سال تک ایک کارخانہ نیل سازی میں شریک
 تھے اور پھر ان کے درمیان اقراز ہوا کہ شراکت توڑ دیا جائے اور مدعی کا رخا
 بے علیحدہ ہو جائے اور مدعا علیہ کل مال شراکت اور زراعت و لدنی اپنے اوپر
 لے اور مدعی کو قیمت ادا کر حصہ واقع مال شراکت کی بقدر منہائی زراعت سے

داؤنی کی اوکر سے۔

۲ تب دہی سے شرکت کی ہی کہاتہ کا باہنچا اور شرکت سربراہ اور سداؤنی کی نسبت
شرع کی دیکھ دہی نامی کہاتہ مذکور کو باہنچا اور شرکت کی اور اس کے بعد عاقلیت سے ظاہر کیا کہ شرکت
کا زیادہ ایک لاکھ سے ہے اور کوئی سخی کے ذرا سے داؤنی کی تعداد میں ہزار روپیہ
سے کم سخی حالانکہ سرمایہ کوئی کام سے کم تھا اور زیادہ داؤنی کی تعداد ستر
سے بہت زیادہ ہو گئی تھی۔ ۱

۳ اس بیان کی وضاحت میں جو مفاد لکھا گیا دوس مفاد کے باعث
نے وہ نوٹ لکھا جس کے روئے نالش ہر اوپر و نالش دس نوٹ کر کوئی مفاد کے لئے لکھا گیا

نمبر ۲
نالش اس شخص کی جسکی نام پہلے مرتبہ لکھا گیا
نام لکھنے والے پر امیری نوٹ کر

(عنوان)

(اب م دہی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تہا پنج۔ اور منہ۔ مقام۔ مدعا علیہ نے بذریعہ اپنے پر امیری نوٹ
جسکی اب میعاد گزر گئی ہے اور کیا کہ جسکے نام (دو) بجائے لکھے (ہاں کہ (دو) کو
نام بجائے لکھے) روپیہ۔ یوم کی میعاد کے بعد اوکھا جائیگا۔ ۱
۲ یہ کہ (دو) مذکور سے دہی کے نام بذریعہ تحریر ملگری ہو گیا۔
۳ یہ کہ مدعا علیہ نے وہ روپیہ نہیں اوکھا ہے

(استدعا کی دادرسی)

نمبر ۳
نالش اس شخص کی جسکے نام من بعد بجا لکھا گیا نام پر امیری نوٹ لکھنے والے

۱ (عنوان)

۱ (اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے کہ

۱ (مطابق نوٹ مرقومہ بالا)

۲ یہ کہ نوٹ مذکور بہ تحریر ظہری (دوم) مذکور اور (زوج) اور (طی) وغیرہ) مدعی کے نام منتقل ہوا اور

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳۲

نامش اوس شخص کی جسکی نام پہلے مرتبہ بچا لکھا گیا بنام اوس شخص کو جس پر پہلے مرتبہ بچا لکھا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے کہ

۱ یہ کہ (دوم) نے بتایا کہ - ماہ - سنہ - بمقام - بذریعہ اپنے پرامیسری شو کے جسکی میعاد اب گزر گئی ہے مدعا علیہ کو یا جسکے نام وہ بچا کر چا اسکو پہنچا - بعد میعاد - نہیں کے اوپر کے کا اقرار کیا -

۲ یہ کہ مدعا علیہ نے اوس پرامیسری نوٹ کو مدعی کے نام بچا لکھ دیا -

۳ یہ کہ بتایا کہ - ماہ - سنہ - دو پرامیسری نوٹ واسطے اولے زر کو حسب ذیل پیش کیا گیا لیکن روپیہ نہیں ادا ہوا -

۴ یہ کہ مدعا علیہ کو اسکی اطلاع تھی کہ

د یہ کہ دوم روپیہ نہیں ادا کیا گیا ہے کہ

(استدعای دادرسی)

نمبر ۳۳

نامش اوس شخص کی جسکو نام من بعد بچا کیا گیا بنام اوس شخص کو جس پر پہلے مرتبہ بچا لکھا

جس حالت میں کہ فروخت کی عبارت ظہری مخصوص ہو۔ پ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ پ
۱۔ یہ کہ مدعا علیہ نے پرامیری نوٹ سسی (دو) کو نامہ پیا لکھا جسکی اب میعاد گزری
گئی ہے اور وہ ابتدائین لکھا ہوا (یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا) سرخ کا
بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مقام۔ اس مضمون سے تنہا کہ جسکو مدعا علیہ پیا لکھ کر
مبلغ۔ بعد میعاد۔ یوم کے ادا کیا جائیگا۔ پ

۲۔ یہ کہ پرامیری نوٹ مذکور بذریعہ عبارت فروخت (دو) مذکور (وغیرہ) مدعی
کے نام منتقل کیا گیا (یا یہ کہ) (دو) مذکور مدعی کے نام فروخت کیا۔ پ
۳ و ۴ و ۵۔ (بم مضمون ۳ و ۴ و ۵۔ نمونہ مرقومہ بالا کے)
(استدعای داورسی)

نمبر ۲۲

نامش اوس شخص کی جسکو نام من بعد بذریعہ ظہری فروخت کیا گیا پیام حاصل و اس
شخص کو جسے اسکے نام بذریعہ ظہری فروخت کیا پ

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ پ

۱۔ یہ کہ مدعا علیہ نے مجھ مدعی کے نام ایک پرامیری نوٹ فروخت کیا جسکی میعاد
اب گزر گئی ہے اور وہ پرامیری نوٹ لکھا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھا ہوا)۔
(دو) کا بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مقام۔ اس مضمون سے یہ کہ جسکے نام
(روح) فروخت کری اوکو مبلغ۔ بعد میعاد۔ یوم کے ادا کیا جائے اور اوکو
فروخت بذریعہ ظہری منجانب (روح) پیام مدعا علیہ ہے۔ پ

۲۰۲ و ۲۰۳ (ہم مضمون نمبر ۳۳) ۴

(استدعای ادبی)

نمبر ۳۵

ہاشم اوس شخص کی جسکی نام من بعد فروخت بذریعہ تحریر نظری
کی گئی بنام اوس شخص کو جسکو درمیان میں تحریر نظری کی۔ ۴

(عنوان)

د اب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔ ۴

۱۔ کہ پرامیری نوٹ جسکی میں ارب گزر گئی ہے لکھا ہوا (یا معلوم ہوتا ہے کہ
۱۰۰ ہوا) (د و) کا تاریخ۔ ماہ۔ سہ۔ مقام۔ اس مضمون ہے کہ جسکو
(د ج) بچا کر سے اوسکو مبلغ (بعد میاد۔ یوم کے) ادا کیا جائے اور
اوس پر فروخت بذریعہ تحریر نظری بنجاب (د ج) کے بنام دعا علیہ ہے اور وہ
بذریعہ تحریر نظری دعا علیہ (وغیرہ) کو بنام مدعی منتقل کیا گیا۔ ۴

۲۰۲ و ۲۰۳ (ہم مضمون نمبر ۳۳) ۴

(استدعای ادبی)

نمبر ۳۶

ہاشم اوس شخص کی جسکو نام اخیر فروخت بذریعہ تحریر نظری کی گئی بنام لکھنؤ
والو پرامیری نوٹ اور پہلے اور دوسری فروخت کر نیوالو بذریعہ تحریر نظری
بعدالت۔ مقام ضلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔

(اب (ساکن۔ بنام (د ج و) ساکن۔ اور (د و) ساکن۔ اور (د ج) ساکن

د اب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تیار بخ - او - سنہ - بقام - درخالیہ ساریت و اسٹے فیہ پیرہہ شیشہ پرامیری
 ٹوٹ کے جسکی میعاد اب گنتی ہے یہ اقرار کیا کہ جسکے نام درخالیہ دروم فروخت کیا
 دسکو مبلغ - بعد میعاد - عینے سکے (اوکھیا باجیگا - ۲)

۲ یہ کہ (دوم) مذکور نے دو پرامیری نوٹ مذریعہ تحریر پیری بنام درخالیہ دروم
 کے فروخت کیا اور (نوح) نے قبضہ یہ تحریر پیری بنام درعی کے فروخت کیا اور

۳ یہ کہ تیار بخ - او - سنہ - دو پرامیری نوٹ واسطے آدسے مبلغ مذکور کر راج
 مذکور روپے پیت کیا گیا - (رومدرہ پیش کر نیکا بیان کرنا چاہی لیکن وہ پینین ادا کیا گیا

۴ یہ کہ (دوم) اور (نوح) مذکور کو اداسکی الخلدع دی گئی تھی - +

۵ یہ کہ اوغٹون نے روپیہ بنین ادا کیا +

(استدغای دارستی)

نالش بندی کو لکھنؤ والے کی بنام کے نوڈالو کر

(عنوان)

(اب) درعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ تیار بخ - او - سنہ - بقام - درعی نے قبضہ اپنی ہندی کو جسکی میعاد
 گنتی ہو درخالیہ کو لکھا کہ مبلغ - مجھ کو بعد میعاد - یوم کو باور بخنے پر م ادا کرنا

۲ یہ کہ درخالیہ نوڈالو س ہندی کو مسکارا (اگر ہندی بعد دکھلائے کے کچھ مبلغ
 پر واجب الادا ہو تو تیار بخ مسکارنے کی لکھی جاوے ورنہ ضرور بنین ہے - ۱)

۳ یہ کہ درخالیہ نے روپیہ بنین ادا کیا ہے - ۲

۴ یہ کہ اسوجہ سے درعی پر اخراجات ثابت پیش کرنے اور تحریر کرانوال نہ پیتے
 ہندی کے اور اور جو نہ پٹنے کی صورت میں الحق ہوتی ہیں علیہ ہو کر

(استدعای وادری)

متنبیہ م جس حال میں کہ ہندی شخص ثالث کو واجب الادا ہو تو بچا سے دفعہ اول
و ۳ کے یہ لکھنا چاہیے :

۱ یہ کہ تاریخ - مقام - بذریعہ میری ہندی کے جسکی اب میعاد گزری ہے اور جو
میں مدعا علیہ کے پاس پہنچی مجھ مدعی نے مدعا علیہ کو لکھا تھا کہ (و ۵) کو یا جسکو
وہ کہے مبلغ - بعد میعاد - میں نے کے ادا کرنا فرما

۲ یہ کہ مدعی نے ہندی مذکور (و ۵) مذکور کو تاریخ - حوالہ کی -

۳ یہ کہ مدعا علیہ نے اوس ہندی کو سکاڑا لیکر وہ پین ادا کیا تب وہ ہندی مجھ
مدعی کو واپس دی گئی -

نمبر ۳۸

نالش اوس شخص کی جسکو روپیہ ادا کرنا لکھا ہو بنام سکاڑا نیوالو کے

(اعتیان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے ایک ہندی کو سکاڑا جسکی
میعاد اب گزری گئی ہے اور وہ ہندی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) م ۵ و
کی تاریخ - ماہ - سنہ - مقام - اس ضمن میں سے تھی کہ مدعا علیہ مدعی کو مبلغ
- دیکھلانے سے - دن کے بعد ادا کرے -

۲ یہ کہ وہ روپیہ اب تک ادا نہیں کیا گیا ہے -

(استدعای وادری)

نمبر ۳۹

نالش اوس شخص کی جسکے نام میں مرتبہ بذریعہ تحریر قہری چھپا لکھا گیا بنام سکاڑا نیوالو کے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

- ۱۔ یکہ تباریخ - او - سنہ - مدعا علیہ نے ایکہ ہنڈی سکری جسکی تاریخ گن گیتی سے اور وہ ہنڈی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمی (دوم) کی تباریخ - او - سنہ - مقام اس مضمون سے حتی کہ مدعا علیہ اس شخص کو جسکے نام (نرح) بچا کھٹے مبلغ - و کھائیگی تاریخ - دن کے بعد ادا کرے۔
- ۲۔ یکہ (نرح) مذکور نے بذریعہ تحریر ملری مدعی کے ہاتھ ادا کیا بچا کھا۔
- ۳۔ یکہ مدعا علیہ نے اسکا روپیہ نہیں ادا کیا ہے۔

(استدعای دادری)

نامش اس شخص کی جسکے نام اخیر مرتبہ بذریعہ تحریر بچا گیا بنام سکا زبوا کرلو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

(۱) مثل نمونہ ماسبق تا آخر فقرہ (۱)

- ۲۔ یکہ بذریعہ تحریر ملری (نرح) وغیرہ مذکور کو وہ ہنڈی مدعی کو ہاتھ منتقل کی گئی -
- ۳۔ یکہ مدعا علیہ نے اسکا روپیہ نہیں ادا کیا ہے۔

(استدعای دادری)

نمبر ۱۴

نامش اس شخص کو جسکو روپیہ ادا ہونا لگی ہو بنام لکھنے والے ہندی کے ہاتھ
نرسکار سے جانے کے

(عنوان)

اب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے)

۱۔ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے بذریعہ اپنی ہندی موسومہ (دوم) کے (دو) مذکور کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ - (دیکھنے کی تاریخ سے - دن کے بعد) ادا کرے -

۲۔ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - وہ ہندی حسب ضابطہ (دو) کو روپرو سکے سے لے لیتے پیس کی گئی اور اسے اسکو نہیں سکارا -

۳۔ یہ کہ مدعا علیہ کو اسکی اطلاع حسب ضابطہ ہوئی -

۴۔ یہ کہ اسنے روپیہ نہیں ادا کیا -

(استدعا کی داوری)

(تنبیہ - اطلاع نہ سکاری جانے کی فوراً دینی چاہیے -)

نمبر ۴۲

ناشر اس شخص کی جسکے نام پہلے مرتبہ بذریعہ تحریر لکھا گیا بنا نام اس شخص کے جسے پہلے مرتبہ چا لکھا

(عنوان)

اب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱۔ مدعا علیہ نے ایک ہندی کو جسکی اب بیا گذر گئی ہے بذریعہ تحریر لکھی کہ نام بچا لکھا وہ ہندی لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی) مسمیٰ (دوم) کی بتاریخ - ماہ - سنہ - مقام - اس مضمون سے ہے کہ (رج) اس شخص کو جسکے نام مدعا علیہ بچا لکھے مبلغ - دکھانے کی تاریخ سے - دن کے بعد (یا بیا دوی - یا دکھانی پر) ادا کرے (اس ہندی کو) (رج) مذکور نے

۱۔ یہ کہ مدعا علیہ نے روپیہ ہینن ادا کیا ہے
(استدعاۃ وادری)

نمبر ۲۲

نامش اس شخص کی جس کو ہم بعد بذریعہ تحریر ظہری چیک لکھا گیا بنام اوس شخص کو جس کو بنو اس کو نام چیک لکھا
(عنوان)

۱۔ اب م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعا علیہ نے بذریعہ تحریر ظہری ایک مندرجہ ذیل میعاد اب گذر گئے ہیں کہ نام چیک لکھا وہ ہندو
لکھی ہوئی (اسلام ہو گیا) کہ لکھی ہوئی (اسی) وہ کی تاریخ ساہ سنہ مقام بن سنہوں کے
کہ سسی (نرح) اوس شخص کو جس کو (طی) م کے مبلغ ڈگری کی تاریخ سے
دل کے بعد (یا اور منج پر) ادا کرے (اور اس کو (نرح) مذکور نے سکام
در (طی) م مذکور نے مدعا علیہ کے نام بذریعہ تحریر ظہری کے چیک لکھا ہے

۲۔ یہ کہ تاریخ ساہ سنہ۔ وہ ہندی (نرح) مذکور کے مذکور و پید او
کرنے کے لیے پیش کی گئی تھی اور اوس نے اس کو منظور نہ کیا۔

۳۔ یہ کہ مدعا علیہ کو اس کی اطلاع قرار واقعی تھی۔

۴۔ یہ کہ مدعا علیہ نے اس کا روپید ادا نہیں کیا۔

(استدعاۃ وادری)

نمبر ۲۳

نامش اس شخص کی جس نے من بعد عبارت ظہری چیک لکھا بنام اوس شخص کو جس کو در میان
بین عبارت ظہری چیک لکھا ہے

(عنوان)

۱۔ اب م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ ایک ہندی بچی میا اب گزری گئی ہے لکھی ہوئی (یا معلوم ہوتا ہے کہ لکھی ہوئی)
 (وہ) کی تاریخ ماہ - سنہ - مقام - اس مضمون سے تھے کہ (نرح) (اوس شخص
 کو جس کے نام (طی) بچا گئے مبلغ - تاریخ معانیہ سے - دن کی معلوم کر بعد
 اور سچ پر (اوکر سے اور) (جسکو (نرح) نے سکار یا) اور (طی) نے بنا
 اور کی پشت پر بچا لکھا بڑے تحریریں بدعا علیہ (وغیرہ) کے بنام دئی جی گئی۔
 ۲ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - واسطے لوگ نے (نرح) کے روبرو پیش
 گئی اور اس نے روپیہ نہیں لوگیا۔

۳ یہ کہ دعا علیہ کو اسکی اطلاع قرار واقعی تھی۔
 ۴ یہ کہ دعا علیہ نے روپیہ اسکا نہیں لوگیا
 (استدعا ای دادی)

نمبر ۴

نامش اوس شخص کی جن پر بدعا تحریریں بچا لکھا بنام ہندی کرنیوالے اور سکا
 والے اور بچا لکھنے والے کو۔

بعد الت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر۔

(اب) ساکن - بنام (ج و) ساکن - اور وہ ساکن - اور (نرح) کن

(اب) اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - مقام - دعا علیہ (ج و) نے بڑے اپنی ہندی
 کے جسکی اب میا گزری گئی ہے دعا علیہ (وہ) کو لکھا کہ دعا علیہ (نرح) جسکو
 کو مبلغ - معانیہ کی تاریخ سے - یوم بعد دینا۔

۲ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - (وہ) مذکور نے اسکا سکارا

- ۲۔ یکہ (زوج) مذکور نے بنام مدعی او کی پشت پر سچا لکھا۔
 ۳۔ یکہ تاریخ۔ ۱۰۔ سنہ۔ وہ ہندوی (دو) مذکور کو واسطے آواز زر کی پیشگی
 کیٹی اور اسنے او کو منظور کیا۔
 ۵۔ یکہ دیگر مدعا علیہ کو اس امر کی اطلاع قرار دیتی تھی۔
 ۶۔ یکہ اونہون نے روپیہ ہینین ادا کیا۔
 (اسد عای وادری)

تالش اس شخص کی جسکی نام روپیہ دینا لکھا گیا بنام لکھنے والے فارنل آف کمپینج
 نہ سکار سے جانیئے بابت
 (عنوان)

- (اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
 ۱۔ یکہ تاریخ۔ ۱۰۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے اپنے بل آف کمپینج کے ذریعے
 سے جو بمقام کلکتہ لکھا گیا (دو) کو لکھا کہ مدعی کو لندن میں۔ پوڈ وگھلانیکی تاریخ
 سے (۹۹ دن) کی مباد کے بعد دینا۔
 ۲۔ یکہ تاریخ۔ ۱۰۔ سنہ۔ وہ بل آف کمپینج سکار نیکی لئے (دو) کے روپو
 پیش کیا گیا اور دس روپیہ ہینین دیا اور بعد ازاں حسب ضابطہ پر ٹسٹ جاری ہوا۔
 ۳۔ یکہ مدعا علیہ کو اسکی اطلاع قرار دیتی تھی۔
 ۴۔ یکہ اسنے روپیہ ہینین ادا کیا۔
 ۵۔ یکہ مالیت۔ پوند کی بروقت اجراء سے اطلاع نامہ پر ٹسٹ موسومہ مدعا
 کے متباد مبلغ۔ تھی۔
 بنابر ان مدعی بابت مبلغ۔ مع (فیصدی) ہرجہ اور سود من ابتدای تاریخ۔ ۱۰۔

۳۔ بنام درعا علیہ واد خواہ ہے۔

نمبر ۳۸
نالش اوس شخص کی جسکے نام اوکرنا لکھا گیا بنام سکار نیوالے کے

(عنوان)

۱۔ اب م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتایا کہ ماہ۔ سنہ۔ بنام (۵۰) نے اپنی ہنڈی میں جسکی میعاد گزری تھی
درعا علیہ کو لکھا کہ مدعی کو مبلغ۔ اوسکی میعاد کے بعد دیا دیکھلانے سے میعاد گزری

۲۔ یہ کہ بتایا کہ ماہ۔ سنہ۔ درعا علیہ نے اوس ہنڈی کو سکارا کر

۳۔ یہ کہ درعا علیہ نے اوسکار رو یہ ہنڈی اوکیا ہے۔

(مستدعی وادری)

(تنبیہ۔ اس نمونہ میں یہ امر فرود گذشت کیا گیا ہے کہ ہنڈی درعا علیہ کو حوالہ کی گئی تھی
اوسکو منصب نالش کا حامل ہو) دیکھو مقدمہ چرچ پل کا بنام گاٹور صفحہ ۵۹۶)۔

نمبر ۳۹

بذریعہ ہمہ (بلا تعین) بحری بابت جہاز کو جو کہ آفات بحری سے تلف ہو گیا۔

(عنوان)

۱۔ اب م مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی مالک (یا حقیقت دار) جہاز کا بروقت اوسکے ضائع ہوئے کو تحسب
بعد ازین بیان کیا گیا ہے۔

۲۔ یہ کہ بتایا کہ ماہ۔ سنہ۔ بنام۔ درعا علیہ نے بابت مبلغ۔ جو کہ اوکو
اوکر لے گئے (یا جسکے اوکر لیا مدعی نے اوسوقت اقرار کیا تھا) مدعی کے نام پر

اوس جہاز کا لکھ دیا چنانچہ اوسکی نقل منسلک ہو (یا جسکی رو سے اوسوں نے تاج

ثبوت تلف ہونے اور ثبوت حقیقت ہے۔ یہ دم کے قدمی کو تمام نقصان اور جرح کے اور انیکا کو کہ اسکو پوچھ تلف ہونے یا اس جہاز کو ضرر پہنچنے سے درنما کر سفر۔ مقام۔ سے تمام۔ تک پہنچنے میں عاید ہوا عام اس سے کہ وہ اوقات بحرانی آتش زدگی سے ہو یا اور کسی بیج سے جسکا ذکر او میں لکھا ہوا ہے اس تمام ملک جو۔ مبلغ سے زیادہ ہوا قرار کیا۔

۳۔ یہ کہ جہاز مذکور جبکہ وہ سفر مند رہے تخریر میرہ مذکور میں تھلا بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ اوقات بحری سے زیادہ بیج پر۔ تباہ ہو گیا۔

۴۔ یہ کہ دمی کا اس سبب سے بعد او مبلغ۔ نقصان ہوا کہ یہ کہ بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ دمی نے ثبوت اپنے نقصان اور حقیقت کا علیہ

کو دیا اور بیج سے تمام شرائط میرہ مذکور کے اپنی طرف سے قرار واقعی پوری کیں۔ یہ کہ مرعا علیہم نے نقصان مذکور اسکو نہیں پہنچا ہے۔

(استبدعای وادری)

نمبر ۵۰۔
بابت مال محمولہ جہاز جو آتش زدگی سے تلف ہو پیرہین ایت

(عنوان)

۱۔ یہ دمی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ دمی مالک (یا حقیقت دار) (ایک سو پور سوئی) محمولہ جہاز۔ کا بوقت اور اسکے تلف ہونے کے تھا جیسا کہ بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے۔

۲۔ یہ کہ بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مرعا علیہ نے بابت مبلغ۔ جو کہ دمی نے اوس وقت اور کہ وہ نے ادا کر لیا قرار کیا (دمی کے نام میرہ مال مذکور کا کمیا۔ نسکی نقل نسک ہو۔) (یا جسکی رو سے دمی کو مبلغ۔ در صورتیکہ کل مال تمام۔

۵ و ۶ (مسب مرقوم نمونہ نمبر ۴۹) ک

(استدعای دادرسی)

نمبر ۵۱
بابت ایک نقصان کے بطور عام تخمینہ کے ک

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ مدعی الگ (یا حقیقت فارہ) ایک سو پورے روٹی) کا جو جہاز موسومہ ہے
مقام سے مقام تک بھیجنے کے لیے لاوے گئے بروقت اوس تباہی کو تھا جس کا
ذکر بعد ازین کیا جاتا ہے۔

۲ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ بابت مبلغ۔ (چہ کہ مدعی فرماو سوت ادا کرے گا)
اقرار کیا) مدعا علیہ نے تمام مدعی ایک بمیہ مال مذکور کا لکھیا چنانچہ نقل و سکی منسلک
دیا و سکا معنوں حسب مرقومہ بالا لکھنا چاہیے) ک

۳ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ جبکہ جہاز سفر متذکرہ تخریر بمیہ میں تھا وہ جہاز ناقص
بحری سے اسلئے خطرے میں پڑا کہ ناخدا امداد مال جہاز (بجہت ایک حصہ کثیر اوس
جہاز کی مال و اسباب کا مندرجہ میں چھینک دیا۔ ک

۴ یہ کہ اس وجہ سے مدعی فرمچھوڑ چکا کہ نقصان حسب تخمینہ عام تقبلا و مبلغ ساو کیا
۵ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی نے ثبوت اوس نقصان اور حقیقت کا مدعا علیہ
کو دیا اور ہر شیخ سے تمام شرائط بمیہ مذکور کی اپنی طرف سے قراوقی پوری کیں۔
۶ یہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور و سکو نہیں بہر دیا ہے۔

(استدعای دادرسی)

بابت خاص نکتہ نقصان کے

(عنوان)

۱ اب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۲ و ۱ حسب نمونہ مرقومہ بالا

۳ یہ کہ تیار پنج۔ ماہ۔ سنہ۔ جبکہ جہاز سندھ میں روانہ تھا پانی جہاز میں اگیا اور
(روٹی) مذکورہ متعہ ادا لیتے ہوئے بگڑ گئی

۴ و ۵ (موجب فقرہ۔ ۶ و ۷ نمونہ مرقومہ بالا)

(استدعا کی ادوری)

نمبر ۵

بابت بیمہ اتش زدگی

(عنوان)

۱ اب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۲ یہ کہ مدعی (مالک یا) حیثیت دار مکان کا جو شیر۔ واقع شرک۔ شہر۔ کے

تمام سے مشہور ہے) اس وقت تھا جبکہ وہ آتش زدگی کا بیمہ کر گیا تھا

۳۔ یہ کہ تیار پنج۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام بیمہ بیگ۔ کے (جو کہ ادا کیے گئے) مدعا علیہ سے مدعی کو

تقریباً بیمہ بابت (مکان) مذکور کو روٹی یا جو نقل و سکی منسلک ہے (یا اس کا مستحق بن گیا ہے)

۴۔ یہ کہ تیار پنج۔ ماہ۔ سنہ۔ مکان مذکور میں آتش زدگی ہو گئی (یا اس کو بیمہ خریدا)

۵۔ یہ کہ مدعی کا نقصان اس وجہ سے بقدر مبلغ۔ ہوا کہ

۶۔ یہ کہ تیار پنج۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی نے ثبوت نقصان مذکور اور حیثیت

کو دیا اور تمام شرائط بیمہ مذکور بہم پہنچائی ہیں اور پوری کمین۔

۷۔ یہ کہ مدعا علیہ نے نقصان مذکور نہیں بھر دیا ہے۔

(استدعای دادی)

نمبر ۵۵

مالش بنام ضامنان آدا کر ایہ مکان - ۴

(عنوان)

دآب ، مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے - ۱

۱ یہ کہ بتاریخ - ۱۰ - سنہ - بمقام - (دو) نو مدعی سے بابت مدت - سال کے

(مکان نمبر - واقع شرک -) مبلغ - سالانہ پر جو کہ (۱۰) دھبہ لاد اٹھا کر ایہ لیا

۲ یہ کہ (ادبیوت اور ست امین) مدعا علیہ نے بابت کر ایہ مکان مذکور کو جو کہ

(دو) مذکور کو دیا گیا اس کر ایہ کے ماہ ماہ ادا کرنے کے لئے اپنی ضمانت کی ہے

۳ یہ کہ کر ایہ مذکور بابت ماہ - سنہ - نقد ادوی مبلغ - اوہین کیا گیا (الزور کو

مراعات اور نامہ ضامن کے ضمان کر طلوع دی کی ضرورت ہو تو یہ عبارت زیادہ

کرنے چاہیے) - ۱ -

۴ یہ کہ بتاریخ - ۱۰ - سنہ - مدعی فی مدعا علیہ کو کر ایہ لاد اٹھا کر ایہ کی

دی اور اسکی ادا کر نیک اتفاق کیا - ۱ -

یہ کہ مدعا علیہ نے ذر مذکور بنام آدا کیا ہے - ۱ -

(استدعای دادی)

رہب (ع) عارضین دعوی بابت ہر خلا و بی ہر

نمبر ۵۶

خلاف دعوی معاہدہ انتقال آرہی

(عنوان)

دآب ، مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

یہ کہ بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ بتنام۔ وریان مرغی اور مرغعلیہ کے ایک اقرار
مربعین کے دستخط سے لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

(۱) یہ کہ بتایا۔ وغیرہ مرغعلیہ نے مرغی سے بعض امانت کچھ دینے مبلغ۔ کی
جو کہ اسی وقت ادا کیا گیا اور رقم زیادہ مبلغ عسے کے جو حسب مرقوم ذیل وجہ لکھا
یہ اقرار کیا تھا کہ وہ بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ بتنام۔ نہام مرغی ایک قبائلہ کامل اور
مستبر مکان منبر۔ واقعہ سڑک۔ شہر۔ تمام دیون اور ذمہ داریوں سے میرا لکھ گیا
اور مرغی نے اس کے بابت بروقت حوالگی مکان کو عسے کو ادا کر دیا اور اقرار کیا تھا۔

۲ یہ کہ بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ مرغی نے قبائلہ مکان مذکور کا مرغعلیہ سے طلب کیا اور
مبلغ۔ مرغعلیہ کو دینے کے لیے پیش کیے (۱) یہ کہ تمام شرائط پوری کیں اور تمام امور
میں آئے اور تمام نانہ منقض ہوا جو کہ مرغعلیہ کی جانب سے اقرار نامہ مذکور کی تکمیل
مرغی ہونیکے لیے ضروری تھا۔

۳ جو کہ مرغعلیہ نے جایا و مذکور کا کوئی قبائلہ نہام مرغی نہیں لکھ دیا (۱) یہ کہ جایا و
پرو مرغی ایک رہن کا ہے جو کہ منجانب۔ نہام۔ بابت مبلغ۔ کیا گیا تھا جسکی جبری
دفتر میں بتایا۔ ماہ۔ سنہ۔ کی گئی تھی اور منور و روپیہ نہیں ادا کیا گیا (۱) یہ کہ
مستحقیت واقع ہے۔

۴ یہ کہ مرغی اس وجہ سے اس مبلغ کے استفادہ ہو جو کیا و سنو بطور امانت مذکور ادا کیا اور
اس تمام روپیہ کے استفادہ سے جو اس نے واپس لے لیا خرید جایا و مذکور کے دیا جو
رہا ہے اور مرغعلیہ کی حقیقت کی تحقیقات میں اور اپنی طرف سے اقرار نامہ کی طیار
اور مرغعلیہ کی طرف سے اس اقرار نامہ کی تکمیل کرنے کی جہد میں جو مصارف مرغی
نے کیے وہ سب ضائع ہوئے۔

نبا برآن مرغی بابت ہرجہ مبلغ۔ واد خولہ ہے۔

منشیہ

بابت خلاف ورزی معاہدہ خریداری

(عنوان)

(اب ادعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

۱۔ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ بمقام۔ زمین ملی ملک کے ایک نامہ خرید کے تحت کھانگی کی نقل منسلک ہے
 ۲۔ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ بمقام سعدی اور دعا علیہ نے باہم یہ اقرار کیا کہ مدعی دعا علیہ
 کے ہاتھ ۴۰ بیگہ راضی واقع موقع۔ بعوض مبلغ بیع کر دیا اور دعا علیہ دس گودلی خرید کر
 ۳۔ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعی اور خواجہ سوخت مالک بلا شرکت جاہل اور مذکور
 کا تھا اور جاہل اور تمام دیون اور قرضہ واریوں سے بری تھی جیسا کہ دعا علیہ پر ظاہر کر دیا
 گیا م دعا علیہ کو ایک وثیقہ کامل انتقال جاہل اور مذکور کا اس شرط پر دینے کے لئے
 پیش کیا کہ دعا علیہ مبلغ مذکور ادا کرے (یہ دعا علیہ کے نام بذریعہ وثیقہ کامل کے
 ادا سکا انتقال کرنے کے لئے مستعد اور رضی تھا اور اس کو یہ سٹی اور اس کو کہا تھا م
 ۴۔ یہ کہ دعا علیہ نے وہ بیوپر نہیں ادا کیا۔ ۵۔

(استدعا کی دادرسی)

نمبر ۵

دوسرا نمونہ

نالش بابت عدم تکمیل خریداری جاہل اور غیر منقولہ کے

(عنوان)

(اب ادعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

۱۔ یہ کہ بذریعہ اقرار نامہ مورخہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ زمین مدعی اور دعا علیہ کے قریب
 پایا تھا کہ مدعی ایک کان اور آرمی قیمت مبلغ۔ بشرط ادا قیود و مندرجہ ذیل دعا علیہ کو
 بیع کرے اور دعا علیہ مدعی خرید کرے بیخ۔

(الف) یہ کہ مدعا علیہ مبلغ - اور نامہ مذکور پر دستخط کرنیکے وقت منجملہ زرخش کے مدعی کو ادا کرے اور باقی بتاریخ - ماہ - سنہ - کہ اس میں بتاریخ خریداری مذکور کی تکمیل ہو جائیگی جبکہ مدعی -

(ب) یہ کہ مدعی بتاریخ - ماہ - سنہ - یا قبل اسکے مکان مذکور کی بابت اپنی قیمت کامل ثابت کرے اور جبکہ زربانی مذکور منجملہ زرخش متذکرہ بالا کے ادا ہو جائے تو مدعا علیہ کے نام ایک قابل مناسب مکان مذکور کے لکھدے اور صرف اس کا ذمہ مدعا علیہ ہو۔
۲ یہ کہ اور نامہ مذکور کی تکمیل بجانب مدعا علیہ کرانی پر مدعی کو مستحق ہونے کی بھی جو یہ شرط ضروری تین لوگوں کی تکمیل ہوئی اور تمام امور وقوع میں آئی اور تمام وقت گزر گیا تاہم مدعا علیہ نے باقی زرخش مدعی کو اپنی طرف سے ادا نہیں کیا۔

۳ یہ کہ مدعی پر اوپر سے نقصان اس میں مصارف کا جو کہ اس کی جانب سے اور نامہ مذکور کی تکمیل کی طیاری میں ہوئی عاید ہوا اور مدعا علیہ کی طرف سے اس کی تکمیل کرنے کی کوشش میں ہی مصارف علیہ ہوئی۔

(اسنہ عامی وادری)

نمبر ۵۹
بابت نہ حوالہ کرنے فروخت کئے ہوئے مال کو

(عنوان)

(ا ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعی اور مدعا علیہ باہم یہ قرار کیا کہ مدعا علیہ (بتاریخ - ماہ - سنہ - مدعی کو) ایک سو پورے آنے کے (حوالہ کرے) اور مدعی بروقت حوالگی مال کے اس کی بابت مبلغ - ادا کرے۔
۲ یہ کہ بتاریخ مذکور مدعی بروقت حوالگی مال مذکور نہ مذکور مدعا علیہ کو

اور اگر نے پر آمادہ اور جنسی متا اور اسکے لئے لینے کو اس سے کہا تھا کہ
 ۳۔ یہ کہ مدعا علیہ نے ال مذکور ہین حوالہ کیا جسکے سبب مدعی اس منافع سے
 محروم رہا جو کہ مال مذکور کی حوالگی سے اسکو ہوتا ہے
 (استدعای دادرسی)

نمبر ۶

نائب خلاف وزری معاہدہ ملازم رکھنے کی ۔

(عنوان)

د اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے ۔ کہ

۱۔ یہ کہ تباریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ بمقام ۔ مابین مدعی اور مدعا علیہ با ہم پر اقرار ہوا کہ
 مدعی بطور (مساب یا پیشہ دست کے یا جیسی کہ صورت ہو) مدعا علیہ کی ملازمت
 کر رہا اور مدعا علیہ خدمت مذکور پر مدعی کو در سطر مدت (اکیس سال) کے ملازمت رکھ رہا اور
 اسکو مبلغ ۔ تنخواہ ماانہ دیا کرتے ہے

۲۔ یہ کہ تباریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعی حسب قومہ بالا مدعا علیہ کا نوکر رہا اور جیسی نوکر کر رہا
 اور تا اتمام سال مذکور ہنوز اسی خدمت پر مامور رہنے کے لئے آمادہ اور آمین ہوا اور
 اس امر کی مدعا علیہ کو ہمیشہ اطلاع رہی ہے ۔ کہ

۳۔ یہ کہ تباریخ ۔ ماہ ۔ سنہ ۔ مدعا علیہ نے یہی مدعی کو موقوف کر دیا اور خدمت
 مذکور کو ادا کرنے سے منع کیا اور نوکری کی تنخواہ دینے سے بھی انکار کیا ہے
 (استدعای دادرسی)

نمبر ۷

نائب خلاف وزری معاہدہ ماموری خدمت کی جس حال میں کہ ہنوز ملازمت متوجہ نہیں کی
 (عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ (حسب نمونہ درج ذیل بالا)

۲ یہ کہ تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعی نے مدعا علیہ کو کہا کہ عین ملازمت کرنی

پر حاضر ہوں اور جب سے تعینہ ہو سکے واسطے اماں اور راجہ رانی راجہ۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ کو اس کام میں مدعی کو مصروف ہونے دینے سے یا کام کرنے کی

تخوواہ دینے سے انکار کیا۔

(استدعا فی داورسی)

نمبر ۶۲

خطاف و رزی معاہدہ ملازمت۔

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام مابین مدعی اور مدعا علیہ کے یہ اقرار ہوا کہ مدعی

سالانہ مبالغہ۔ پر مدعا علیہ کو ملازم رکھے اور مدعا علیہ بطور ایک کارگر کے واسطے

مدت (ایک سال) کے مدعی کا ملازم رہے۔

۲ یہ کہ مدعی ہمیشہ اقرار نامہ مذکور کی تعمیل اپنی طرف سے کرنے پر آمادہ اور آمین رہا اور

(تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ اس بات کا اظہار کیا۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ (مدعی کی ملازمت میں تباریخ مذکور داخل ہوا لیکن من بعد تباریخ

۔ ماہ۔ سنہ۔) اس نے مدعی کی خدمت حسب مذکورہ بالا کرتے رہے انکار کیا۔

(استدعا فی داورسی)

نمبر ۶۳

نالش بنام معمار کے خرابیا کام بنانے کے بابت

(عنوان)

(اب) دعویٰ مذکور سب ذیل عرض کرتا ہوں۔
 ۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - دعویٰ ماوراء حد حلیہ کے درمیان باہم ایک اقرار نامہ
 لکھا گیا تھا جسکی نقل منسلک ہے۔

(یا اقرار نامہ کا مضمون لکھا جاوے)

۲ یہ کہ دعویٰ نے اپنی طرف سے اقرار نامہ مذکور کی تمام شرطیں قیام دہی ہوئی ہیں۔
 ۳ یہ کہ مدعا علیہ نے (مکان مذکورہ اقرار نامہ مذکور پر بے طعنہ پادری کاریگری کے خلاف بنایا۔)

(استدعا و اداری)

نمبر ۱۲

(رٹائل مستاد کی بنام باپ یا ولی کی شہادت کے)

(عنوان)

(اب) دعویٰ مذکور سب ذیل عرض کرتا ہوں۔
 ۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے اکیلا اقرار نامہ اپنے دستخط اور مہر
 سے لکھ دیا تھا جسکی نقل منسلک ہے۔

(یا اوس اقرار نامہ کا مضمون لکھ دیا جاوے)

۲ یہ کہ بعد قریب اقرار نامہ مذکور کے دعویٰ نے اوس (شاگرد) کو اپنی خدمت میں بطور شاگرد کے
 مدت مذکورہ بالا کے واسطے رکھا اور جو امور کہ اس اقرار نامہ میں دعویٰ کے طرف سے عمل پائے
 وہ سب ہمیشہ پورے کئے اور پورے کرنے پر آمادہ اور راضی ہے۔

۳ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - وہ (شاگرد) مدعا علیہ کی خدمت لگا اسی کو بغیر مبرا و بیگ شہادت

(استدعا و اداری)

۴ منوہ مندرجہ ایکٹ و ہنٹ ٹام کی رو سے ضرور ہے کہ باپ یا ولی کی شہادت ہو۔

جراہ مبلغ۔ کے اقرار کیا تھا کہ اگر (د) مذکور اپنی خدمات عہدہ کارکن و خزانچی گری مدعی نے کیا
 انجام دیکھا اور تمام وہیہ اسے تادیرت قرضہ دیا اور جائداد جو کہ قرضت اس کے قبضہ میں مدعی کو
 راستہ لائے اس سب کا حساب وہی مدعی کو جسے قویہ نوشتہ قرضہ جو جائداد نہج سے نسخہ نہ ہو گا۔
 (یا) یہ کہ ادی۔ تمام اوقوت میں، ماعلیہ مدعی کو ایک قرضہ لکھ دیا جسکی نقل منسلک ہے۔
 ۳ یہ کہ اپن تاریخ۔ ماہ۔ سند۔ اور تاریخ۔ ماہ۔ سند۔ (د) مذکور نے
 وہیہ اگر کو مال الیٹی مبلغ۔ واسطے استعمال مدعی کے وصول کیا اور اس کا حساب اسے
 نہیں دیا جو ادب تک یافتنی ماور فیہ مدعی ہے۔

(استدعاویہ ادویہ)

نمبر ۶۹

مالش کرایہ دار کی بنام مالک مکان بابت خاص چرچہ
 (عنوان)

(اب) مدعی مذکور سب ذیل کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سند۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے بندہ ایک تحریر کیا کہ مدعی کو مکان
 بقع سترک۔ واسطے سال کی ہجاء کو کرایہ دیا تھا اور مدعی سے یہ اقرار کیا تھا کہ مدعی اور
 احم مقام جائزہ تفرض میا مذکور تک اس پر قابض رہیں۔
 ۲ یہ کہ تمام شہر الیٹ کا ایٹا کیا گیا اور تمام موروثیہ میں اسے استحقاق الٹن مدعی کو ضروری تھے۔
 ۳ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سند و جاد مذکور (د) مالک جائزہ مکان مذکور نے مدعی کو جو ان اس
 نان سے خارج کیا اور اب تک اس کا قبضہ مدعی کو نہیں دیتا ہے۔

۴ یہ کہ اس سبب سے مدعی بکان مذکور پیشہ دزدی کا کاروبار کرنے سے منع ہوا اور دن
 نہ نکل جاتے میں بقعدا مبلغ۔ خرچ پڑا اور (زرع) اور (طی) کا کام وہاں سے
 جاتے کے سبب اس کے ہاتھ سے نکل گیا۔

۱۰۔ سنہ [مدعی نے مبلغ - راجب مطالبہ مذکور ادا کیا -

۱۱۔ کہ مبلغ مذکور مدعا علیہ سے مدعی کو نہیں ادا کیا۔

(ہستہ عاودہ دوسری)

نمبر ۷۰

نائب ملک جہانزی مال کے لادنے والے پر واسطے لادنے والے کے

(عنوان)

۱۔ اب مدعی مذکور حسبِ علی عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام - مبین علی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۲۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۳۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۴۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۵۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۶۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۷۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۸۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۹۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۱۰۔ یہ کہ بتاریخ ۱۰ ماہ سنہ - بمقام مدعی اور مدعا علیہ کے ایک نام لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

(ج) - عرایض دعویٰ بابت ہر چیز کے

تجربہ
افاضی پر مانتیت بیجا کی بابت

(عنوان)

(اب) مٹی مذکور سب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ چار پنچ۔ اور۔ سند۔ بقام۔ ونا طبعیت کی کارائی میں ہو۔ کام مشہور
 ذیل مبادی (۱) اور کسین موشی کو پر یا اور کلاس کو پر مال کیا تو کسین موشی کوئی اور نہ ہو۔
 (۱) استماع و دوسری

فقیر
 حاکمیت میرا سب سے سکون میں کس پنچ
 (منون)

(اب) مٹی مذکور سب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مٹی مذکور مٹی کے مکان سکون ہو۔ میں کس پنچ اور دیکھ دوں میں
 نسا درکار اور اس مکان سکون کے ونا تو کسین موشی کی جو شیا میں کسین موشی
 تھیں اور جو مال تھا وہ لے گیا اور ونا طبعیت میں لپٹے لپٹے اور کسین موشی کو پر اور کس
 اہل و عیال کو اس مکان سے نکال دیا اور بہت دیر تک میں کسین موشی نکالا دیا رکھا۔
 ۲۔ یہ کس پنچ مٹی پنچ کا رو بار کے برابر سے شروع ہوا اور دوسرے مکان سکون پنچ
 اپنے اہل و عیال کے واسطے لینے میں اور ہر نہایت عام ہوئے۔

(۱) استماع و دوسری

فقیر

حاکمیت میرا سب سے سکون

(عنوان)

(اب) مٹی مذکور سب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ چار پنچ۔ اور۔ سند۔ بقام۔ ونا طبعیت کی کارائی میں ہو۔ کام مشہور
 ذیل مبادی (۱) اور کسین موشی کو پر یا اور کلاس کو پر مال کیا تو کسین موشی کوئی اور نہ ہو۔
 (۱) استماع و دوسری

کھول آئے اور زمین جو تیرا ب تھی وہ سرک میں ڈال دی۔ یا مدعی کا مال معنی لوہا چانول سیاہ
خانہ فارسی چلبی کی بوت ہو یا ضبط میں لاکر لے لیا اور لیکر چلا گیا اور اپنی واسطے او سکونچ والا
(یا مدعی کی گائے اور بیل بکر کر کے لے گیا اور بند کر دیے اور عرصہ نماز تک دنگو بند رکھا)۔
۲ اس سبب مدعی گائے اور بیلوں کو استفادہ بھی اس عرصہ تک محروم ہوا اور انکو چرائے اور
واپس لائے میں مدعی ہر طرف غائد ہوا اور۔ عات میں آنکھ جھپٹتے باز رہا اور نہ وہاں بیچ والا
اور نہ میکو اون کے گا اور بیل کو قیمت میں گنت ہے چاکا نقصان ہوا اگر کوئی نقصان تو مطابق کو مایہ کیا ہے
(استدعا کے اور سی)

نمبر ۴۴

مال منقولہ کو اپنے کام میں لے کر لے کی بابت
(عنوان)

(اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

۱ یہ کہ تیار بیخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی قابض مال مصرعہ فرد منسلک کا تھا ایک ہزار ایک سو سیٹھا
۲ یہ کہ تیار بیخ مذکور بقیام۔ سیٹھا او سکونچ کام میں لایا اور اسے مدعی کو اس کے استفادہ اور قبضہ سے محروم کیا۔
(استدعا کے اور سی)

فرد مال۔

نمبر ۴۵

بنام مالک گودام مال کے حوالہ کر کے سے انکار کر نیکی بابت
(عنوان)

(اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

۱ یہ کہ تیار بیخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے بشرط ادویہ بیخ۔ (یا بیخ۔
فی بورہ ما مانہ وغیرہ) یہ اقرار کیا کہ وہ اپنی گودام میں (سولہ سو سے آٹے کے) رکھ گیا اور حسب

زرد گوراد اکیا جائے تو وہ ادب سے مال کو مدعی کو حوالہ کرے گا۔
 ۲۔ یہ کہ اس شرط پر مدعی نے مدعا علیہ کے پاس لائے گئے سپاؤں کے گورانت کچھ۔
 ۳۔ یہ کہ تبارخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی نے مال مذکور مدعا علیہ طلب کیا اور مبلغ۔ (اکمل تھا)
 کہ یہ گوراد مذکور کی بات و جب واقعتی (جیسے کوئٹہ کی لکین مدعا علیہ نے اوٹ مال کو حوالہ کر لیا مدعی نے کہا کہ یہ
 ۴۔ یہ کہ مدعی اپنے ذمہ سے مال مذکور کو (د) کی بات تھیں چنے کر لکھا گیا اور مال ہی کو اتھہ جاتا ہے۔
 (استدعاے داورسی)

نمبر ۷

قریباً لکینا مال کا

(عنوان)

(ادب) مدعی مذکور سب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ تبارخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے مدعی کو کچھ مال عہدہ کر اتھہ چنے پر
 راضی کر کے لیے مدعی نے ظاہر کیا کہ (مدعا علیہ مستطیع ہے اور اپنے تمام دیون سے زیادہ
 مبلغ۔ کی بہت عامت رکھتا ہے۔
 ۲۔ یہ کہ مدعی اس ذمہ سے (خاک مال) الیتی مبلغ۔ مدعا علیہ کے اتھہ چنے (اور حوالہ کر کے) غیب ہوا۔
 ۳۔ یہ کہ اوس کے بیانات مذکور غلط تھے (یا دروغ گوئی کی کیفیت بیان کرنی چاہیے) اور
 اوس وقت مدعا علیہ خود جانتا تھا کہ وہ بیان غلط ہے۔

۴۔ یہ کہ مدعا علیہ مال مذکور کی بنا پر پینہن اکیا ہے (یا اگر مال حوالہ کیا گیا ہو تو) یہ کہ مدعی مال مذکور
 کی طیاری اور اس کو جواز پر لائے اور اس کو پھر واپس لینے میں صرف بقدر مبلغ۔ عائد ہوا۔

(استدعاے داورسی)

نمبر ۸

قریباً دوسرے شخص کو قرض ملنا

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ تباریح - ماہ - سنہ - بمقام - ۱۰ ماہیہ سے مدعی سے بیان کیا کہ (وہ) مستطیع اور مستحق
 جس پر اوپر نام میں سے زیادہ ہوتا ہے بقدر بلوغ - کہ کہ گستاخی (یا یہ کہ (وہ) اس وقت ایک عہدہ
 دارمی کا اور اپنی حیثیت گستاخی اور اسکوا و دھار سال دہ میں کچھ اندیشہ نہیں ہے۔
 ۲۔ یہ کہ اس وجہ سے مدعی (وہ) مذکور کے ہاتھ (چاؤل) الیاتی بلوغ - کا -
 پیشہ کے و سددہ پر پہنچنے پر راضی ہوا۔

۳۔ یہ کہ بیانات مذکور در پیش تھے اور مدعا علیہ خود اس دروغ سے ثابت تھا احمد وہ بیان نیت مدعا
 اور فریب ہی مدعی کے لئے تھے (یا مدعی کو دھوکا دینے اور ضرر پہنچانے کے واسطے۔
 ۴۔ یہ کہ (وہ) مذکور نے (بابت) مذکور کے بعد گذرے وقت قریب سے بلا دوسرے نہیں داکیا یا (بابت) اوپر دل
 روپیہ نہیں دیا اور مدعی جو بیانات مرقومہ بالا اس مال کو بالکل ہاتھ سے کھو بیٹھا۔

(استدما سے وارہی)

نمبر ۲
 مدعی کی زمین کے پانی کو نجس کرنے کی بابت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی زمین دوسومہ - واقع - پر اور ایک کوٹن برجوا دس مین جو اور اس پانی
 جو اس کوٹن مین پر قابض ہے اور عینہ اس مدت تک جسکا ذکر ذیل میں کیا جائیگا قابض رہا
 ہے اور اس کوٹن اور اس کے پانی کو استعمال میں لایا اور اس فائدہ اٹھانے کا مستحق ہے اور نیز
 اس بات کا استحقاق رکھتا ہے کہ چند سوئے اور چشمے پانی کے جو اس کوٹن مین پر کرتے ہیں اور
 کرتے ہیں وہ اس طور سے بہا کر آئیں اور کریں کہ پانی گندہ یا نجس نہ ہو۔

۲۔ یہ کہ تباریخ — ماد — سنہ — مدعا علیہ ہے بچا اوس کوئین اور اوس کے پانی کو اور دیکھ
چشمون اور سوخون کو جو اوس کوئین میں گرتے ہیں گندہ اور بکس کیا۔
۳۔ یہ کہ بوجہ مرقومہ بالا پانی کوئین مذکور کا ناماک ہو کر خراج خانہ اور دیگر غرض کے لائق نہیں
اور مدعی اور اوس کا خاندان اوس کوئین اور اوس کے پانی کے استعمال اور شفا و دوا سے محروم ہے۔
(استدعاے دادرسی)

نمبر ۹۰ بابت جاری رکھنے کا رخاںہ انڈیا رساکن

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل غرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی اراضی موسومہ — واقع — پرتابض ہے اور اوس تمام عرصہ سے جو
سوال بھامین بعد ازین مرقوم ہے قابلض رہا۔

۲۔ یہ کہ تباریخ — ماد — سنہ — سے مدعا علیہ کے کارخانہ فلزات کے عنوان اور دیگر
بیمارات بدبود راویہ بیت میز اور میضربکسی اور میواد کا سنگلاہی اور اراضی مذکور پر پھینا ہے
اور وہاں کی بھامین لکارو کو بگاڑتا ہے اور اراضی کی مٹی اور سطح پر پیچ کر جمع ہوتا ہے۔

۳۔ یہ کہ اوسکی وجہ سے مرختا اور جھڑی اور نباتات اور فصل زراعت کو جو اوس زمین پر
ہوتی ہے مضر پہنچتی ہے اور مالیت کا نقصان ہوتا ہے اور مویشی اور جانور مدعی کے جو اوس زمین
پر ہیں وہ ضعیف اور بیمار ہو جاتے ہیں اور چند اون میں سے سوم ہو کر مر گئے۔

۴۔ یہ کہ بوجہ مرقومہ بالا مدعی اراضی مذکور میں اپنے مویشی اور بھیرون کو نہیں چلا
سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو چلا سکتا اب مدعی کو اپنے مویشی اور بھیران اور پیہ
ذیرعت کے جانور وہاں سے لے جانے پڑے اور اراضی مذکور کے اوس فائدہ بخش محنت
اور بہت مال اور دخل سے جو کہ درموزہ ہوئے وجہ مذکور کے محال ہونا محروم ہے۔

(ہستہ نمائے دوسری)

نمبر ۸۰

بابت مزاحمت ۱۸۵

(عنوان)

(اب) مدعی نے کوڑھب ٹویل جرح کرنا ہے۔

- ۱ یہ کہ مدعی قابض (ایک مکان واقع شہر) کا ہے اور اس کو جبکا ذکر لطیفین تو دم سے نہیں تھا
- ۲ یہ کہ مدعی (صداقتی پیا پیل) اس سے بھلاؤ کے مکان کو (شام ۷ بجے) آگ لگایا کرتا تھا
- ۳ یہ کہ بتایا ہے۔ اور سند۔ مدعا علیہ نے اس کو روک دیا اس وجہ سے مدعی
- (مردمی پیا پیل یا کسی طرح) امداد نہیں کر سکتا (اور جسے اس کو روک رکھا ہے)۔
- ۴ (اگر کوئی خاص نقصان ہوا ہو وہ بیان کیا جائے)۔

(ہستہ نمائے دوسری)

نمونہ دیگر

- ۱ یہ کہ مدعا علیہ نے بیجا طور پر ایک کھائی کو دکر مٹی اور تہہ شایع عام پر چڑھ کر رکھا ہے اس طرح پر جمع کر کے رکھا ہے کہ رہتہ بند ہو گیا۔
- ۲ یہ کہ اس وجہ سے مدعی اس وقت کہ جائز طور پر اس سے گزرتا تھا اس مٹی اور تہہ کے ذریعہ پر (یا اس کھائی میں) گر پڑا اور مدعی کا ماتھے ٹوٹ گیا اور بری تحلیف اور ٹھانی اور مدت تک اپنا کام نہ کر سکا اور معالجہ کرانے کا صرف بھی نہ ہوا۔

(ہستہ نمائے دوسری)

نمبر ۸۱

بابت پھیرنے گول یا بھراؤ آب یا پانی کی انی کر

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی قافلہ ایک پن چکی وائے اسی معروف ہے۔ واقعہ وقوع۔ خلع۔

۲۔ اور اس وقت جو کہ قبائلیں میں مرقوم ہے قافلہ تھا۔

۳۔ یہ کہ جو قبیلہ اس قبیلہ کے مدعی کا چکر ان مذکور ہوس پن چکی کا چکر کیے جاتی ہے۔

۴۔ یہ کہ بتاریخ ۱۸۵۰ء۔ مدعی نے اس کی کاکا دھماکے کر کے پانی کو اس

طرح پھیر دیا ہے کہ مدعی کی پن چکی کی طرف پانی نہ آتا ہے۔

۵۔ یہ کہ اس وجہ سے مدعی۔ مقدار غلہ جو یہ ہے زیادہ نہیں ہوس سکتا ہے حالانکہ اس کا

پانی کے پھیر دینے سے پہلے مدعی جو یہ ہے۔ مقدار غلہ ہوس سکتا تھا۔

(استدعا و اداری)

نمبر ۸۲

بابت مزاحمت استحقاق لینے پانی کھانا پانی کو لے کر

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ مدعی ہارشی واقعہ۔ کا قافلہ جو اور اس وقت حاکم و کرمین مرقوم ہے قافلہ تھا اور اس

کھانا تھا کہ فلان نہر اندر سے پانی کے پانی کا حصہ ہارشی مذکور کی پانی کے لینے سے مل کرے۔

۲۔ یہ کہ بتاریخ ۱۸۵۰ء۔ مدعی نے اس کی کاکا دھماکے کر کے پانی کو اس

طرح پھیر دیا ہے کہ مدعی کو اس طرح پانی کے کھانا پانی کی دھماکے کر کے دوسری طرف پھیر دیا۔

(استدعا و اداری)

نمبر ۸۳

بابت اس زبان کے جو گراہ مارے کیا ہو

(عنوان)

- (اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
 ۱ یہ کہ بتایں گے۔ ۱۰۔ سنہ۔ ۱۰۔ مدعا علیہ مدعی مکان نمبر۔ واقعہ سرگرمی۔ واسطے۔ دیکھ کر لیا تھا
 ۲ یہ کہ مدعا علیہ کرایہ پر اوس میں خیل رہا۔
 ۳ یہ کہ باہم دخل مذکور مدنا علیہ نے مکان کو بہت ضرر پہنچایا (دیواروں کو بھارت والا فرش کو
 بھارت والا دروازوں کو توڑ ڈالا اور دلو سے ضرر کی تصریح جہاں تک کہ ممکن ہو کی جائے۔
 بنا برآں مدعی واسطے ہر جہہ قعدادی مبلغ۔ کے داد خواہ ہے۔

نمبر ۱۴

الاش بابت حملہ اور زد و کوب کی

(عنوان)

- (اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
 یہ کہ بتایں گے۔ ۱۰۔ سنہ۔ ۱۰۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کر کے زد و کوب کی۔
 بنا برآں مدعی بابت ہر جہہ مبلغ۔ کے اد خواہ ہے۔

نمبر ۱۵

بابت حملہ اور زد و کوب کے مدہ ہر جہہ خاص

(عنوان)

- (اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
 ۱ یہ کہ بتایں گے۔ ۱۰۔ سنہ۔ ۱۰۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کر کے ہر جہہ ہر جہہ ہو گیا۔
 ۲ یہ کہ مدعی اوس وجہ سے بیکار ہو کر اپنے کام پر آدھی بعد چھ ہفتہ تک (نہ جا سکا
 اور مبلغ۔ معالجہ کے واسطے طبیب کو دینے پڑے اور جب سے (اپنے دائیں ہاتھ سے
 کام کرنے سے) منذور ہو گیا ہے (راجو کچھ ہرج ہوا ہو وہ بیان کرنا چاہیے)۔
 (استدعا دوسری)

نمبر ۸۶ بابت حملہ اور جس بھیا کے

(عنوان)

لاب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

- ۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کر کے اس کو - یوم (یا گھنٹوں تک) قید رکھا اگر کوئی خاص وجہ ہو تو اس کو بھی بیان کرنا چاہیے۔
- ۲ یہ کہ اس وجہ سے مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج بہت پہنچا اور اس کے قہار اور حیثیت کو بہت خراب کیا اور بدنامی ہوئی اور اپنے کما ۷ بار کو جاسی سکے اور اہل و عیال اسے اپنی ذاتی فکر و ذکر کے معاش پیدا کرنے سے معذور یا اجس نہ کرے سے اپنی ربانی مال کرنے میں مدعی کا خرچ بھی پڑا اور جو کچھ حال ہو بیان کیا جائے۔

(استدما سے وارسی)

نمبر ۸۷
بابت خسر کے جو ریل کی سڑک پر مدعا علیہ کی منکالت سے ہوا

(عنوان)

لاب (مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

- ۱ یہ کہ بتاریخ - ماہ - سنہ - مدعا علیہ معمولاً سفر کو سیدیل میں اپنا مقام اور مقام کے سینچا کرتا ہے
- ۲ یہ کہ بتاریخ مذکور مدعی ریل مذکور پر مدعا علیہ کی کاریوں میں سے جو سڑک مذکور پر تھیں ایک گاڑی پر سوار ہوا۔

۳ یہ کہ درائنہ سے سفر مذکور بمقام - [یا قریب شیشین] کے یا میں شیشین - اور شیشین - کے ریلوے مذکور پر نہجین لڑ گیا اور یہ حادثہ جو بدعتلت اور ناکردہ کاری نما زمان مدعا علیہ کے واقع ہوا جس کے سبب مدعی کو بہت خرابی پہنچا (مدعی کی ٹانگ ٹوٹ گئی)

(استعمال سے داری)

ایسا اس طور پر۔ یہ کہ تیار نہ ہو مگر دماغ علیہ کے ٹوکروں سے غریب غفلت اور بے تیزی سے غفلت اور گارڈ کی وجہ سے لگتی ہوئی تحقیق نہ دماغ علیہ کی گارڈ پر جس مدد سے اس وقت غلبہ جائز گذرنا تھا ہائے اور چلا یا کہ وہ نہیں اور گارڈ کی مدد سے کی طرف سے اور اس کی گارڈ میں اس کی آخری وجہ کہ قدرہ میں

نمبر ۸۸

ناش بہت اور نقصان کو جو بڑا ضیاع کی گئی تھی ہاں کہیں سے پیدا ہو

(عنوان)

(اب ۴ مدعی کو حسب ذیل عرض کرتا ہوں۔)

۱ مدعی جو تباہی و تالاسی اور اپنا کارخانہ تمام۔ میں چلتا ہوں اور دماغ علیہ اور اگر کسی مقام۔ کا

۲ (۳۴) مدعی کے ساتھ میں کہہ رہے ہیں جس کے عمل میں جو رنگ کی سرنگ میں

جانب پر رہا ہوا یا جاتا تھا اور میں سرنگ کو جو سرنگ میں اس سے قطع کرنا

پڑا کہ اس سرنگ اور سرنگ جو رنگ کی کا قطع طے نہ کیا تاکہ یہ پڑا کہ جب مدعی سرنگ کی اس سے

اوس بار جاتا تھا اور قبل اس کے کہ وہ اوس بار سے پہلے گذر سکا فران پیدا نہ کیا

پانے ایک گارڈی دماغ علیہ کی حسین دیکھ کر کہ تھے اور جو سرنگ کی اور ہتمام ملازمان تھے

کے تھے دفعتاً اور براہ غفلت اور مابہوشیار کرنے راہ گیران کو تھری اور خودی خطرناک

کے ساتھ سرنگ میں سرنگ کی سرنگ جو رنگ کی میں داخل ہو گئی گارڈی مذکور کی ہم سے

مدعی کو چوتھ کی بار اور اس کے بعد مدعی گر پڑا اور گارڈی پانوں کو بہت رو دیا گیا۔

۳ اوس صدمہ اور گر پڑنے اور زخمی ہونے سے مدعی کا بیان ہاتھ ٹوٹ گیا اور اس کے

پلوٹوں اور پیٹھ میں اور جسم کے اندر بھی صدمہ پہنچا اور کون فزٹ اور صدمہ سبب سے مدعی

چار مہینے تک بیمار اور بہت تکلیف اور تھکا تار یا اور اپنا کاروبار نہ کر سکا اور ڈاکٹروں کے

حق انھیں در دیگر فرما چاہا میں مدعی کا بہت پیہ صرف ہوا اور اس کے کاروبار اور نفع میں کمی ہو

لہذا دعویٰ دعویہ ہر پر کہ مبلغ - بطور خسارہ اوسکو دلیا جائے۔

(عنوان)

مدعا علیہ کا بیان تحریری

- ۱۔ مدعا علیہ کو بیان دعویٰ سے انحصار ہے کہ گاڑی تذکرہ عرضی عمومی مدعا علیہ کی گاڑی نہیں ہے اور نہ وہ مدعا علیہ کے مازوں کو اتمام اور سپرنگی میں تھی اور گاڑی کے ٹکڑے بیان اور وار (نرج) ساکن - اسٹریٹ شہر کلکتہ پیشہ لڑ کر کہ میں جسے مدعا علیہ کا بیان اور گاڑی کے لیکر رہا ہے اور وہ شخص جسے اتمام اور سپرنگی میں گاڑی تھی سہیان (۱۵) اور (۱۶) کا ملازم تھا
- ۲۔ مدعا علیہ یہ تسلیم نہیں کرتا ہے کہ گاڑی مذکور دفعتاً یا براہ غفلت یا بلا ہوشیار کہنے لگا ہے کہ یا خطرناک مندرسی اس کے ساتھ چلتی ہوئی سہرنگٹن اسٹریٹ سے موڑی گئی۔
- ۳۔ مدعا علیہ کا یہ بیان ہے کہ ممکن تھا کہ اگر مدعی احتیاط اور گوشہ نشین مشغول عمل میں لانا تو فردر گاڑی مذکور کو اپنی طرف آنے سے روک دیتا اور اپنے تئیں اوسکو حادثہ سے بچاتا۔
- ۴۔ عرضی عمومی کی تیسری دفعہ میں جو مراتب مندرج ہیں انکو مدعا علیہ تسلیم نہیں کرتا ہے

نمبر ۸۹

بابت تحریر تہمت ایئر - جس حال میں کہ خود عبارت تہمت ایئر ہو

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل سرفیس کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے ایک اخبار موسومہ - میں [یا ایک چٹھی موسومہ (۱۵) میں] عبارت مندرجہ ذیل نسبت مدعی کو شہر کی (بیان وہ عبارت لکھنی چاہیے)

۲۔ یہ کہ وہ تحریر جو منجی اور جداولت آئیر تھی۔

(اسکا نامی داد سی)

(تنبیہ۔) اگر تحریر تہمت میں عدالت کی زبان مردہ میں نہ تو عبارت تہمت میں لفظ بلعظ
 اوسی غیر زبان میں جو چھپی ہو لکھ دی جاوے اور بعد ازاں اس طور پر بیان کرنا چاہیے۔ وہ
 عبارت زبان۔ میں ترمیم کرنے سے معنی صبیح رکھتی ہے اور جن لوگوں میں کہ وہ عبارت
 شہر کی گئی اور خود نے اس کو اس طور پر سمجھا یعنی۔ یہاں قطعی ترجمہ اس عبارت
 جہتک میں عدالت کی زبان میں درج کرنا چاہیے۔

نمبر ۹۰

بابت تحریر تہمت میں جس میں خود الفاظ تہمت میں نہ ہوں

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ مدعی ایک سو دو گز شہر۔ میں کاروبار کرتا ہے اور تاریخ۔ ۱۰۔ سنہ۔ ۱۰۱۵ سے پہلے تھا

۲ یہ کہ تاریخ۔ ۱۰۔ سنہ۔ بمقام۔ مدعا علیہ نے ایک بار موسومہ۔

میں عبارت۔ مذکورہ ذیل نسبت مدعی کے چھاپی (یا ایک چھپی موسومہ) (و) میں یا اور
 منہ پر شہر کی بسکا حال لکھنا چاہیے کہ کس نے بچا۔

(اب) ساکن اس شہر کا بچے سے ملک غیر کو چلا گیا اور یہ کہ تہمین کہ اس کے قرضوں

بٹکا قرضہ یا دباغ۔ ہے برود اور سکے پتے کو دریافت کر لے پھر رہے ہیں۔

۳ یہ کہ مدعا علیہ کی اس سے مراد یہ تھی کہ (مدعی اپنے قرضوں میں سے بچنے اور

ان کو فریب دینے کی نیت سے روپوش ہو گیا ہے۔

۴ یہ کہ عبارت مذکور دروغ اور عداوت میں نہ تھی۔

(استدعاے دادرسی)

نمبر ۹۱

بابت تہمت جس کے خود الفاظ لایق نالاش کر چکے ہوں

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے دفع اور عداوتنا مدعی کی نسبت
- الفاظ کے (فلان شخص جو رہی) اور (و) یا (چند شہنام نے) لکھے گئے ہوئے نہ۔
- ۲۔ یہ کہ بوجہ کہنے ان الفاظ کے مدعی کا عہدہ - ہلازست - کے جانا رہا۔

(استدعا سے دادرسی)

نمبر ۹۲

بابت تہ تک جس کے الفاظ نالاش کر کے دلائل و دہون

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے دفع اور عداوتنا (و) مدعی کی
- نسبت کہا (و) ایک شخص فوجدار محمد علی کے ایمان کا ٹھکانا نہیں ہے۔
- ۲۔ یہ کہ مدعی اوس وقت کلاک میں محرم کی نوکری نالاش کرتا تھا اور مدعا علیہ کی مراد اوس
- الفاظ سے یہ تھی کہ مدعی واسطے اوس عہدہ کے معتبر شخص نہیں ہے۔
- ۳۔ یہ کہ بوجہ الفاظ مذکور کے [(و) مذکور نے مدعی کو کلاک کو کام پر نوکری کے سزا کیا

(استدعا سے دادرسی)

نمبر ۹۳

بابت نالاش فوجدار محمد علی مہنی بر عداوت

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - بمقام - مدعا علیہ نے دلائل و دہون کر داری کا

(مبشریٹ شہر مذکور یا جو کچھ کہ ضرورت ہو) سے الزام - جاری کرایا جس پر مدعی گرفتار کیا گیا اور تا مسعاد - (دن یا گھنٹہ قید رہا اور اس کو حاضر فاضلی تہداد مبلغ اپنی رہائی حاصل کرنے کے لیے دینی پڑی -)

۲ یہ کہ یہ امر مدعا علیہ نے عداوت اور بلا وجہ معقول یا غیرین نیاس کے کیا -
 ۳ یہ کہ تبلیغ - ماہ - سنہ - مبشریٹ موصوفی مدعا علیہ کی نالاش کو خارج کر کے عیسائی کر دیا
 ۴ یہ کہ بہت اشخاص جن کے نام مدعی کو معلوم نہیں ہیں گرفتاری کا حال سنکر اور مدعی کو مجرم خیال کر کے مدعی کے ساتھ کاروبار کرتا چھوڑ دیا ہے یا جو کہ اسی گرفتاری کے مدعی کا عداوت کا لڑک یا محرر کا ہلاکت (ہو) جاتا رہا بلکہ کہ جو جوہ مرقومہ بالا مدعی کے جسم کو تکلیف اور دل کو رنج پہنچا اور اپنا کاروبار کرنے سے معذور رہا اور اس کے اعتبار میں بھی نخل پڑا اور قید مذکور سے رہائی حاصل کرے اور اس نالاش کی جوابدہی میں خج بھی کر پڑا

(اسد عاے داورسی)

(دو عرایض دعوی نالاشات جائداد خاص کی) :

نالاش مالک مال ملکیت کی واسطے قبضہ جائداد غیر متعلقہ

(عنوان)

رابع مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱ یہ کہ (رض غ) مالک کامل ملکیت (محال یا حصہ محال سو سوہ - واقع ضلع - جسکی مالگداری بقدر مبلغ - ہجرا وراثت تخمینہ بقدر مبلغ - سب یا مالک مکان نمبر - واقعہ سترک - شہر کلکتہ جسکی تخمینہ مالیت بقدر مبلغ - سب) کا تھا

۲ یہ کہ تاریخ - ماہ - سنہ - (ظ) کو خلاف قانون (رض غ) مذکور کو اس محال (یا حصہ یا مکان سے بیدخل کر دیا -

۳۔ کہ بعد از ان مرض نہ بجا فیت واجب مدعی ہو کہ یہ بناوٹ میں تھا کہ مجھے کر مر گیا۔
 ۴۔ کہ مدعا خایہ قبضہ اوس محال (یا محکم) کا مدعی کو نہیں دینا ہے۔
 مدعی را دخواہد امور منہ لمذیل کہ ہے۔

(۱)۔ دنیا بانی جا کہ او مذکورہ۔

(۲)۔ دلا پائے میں۔ کا بابت ہر چیز میں مذکور کے۔

دوسرا نمونہ

(۱) مدعی مذکور یہ مرض کرتا ہے کہ۔

۱۔ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو مدعی نے بذریعہ ستاویر تحریری کو مکان انا حاطہ نمبر ۲۰۰ واقع
 شہر کسل شہر متعلقہ۔ بکراہ نماہا جانی پانچ برس کے بچہ تاریخ سے مدعا علیہ کو کرایہ پر دیا۔
 ۲۔ اوس شتا ویر کی مد سے مدعا علیہ نے اپنی طرف وعدہ کیا کہ مکان انا حاطہ مذکور کو مر
 سے درست اڈو لائی سکونت کے رکھیگا۔

۳۔ شتا ویر مذکور میں ایک نمہ جلد پیر دخل کرنے کے ہو چکا یہ نمونہ ہے کہ اگر زر کر یا بقرہ و
 اس کے کو دہلا ب کیا جائے تو وہ الا واپس سے کوئی نہ لکھا جائے گا کہ مدعا علیہ کسی غیر ملکی
 تعمیل میں چکا ایسا تو سننے لپٹے فورہ لیا ہو فتوہ کرے تو مدعی حق ہو گا کہ مکان انا حاطہ مذکور پر پیر ل کر
 ہم تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو ایک مہینے کا کرایہ اور تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو ایک اور
 مہینے کا کرایہ واجب الا داز ہو گیا اور تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ تک دونوں مہینوں کا کرایہ
 اکیس ہونگ غیر مودعی رہا تھا اور اب تک غیر مودعی ہے۔

۴۔ اوس تاریخ۔ ماہ۔ سنہ کو مکان انا حاطہ مذکور مرمت سے درست اور لائی
 سکونت کے نہ تھا اور نہ اب ہے اور اوس مکان انا حاطہ کو مرمت سے درست اور لائی سکونت
 کرنے میں زرخیز صرف ہو گا اور مدعی کی ملکیت میں اس وجہ سے بہت کمی ہو گئی ہے لہذا
 مدعی مراتب منہ لمذیل کا مدعی کرتا ہے۔

(۱) دخل اور پر مکان اور احاطہ مذکور کے۔

(۲) مبلغ۔ بابت باقی زر کر ایہ کے۔

(۳) مبلغ۔ بابت خسارہ باعث و غدرہ خلافی مدعا علیہ بیہ مرت غیر مکان کے۔

(۴) مبلغ۔ بابت دخل مکان احاطہ مذکور تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ شرح سے روز وصول دخل تک۔

نمبر ۹۵

ٹالشن سامی کی

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل کرتا ہے۔
۱ یہ کہ (۱) مالک کامل (قطعہ اراضی واقعہ شہر گلگتہ۔ محدود و محدود مصر ذیل)

کاسٹہ جسکی مالیت تخمینہ بہ مقدار مبلغ۔ ہے۔
۲ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ (۱) مذکور نے ارضی مدعی کو اسطے۔ سال تاریخ۔ سے پہر پر

۳ یہ کہ مدعا علیہ فیضہ او سکام مدعی کو نہیں دیتا ہے۔
(اسد عاصی دادری)

نمبر ۹۶

بابت جائداد قولہ جو بیجا طور پر لے لی گئی ہے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
۱ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی مالک (یا قبض) ایک سو چوبیس آٹے کا تھا جسکی تخمینہ

مالیت مبلغ۔ ہے۔

۲ یہ کہ تاریخ مذکور بمقام۔ مدعا علیہ لئے دیا گیا اس لئے لیا۔

بنابر ان مدعی داد خواہ بابت اس قدر مفصلہ ذیل کے ہے۔

اول واسطے دلائل قبضہ مال مذکور کے جس مثال میں کہ اوں مال کا قبضہ مال کے تو واسطے دلائل قبضہ مال کے
دوم واسطے مبالغہ — ہر جہد کہ کھنڈ مال مذکور کے۔

نمبر ۹

بابت مال منقولہ دو بیجا طور پر وک رکھا گیا

(عنوان)

(اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

۱ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی مالک درادو واقعات کہیں جا میں جسے حق قبضہ مال کے
دوم مال مصرعہ فرد مسئلہ کا تھا (مال کی تصریح کہیں جا میں ہے) اور مال کی تصریح — ہر
۲ یہ کہ بتاریخ مذکور سے شامس مالش مذکورہ علیہ نے دو مال مدعی کو نہیں دیا ہے۔
۳ یہ کہ اس مالش کے تصریح ہوتے سے پہلے یعنی بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے
مال مذکورہ علیہ سے طلب کیا لیکن اس نے دینے سے انکار کیا۔

بنابر ان مدعی درخواست واسطے مقدمہ فیصلہ ذیل کے ہے۔

اول واسطے دلائل قبضہ مال مذکور کے جس مثال میں کہ قبضہ مال کے تو واسطے دلائل قبضہ مال کے
دوم واسطے مبالغہ — یعنی ہر جہد کہ کھنڈ مال مذکور کے۔

نمبر ۱۰

نمبر ۹

مالش بنام اس شخص کے جسے بغریب خریداری کی اور بنام اس کے جسکے نام اس نے منتقل کیا
در حالیکہ منتقل الیہ کو اس غریب کا علم تھا

(عنوان)

(اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

اپر کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعا علیہ (جہد) مدعی کو سہ بات کی

رہا بت دلانے کے لیے کہ کوہ مال اور اسکے ہاتھ فروخت کیا جائے یہ بھی ہر مردار کا علیہ
 منسلک اور اپنے تمام دیون سے زیادہ مبلغ — کا مقدمہ سرکھتا ہے۔
 ۲ یہ کہ باہمی اس وجہ سے (رج و) مذکور کے ہاتھ (ایک سو صندوق چاہے کے منجلی
 تمہینی مالیت بہ تعداد مبلغ — ہر بیچنے اور حوالہ کر دینے پر غیب ہوا۔
 ۳ یہ کہ بیانات مذکور دروغ تھے اور اس وقت (رج و) مذکور اور کوہ دروغ جانتا تھا لہذا
 بیانات مذکور کے وقت (رج و) مذکور دیوالیہ اتھا اور اپنا دیوالیہ ہونا جانتا تھا۔
 ۴ یہ کہ (رج و) مذکور نے من و مال ہلا (۱۰) مدعا کی کہ (۱) جبکو اس بیانیہ مجھ کو
 علم تھا منتقل کیا۔

بیان مدعی داد خواہ ہے کہ۔
 ۱ مال مذکور دلا یا جائے حال میں کہ یہ ممکن نہ ہو مبلغ — دلا یا جائے۔
 ۲ مال مذکور کو روک رکھنے کی بابت ہر جہ مبلغ — دلا یا جائے۔

[۵] عرایض و دعوی و ادسی خاص

نمبر ۹۹

بابت منوخی سادہ کے غلطی کی بنا پر

(مخدوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
 ۱ یہ کہ بتاریخ — ۱۰ — سنہ — مدعا علیہ نے مدعی سے بیان کیا کہ ایک قطعہ اراضی
 ازان مدعا علیہ واقع مقام — (دس بگہہ ہے)۔
 ۲ یہ کہ مدعی کو اس بات سے اوس راضی کو قیمت مبلغ — خریدنے کے لیے باہم اعتقاد
 رغبت دلائی گئی کہ وہ بیان رست تھا اور مدعی نے ایک قرار نامہ پر دستخط کر دئے چنانچہ
 نقل اسکی منسلک ہے لیکن اوس راضی کا قبضہ مدعی کے نام نہیں لکھا گیا۔

۱۔ یکہ تاریخ۔ ماہ سنہ۔ مدعی مدعا علیہ کو مبلغ۔ منجملہ زرقن کے ادا کر دیے۔
۲۔ یہ کہ قسطہ اراضی مذکور نے حقیقت صرف (پانچ بیگہ) ہے۔

بنابر ان مدعی داد خواہ ہے کہ۔

اول مبلغ۔ مع سود تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ سے دلا دیے جائیں۔
دوم اقرانہ مذکور واپس کر دیا جائے اور تسخیر ہو۔

نمبر ۱۰۰

بمراہد و حکم ممانعت بیان
(عنوان)

(۱) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔
ایہ کہ مدعی مالک کامل (بیان جائداد کا بیان کرنا چاہیے) کا ہے۔

۲۔ یہ کہ مدعا علیہ اور پھر موجب پر دیے ہوئے مدعی کے قابض ہے۔

۳۔ یہ کہ مدعا علیہ نے بلاترسانہ مدعی (چند قیدی درخت کاٹ ڈالے ہیں اور پھر
کے لیے چند اور درخت کاٹ ڈالنے کو کہتا ہے)۔

بنابر ان مدعی داد خواہ ہو کر مدعی ہو کہ مدعا علیہ اس اراضی میں کوئی اور زبائن کرنے یا
زبائن کرنے کی اجازت دینے سے بذریعہ حکم امتناعی کے باز رکھا جائے۔
(جائز ہو کہ معاوضہ زرقند کے دلا دیتے کی درخواست بھی کی جائے)

۴۔ تنبیہ من سرجم۔ اس ترجمہ میں لفظ دیوالیہ کا اس شخص کے واسطے مستعمل ہوا ہے
جس کے قرضے اتنے ہوں کہ وہ ان کو اپنی کل جائداد سے نہ ادا کر سکتا ہو جو کہ اس تمام منی کے لیے
کوئی غنہ ہندوستانی زبان میں معنی نہیں ہے اس واسطے دیوالیہ کا اشتہار ایک ہندو
میں اور اور بچنے والوں میں مستعمل تھا ہر لفظ اصطلاح کے قائل رکھا گیا۔

ماش از ترکیب وہ کے رفع کرنے کے لئے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ مدعی (مکان نمبر۔ واقعہ شرک۔ شہر کلکتہ) کا مالک ملکیت کا مل ہے اور ہمیشہ

اوس تمام وقت میں جبکہ ذیل میں ہر مالک رہا۔

۲ یہ کہ مدعا علیہ مالک ملکیت کا مل (ایک قطعہ ارضی واقعہ شرک۔ مذکورہ کامی اور اوس تمام وقت مالک کا

۳ یہ کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعا علیہ قطعہ ارضی مذکور پر ایک شیخ مقرر کیا اور وہ مذکورہ

دوران قائم ہوا اور اوس مدت اس وقت تک فوراً و نگاہ ہمیشہ وہاں مقرر کر دیا اور اوسوں اور

جس طرح وہ غیرہ فضلہ شرک مذکور میں مدعی کے مکان مذکور کے سامنے چھکوا تا رہتا ہے۔

۴ یہ کہ جو جوہ مرقوم بالا مدعی کو مکان مذکور چھوڑ دینا پڑا اور اس کو کرایہ پر بھی نہیں چلا سکتا کہ

ہنابر کان مدعی دادخواہ ہو کر مدعی پر کہ وہ امر تکلیف دہ موقوف کر دیا جائے۔

نمبر ۱۰۲

مجرے آب یعنی پانی کے گول یا نالی کو پھیر دینے کی نعت حکم حاصل کرنے کے لئے

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

(مثیل نمبر ۱۰۱)

مدعی دادخواہ ہو کر مدعی پر کہ مدعا علیہ حکم متاعی اور پانی کو پھیرنے سے باز رکھا جائے۔

نمبر ۱۰۳

بمراہ دلا پاسے مال منقولہ کے جس کے تلف کر ڈالنے کی مدعا علیہ دیا گیا ہے اور نمبر

صدر حکم متاعی کے

(عنوان)

۴۴ یہ کہ دعا علیہ لے (او) تنوفی کی جائداد مقولہ اور غیر مقولہ یا آمدنی جائداد غیر مقولہ پر قبضہ کر لیا ہے اور مدعی کو قرضہ نہ گور نہیں ادا کیا۔

۴۰ یہ کہ (۱۰) مذکور تباریخ یا قریب تاریخی کے فوت ہوا۔

۶۔ بہ کہ مدعی مستدعی پر کر (رہ) وہ متوفی کے مال منقولہ اور (غیر منقولہ) کا حساب لیا جائے اور اس کا انتہام حسب ذکور می عدالت کے جو صادر ہو گیا جائے۔

نمبر ۱۰۶
برادر ہتھام جامداد ستوفی بخاریہ خاص وطنی اہم کے
(عنوان)

(نمونہ ۵۰ اکواس فلوریریل دو)

۱ فقرہ اول کو مترک کر داور فقرہ ۲ سے شروع کر دے (و ہتونی ساکن - فزوت مرگ
و صیت ثامہ مرقومہ تاریخ حسب ابطہ لکھا اور اسکے ذریعہ سے (ج د) کو اپنا وصی مقرر کیا اور اگر
وصیت ثامہ کی رو سے مدعی کے لیے (بیان خاص شی ویتی لکھنی چاہیے) چھوڑی ہے۔
بجائے فقرہ ہم کے یہ عبارت قائم کر دے۔

بجائے فقرہ ہم کے یہ عبارت قائم کرو۔
 مدعا علیہ (۱) مذکور کی جائداد فقولہ پر قابض برادر مخبر نے مگر اشیاء کی (بیان نام خاص شیئی کا لکھا ہے)
 بجائے شروع فقرہ ۶ کے یہ عبارت قائم کرو۔
 مدعی استدعی ہر کہ مدعا علیہ کو حکم ہو کہ (بیان نام خاص شیئی کا لکھا ہے) مذکور مدعی جوابی کہ مدعی

۱۰ نمبر ۱۰
واسطے انجام جائداد تو فی کے بذریعہ موصی احم فقید پانچ لاکھ

(عنوان)

(نمونہ ۱۰۵ میں اس طور پر تبدیل کرنی چاہیے)

(فقہ اول مشرک کیا جائے اور بیچائے فقرہ ۲ کے یہ عبارت قائم کی جائے) (دو مستوفی)

ساکن۔ مے سب ایلہ و جمعیۃ ثمرت مرگ بنارنخ۔ ماہ۔ سنہ۔ گلی اور اوکی ہو سے
راج و کو دمی مقرر کیا اور بذر قبیلہ اوی جمعیۃ کر دمی کو واسطے مال و جمعیۃ مبلغ۔ چھوڑا۔
فقروہ ۴۴ بن بجاسے لفظ قرنہ کے شے و جمعیۃ لکھی جاوے۔

دوسرے فنون

ماہین (دو) مدعی۔ اور (نہ) مدعا علیہ۔

(اب) مدسی مذکور یہ عرض کرتا ہے۔

۱ (اب) ساکن۔ واقع۔ نے اپنا وصیت نامہ عرضہ یکم مارچ ۱۳۰۵ء میں صلیب لکھنؤ میں
مضمون سے لکھوایا کہ دعا علیہ حال اور (م م) (جو موصی کی حیات میں مر گیا) وصیان
ترکہ مقرر کیے جائیں اور اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ امانتاً اپنے اوصیا کو اس غرض سے
تفویض کی کہ وہ لوگ زراعت کر ایہ یا لگان اور آمدنی جائیداد خود مدعی کو اس کی حیات تک
دیتے رہیں اور مدعی کی وفات کے بعد اور در صورت نہ ہونے کسی ایسے ہمدعی کے جو
۲۱ برس کی عمر کو پہنچے یا نہ ہونے کسی خسر کے جو اکیس برس کی عمر کو پہنچے یا جسکی شادی ہو جائے
جائیداد غیر منقولہ امانتاً اس شخص کے لیے رہے جو موصی کا وارث جائز ہو اور جائیداد
منقولہ امانتاً اور ان اشخاص کے لیے رہے جو موصی کے فراموش وارث ہوں اور صورت
میں کہ مدعی کی وفات کے وقت موصی بلا مدعی مر گیا ہو اور کوئی اولاد عیسیٰ کی نہ ہو بلکہ باقی نہ رہی ہو۔
۲ موصی یکم جولائی ۱۳۰۵ء کو مر گیا اور دعا علیہ نے اس کا وصیت نامہ ۲۴ اکتوبر ۱۳۰۵ء
کو عدالت میں ثابہ کیا۔ مدعی کی شادی نہیں ہوئی۔

۳۔ موسیٰ اور لکی وفات کے وقت جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا مستحق تمام عاقلیہ نے
جائیداد غیر منقولہ کے لئے گزاریہ یا لگان کا تحصیل کرنا شروع کیا اور جائیداد منقولہ کو بھی ایک
جگہ جمع کیا۔ عاقلیہ نے جائیداد غیر منقولہ میں کچھ جائیداد بیع کی اور
لکھنؤ میں امور مذکورہ ذیل کا وعدہ دیا ہے۔

(۱) یکہ (اب) کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا اہتمام اس عدالت میں ہوا اور اسی کے
سے ہدایت مناسب جاری ہوئی اور حساب دیا جائے۔

(۲) ایسی دادرسی مزید کی جائے جو بلحاظ حالات مقدمہ ضروری ہو۔

بابیں (دو) مدعی — اور (تین) مدعا علیہ —

مدعا علیہ کا بیان تحریری

۱ (اب) کے وصیت نامہ میں جائداد اور اس کی ترغیون میں کمفول تھی۔ وہ بروقت
وفات پائی اور تھا۔ وہ تھی تھا کہ اپنی وفات کے بعد کچھ جائداد غیر منقولہ کیل کرنا جسکو
مدعا علیہ نے فروخت کر ڈالا اور جس کے زرخش مبلغ — پیدا ہوا اور موصی کے پاس کچھ جائداد
منقولہ تھی جسکو مدعا علیہ فراہم کیا اور جس کی فروخت سے مبلغ — پیدا ہوا۔

۲ مدعا علیہ تمام مبلغ مذکور اور بعضی مبلغ — جو مدعا علیہ کو جائداد غیر منقولہ کے کرایہ یا لگان سے
وصول ہوا موصی کی تکفیل اور تدفین میں خرچ ہوا وصیت اور موصی کی بعض ترغیون کی ادائیگی میں
۳ مدعا علیہ نے ادنیٰ اندر خرچ کا حساب بنا کر اس کی ایک نقل بتایا، جنوری ۱۸۸۷ء
مدعی کے پاس بھیج دی اور اس نے نقد بقی حساب مدعی کو کہا کہ رسیدات وغیرہ بلا حرج
آن کر دیکھ لو مگر اس نے پیغام مدعا علیہ کا قبول نہ کیا۔

۴ مدعا علیہ کو یہ اندر ہے کہ فرادہ مقدمہ کا مدعی کے ذمہ پڑنا چاہیے۔

نمبر ۱۰۸

تمسبل امانت

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر —

(اب) ساکن — مدعی بنام (ج) ساکن — متمتع یا شخاص متمتع سے ایکٹ علیہ

(اب) مدعی مذکور حسب دلیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ کہ مدعی نے جملہ امانت کے ایکٹ میں بموجب ایک تمثیل مکملہ کے سب جو بتایا ہے۔ یا اس کے قریب کسی تاریخ پر بروقت از دواج (د) اور (نہج) یعنی والد اور والدہ مدعا علیہ کے لکھا لیا (یا بموجب ستاویز حوالگی جائداد اور اموال (د) کے جو (رج د) مدعا علیہ اور دیگر تقریریں ان (د) کی منفعت کے واسطے عمل میں آئی)۔

۲ (اب) مذکور نے اپنے ذمہ کار امانت مذکور کا لیا اور مال منقولہ وغیرہ منقولہ پر بدیہہ ستاویز کو بالائے منتقل کیا گیا (یا جو اگر کیا گیا) (یا مال مذکور کی آمدنی پر) قابض ہے۔

۳ (ج د) مذکور ستاویز مذکورہ بالا کے بموجب عمومی استحقاق انتفاع کا رکھتا ہے۔

۴ مدعی چاہتا ہے کہ حساب تمام گان یا گریہ اور منفعت جائداد غیر منقولہ مذکور کا (اور اگر منجمن جائداد غیر منقولہ یا منقولہ مذکور کا یا اس کے حصہ کا یا زر فین جائداد منقولہ مذکور کا اس کے

حصہ کا یا منافع کا جو کہ مدعی کو منصب انصاف کا امانت مذکور کے ہوا) سمجھا دے پس مدعی

سند میں کہ عدالت رو برو (ج د) مذکور اور ایسے دیگر اشخاص کے جنگو غرض ہوا اور عدالت

ہدایت کرے امانت مذکور کا حساب لے لے اور کل جائداد امانتی مذکور کا اہتمام واسطے

منفعت (ج د) مدعا علیہ مذکور اور تمام دیگر اشخاص کے جنگو اہتمام مذکور میں غرض ہو

عمل میں لائے یا (ج د) مذکور اس امر کے عمل میں نہ آنے کی وجہ سے معقول بیان کرے۔

تنبیہ۔ سبب کہ مالش منجانب شخص متمتع کے ہو تو عرضی دعویٰ بتبدیل الفاظ تبدیل

مطلب مثل عرضی دعویٰ موصیٰ لے کے ہوا۔

نمبر ۱۰۹

بیویات

(عنوان)

ب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

برکہ بدیہہ رہن نامہ کے جو بتایا ہے۔ ماہ۔ سنہ۔ یا قریب اس کے لکھا گیا تھا۔

ایک مکان سے باغ اور دیگر تعلقات کو اندر بعد و علاقہ اس عدالت کو مدعا علیہ سے مدعی اور اس کے خزانہ اور حبیان یا آسمان ترکہ اور معمول الیہم کے نام سے جو فیصلہ مبلغ - معہ سود بحساب فی صدی مبلغ - سالانہ کے منتقل کیا (یا لکھنول کیا) ہو مشہد ہے کہ فلان تاریخ جب کو گزری ہوئے مدت ہوئی بادا سے زمرہ میں مذکور معہ سود مدعا علیہ مذکور کا انشکاک کرالے۔

۲ اب مدعی کو مبلغ - بابت اصل و سود و رین مذکور کے مدعا علیہ سے یافتنی ہے۔
 ۳ مدعی مستعدی ہے کہ عدالت سے مدعا علیہ کو حکم ہو کہ (الف) نہ مذکور مدعا علیہ سے سود و رین کے جو تاریخ گزریں عرضی دعویٰ سے تاریخ ادانکات جب ہو اور نیز غرض سے ہوا ہوا اس تاریخ پر جو کہ عدالت سے مقرر کیا جائے ادا کر دے اور در صورت نہ کرے کہ حق انشکاک مکان مرصونہ مذکور کا ساقط ہو کر بیجا ہو جائے اور مدعی کو مکان وغیرہ مرصونہ پر قبضہ دلایا جائے یا (ب) یہ کہ مکان مذکور سح کر دیا جائے اور زمین سے نہ اصل اور سود اور خرچہ نہ کیرا دیا گیا جائے اور (ج) اگر زمین فروخت مبالغہ مذکور کی باقی کامل کے لیے کافی نہ ہو تو مدعا علیہ تعداد کی معہ سود بالاکسی بحساب چھ روپے سیکڑا سالانہ تار و زور معمول مدعی کو ادا کرے اور مدعی مستعدی ہے کہ ہر مذکور تاریخ ہدایات مناسب عدالت سے صادر ہوں اور حساب لیا جائے۔

نمبر ۱۱۰
 انشکاک

(عنوان)

موندہ نمبر ۱۰۹ کو اس طور پر بدل دینا چاہیے کہ فریقین اور واقعات میں سے ایک بجائے دوسرے کے فقرہ اول میں بدل دیا جائے۔
 بجائے فقرہ ۲ کے یہ قائم کرنا چاہیے۔

۲ اب مدعی سے مدعا علیہ کو بابت نہ پہل اور سود رہن مذکور کے کل مبلغ — یا ہفتی
بہ ہفتہ یا یہ مدعی مدعا علیہ کو ادھر دینے پر مستعد اور راضی ہو اور اس عرضی موسیٰ
الذبت سے پہلے اس امر کی مدعا علیہ کو اطلاق کر دی گئی۔
بجائے فقرہ ۲ کے یہ عبارت قائم کرنی چاہیے۔

مدعی مستدعی جو کہ مکان مذکور الفکا کراٹے اور مدعا علیہ کو حکم ہو کہ بروقت ادا ہو جائے
— مذکور مدعا اور اس قدر خرچہ کے جو کہ عدالت ایک تاریخ تک جسے وہ مقرر کرے گی
وہاں مکان مذکور مدعی کو بذریعہ تحریک پہن کرے (یا حوالہ کرے) اور نیز یہ کہ عدالت
مقرر کرے اور تکمیل کرنے ایسی تحریک دے (یا حوالہ دے) کہ اوپر عمل میں آئے
افعال دیکر کہ وہ مکان مذکور بہن سرگوبہ ترافان جس کے فیصلہ مدعی بہن ہدایت نامہ مذکور

نمبر ۱۱

تفصیل خاص (نمبر ۱)

(مضامین)

۱ اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ بذریعہ ایک اقرار نامہ مؤرخہ تاریخ — ماہ — سنہ — دستخطی (رج د) مدعا علیہ کو
دینے مدعی سے ایک جائیداد غیر متواجد کا بیان اور ذکر اقرار نامہ مذکور بہن سرگوبہ ترافان
— خرید کرنے (یا فروخت کرنے) کا اقرار کیا۔

۲ مدعی نے (رج د) مذکور سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی طرف سے اس اقرار نامہ کی تکمیل خاص کر دیکھنے کی
مدعی اپنی طرف سے خاص تکمیل اقرار نامہ کی کرنے پر مستعد اور راضی ہے اور اس امر
کا اطلاق (رج د) مذکور کو ہے۔

۱ بناءً ان مدعی دادخواہ بہن سرگوبہ ترافان (اب مذکور کو اقرار نامہ مذکور کی تفصیل خاص کرنے
رادن تمام افعال کے عمل میں آئے) کا حکم ہے جو کہ جائیداد مذکور پر مدعی کو قبضہ کامل دینا چاہیے

ضرورتی (یا جائداد کو انتقال وقتندہ حال کر نیکی لیو فرضی ہون) اور نیز یہ کہ زوجہ
اوس نامتس کا ادا کرے۔

۱) قبلہ۔ جو مالش کے واسطے حوالہ کرنے کسی قرار نامہ کے بعد اور اسکی تسبیح کی ہو او میں فقہاء
۲) مترک کیسے جائین اور اونکے بجائے ایک فقرہ اس طور کا قائم کیا جائے جس میں
بالعموم وجود چاہئے وہی قرار نامہ اور اسکی تسبیح کی مرقوم ہون مثلاً یہ کہ مدعی اوس
و مستحق غلطی سے کیسا حرمت کی حالت میں کیے یا مدعا علیہ کے کسی قریب کے بعد
سے کیے اور بطرح کی داد ہی مطلوب ہو اوی کو موافق ہند نامہ کا مضمون بدل جائے۔

نمبر ۱۱۲

تفصیل خاص (نمبر ۲)

(عنوان)

۱) اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱ یہ کہ تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعا علیہ قطعاً مستحق ایک جائداد غیر منقولہ کا تھا جسکی
تفصیل قرار نامہ منسلکہ میں مندرج ہے۔

۲ یہ کہ اوسے تاریخ کو ماہین مدعی مدعا علیہ کے ایک قرار نامہ مستحق طرفین لکھا گیا جسکی نقل منسلک ہے۔

۳ یہ کہ تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی نے مبلغ۔ مدعا علیہ کو دینے کے لیے کہا اور
اوس کے انتقال نامہ جائداد مذکور کا چاہا۔

۴ یہ کہ تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی نے پھر تقاضا اوس انتقال کا کیا اور یہ کہ
مدعا علیہ نے مدعی کے نام اوس کا انتقال کرنے سے انکار کیا۔

۵ یہ کہ مدعا علیہ نے انتقال نامہ مذکور نہیں لکھا۔

۶ یہ کہ مدعی ہنوز در ضمن جائداد مذکور مدعا علیہ کو ادا کرنے پر آمادہ اور رضی ہے۔

بنا بر ان مدعی بکراۃ مورثہ فی ذیل داد خواہ ہے۔

اول یہ کہ معنا علیہ نام مدعی قبلاً مستعبر جائداد مذکور کا (مطابق شرعی سید اور ابراہام مذکور) لکھو۔
دوم مبلغ۔ بابت ہر جہ ہندو نہ لکھ دینے قبلاً مذکور کے دلائے جائیں۔

نمبر ۱۱
شرکت
(عنوان)

(اب مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔)

۱ مدعی اور مدعا علیہ (رجد) مذکور عرصہ سال سے (ایک مہینے سے) باہم بمقام اندوختہ
اختیار اس عہدہ کے بموجب چند شرائط تحریری درباب شرکت و تخطی طرفین (باجب ایک
دستاویز تحریری اور تخطی اور کسب کردہ طرفین یا بموجب قرار باقی طرفین مدعی و مدعا علیہ کا دوبارہ تکرار
۲ درباب شرکت کچھ تنازعات و اختلافات بین مدعی و مدعا علیہ پیدا ہوئے جنکے سبب اس
کار دوبارہ اس طور پر کہ طرفین کو فائدہ ہو جاری رکھنا ممکن نہیں ہے۔
۳ مدعی چاہتا ہے کہ شرکت مذکور موقوف ہو اور مدعی اپنے حصہ کیون اور ذمہ داریوں کو جو شرکت میں
بوجب شرائط دستاویز یا قرار مذکور کے قائم ہوتی ہیں اپنے ذمہ لینے کو آمادہ اور رضی ہے۔
۴ یہ کہ مدعی استدعی ہے کہ عدالت سے دگری نسخہ شرکت مذکور کی صادر ہو اور حساب کاروبار شرکت
مذکور کا طلب کیا جائے اور نہ کیا جتنی بابت اسکے وصول کیے جائیں اور ہر فرق کو حکم ہو کہ جو
کچھ حساب بابت شرکت مذکور اسکے ذمہ منسلک وہ عدالت میں داخل کرے اور دیون اور ذمہ داریاں
جو اسکے بابت ہیں وہ وہودی اور بمیاق کی جائیں اور شرکت کی جائداد میں خیرہ عدا ادا ہو
اور اگر بعد اس سب کے اوسمین سے کچھ باقی ہے تو وہ مابین مدعی اور مدعا علیہ مطابق مضمون
شرائط شرکت (یا دستاویز یا قرار) مذکور کے تقسیم کیا جائے جس حال میں کہ وہ کل جائداد کافی
نہ پائی جائے تو مدعی اور مدعا علیہ مذکور کو حکم ہو کہ جس قدر منسلک واسطے او دیون اور ذمہ داریوں
اور خیرہ مذکور کے چاہیے وہ اس حساب سے کہ قرین انصاف ہو ادا کریں اور جو اور طرح

کی وادہ سی کہ عدالت کی جو زمین مناسب ہو اس کا حکم دیا جائے۔
 یہ عرضی دعویٰ صرفت - ساکن - وکیل مدعی - کے گزرائی گئی یا - نے گزرائی -
 (تنبیہ - اون نا اثلثات میں جو واسطے طے کرنے حساب کتاب شرکت کے ہوں غلط موقعی شرکت
 نہ لکھا جائے لیکن بجا اسکے ایک فقرہ اس بیان میں داخل کیا جا کہ شرکت موقوف ہو گئی ہو۔

نمبر ۱۱۲ بیانات مختصر کے نمونے

(مجموعہ ضابطہ دیوانی دفتر)

زر قرضہ - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت وہیہ قرض ہے اور اس کے سود کے -
 چند مطالبہ تھا - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا یعنی - قیمت مال جو دنا عاقلیہ کے اختصار و
 کیا اور - روپیہ جو اس کو قرض دیا اور - روپیہ بابت سود کے -
 کرایہ یا لگان - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت باقی زر کرایہ یا زر لگان کے -
 تنخواہ وغیرہ - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت بقیہ تنخواہ عہدہ کلاک (یا جیسی صورت ہو) -
 سود - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت سود - روپیہ کے جو قرض دیا گیا -
 اوسط عام - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت حصہ رسد می اندر می اوسط عام کے -
 محصول باربر داری مال - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت محصول باربر داری مال وہ ہر جو کے -
 باقی پاس ماہجن - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا جو مدعی پاس عاقلیہ کے اس کو معاجن بیکر جمع کیا -
 ممتازہ وغیرہ وکیل کا - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت خدمت و کالت وہ -
 وہیہ کے جو مدعی نے اپنے پاس سے صرف کیا بطور وکیل کے -
 کمیشن - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت کمیشن کے جو مدعی نے بذریعہ نیلام کرنے ال
 یا دانی رونی یا کسی اور پیشہ یا خدمت اختیار کرنے سے کمایا -
 علاج ڈاکٹری - مدعی دعویٰ دار ہو - روپیہ کا بابت کرنے علاج بحیثیت ڈاکٹر -

واپسی پیسہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت ایسے پانچ پیسے کو جو یا سنی میہ کی یاد ہو تو
 گودم کا کرایہ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا گودام میں مال رکھنے کی بابت۔
 مال کا کرایہ بار برداری مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت کر لیا مال کے ریلوے پر
 استعمال اور دخل مکان مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت استعمال اور سکونت مکان
 کرایہ مال کا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت کرایہ اسباب آراستگی خانہ۔
 حق الخدمت۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت خدمت پیابیش وغیرہ کے۔
 کھانا اور سکونت۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت کھانے اور سکونت کے۔
 پرورش و تعلیم۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت خرچ پرورش و تعلیم زید کے۔
 مبلغ حوالہ کیا ہوا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا جو مدعا علیہ کو بطور وکیل یا
 سربراہ کیا یا اہلکار تحصیل منجانب مدعی کے وصول ہوا۔
 جس عہدہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا جو مدعا علیہ نے بھجلا مقرر ہونے
 اور عہدہ کے بطور فیس وصول کیا۔
 روپیہ جو زیادہ دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کی واپسی کا جو بابت وصول
 مال زیادہ شدہ بالاسے ریلوے کے زائد دیا گیا۔
 ایگنا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا کہ مدعا علیہ نے اسی قمر فیس بدعینیت کے مدعی سے لی۔
 واپسی در منجانب ادا بابت دار۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بغرض واپسی اور
 روپیہ کے جو مدعا علیہ کے پاس بطور امین کے جمع کیا گیا تھا۔
 روپیہ کا جو امانت دار سے یافتہ ہوا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا کہ اسی قدر
 روپیہ مدعا علیہ کو امانت سپرد کیا گیا تھا اور مدعی کا یافتہ ہو گیا۔
 روپیہ جو کارپرداز کو سپرد کیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی مدعی اس روپیہ کو
 پاتا ہے جو مدعا علیہ کو بطور مدعی کے کارپرداز کے سپرد ہوا تھا۔

روپیہ جو قریب سے حاصل ہوا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی وہ روپیہ دہر
چاہتا ہے جو قریب مدعی سے حاصل کیا گیا۔

روپیہ جو غلطی سے دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی مدعی وہ روپیہ دہر
چاہتا ہے جو غلطی سے مدعا علیہ کو دیا گیا۔

روپیہ جس کا معاوضہ تلف ہو گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا یعنی وہ روپیہ دہر
چاہتا ہے جو مدعا علیہ کو واسطے کسی کار میں ہو وہ یا کسی کار نامہ تمام کے یا واسطے ادا کرنا
کسی ہندی یا بابت کسی ہندی غیر ادا شدہ کے دیا گیا تھا۔

ایضاً۔ روپیہ کا یعنی بغرض ایسی اوس روپیہ کو جو بطور بیاد قیمت محض کسی
سرمایہ کے امانتاً جمع کیا گیا ہو۔

روپیہ جو بطور ضمانت مدعا علیہ کے دینا پڑا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا جو مدعی کو
مدعا علیہ کے عوض بطور ضمانت دینا پڑا۔

کرایہ جو دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت کسی مدعا علیہ کے جو دینا پڑا۔

روپیہ جو ہندی رعایتی پر دینا پڑا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا بابت ہندی
رعایتی کے جسکو مدعی نے صرف مدعا علیہ کی خاطر سے بلا پانے روپیہ کے سکا را بابت
عبارت فروخت لکھی۔

حصہ سدی ضمانت۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا کہ منجملہ ضمانتی ادا کردہ مدعی
کے اس قدر حصہ سدی مدعا علیہ کے سر پڑتا ہے۔

حصہ سدی دین اجمالی۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا کہ منجملہ دین اجمالی کے جو مدعی
نے ادا کیا اس قدر حصہ سدی مدعا علیہ کے فئے ٹھکانا ہے۔

روپیہ جو بابت کل حصے کے دیا گیا۔ مدعی دعویدار ہے۔ روپیہ کا جو مدعی نے بروقت
طلب در حصص کے ادا کیا اور جس روپیہ کے پھر دینے کی ذمہ داری مدعا علیہ پر ہے۔

روپیہ جو فیصلہ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے۔ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا جو فیصلہ ثالثی کی رو سے واجب الطلب ہے۔

روپیہ جان بیہ کا۔ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا جو رید متونی کے جان بیہ کی یا لسی کی بابت واجب الادا ہے۔

تک۔ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا جو بابت تک تعدادی سر روپیہ اور اوک سوکے پورے تجویز محاکمہ غیر۔ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا از روئی تجویز معصودہ عدالت۔ محاکمہ اس کے منہدی وغیرہ۔ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا از روئے رقد نوشتہ مدعا علیہ کے سمجھ

ایضاً۔ ایضاً۔ روپیہ کا از روئی منہدی حکم مدعا علیہ لکھا یا سکا راریہ تہ بابت فروخت ایضاً۔ ایضاً۔ روپیہ کا از روئے پرامید سہری نوٹ کے حکم مدعا علیہ لکھا یا سکا۔

ایضاً۔ ایضاً۔ روپیہ کا بنام زید بکارنے والے اور بکر مدعا علیہ لکھنے والے فروخت کرنے والے کے ضامن مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا بنام مدعا علیہ ضامن کے بابت قسٹ مال فروخت شدہ کے۔

ایضاً۔ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا بنام زید مدعا علیہ اصل گیرندہ قرضہ اور بکر مدعا علیہ ضامن بابت قسٹ مال فروخت شدہ لایا بابت باقی زید کو راہ خواہ لگان یا بابت قسٹ قرضہ

دیگیا یا بابت ایسے روپیہ کے جو زید مدعا علیہ نے بطور سافر منجانب عی کر وصول کیا ہو۔ طلبی نہ معصودہ مدعی دعویٰ کرتا ہے۔ روپیہ کا بابت زید حصص کے حوالہ کن طلبی کے ہے۔

عبارت تلمہری متعلقہ تخریجہ وغیرہ

فرمودہ اسے مندرجہ بالا میں یہ عبارت زیادہ کیا جائیگی اور صلیح۔ بابت خرید اور اگر تعداد متدعویہ مدعی یا اوہ کے وکیل کو اس ضمن کے اجراء کی تاریخ سے اندر یوم کو

یا اگر ضمن کے عدالت کے علاوہ سے باہر اجراء ہونے والا ہو تو وہ مینا و لکھی جائے جو حاضری کے روز از روئے حکم کے مقرر کیا ہے) ادا کیا ہے تو مقدمہ کی کارروائی مزید موقوف کیا جائیگی۔

دعویٰ خسارہ وغیرہ

کا زندہ وغیرہ۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے خلافت و تحریک اپنے
کے مدعی کو مسافرت پر یا مور نہ کیا۔

ایضا۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے مدعی کو کار مسافرت سے
بیجا موقوف کیا مع دعویٰ بروپیہ بابت تقایا سے متواہم کے۔

ایضا مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے بطور ناجائز مدعی کو کام منصبی کو ترک کیا
ایضا۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا کہ مدعا علیہ نے بطور گناہتہ راہ جو صورت ہوا مدعی

اپنے منصب کے خلاف عمل کیا مع دعویٰ بروپیہ جو مدعا علیہ نے بطور گناہتہ کی وصول کیا
شاگرد مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ خلاف دزدی شرائط و شقیہ شاگردی

کے جو تیل مدعا علیہ (خواہ مدعی) کو لکھ دیا۔
ناشی رہ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے زید فی سئلہ ناشی کی تعمیل کی

حکم۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ حملہ اور بیجا قید رکھنے اور عداوت کا خود کارانہ
از طرف شوہر و زوجہ۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے

(رجد) مدعی پر حملہ کیا اور بیجا قید رکھا۔
بنام شوہر و زوجہ۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ اسکے کہ (رجد) مدعا علیہ نے مدعی پر حملہ کیا

وکیل۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ اس نقصان کے جو غفلت مدعا علیہ
کی جو مدعی کا وکیل تھا مدعی کے عائد حال ہوا۔

سپر دگی۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ باعث غفلت مدعا علیہ سپر دگی
مال مدعی اور بیمار وک رکھنے مال مذکور کے مدعی کے عائد حال ہوا۔

گرو۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ باعث غفلت مدعا علیہ خبر گیری مال
گرد شدہ اور باعث بیمار وک رکھنے مال مذکور کے واقع ہوا۔

مال کرایہ۔ مدعی دعویٰ دیا رہے۔ نزد خسارہ کا بوجہ باعث غفلت مدعا علیہ بیج
مال کرایہ۔

خائن اسباب نہ لگاؤ (غیرہ) جو اسکو کرایہ پر دیا گیا تھا اور بیجا روک رکھنے
اسباب مذکور کے واقع ہوا۔

یہاں جن مدعی دعویدار ہیں۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جان
مدعی رقبہ کا روپیہ ندیا (یا دینے سے انکار کیا)۔

بتلیسی۔ مدعی دعویدار ہے (زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے براہ بدعی
مدعی کی ہتھیوں کو نہیں سکا را۔

آقازامہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ آقازامہ کی رو سے جس میں مدعا علیہ نے یہ شرط
لگائی کہ ہم پیشہ فلان نہ کریں گے۔

بارہواری۔ مدعی ہے۔ زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے مال مدعی کو ریلو پر لیا تو انکار کیا
ایٹنا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ مدعی کو ریلو پر سو کر لے کر انکار کیا

ادشا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے کو یا ریلو سے
راکھ کر لے جانے اور اسکے حوالہ کرنے میں بدعہدی کی۔

ایٹنا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے آگت کل
کے جواز پر لیا ہے اور اسکے حوالہ کرنے میں بدعہدی کی۔

عزیز۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا یا بت خلاف مذہبی عقیدہ کرایہ چاہو مہدی
بالش و ایسی مال مہ خسارہ۔ مدعی دعویدار ہے واسطہ و اسباب رستگی خانہ

یا قیمت اسکے منع خسارہ مبلغ۔ بعوض روک رکھنے اسباب مذکور کے۔
مالش خسارہ بوجہ لینے مال مدعی کے۔ مدعی دعویدار ہے۔ کہ مدعا علیہ نے

بلا وجہ جائز مدعی کا مال اور اسباب نامہ وغیرہ مدعی سے لے لیا۔
حرمیت بہا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض شجر پر تمہیت آمیز۔

ایٹنا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض کھاتہ تہنگ آمیز کے۔

قرقی سبب۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخارہ کا بوض فرقی بیجا کے۔
یہ نمونہ کافی ہے عام اس سے کہ قرقی جسکی شکایت ہوئی ہے بیجا مد سے زیادہ
یا خلاف ضابطہ عمل میں آئی ہو۔

بید خلی۔ مدعی کا یہ دعوے ہے کہ اوپر مکان لبر۔ شرک۔ یا اوپر علاقہ موسومہ
بلاک ایکر واقع۔ موضع۔ پرگنہ۔ ضلع۔ کے دخل پائے۔

واسطے ثبوت حق اور پائے زدگان اور گرایہ کے۔ مدعی کا یہ دعوے ہے کہ ان
حق نسبت (میان جائداد کی تفصیل لکھی جائیگی) کو ثابت کر دے جو سکا گرایہ یا لگان لگا
جائز ہے کہ دونوں نمونہ جات مندرجہ صدر ایک دوسرے میں شامل کیے جائیں۔
شکار گاہ ای۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے
مدعی کے حق شکار ماہی پر دست اندازی کی۔

فریب مدعی دعویدار ہے۔ زرخارہ کا اس وجہ سے کہ بروقت فروخت ایک
گولڑی کے یا (کاروبار محض وغیرہ) مدعا علیہ نے فریباً ایک بیان غلط کیا۔
ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بھرم کو فریباً غلط
گفالت۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے جو زید کا
تقبیل مختا سہا ہدہ گفالت سے خلاف ورزی کی۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے اس اقرار سے
خلاف ورزی کی جو حیثیت کارندگی پر علیہ براد قرقی مدعی کو بری لاندہ کر دینے کو مدعی کی تہا
ہم۔ مدعی دعویدار ہے۔ اس نقصان کا جو بموجب پالیہ تعلقہ جہاز ریل چارٹر کے
واجب الوصول ہے مع گرایہ مال محمولہ کے (یا واسطے واپسی زید پر مہیم کے)۔

تنبیہ۔ اوپر کا نمونہ کافی ہو گا عام اس کے نقصان جسکا دعوے ہو گئی ہو یا جزوی
آتش زدگی کا بیمہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ اس نقصان کا بموجب پالیہ

یہ آتش زدگی متعلقہ قطعہ مکان اور اسباب کے واجباً لاوا ہے۔
 ایسا۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا کہ مدعا علیہ نے ایک مکان کے یہ آتش زدگی
 کا قول و قرار کر کے اس کے خلاف عمل کیا۔

زمیندار اسامی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مکان
 کی مرمت کرتے رہنے کا قول و قرار کر کے اس کے خلاف عمل کیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بابت خلاف وزمی چند شراط کو
 جو ستا جرحی پٹہ میں منسلج ہوئی تھیں۔

ڈاکٹر۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بابت مزرعہ کے جو مدعا علیہ شخص ڈاکٹر
 پیشہ کی غفلت سے مدعی کو پہنچا۔

ما نوزن رساں۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس ضرر جو ملا علیہ گشتی ہو گیا
 غنات۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو مدعا علیہ
 یا اس کے ملازمان کے لئے تماشاسواری دوڑانے سے مدعی کو پہنچا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو بحالت سوار
 رہنے مدعی کو اور پر بیوس مدعا علیہ کے مدعا علیہ کی ملازم کی غفلت سے مدعی کو پہنچا
 ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بعوض اوس نقصان کے جو باعث غنات
 سٹیشن ہیل کے مدعی کو اسٹیشن مذکور پر پہنچا۔

ایکٹ ۱۳۱۵ شمس۔ مدعی دعویدار ہے۔ بحیثیت ہوٹل و مسیسم (اب)
 متوفی کے بدعوی حصول خسارہ بعوض ہلاکت (اب) مذکور کے جو بحالت سوار رہنے
 بطور مسافر اور پر بیوس مدعا علیہ کے باعث غنات ملازمان مدعا علیہ کے متفرق ہو کر گیا
 و عدہ ازدواج۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ
 و عدہ ازدواج کا کر کے منحرف ہو گیا۔

فروخت مال۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مال بیٹھ
اور اسکی میت دینے کا اقرار کر کے اس سے منحرف ہو گیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے موجب قرض
کے مال روئی ریا کوئی اور شے (حوالہ نہیں کیا یا کم کر کے یا ناقص قسم کا مال دیا
یا اور طرح پر اقرار فروخت کے خلاف عمل کیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے گم ہونے کی
جن خوبیوں کی بابت کفیل ہوا تھا وہ خلاف نکلیں۔

فروخت اراضی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ اراضی
بیچنے یا مول لینے کا اقرار کر کے اس سے منحرف ہو گیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ ایک مکان کرایہ پر لینے
یا کرایہ پر دینے کا اقرار کر کے منحرف ہو گیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ مدعا علیہ نے پڑ یا ستر یا
مکان بلبہ عام کامیو کو ڈویل (یعنی ٹیکنامی) اور جو کھٹ کو اڑ وغیرہ اور سا
تجارت اندر مکان یا گورنمنٹ عینے یا مول لینے کا اقرار کر کے اس سے منحرف کیا۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ اراضی کے بیٹیا میں جو
شرط بابت مضبوطی استحقاق ملکیت یا بابت دخل بلا مزاحمت یا اور کسی امر کی
شرط مندرج ہے مدعا علیہ نے اس سے خلاف ورزی کی۔

مداخلت بیجا در اراضی۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ
بلا وجہ جائز مدعی کی اراضی پر دخل کیا اور مدعی کے کنوئین سے یا فی لیا (یا مدعی کی گواہ
کاٹی یا اور اسکے درخت اور باڑہ کو گرا دیا یا بیجا تاک لگا لیا یا مدعی کے راستہ یا
جگہ ڈنڈی کو اپنے استعمال میں لایا یا مدعی کے ملکیت پر سے گزرا یا وہاں بالو ڈال دی

یا دہانے لگا کر ٹھونڈے یا اس کی ہندی سے پتھر نکال لے گیا۔

پیشہ۔ مدعی دعویٰ دار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے بلا وجہ جائز مدعی کی زمین مکان یا معدن کے سہارے لے کر جو اراضی بطور پیشہ کے تھیں اس کو کھدوا ڈالا۔

لہ۔ مدعی عویذ ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ کسی راج عام یا کسی خاص نامی زمین پر بجا حجت کی جو آب وغیرہ۔ مدعی عویذ ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کو کسی محراب کو بطور بجا کسی طرف ماری کر دیا یا اس کا جو زمین بچ ہو یا اس کا پانی گندہ کر دیا یا پانی دوسری طرف روانہ کر دیا۔

ایضا۔ مدعی عویذ ہے۔ زرخسارہ کا وجہ سے کہ مدعا علیہ نے زمین بجا یا کھانی مدعی کی اراضی یا مدعی کے کھن جاکر دیا۔

ایضا۔ مدعی عویذ ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مدعی کے مویشی پھرانے کے استحقاق میں بطریق بجا جخلل ڈالتا ہے۔

تشبیہ۔ ادھر کا نمونہ کافی ہے۔ عام اس سے کہ مویشی چراغ کے حقوق کسی قسم کے ہوں اور دشمنی۔ مدعی عویذ ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعی کے مکان کے اندر دشمنی آنے میں مدعا علیہ مارج ہوتا ہے۔

پینٹ۔ مدعی دعویٰ دار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ مدعی کے میٹل یعنی سند کے خلاف عمل کرتا ہے۔

من معنی۔ مدعی دعویٰ دار ہے۔ زرخسارہ کا وجہ اس کے کہ مدعا علیہ مدعی کے من معنی میں منغل ہوتا ہے۔

شان تجارتی۔ مدعی دعویٰ دار ہے۔ زرخسارہ کا وجہ اس کے کہ مدعا علیہ نے بطریق بجا مدعی کے نشان تجارتی کو استعمال کیا یا اس کی نقل اوتاری۔

تعمیر۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے ایک جہاز
بنائے یا مکان کی مرمت کرنے کا قول و قرار کر کے بدعہدی کی۔

ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کا اس وجہ سے کہ مدعا علیہ نے مدعی کے ہاتھ سے
جہاز بنوانے یا اور کو مہم کرانے کا اقرار کر کے اوسکے خلاف عمل کیا۔

شے تکلیف دہ۔ مدعی دعویدار ہے۔ اوس نقصان کا جو مدعا علیہ کے کفارے سے
سہرات فاسد کے پیدا ہونے سے مدعی کے مکان اور درختوں اور فصل غلہ و غیرہ کو پہونچا
ایضاً۔ مدعی دعویدار ہے۔ زرخسارہ کو بعض اوس تکلیف کے جو مدعا علیہ کے کارخانہ

کی آواز سے یا اصطبل وغیرہ سے مدعی کو پہونچا۔

حکم امتناعی۔ عبارت ظہری میں یہ الفاظ زیادہ کیے جائینگے اور دوا کو ممتناعی
وامصالات۔ تنبیہ۔ حب و عوی واسطے حصول اراضی یا اثبات حق ملکیت یا دونوں

امر کے ہو تو عبارت ظہری میں یہ الفاظ شاس کیے جائیں گے۔ اور واسطے وامصالات کے
بقایا سے زرگان۔ اور واسطے سمجھنے مناسب لگان یا بقایا سے لگان کے۔

عہد شکنی۔ اور بابت خلاف وندی عہد کر کے مرمت کے۔
۱۔ دعویٰ قرضخواہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کر

مدعی بحیثیت ہونے قرضخواہ (اب) متوفی کے اسبات کا دعویدار ہے کہ (اب)
مذکور کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا انتظام کیا جائے اور (رج) بوجہ ہونے

مستمر ترکہ (اب) مذکور کے مدعا علیہ کیا گیا (اور) (رج) اور (رج) بوجہ ہونے
اور تان متوفی کے مدعا علیہ کے گئے ہیں۔

۲۔ دعویٰ موصیٰ لہ واسطے کرانے انتظام ترکہ کے
مدعی دعویدار ہے بحیثیت موصیٰ لہ بموجب وصیت نامہ موزرہ۔ یا و سہ ماہ

نوبتہ (اب) متوفی واسطے کرانے انتظام جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کی ملکیت (اب)

ذکور اور (خادم) مدعا علیہ پر نالش اس وجہ سے ہوئی ہے کہ وہ (اب) کا مدعی
اور (رہ) اور (نوح) بطور موسیٰ الیہم کے مدعا علیہ کیے گئے ہیں۔

۳۔ مشترکیت

مدعی دعویٰ داری کہ حساب دوست شراکتی مدعی اور مدنا علیہ کا جو مشترکیت نامہ مورخہ
تاریخ ۱۰۰۰۔ سنہ ۱۰۰۰ کی طبعی ہے مرتب کیا گیا اور کاروبار شراکت کا بندہ ہو کر تصدیق کیا

۴۔ نالش مرتن

مدعی دعویٰ داری کہ حساب اصل مرتن اور سود اور حرجہ یا قرضی مدعی کا بر بنام مرتن
۱۰۰۰۔ سنہ ۱۰۰۰ (یا بر بنام معاملہ مرتن) جو بذریعہ سپردگی اسناد ملکیت بہت مرتن کے
ہو نا ہی مرتب کیا جائے اور شراکت مرتن کی تفصیل بذریعہ بیعت یا فروخت جائداد مرتن کے ہو

۵۔ نالش اہن

مدعی دعویٰ داری ہے کہ حساب کی رو سے دریافت کیا جائے کہ بابت معاملہ مرتن
موقوفہ تاریخ ۱۰۰۰۔ سنہ ۱۰۰۰ مستفادہ اور مقبولہ فریقین کے کس قدر دوسرے مدعی
کے ذمہ باقی ہے اور جائداد مفصلہ مرتن نامہ کا اندکاک مرتن ہو۔

۶۔ تقرر مدعا شش

مدعی دعویٰ داری ہے کہ سبب - جواز و سبب وثیقہ تایک مورخہ - ۱۰۰۰۔ سنہ ۱۰۰۰
واسطے مدعا شش اطفال کم سن سہمی کے تقرر کیا گیا تھا کہ سبب وثیقہ کیا جائے۔
تفصیل اسور امانت

مدعی دعویٰ داری ہے کہ تفصیل احکام متعلقہ معاملات امانت متدرجہ اور وثیقہ کی جو
ماہین - اور - تاریخ - ۱۰۰۰۔ سنہ ۱۰۰۰ عمل میں آیا ہے کیجائے۔

۷۔ تنسیخ یا تخریم

مدعی دعویٰ داری ہے کہ وثیقہ مورخہ - ۱۰۰۰۔ سنہ - جو ماہین - اور - کے متعلق ہے

پایا ہے منسوخ یا ترمیم کیا جاسے۔

۱۰۔ تیس خاص۔

مدعی و مدعیہ ہر کوئی کہ اقرار نامہ مورخہ - ماہ - سنہ - کی تیس خاص کرائی جائے ہیں
مدعی نے فلان فلان جانا اور بلا لگانے کی قیمت سے مدعا علیہ کے ماتحت بیع کر لیا وعدہ کیا کہ
منسوخ

برو بیٹ

۱۔ نالش منہاجب مدعی یا موصی اور واسطے ثابت کرانے وصیت نامہ کے حقیقی اور
مدعی کو یہ دعویٰ ہے کہ وہ بھی جائزہ اور وصیت نامہ اخیر کا ہے جو تاریخ - ماہ -
سنہ - طرف سے (اب) متوفی ساکن مقام - تحریر پایا ہے کہ وہ تاریخ - ماہ -
سنہ - کو فوت ہو گیا اور یہ کہ وصیت نامہ مذکور ثابت کیا جاسے پس سمن تیار ہوتا
اس سمن صادر کیا جائے کہ تم متوفی مذکور کچھ شتہ دار قریب تہہ ہوا یا جیسی صورت ہو
۲۔ نالش منہاجب مدعی یا موصی کہ کسی وصیت نامہ سابق نوشتہ شخص متوفی یا جیسی
ادوی کسی شتہ دار قریب کو بدعویٰ معنی کرانے کسی پرو بیٹ کے جو شہادت معنی تہہ
مدعی کو یہ دعویٰ ہے کہ مدعی و مدعی جائزہ اور وصیت نامہ اخیر کا ہے جو (اب)
متوفی ساکن مقام - فی تاریخ - ماہ - سنہ - تحریر کر کے تاریخ - ماہ - سنہ - کو
وفات پائی اور یہ کہ پرو بیٹ ایک وصیت نامہ عباسی کا مورخہ - ماہ - سنہ -
جو لکھا ہوا متوفی مذکور کا ظاہر ہوا ہے منسوخ کیا جاسے پس سمن تیار سے نام
اس سمن صادر کیا جائے کہ تم اور وصیت نامہ عباسی و مدعی قرار پائی ہو یا جیسی صورت ہو
۳۔ نالش منہاجب مدعی یا موصی کہ کسی وصیت نامہ کے جب کہ چٹھیا تہہ تمام ترک
انجام بلا وصیت کر جائے متوفی کے کسی کو دی گئی ہوں -
مدعی کو یہ دعویٰ ہے کہ مدعی و مدعی جائزہ وصیت نامہ اخیر مورخہ - ماہ - سنہ -

فرشتہ (اب) متوفی ساکن مقام - کا ہے جو تاریخ - ماہ - سنہ - کو فوت ہو گیا اور
 یہ کہ حیثیات اہتمام ترکہ جو واسطے کرنے اہتمام مترکہ متوفی مذکور کے مکمل ملاحظہ ہونی چاہئے
 منسوخ کیا جائیں اور یہ کہ وصیت نامہ مذکور کا پر و بیٹ مدعی کو عنایت ہو۔
 ہم تالش منجانب ایسے شخص کے جو برہنہ ہو اور شدہ دار قریب تر شخص متوفی کے
 دعویٰ مدعیات اہتمام ترکہ متوفی کا مولا یا حبیب کشتہ دار قریب ہو اور سے ملاحظہ کو لگا کر
 مدعی کو یہ دعویٰ ہے کہ مدعی بھائی حقیقی اور تہا رشتہ دار قریب تر (اب) متوفی
 ساکن مقام - کا ہے جو تاریخ - ماہ - سنہ - کو بلا وصیت کے فوت ہو گیا اور
 یہ کہ مدعی کو یہ لحاظ حیثیت مذکور کے چھٹی اہتمام ترکہ بغرض اہتمام جائداد منقولہ
 اور ان متوفی بلا وصیت مذکور کے حرمات ہوں پس یہ ممکنہ نہ تھا مدعی نام اس
 وجہ سے صادر کیا جاتا ہے کہ تم نے عذر کیا ہے اور اپنے تئیں تہا رشتہ دار
 قریب تر متوفی کا ظاہر کیا ہے (یا جیسی صورت ہو)۔
 مدعی یا مدعیہ کی حیثیت جو پشت پر کبھی بدلیگی۔

دعویٰ مدعی حیثیت ہونے دہی یا متم مترکہ (اب) متوفی واسطے دلا پانے کے ہر
 دعویٰ مدعی بنام (اب) مدعا علیہ حیثیت ہونے دہی (ج) متوفی واسطے دلا پانے کے ہر
 دعویٰ مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس لحاظ سے ہے کہ وہ (د) متوفی کا دہی ہے
 اور بنام (ج) مدعا علیہ یا جائداد کی حیثیت ذاتی کی واسطے دلا پانے کے ہر
 تالش منجانب شوہر اور زوجہ وصیہ - دعویٰ (ج) مدعیہ کا بحیثیت ہونے دہی
 (د) متوفی کو ہر اور دعویٰ مدعی (اب) کا بحیثیت ہونے شوہر (ج) مدعی
 کے ہے واسطے دلا پانے کے۔

ابن دعویٰ مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت ہے کہ بموجب وصیت نامہ متوفی
 (اب) متوفی یا بموجب تملیک نامہ کے جو بروقت ازدولج (اب) مذکور اور

(ج د) اوسکی زوجہ کے لکھا گیا تھا مدعی عین قرار پایا ہے۔
 منصب لہ۔ دعویٰ مدعی حیثیت ہو نہ منصب بلکہ نیک بنام مدعا علیہ اس طرح دلائل ثابت کیے
 ایضاً۔ دعویٰ مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے کہ مدعا علیہ نیک کا منصب ہے اور اس کا دلائل ثابت کیے
 ایضاً۔ دعویٰ مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس حیثیت سے کہ وہ اصل دیوان ہے اور نام
 (ج د) اس حیثیت سے کہ وہ نیک کا منصب ہے اور (اب) کا خاص ہے واسطی دلائل ثابت کیے
 وارث امور موصی لہ۔ دعویٰ مدعی بنام مدعا علیہ اس حیثیت سے کہ مدعا علیہ
 (اب) متوفی کا وارث قانونی ہے۔

ایضاً۔ دعویٰ مدعی بنام (اب) مدعا علیہ اس حیثیت سے ہے کہ مدعا علیہ نیک
 (ج د) متوفی کا وارث قانونی ہے اور بنام (ج د) مدعا علیہ کے اس حیثیت سے کہ
 کہ متوفی مذکور کے وصیت نامہ کی رو سے (ج د) کو لڑائی ملی ہے۔

(د) متفرقات

نمبر ۱۱۴

وقفہ ۵۸ مجموعہ مضابطہ دیوانی

عدالت — ضلع — باجلاس

بھی جسٹس مقدمات دیوانی بابت سنہ ۱۸۷۱ء

تفصیل اجرایگری	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
اجرایگری	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
ایلی	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
فیصل	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
اضطر	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
دعوی	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
مدعایم	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
مدعی	<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>
<p>چندین بار ایامی که در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها در این روزها</p>	

اور تکرار چاہیے کہ اپنے ساتھ۔ دستاویز کو جس کا معاہدہ می چاہتا ہے اور کسی
دوسری دستاویز کو جس کو تم دے اسے استدلال اپنی جواب دہی ضرور ہو اپنے ساتھ
لاؤ یا صرف اپنے وکیل کے بھیج دو۔

ثبت دہن اور عدالت کے آج تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو جاری کیا گیا۔ (دست
تسلیم)۔ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ نگوار یا خان فرست گئے
یہ فیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ یکم گذرانو۔

نمبر ۱۸

محکم بغرض قرار داد و موصلح طلب۔
دفعات ۶۴ و ۶۸ مجروحہ ضابطہ دیوانی

(حسنان)

بنام۔ ساکن۔

داخل ہو کر۔ نے تمہارے نام
ایک سالش بابت۔ کے دائرہ کی
لنڈا تھو حکم ہوتا ہے کہ تم بتایں۔
وقت۔ ماہ۔ سنہ۔ قبل دوپہر
گھنٹہ پر اصالٹا یا معرفت وکیل
عدالت مجاز حسب ضابطہ جو تھو
کے حال سے قرار واقعی واقع
کیا گیا ہو اور کل اسودات اہم
مستقلہ مقدمہ کا جواب دے سکے
یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ملے

اور تکرار چاہیے کہ اپنے ساتھ۔ دستاویز کو جس کا معاہدہ می چاہتا ہے اور کسی
دوسری دستاویز کو جس کو تم دے اسے استدلال اپنی جواب دہی ضرور ہو اپنے ساتھ
لاؤ یا صرف اپنے وکیل کے بھیج دو۔
ثبت دہن اور عدالت کے آج تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو جاری کیا گیا۔ (دست
تسلیم)۔ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ نگوار یا خان فرست گئے
یہ فیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ یکم گذرانو۔

جواب ایسے سوالات کا ہے جس کے حاضر ہو اور جواب دہی دعویٰ مذکور کی کہ
اور تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر پروردگار مذکور تم حاضر نہ ہو گے تو امور متعلقہ
تحریری غیر حاضری میں قرار دیئے جائیں گے اور تم کو چاہیے کہ اپنے ساتھ
دستاویز کو جس کا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جس کو
واسطو استحقاق اپنی جواب دہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنی ساتھ لاؤ یا معریت اپنے وکیل کی
بیت تختہ اور ہر عدالت کے آج تاریخ - ماہ - سنہ کو جاری کیا گیا۔ مہر عدالت
تسلیم۔ اگر بیانات تحریری کی ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ تم کو یا فلاں شخص کو
یعنی جیسی کہ صورت ہو) حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری تاریخ - ماہ - سنہ تک گزارا تو
نمبر ۱۱۹

سمن حاضری کا۔ دفعہ ۶۸۔ مجموعہ شرائط دیوانی۔ نمبر مقدمہ۔

عدالت۔ مقام۔ تمام۔ مدعی۔

مدعی

(تمام اور پتہ اور نشان)

از ہنجا کہ (اس جگہ تمام اور پتہ اور نشان مدعی کا لکھنا چاہیے) نے تمہارا
تمام اس عدالت میں بالمشاورت کی ہے لہذا یہاں مراتب و دعویٰ مطابق عرفان
رہبر کے درج کیے جائیں گے) لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم تاریخ - وقت - قبل
دو پہر اصلتان اس عدالت میں حاضر ہو اور اگر حاضری خاص اور سکی اصلتان
مطلوب نہ ہو تو یہ عبارت درج کی جائے گی کہ اصلتان یا معرفت وکیل عدالت کے
جو مقدمہ کے حال سے قرار واقعی واقف کرایا گیا ہو اور کل امور آہستہ
مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب دے
کا وہی سکے حاضر ہو) اور جواب دہی دعویٰ مذکور کی کردار اگر سمن بجز
الانفعال قطعی مقدمہ کے ہو تو یہ عبارت اضافہ کی جائے کہ ہر گاہ وہی تاز

جو تھا جسے احضار کے لیے مقرر ہے واسطے انفصال قلمی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے
 جس تک لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو اور تمکو اطلاع
 دی جاتی ہے کہ اگر روز مذکور تم حاضر نہ ہو گے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہاری مسوخ
 اور فیصل ہو گا اور تمکو یہ ہے کہ اپنے ساتھ قلان و ستادیز کو رہبان ذکر کسی
 و ستادیز کا جکامیش کرانا مدعی کو مطلوب ہو لکھا جائیگا (لکھا متا مدعی جاہل ہوتا ہے
 اور کسی ستادیز کو جسکو تم واسطے استدلال اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے
 ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے مختار کے سمجھو۔

نمبر ۱۲

حکم ارسال ہونے دوسری عدالت کے علاقہ میں جاری ہونے کے لیے۔

دفعہ ۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت۔ مقام۔ مقدمہ دیوانی نمبر۔ سستہ۔

بسام

راہب ساکن۔

رج (د) ساکن۔

تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔

ہر گاہ دعویٰ دعویٰ میں بیان کیا گیا ہو کہ۔ مدعا علیہ مقدمہ۔ متذکرہ بالا باطل
 ہر گاہ۔ سکونت رکھتا ہے لیکن استحقاق تالش اندر علاقہ اس عدالت کے پیدا ہو
 اندر حکم ہوا کہ سمن جو تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ واپس ہونا چاہیے بنام
 مدعا علیہ مذکور واسطے اجراء کے عدالت۔ میں مع مشنر اس حکم کے بھیجا جائے

نمبر ۱۳

دیکھا جو دوسری عدالت کے سمن کے جواب کے ساتھ مرسل ہو گا۔

دفعہ ۱۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔

دستخط

بعدالت - مقام -

مقدمہ دیوانی نمبر -

تاریخ - ماہ - سنہ -

ابا ساکن -

بنام

رجوم ساکن -

رو بکار مرسلہ - مشعر ارسال - بغرض اجراء تباریخ - بمقدمہ دیوانی

مجموعہ عدالت مذکور ملاحظہ ہوا -

تینریلیف کی تحریر ظہری حکمنامہ بیان بیان کہ - ملاحظہ ہوئی اور اسکا ثبوت

سب ضابطہ ہمارے روبرو (مخلف یا) اقرار صالح - اور - کیے گیا لہذا

کہ - بعدالت - مع نقل رو بکار ہذا واپس ہو -

تہنیتہ - بنو نہ سوا سہر کی ہر حکمنامہ متعلق ہوگا جسکا اجراء اسی طور پر کر دیا ہو

نمبر ۱۲

بیان مدعا علیہ

دفعہ ۱۱۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ہیں (یا منجملہ مدعا علیہ) تمام استحقاق

مستقلہ وصیت (روم) مذکور متذکرہ عرفی دعوی سے (یا بحیثیت دارف

یا بحیثیت قرابتی قریب تر یا بحیثیت قرابتی بھلا قرابتیان قریب تر) و

ستون کے بجائے نام عرفی دعوی مذکور مین مرقوم ہے (لا دعوی ہوں -

یا یہ کہ مین مدعا علیہ جسکے دستخط ذیل مین ثبت ہیں بیان کرتا ہوں کہ مین

مطابق عبارت مندرجہ عرضی دعوے کے وہ بیانات جو تسلیم کیے جائیں

سوالات از طرف (اب) یا (ج) د) مذکور بغیر من طلبتہ می جواب (د) ۱
(نوح) یا (اب) مذکور کے۔

۱۔ آیات تہ وغیرہ۔

۲۔ آیات وغیرہ۔

۳۔ مدعا علیہ کو چاہیے کہ سوالات بمیز فلان و فلان کا جواب دے۔
(نوح) مدعا علیہ کو چاہیے کہ سوالات بمیز فلان و فلان کا جواب دے۔

نمبر ۱۲۴

نمودہ اطلاع نامہ مکمل پیش کرنے دستاویزات کے
وقفہ ۱۵۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت۔ مقام۔

مقدمہ دیوانی بمیز۔ سند۔

(اب) بنام (ج) د)

مکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مدعی (یا مدعا علیہ) چاہتا ہے کہ جن جن کا قذاب
تعماری عرضی دعوے (یا بیان تحریری یا اقرار طعنی) مورخہ سنہ ۱۲۴
حوالہ دیا گیا ہے انکو تم ادسکے معاہدہ کیلئے پیش کرو۔

بیان تفصیل دستاویزات مطلوبہ کی لکھی جائے گی۔

دستخط۔ وکیل مدعی (یا مدعا علیہ)۔

بنام۔ وکیل مدعا علیہ (یا مدعی)۔

نمبر ۱۲۵

سمن واسطے حاضری اور اداسے شہاد کے

وقفہ ۱۵۹ و ۱۶۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عنوان

بنام۔

ہر گاہ تمہارا حاضر ہونا واسطے۔ کے پنجاب۔ مقدمہ مذکورہ بالا میں ضروری
لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ (اصالتاً عدالت میں حاضر ہو) تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔
بروقت۔ نیچے دن کے قبل دوپہر (اور) اپنے ساتھ۔ اس عدالت میں آؤ یا حیدر
مبلغ۔ بابت تمہارے سفر خرچ وغیرہ اور خوراک ایک یوم کے اس سن کے ساتھ
بیسوا جاؤ اگر تم اس حکم کی تعمیل نہ کرو گے تو تمہارے حاضر ہونے کا وہ نتیجہ ہو کہ بموجب خط
دیوانی کی دفتر میں مرقوم ہے عائد ہوگا۔

اطلاع۔ ۱۔ اگر تم صرف دست آویز پیش کرنے کے لیے طلب کیے گئے ہو اور شہادت
دینے کی واسطے نہیں طلب کیے گئے تو تمہاری طرف سے تعمیل سن کی اس میں تصور ہوگی
کہ تم دستاویز مذکور کو اس عدالت میں تباریخ اور بروقت مرقومہ بالا پیش کرادو
اطلاع۔ ۲۔ اگر تباریخ مذکورہ بالا زیادہ کم کو ٹھہرنا پڑے تو مبلغ۔ شکوہ سوا تباریخ
مذکورہ بالا کے ہر تباریخ حاضری عدالت کی بابت دیا جائیگا۔

سیر دستخط اور مہر عدالت سہ آج تباریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو جاری کیا گیا۔ (مہر عدالت)

نمبر ۱۲۶
دوسرا نمونہ

نمبر مقدمہ۔

عدالت۔ مقام۔ ضلع۔

مدعی
مدعا علیہ

(نام اور پتہ اور نشان)

بنام

تم مذید اس میں کے اس عدالت میں بتاریخ - ماہ - سن - ہر وقت - قبل
 و پھر اس وقت حاضر ہونے کے لیے واسطے اداسے شہادت بنجانب مدعی الودعیہ
 بقدر مذکورہ بالا اور واسطے پیش کرنے (ہیجان بیان اور سن ستاد پر کا جسکا
 پیش کرنا مطلوب ہو جو تصریح مناسب ضروری ہے اور اگر سن مرت واسطے
 اداسے شہادت کہ ہو یا مرت واسطے پیش کرنے دستاویز کے تو دلیا ہی گنہ
 (یا ہے) طلب کیے گئے ہو اور مذکورہ لازم ہے کہ بغیر اجازت عدالت کے وہاں سے
 نہ جاؤ تا وقتیکہ تمہارا اظہار نہ ہو جائے (یا تم دستاویز پیش کر دو) اور عدالت
 برخواست ہو یا بدون اس کے کہ تم عدالت سے ایجابات حاصل کرو۔

نوٹ ذکر یوں کے

بہشت
 ڈگری محض زر نقد کی

(سنوان)

دعوے بابت۔

یہ مقدمہ بتاریخ - واسطے انفصال اخیر کے رد و پرو - بجا نری - بنجانب
 مدعی اور - بنجانب مدعا علیہ پیش ہوا جتا بران حکم ہوا کہ - مبلغ بتعداد -
 مع سود بشرح - فیصدی - سالانہ یا ماہانہ من ابدا لے تاریخ - تا تاریخ
 وصولیابی زر مذکور - کو ادا کرے اور نیز خرم اس مقدمہ کا جو کہ عہدہ دار
 عدالت نے محسوب کیا ہے مع اس کے سود بشرح مذکورہ بالا تا تاریخ محسوبی
 خرچہ سے تا تاریخ وصولیابی - کو ادا کرے۔

حرفہ علم

ردیف	پالی	اردو	نمبر
۱	اشا سب وکالت نامہ کا۔	اشا سب وکالت نامہ کا۔	۱
۲	ایضاً۔ سوال کا۔	اشا سب وکالت نامہ کا۔	۲
۳	مختار وکیل۔	اشا سب وکالت نامہ کا۔	۳
۴	خواجہ کو اور توت کی۔	مختار وکیل نامہ کا۔	۴
۵	ایضاً وکالت نامہ کا۔	مختار وکیل نامہ کا۔	۵
۶	رسویم شمعہ کی۔	خواجہ کو اور توت کی۔	۶
۷	فیس ہائی کمیشن کی۔	رسویم شمعہ کی۔	۷
۸		ایضاً وکالت نامہ	۸
۹		دفعہ	۹

میزان

میزان

آج تک

میزان

میزان

میزان

میزان

میزان

میزان

دگری دامٹے نیلام کے مقدمہ مالش مرتجس با اوس شخص کے جسکو تعلق کنکالت حاصل ہے

(عنوان)

حکم ہوا کہ جسٹسٹریاخرچہ نویس ایک حساب مرتب کرے کہ مدعی کو بابت اصل
 سود و رقم رہن کے (یا کنکالت کے) جکا ذکر عرضی دعوی میں ہے کس قدر یا فتنی
 اور مدعی کا خرچہ بابت اوس مالش کے محسوب کر کے عدالت کو بتلایے۔
 اوس رقم سے جو بابت اصل و سود مذکورہ بالا اور خرچہ کے یا فتنی کا بقدر
 کیفیت مطلع کرے اور جو رقم یا فتنی مدعی بابت اصل و سود مذکورہ بالا
 خرچہ مذکور اوس کیفیت میں لکھی جائے اگر مدعا علیہ اوس تاریخ سے کہ جسٹسٹریا
 یاخرچہ نویس اپنی کیفیت مذکور گذرانے چھ مہینے کے اندر ادا کرے تو یہ حکم
 دیا جاتا ہے کہ مدعی مبرا تمام مطالبہ جات سے جو کہ اوس نے پیدا کیے ہوں یا
 مطالبہ سے جسکا کہ وہ خود دعوی کرتا ہو یا اوس کے فریوہ سے کوئی دعوی یا
 مکان مرہونہ مذکور کو واپس کرے اور اوسکی بابت جو دستاویزات اور تحریرات
 اوس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں ان کو جسٹسٹریاخرچہ نویس مذکور کے حوالہ
 کرے اور جب اس طور پر دایسی عمل میں آئے اور دستاویزات اور تحریرات
 حوالہ کردی جائیں تو جسٹسٹریاخرچہ نویس مذکور جو بابت اصل و سود اور
 خرچہ کے حسب مرتومہ بالا ادا کیا گیا ہو مدعی کو ادا کر دے لیکن جس حال میں کہ
 مدعا علیہ اصل و سود اور خرچہ مذکور تاریخ مذکورہ بالا تک عدالت میں داخل
 کرے تو اوس صورت میں حکم دیا جاتا ہے کہ مکان مرہونہ مذکور (یا مکانات
 زیر کنکالت) بہ طور سی جسٹسٹریاخرچہ نویس کے نیلام کیا جائے اور نیز حکم دیا جائے

کہ زمین شیام مذکور کا عدالت میں بائیں ہر او داخل ہو کہ جس قدر روپیہ پختہ
مدعی بابت اصل و سود اور خرچہ مذکور کے پایا جائے وہ اس کو حسب ضابطہ
اد کیا جائے اور باقی اگر کچھ رہے تو وہ مدعا علیہ کو دیا جائے۔

نمبر ۱۲۹

ڈگری اجیر بابت بیعات

(عنوان)

ہر گاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ نے مبلغ۔۔۔ جو تباریخ۔۔۔ ماہ۔۔۔ سنہ۔۔۔
درہار نے بذریعہ اپنی کیفیت کے یا فتنی مدعی بابت اصل و سود میں متذکرہ
عرضی دعویٰ اور بابت خرچہ مقدمہ کے بموجب اس حکم کے جو اس مقدمہ میں تباریخ
۔۔۔ ماہ۔۔۔ سنہ۔۔۔ صادر کیا گیا تھا قرار دیا ہے داخل نہیں کیا اور میعاد چھ مہینے کی
تاریخ۔۔۔ ماہ۔۔۔ سنہ۔۔۔ مذکور سے منقضی ہو گئی۔

لہذا حکم ہوا کہ مدعا علیہ مکان مرہونہ مذکور سے قطعی بیہ دخل کیا جائے اور تمام اثاثہ
انفکاک اس میں مرہونہ مذکور کا منقطع ہو کر بیعات کر دیا جائے۔

نمبر ۱۳۰

حکم ابتدائی۔۔۔ مقدمہ اہتمام ترکہ
دفتر ۲۱۳۔۔۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

حکم ہوا کہ ترتیب حساب و تحقیقات حسب عملہ ذیل عمل میں آئے ہیں۔۔۔
بمقدمہ دائن۔

۱۔ جو رقم کر یا نسی رہی اور تمام دیگر قرضوں کا ہاں متوفی کی ہوں۔ کا مستحق کیا جائے
بمقدمہ موصی السہم۔

۲۔ حساب الہمیتی کا جو کہ موصی کی وصیت کی رو سے دیا گیا ہو مرتب کیا جائے۔
بمقدمہ قرابتی قریب تر۔

تحقیق اب کجا اور حساب مرتب کیا کہ مدعی مال و متنی میں سے بطور قرابتی قریب (یا قریب)
مغلہ قرابتیان قریب تر کے) کس قدر کا کس حصہ کا اگر کچھ ہے مستحق ہے۔

۳۔ فقہ اول کے حکم میں درج ایک ضروری ہو بمقدمہ دائر حکم تحقیقات اور
مرتب حساب کی بحق موصی الہم اور دائرے جائز اور قرابتیان قریب تر کے

دیا جائیگا اور مقدمہ دیگر و عود اراں کچھ دائرے کے تمام صورتوں میں بعد فقہ
اول کے حکم ہو گا کہ دائرے کی بابت تحقیقات کی جائے اور ان کا حساب مرتب

کیا جائے اور بعد ازاں یہ حکم لکھا جائے کہ دیگر اشخاص کی بابت جبکہ ضرورت
تحقیقات ہو اور حساب مرتب کیا جائے اور مشروع کی عبارت معمولی مترادف

کی جائے اور اسکے بعد یہ نمونہ مطالب ساری نمونہ کے ہو جو دائرے مقدمہ کے واسطے ہو
۴۔ حساب اخراجات سحر و کھنیں متعلقہ وصیت نامہ مرتب کیا جائے۔

۵۔ حساب مال منقولہ مترادف متوفی کا جو قبضہ مدعا علیہ یا کسی اور شخص کے مدعا علیہ
حکم سے یا اسکے استیصال کے لیے دیا یا ہو مرتب کیا جائے۔

۶۔ تحقیقات اس امر کی عمل میں آئے کہ کس قدر جائیداد منقولہ مترادف متوفی اگر کچھ
غیر دی کے قبضہ میں ہے جسکی نسبت کچھ عمل نہیں کیا گیا۔

۷۔ اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تیار ہی یا قبل تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مالک
میں تمام مطالب کو دریافت ہو کہ او اسکے قبضہ میں آئے ہیں یا او اسکے حکم سے
یا او اسکے فائدہ کر لیے کسی اور کے قبضہ میں آئے ہیں یا عدالت میں داخل کرے۔

۷۔ اور نیز یہ کہ اگر جیستر کی دانت میں واسطے حصول اغراض مقدمہ کے نیلام کرنا کسی جزو جائداد منقولہ متروکہ متوفی کا ضروری تصور ہو تو اس کو نیلام کر کے زائد من منیلام عدالت میں اعلیٰ کرے۔

۸۔ یہ کہ (دوم) اس مقدمہ (یا کارروائی میں) مہتمم مقرر ہو اور متوفی کے تمام دیون اور جائداد منقولہ کو فراہم کر کے اپنے اہتمام میں لائے اور جیستر کے حوالے کرے (اور واسطے قبضہ قرار واقعی اپنی خدمات کو بعد اوسطاً ضمانت نامہ فراہم کرے)۔
۹۔ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ اگر جائداد منقولہ متروکہ متوفی واسطے اغراض مقدمہ کے غیر متوفی پائی جائے تو تحقیقات مزید عمل میں آئے اور حسابات مرتب کیے جائیں یعنی۔
رالت تحقیقات اس امر کی کہ جس جائداد غیر منقولہ پر متوفی بروقت اپنے وفات کے قابض تھا یا ہو سکتا تھا۔

(ب) تحقیقات اس امر کی کہ متوفی کی جائداد غیر منقولہ یا اس کے کسی جزو پر کیا مطالبہ ہے

(ج)۔ حساب جہان تک ممکن ہو اوں قوم کا جو کہ جملہ مطالبہ جات کی بابت ہوں

ہوں اور اس میں تفصیل تقدیر و تاخیر اوں مطالبہ داروں کی ہرج کی جائے جو اس نیلام پر جس کا کہ بعد ازین بیان کیا جائیگا راضی ہوں۔

۱۰۔ یہ کہ جائداد غیر منقولہ متروکہ متوفی یا اوس میں سے جس قدر واسطے حصول غرض مقدمہ یا ضافہ زائد مدخل عدالت ضروری ہو منظور می حاکم عدالت بمرطابہ حساب سے اول دعویہ داروں کے جو کہ نیلام پر راضی ہوں اور بقید مطالبہ جات اوں و دعویہ داروں کے جو کہ نیلام پر راضی ہوں نیلام کیجئے۔

۱۱۔ اور نیز حکم دیا جاتا ہے کہ (ارج) جائداد غیر منقولہ کا نیلام کرے اور جس شرط

اور معاہدوں پر نیلام ہوا و نکو واسطے منظور می جیستر کے قلمبند کرے اور جو واقع ہوئے کسی شخص یا دشوار می کے کاغذات کے رد و بردار تصدیق کے پیش کی جائے

۱۲۔ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ بغیر من تحقیقات متذکرہ بالا رجسٹرار اخبارات میں مطابق ضابطہ عدالت کے اشتہار پھیلوائے یا تحقیقات مذکور کو کسی اور ایسے طور پر حل میں لا کر رجسٹرار کی نسبت میں اس تحقیقات کو منسخر کر لیا کہ نہایت مفید ہو۔
 ۱۳۔ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ تحقیقات اور حساب مذکور کی ترتیب اور تمام دیگر امور جس کے حل میں آنے کا حکم دیا گیا قبل تاریخ - ماہ - سنہ - بمیل یا یٹین اور رجسٹرار کیفیت نتیجہ تحقیقات اور حسابات کی اور اس امر کی گذر لے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہو گئی جس کے حل میں آنے کا حکم دیا گیا تھا اور اپنی کیفیت اس باب میں واسطے معاینہ فریقین کے بتاریخ - ماہ - مرتب رکھے۔
 ۱۴۔ اخیر یہ کہ یہ مقدمہ (یا معاملہ) واسطے مدد و ڈگری اخیر بتاریخ - ماہ - سنہ (اس حکم کا مرت و دجز و لکھا جائے جو کہ خاص صورت سے علاقہ رکھتا ہو)۔

نمبر ۱۳

ڈگری اخیر مقدمہ نالش موسیٰ لہ در باب تمام ترکہ ستونی

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

- ۱۔ حکم ہوا کہ مدعا علیہ - بتاریخ - ماہ - سنہ - یا قبل اور اسکے عدالت میں مبلغ - یعنی مذکور بانی جواز و روئے سارٹینکٹ مذکور مدعا علیہ مذکور سے بابت جائداد - متروکہ موسمی یا فتنی یا باگیا اور نیز مبلغ - بابت سود و حساب فی صدی سالانہ مبلغ - بتاریخ - ماہ - سنہ - بتاریخ - ماہ - ہجری مبلغ ادا کرے۔
- ۲۔ رجسٹرار (یا فریج نوٹس) عدالت مذکور اس مقدمہ میں خرچہ جانب مدعی و مدعا علیہ قرار دے اور اس طور پر تجویز کیے جائے کہ بعد از خرچہ مذکور مبلغ - مذکور کے جس کے واسطے حسب مذکور در بالا عدالت میں داخل کیے جانے کا حکم ہوا ہے جس سے تفصیل ذیل ادا کیا جائے۔

۱۱۷
 (الف) خرچہ جانب مدعی بابت ستر روپے اثرائتی (یا کوئی کم) اور خرچہ جانب متاع علیہ

بابت ستر۔ اور کے اشرقی (یا وکیل کے)
 (رب) اگر کوئی دیون یافتنی ہوں تو مبلغ مذکور کے نزدیک قیام نہ میں سے بعد ادا
 خرچہ بابت مدعی و مدعا علیہ حسب قومیہ بالا کے بقا بقدر و سہ کہ جلد قرضہ ہوں گا
 حسب مذکورہ فہرست بموجب تصدیق رجسٹرار و اجبی پایا جامع سود و ما بعد کے
 بابت اون دیون کے جو سودی ہیں ادا کیا جائے اور بعد ادا اس قومیہ مذکورہ بقا
 بقدر و سہ کہ جملہ موسیٰ الہم سند رجہ فہرست کو مع سود و ما بعد کے (جسکی تصدیق
 حسب مذکورہ بالا کیجا گیا) بقدر حصہ رسدی و اجبی ہوا ادا کیا جائے۔
 اگر بعد ازاں کچھ اور روپیہ باقی رہے تو وہ موسیٰ الہم قیام نہ کو ادا کیا جائے
 اگر کسی بقدر نہ مالش موسیٰ الہم باب اہتمام ترکہ جس مال میں کو وصی بذات خود ذمہ دار
 اولے مال وصیتی کا ہو

دفتر ۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

دفعہ ۲۱۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی
۱۔ واقع ہو کہ مدعا علیہ بذات خود دومہ دار ایک گھر کہ شیروستی سبب مدعی کو ادا کرے
۲۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حساب ذمائل مسودہ بابت وصیتی گھر جو کہ یاقینی ہجرت کیلئے باقی
۳۔ نیز حکم ہوتا ہے کہ رجسٹر ادا کی تصدیق کی تاریخ ہے۔ ہفتہ کے اندر مدعا علیہ مدعی کو
۴۔ و مستقر ذریعہ کہ رجسٹر ادا بابت اصل و مسودہ یاقینی ہجرت کرے ادا کرے۔
۵۔ نیز حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ خریدہ جو مدعی پر حامد ہو ہو مدعی کو ادا کرے اور یہ
۶۔ اس حال میں عام کیا جائیگا کہ فریقین باہم اختلاف کہتے ہوں۔
۷۔ ذکر ہی غیر بمقدور نالاش قرابتی قریب ترکہ بابت اہتمام ترکہ

وفعه ۱۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

ارجسٹر اعدالت مذکورہ خرمیہ جانب مدعیانہ، عاقلہ ہائے متدبرہ ہذا اور ذرا اور ذرا عرصہ

مدعی مذکور اس طور پر قرار دے جائیکے بعد بھلہ مبلغ - یعنی اوس کے باقی کے جو حسب
تصدیق مذکور مدعا علیہا سے ثابت جائے اور منقولہ (د) متونی بلا وصیت کے
یا قرضی یا یا جائے اندر ایک ہفتہ کے اوس تاریخ سے کہ خرچہ مذکورہ کو رجسٹر اور منقولہ قرار
اد کیا جائے اور مدعا علیہا بھلا اوس کے اپنے خرچہ جیب کہ وہ محسوب ہونے واسطے
۲ نیز حکم دیا جائے کہ جو وہ یہ مبلغ - مذکور میں سے بعد ادا خرچہ مدعی اور مدعا علیہا
مذکورہ کے باقی رہے وہ مدعا علیہا صاحب منقولہ ادا اور صرف کرے ۛ
(الف) مدعا علیہا اوس تاریخ سے کہ تعین خرچہ رجسٹر حسب مذکورہ بالا کرے ایک ہفتہ
اندر زبرد بقیہ مذکورہ کا ایک ثلث مدعیان (اب) اور (ج) اوس کی وجہ کو بابت اور
وہ جس اس وجہ کہ وہ (د) متونی بلا وصیتی کی ہوں اور بھلہ قریبوں کے ایک قریبی ہر ادا کری
(ب) مدعا علیہا بھلا بقیہ مذکورہ بابت بچے حصہ کے ایک ثلث اس وجہ کہ وہ (د) متونی
بلا وصیتی مذکور کی ان اور بھلہ دیگر قریبوں کے ایک قریبی ہے ۛ
(ج) مدعا علیہا اوس تاریخ سے کہ رجسٹر حسب منقولہ بالا تعین خرچہ کا کری ایک ہفتہ
اندر بھلا بقیہ مذکورہ کے ایک ثلث (ج) کو بابت اوس کے حصہ کے اس وجہ کہ وہ
(د) متونی بلا وصیتی مذکور کا بھائی اور یا قماندہ قریبی قریب تر ہو ۛ

نمبر ۲۳۰
حکم واسطے فیج شرکت کے
دفتر ۵۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

حکم دیا جائے کہ شرکت مذکورہ عرضی انجمن میں مدعی اور مدعا علیہ کے ہر تاریخ - ماہ -
سنج ہوئی چاہیہ اور نہ حکم دیا جائے کہ انفسان شرکت مذکورہ کا تاریخ منقولہ گزشتہ وغیرہ میں
حکم دیا جائے کہ - ریسو یعنی ہر جمعہ جائے اور شرکتی اور اموال متنازعہ مالش ہذا کا مقرر ہوا ہے

دیون مندرجہ ہی اور وعاوی کا رخانہ شراکتی کے کو کو کن و مہین وہ سب قبول کرتا
 حکم دیا جاتا کہ حسابات مفصلہ قبل مرتب ہوں
 ۱ حساب دیون یا قرضی دیا ملاد و اموال متعلقہ کا رخانہ شراکتی مذکور
 ۲ حساب دیون اور مطالبہ دیا ملکی کا رخانہ شراکتی مذکور
 ۳ حساب تمام داد و ستد اور معاملات کا مابین عی بدعا علیہ جو بعد حساب تفصیلی
 مندرجہ نالشیہ اثبتہ لاف کو جو ہو ہوں کسی حسابات تفصیلیہ یا بعد علامتہ نہ کہتے ہوں
 حکم دیا جاتا ہے کہ اعتبار کار و بار کا جو قبل ازین طبعی مدعا علیہ سب مندرجہ عرضی دعوی
 کرتے تھے اور مال موجودہ متعلقہ کار و بار اوس مقام پر نیلام کیا جا اور جسٹس کو اختیار
 کہ فریقین میں کسی کی درخواست پر اوس نیلام میں تمام یا کسی لٹ کو دے بولی قرار دے
 اور فریقین میں جس ایک کو اختیار ہو کہ بروقت نیلام بولی ہو کے خر
 حکم دیا جاتا ہے کہ قبل تاریخ - ماہ - حسابات مذکورہ بالا مرتب کیے جائیں اور تمام
 دیگر امور جنکا عمل میں آنا ضروری ہوگیل کو ہونچائے جائیں اور جسٹس اربابت نیتجہ
 حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور کی تکمیل ہوگئی تصدیق کرے اور تاریخ
 - ماہ - اپنا سار شفیقت اوس باب میں واسطے معاینہ فریقین کے مرتب کیے
 بالآخر حکم دیا جاتا کہ واسطے صادر کرنے ڈگری اخیر کے یہ مقدمہ تا تاریخ - ماہ - ملوئی

نمبر ۱۳۳

شراکت

ڈگری اخیر

دفعہ ۲۱۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

مدالت - مقام -
 مقدمہ دیوانی نمبر -

(اب) ساکن - تمام (رج د) ساکن
 حکم ہوا کہ مبلغ تعدادی - جو بالفعل عدالت میں جمع ہونے پر ہر فریق کے جائین +
 اور ان کی کارخانہ شرکتی حسیب رجبہ سارٹیفکٹ رجسٹر ارجی تعداد سی مبلغ ادا کیے
 آخر یہ تمام مالی مقدمہ ہذا کا تعدادی مبلغ - ادا ہو +
 (یہ خرچہ ڈگری کے لکھے جانے سے پہلے متعلق ہو چکا ہے نہیں) +
 ۳۰ مبلغ - بابت حصہ مال شرکتی موجودہ مبلغ کے مدعی ادا کیے جائیں اور مبلغ - جو ان
 مذکور ہیں کہ بالفعل عدالت میں جمع ہیں باقی رہیں بابت حصہ مال شرکتی موجودہ کے علیہ کو دیا جائے
 [یہ کہ منجوز مذکور کے باقی روپیہ مدعی (یا مدعا علیہ) مذکور کو منجملہ مبلغ کے چوستا
 شرکتی کی بابت ادا کیا جاتی سارٹیفکٹ مذکور میں لکھا ہو دیا جائے +
 مدعا علیہ (یا مدعی) بتاریخ - ۱۰ - یا قبل اسکے مدعی (یا مدعا علیہ) کو مبلغ باقیہ
 - منجملہ کل مبلغ - یا تقبی ان کے جو کہ اب باقی رہا ہے ادا کرے -]

نمبر ۱۳۴

سارٹیفکٹ عدم ایفکٹ ڈگری
 واقعہ ۲۲۴ بموجہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام -

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ۱۰۸۰
 تمام (رج د) ساکن -

(اب) ساکن - تمام (رج د) ساکن - اس عدالت کی ڈگری کا اقرار کیا گیا
 تصدیق کی جاتی ہے کہ مقدمہ دیوانی نمبر سنہ - اس عدالت کی ڈگری کا اقرار کیا گیا
 اتفاق منسلک سارٹیفکٹ ہذا پر مذکور اجراء اس عدالت کے علاقہ کے اندر کچھ نہیں
 کیا گیا (یا جزئی کیا گیا) مینی جیسی کہ صورت ہو اور اگر ضرورت ہو تو لکھنا چاہیے کہ
 کہ قدرتیاً ہوا ہے -

آج تاریخ - ماہ - سنہ - دستخط میر اور مہر عدالت کے حوالہ کیا گیا۔
 دستخط جج

نمبر ۱۳۵

اطلا عن عامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ نہ جاری ہونے ڈگری کے
 دفعہ ۲۴۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت - مقام -
 مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۸۷
 شرفیات نمبر - بابت سنہ ۸۷
 (اب) ساکن - بنام (ج) ساکن -
 بنام -

ہر گاہ - نے درخواست عدالت ہدایت واسطے - اجراء ڈگری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر -
 سنہ کے گذرانی ہے لہذا حکمو اطلاق دیجاتی ہے کہ تم اس عدالت میں تاریخ - ماہ -
 سنہ - اصالتاً یا وکالتاً یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ اور واقف حال مقدمہ کے حاضر ہو کر
 اگر کوئی عذر واسطے نہ جاری کیے جانے ڈگری کے رکھتے ہو تو پیش کرو۔
 آج تاریخ - ماہ - سنہ - میر کے دستخط اور عدالت کی مہر سے حوالہ کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۶

وارنٹ قرقی جابدا و مقبوضہ مدعا علیہ فعلیت اجراء ڈگری رلند
 دفعہ ۲۵۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام سلیف عدالت -

ہر گاہ اس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ - ماہ - سنہ کی رو سے بمقتدہ نمبر			
ڈگری			
زر اصل ..			سنہ - یہ حکم ہوا تھا کہ مدعی کو مبلغ -
آر سود			بحسب تقبیل مندرجہ حاشیہ - ادا کرے
خرچہ			جو کہ مبلغ - مذکور ادا نہیں کیا گیا کہ
خرچہ ڈگری ...			لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ عایدہ آئے
سود			- مذکور کی حسب مندرجہ فرد تعلیقہ
میزان خراجہ قرقی			منسلک باوہ مال منقولہ جسکی نشاندہی
			تھکے - مذکور کرے قرق کرے اور -
			مذکور اگر تھکے مبلغ - مذکور مع مبلغ -

بابت خرچہ اس قرقی کے - ادا کر دی تو جبکہ حکم ثانی اس عدالت سمجھو اس مال کو قرق کر کے
 تھکویہ بھی حکم دیا جاتا کہ وارنٹ کو تاریخ - ماہ - سنہ - یا قبل اسکے بابت تصدیق نہ کری
 واپس کرے کہ گزشتہ تاریخ اور کس طرح - پراو کی تقبیل ہوئی یا کس وجہ سے تقبیل نہیں ہوئی +
 میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تاریخ - ماہ - سنہ - حوالہ کیا گیا +
 دستخط

مہر عدالت

فرد تعلیقہ

نمبر ۱۳۷

وارنٹ بنام بیلف اسٹے ملانے قبضہ اراضی وغیرہ کے

دفعہ ۲۷۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام بیلف عدالت -

ہر گاہ - جسیر و نعل - کہے نالاش ہذا میں ہر بعد ڈگری - مدعی کو دلایا گیا ہے لہذا

تک و برایت یک جاتی ہے کہ۔ مذکور کو ادسکا قبضہ دلاو اور مذکور ابازت دی جاتی ہے
 کہ جو شخص اس سیر نقل دیتے سے انکار کرے اور سکو نکال دے وہ
 آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے
 مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۳۸۰
 قرقی بعلت اجراء گری

حکم امتناعی اور مالین کہ باند کو قابل قرقی ایسی تھی منقولہ جو جیسر پر ماعلیہ کو اتحقاق
 بتیکہ کسی مطالبہ یا اتحقاق کسی اور شخص کے جو اس وقت کا بغض اسکا ہو چوختا ہو نہ
 دفعہ ۲۶۸۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی
 (عنوان)

نام۔

برگاہ۔ نے نزد گری جو بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ ادسیر سکتی۔ بابت۔ مبلغ۔ دلاو اور
 ہوئی تھی اور انہیں کیا ہے لہذا حکم ہوا کہ مدعا علیہ جب تک کہ اس ہر اذیت سے دوسرے حکم صادر ہو
 سے مال مفصلہ ذیل جو۔ مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی۔ جیسر پر ماعلیہ بتیکہ کسی کو
 مذکور کے مستحق ہے اس کے لینے سے ممنوع اور باند کا بجا اور۔ مذکور اس وقت تک
 اس عدالت سے اور حکم صادر ہو مال مذکور کو کسی اور شخص یا اشخاص کو گورہ کوئی
 ہون حوالہ کرنے سے ممنوع اور باز رکھا جائے
 میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ حوالہ کیا گیا ہے
 مہر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۳۹
 قرقی بعلت اجراء گری۔

حکم امتناعی جس میں کہ جائیداد قسم دیوں کے ہو چکی بابت دستاویزات قابل
بیع و شریعتوں

دفعہ ۲۶۸ مجبوعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام۔

برکھاد۔ فائدہ دگر ہی جو بنام۔ بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام دیوانی نمبر۔ سند بکن
بابت بیع کے صادر ہوئی تھی نہیں ہوا کیا ہے لہذا حکم دیا جائے کہ مدعا علیہ اور۔
بند بعد اس حکم کے اوس وقت تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو کہ
بالفعل تم سے یا کسی اور عاقلہ مذکور بیان کیا گیا ہے وصول کرنے سے مستوع اور باز گشت
یعنی سارا زخم تم۔ مذکور کو بند بعد اس حکم کے مطلق و سیاقی دگر چیک اس عدالت سے
دیکھ ممانہ و حق مذکور راہ کا کوئی خیرہ کسی شخص کو کہ وہ کوئی ہوا کرنے سے مستوع اور باز گشت
میر۔ دستخط اور مهر عدالت سے آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ حوالہ کیا گیا ہے

دستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۴۴

قرنی عدالت اجرائی دگر ہی

حکم امتناعی جس میں کہ جائیداد حصہ کسی نام کیتی ذخیرہ کا ہو
دفعہ ۲۶۸ مجبوعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام۔ مدعا علیہ اور بنام۔ سینیچر۔ کمیٹی۔

برکھاد۔ فائدہ دگر ہی جو بنام۔ بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام دیوانی نمبر۔ سند
بکن۔ بابت بیع۔ صادر کی گئی تھی انہیں کیا ہے لہذا حکم دیا جائے کہ تم مدعا علیہ

ازدواج من حکم کے تا وقتیکہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو جس میں اپنی مذکور یعنی
 کے انتقال کرنے سے باوجود کی بابت کسی منافع کے حصہ کے وصول کرنے سے ممنوع اور بار
 کے لئے ہمارے قلم میں خبر کبھی مذکور نہ ہو اس حکم کے انتقال مذکور کی اجازت دینے یا
 حصہ منافع مذکور کے ادا کرنے سے ممنوع اور باز رکھنے کے لئے ہو +
 میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تالیخ - ۱۰ - سہ - حوالہ کیا گیا +

مستطاب

مہر عدالت

نمبر ۱۴۱

قرنی بعلت اجرایہ گری

حکم امتناعی بحالت جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۱۷۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام

مہر عدالت

ہر گاہ کہنے ایفاء اور من گری کا جو تمہارا تاریخ - ۱۰ - سہ - منہ مقدمہ دیوانی نمبر ۱۴۱
 - بوقت - بابت مبلغ - صادر کی گئی تھی اور انہیں کیلئے حکم دیا جاتا کہ تم - مذکورہ تا وقتیکہ
 اس عدالت سے حکم نامی صادر نہ ہو جائے اور سہ فریقہ منسلکہ کو بذریعہ بیع و ہبہ غیر
 منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھنے کے ہوا و تمام شہاں و سکو بذریعہ خریداری و ہبہ غیر
 کے لینے سے ممنوع و باز رکھنے کے ہیں +

(لٹ)

میرے دستخط اور مہر عدالت آج تاریخ - ۱۰ - سہ - حوالہ کیا گیا +

دستخط

قرنی تعلیقہ

نمبر ۱۴۲

قرنی

حکم امتناعی سال بیج بامداد و نقد یا کوئی شیئی مکتوبہ بقصد عدالت یا مہر دار سرکار کے
دفعہ ۲۰۶-۲۰۷ اور ۲۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت - مقام -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۰۸

رابطہ ساکن - بنام (رج د) ساکن -

بنام - مکتوب الیہ -

اچو کہ مدعی نے حسب دفعہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بار و قریب سے اپنی اور مندرجہ کے قبضہ میں
ایک قبضہ میں درج دست گزرائی ہو رہی ہے لہذا چاہیے کہ شخص مکتوبہ الیہ کے قبضہ میں
درجہ ہو تاکہ طرح معلوم ہو اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ امور بنابر آئی سے اہم
کیا جاتا کہ جب تک حکم تلافی اس عدالت سے صادر نہ ہو آپ وسن و پیدہ کو اپنے قبضہ میں رکھیں

دستخط جج

مہر عدالت

مرقومہ تاریخ - سنہ ۱۸۰۸

حکم با برن لڑ کر روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ میں ہو مدعی کو دیا جائے
دفعہ ۲۰۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت - مقام -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۰۸

مستحقات نمبر - بابت سنہ ۱۸۰۸

رابطہ ساکن - بنام (رج د) ساکن -

بنام بلیف عدالت اور بنام -

برگاہ - سال و تاریخ گری لکھتے دیوانی بمقتدہ دیوانی نمبر سنہ ۱۸۰۸ تاریخ

ماہ - سنہ - ہجری - بابت مبلغ - قرق کیا گیا ہے لہذا مال مقروضہ مذکور قیمتی مبلغ -
 زرقہ قدر ایک نوٹ قیمتی مبلغ - یا او سین سے جس قدر کہ واسطے ایجا ذکر ہی مذکور کے
 کافی ہو تم - مذکور - مذکور کو ادا کروادے جائداد مذکور جس قدر کہ واسطے ادا زر ذکر ہی مذکور
 کے کافی ہو وہ بدریغ - تم بلیغ عدالت کے بموجب قاعدہ معینہ اجرا ذکر ہی کے نیلام کیا جاوے اور
 جو وہ سہ کہ نیلام سے وصول ہوا او سین سے جس قدر کہ واسطے ادا زر ذکر ہی کے کافی ہو
 مذکور کو ادا کیا جائیگا اور اگر کچھ فاضل رہے گا تو تم - کو دیا جائیگا
 آج بتایں - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا -

دستخط

مہر عدالت

نمبر ۱۴۴

اطلاع تمام قارق داری کے
 دفعہ ۲۷۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

مقام -

عدالت -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۸ -

مستقرات نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۸ -

راب (اب) ساکن - تمام (رج) د) ساکن -

بنام -

ہر گاہ - کہ اس عدالت میں درخواست گذارانی ہے کہ قرق - کی جو تمہاری طرف سے بعلت

اجرا کر دی مقدمہ عدالت دیوانی نمبر سنہ - کی گئی ہے اور اٹھایا گیا کہ نہ انکو اطلاع دینا

کہ بتایں - ماہ - سنہ - اس عدالت میں اصالتاً بدریغ وکیل عدالت کے جو حال مقدمہ

قرار واقعی وقت ہو واسطے تاخیر و عورتی نہایت دامن ہوئے حاضری ہو

آج بتایں - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا -

دستخط

نمبر ۱۳۴

دارنٹ نیلام جائداد بابت اجراء کرنی نقد

دفعہ ۲۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بدلت - مقام - قلع -

مقد - دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۸

سفر قات نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۸

دب - ساکن - بنام (۱) ساکن -

بنام بلیف عدالت -

خدیوہ اس تحریر کے محکمہ دیا جائے کہ پیشتر اطلاع - یوم کی اس طور پر دیکر کہ اس اطلاع کے
اس کچھری میں چنانچہ کروڑا اشتہار ضابطہ کرادو جائداد - جو حسب دارنٹ عدالت بنا
موجود - ماہ - سنہ - عدالت اجراء کرنی کے بقدر - نمبر ۱۸۷۸ کے قرق کی گئی
جائداد مذکور ہیں اس قدر کہ واسطے وصول کئے مبلغ کے جو ذکر کی اور خرچہ نمکداری

ہنوز غیر مودعی رہا ہے کافی جو نیلام کرو

نکود بھی حکم ہو تا کہ دارنٹ عدالت کی تصدیق اس امر کی کہ اگر اس طور پر نیلام کیا گیا
نیلام کے دیکے جائیگی جب تحریر کر کے اس دارنٹ کو تاریخ - ماہ - سنہ - یا اس کے قبل لیس کرو
آج تاریخ - ماہ - سنہ - کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

دستخط جج

مہر عدالت

اس اشتہار میں قضا اور مقام نیلام کا اور جائداد جو نیلام ہونے والی ہو اور اس کی نگہ رازی
شخص جس حال میں کہ وہ جائداد مالک اور سرکار ہو اور قضا اور اس دیکے جسکے وصول کر کے لیس
نیلام کا حکم موندج کرنے ہوگی اور بقدر صحت اور صداقت کے ساتھ ممکن ہو وہ مراتب
جنکی تفصیل لکھنے کا دفعہ ۲۸ میں حکم ہے لکھے جائینگے

نمبر ۱۳۶
اطلاعنامہ بنام قاری بن جانیڈا و منقولہ جوابت اجرا ڈگری نیلام ہونی
دفعہ ۱۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سہ ۱۸

(اب) ساکن - بنام رج (د) ساکن -

بنام -

ہنگامہ مقدمہ مرقومہ بالا کی برائڈگری میں - شستری نیلام - کا ہوا ہے جو تیسرا قبضہ میں
لنڈا ٹکڑا زمین اس ملک کے عانت کی جاتی ہے کہ - مذکور کا قبضہ کسی شخص کو بجز - مذکور کے نہ دو
پیشہ میرے اور میرے عدالت کے آج تاریخ - ماہ - سہ - کو حوالہ کیا گیا +
و شتخاج

مہر عدالت

نمبر ۱۳۷

حکم انتناعی بابت مزاد کہ دیوان جوابت اجرا ڈگری نیلام کیے گئے
بجز شستری کے کسی اور کو نہ دیکھے جائیں
دفعہ ۱۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سہ ۱۸

(اب) ساکن - بنام رج (د) ساکن -

بنام - اور بنام -

ہنگامہ - فیہ وقت نیلام بابت اجرا ڈگری مقدمہ - مرقومہ بالا کے - قرضہ جو تم -
کے - کو یا فتنی ہر یعنی تیلو - خرید کر لیا ہے لنڈا حکم دیا جاتا ہے کہ تم - قرضہ مذکور کو بجز

نہ کوئی کسی شخص کو ادا کرنے سے اور تم - قرضہ نہ کوئی وصول کرنے سے منع ہو۔
آج تاج - ماہ - سنہ - کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے

کستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۲۴

حکم امتناعی اور بابت انتقال حصص جو بابت اجراء گری نیلام کیے گئے ہوں
دفعہ ۱۳۱ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ -

(اب) ساکن - بنام - (ج) ساکن -

بنام - و - مینجر - کہنی -

ہر گاہ - نے نیلام عام بابت اجراء گری مقدمہ مذکورہ بالا میں کہنی مذکور کو چسپا نیہ
جو تھانہ نام کے بین خرید کیے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم حصص مذکور کو مینجر - شستری مذکورہ
کسی اور شخص کے ہاتھ کسی طور منتقل کرنا اور ان کے منافع کا حصہ لینے سے منع اور مذکورہ
کے ممنوع کیے جاتے ہو ورنہ مینجر کہنی مذکور کو اس بات کی ممانعت ہے کہ مینجر شستری مذکورہ
کسی اور شخص کے ہاتھ ایسا انتقال نہ ہو ورنہ منافع مذکور کسی اور شخص کو ادا کرو
آج تاج - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے

کستخط جج -

مہر عدالت

نمبر ۱۲۹

حکم منظوری نیلام اراضی وغیرہ

دفعہ ۳۱۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت سہ ماہ ۱۸۰۸

(ا ب) ساکن۔ بنام (ج د) ساکن۔

مقدمہ۔ اراضی مفصلہ ذیل (یا بائو وغیرہ منقولہ) کا تاریخ۔ ماہ سہ ماہ۔ بابت۔

برائے گریس اس مقدمہ کے معرفت بیافاس عدالت کے نیلام ہوا تھا اور یہ ماہ ۱۸۰۸ء کی

آخر کی اور بابت نیلام مذکور کوئی وال نہیں گذرا ہے (یا خذری وغیرہ منقولہ) کے

حکم دیا گیا تھا کہ یہ نیلام مذکور منظور ہوا اور بذریعہ اس حکم کے وہ فیاض منظور ہوا ہے

آج تاریخ۔ ماہ۔ سہ ماہ۔ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے

افقیل
مہر عدالت دستخط

نمبر ۱۵۰

سائیکٹ نیلام اراضی

دفتر ۱۸۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بدلت۔ مقام۔ قلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت سہ ماہ ۱۸۰۸

(ا ب) ساکن۔ بنام (ج د) ساکن۔

مقدمہ۔ اراضی مفصلہ ذیل (یا بائو وغیرہ منقولہ) کا تاریخ۔ ماہ سہ ماہ۔ بابت۔

برائے گریس اس مقدمہ کے معرفت بیافاس عدالت کے نیلام ہوا تھا اور یہ ماہ ۱۸۰۸ء کی

آخر کی اور بابت نیلام مذکور کوئی وال نہیں گذرا ہے (یا خذری وغیرہ منقولہ) کے

حکم دیا گیا تھا کہ یہ نیلام مذکور منظور ہوا اور بذریعہ اس حکم کے وہ فیاض منظور ہوا ہے

آج تاریخ۔ ماہ۔ سہ ماہ۔ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے

افقیل
مہر عدالت دستخط

نمبر ۱۵۱

حکم حوالہ کرنے بغیر اراضی سائیکٹ یافتہ نیلام اراضی کے

دفتر ۱۸۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - تمام - ضلع -
 مقدم دیوانی نمبر - بابت سند -
 (اب) ساکن - بنام - راج دام ساکن -
 بنام سلیف عدالت -

ہر گاہ و ہر وقت نیلام بابت اجراء گری عدالت دیوانی مقدم نمبر - سند کے مسجل سند
 کو زیریکر سائٹنگ نید می حاصل کیا اور اراضی نمبر گور کے قبضہ میں لے لیا کہ وہ
 نمبر گور سٹری سائٹنگ نید کو قبضہ نہ کرے کہ وہ دلا دلا اگر فرس ہو تو جو شخص قبضہ لیتا
 اختیار کرے کہ وہ سکو اراضی نمبر سے غائب کر دے
 آج تاریخ - ماہ - سند - کو یہ دستخط و مہر عدالت کے حوالہ کیا گیا ہے۔
 دستخط و مہر عدالت

نمبر ۱۵۲

اجازت بنام گلشن باب ملوئی کے نیلام اراضی کے
 دفعہ ۱۲۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - تمام - ضلع -
 مقدم دیوانی نمبر - بابت سند -
 (اب) ساکن - بنام - راج دام ساکن -
 بنام - گلشن -

بجواب آپ کی تحریر نمبر - سورہ - مشور اس امر کے کہ اجازت اجراء گری اس مقدمہ کے نیلام اراضی
 کا جو کہ آپ کے ضلع میں واقع ہے اور وہ گلشن باب ملوئی کے جس میں تمام منسلک زمینیں ہیں ان کو جس
 کرنا بہت کہ جس پر آپ نے بجای نیلام اراضی ڈگری کو اختیار کی میری کوشش اور عمل میں ہے
 مہر عدالت
 دستخط و مہر

نمبر ۱۵۳

کر تا کر داور گروہ ہا میں سیلغ - نہ گروہ سیلغ - نہ برید اور اہل کمناء - نہ انکو ضار اور نہ
 خود مالک نہ کر کو حدالت کے رہ برہ جتہ جہاں سہولت ہو سکے - نہ کر کو و نیز نہ کر کو ہا جہاں
 کو امر و ارتکاب کو تیار نہ - ماہ سنہ - یا قبل اوسکے - نہ کر کو تیار نہ جہاں سہولت اس امر کے کر
 تیار نہ اور کسٹ پر اور کسٹ میں نہ ہو سکے - نہ کر کو تیار نہ جہاں سہولت اس امر کے کر
 آج تیار نہ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر و الت سے حوالہ کیا گیا +
 مہر و الت
 دستخط

نمبر ۱۵۵

اطلاع ادا چوئے مطالبہ کی حدالت میں
 دفعہ ۳۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - سنہ ۱۸۸۰

(ب) نمبر -

(اب) بنام (رج د)

مطلب جو کہ مراد علیہ نے سیلغ - حالت میں جمع کیا ہے اور کہتا ہے کہ وہ سیلغ مرغی کے دعوے
 (یا مرغی کے دعوے بابت -) کے ایذا کے لیے کافی ہے +

بنام (رج د) دیل مرغی

(دستخط) (ض) دیل مرغی

نمبر ۱۵۶

کہہ دیجئے اپنے اندر گواہان غیر عام کے

دفعہ ۴۹ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۸۰

(اب) ساکن - بنام - (رج د) ساکن -

نام۔

ہر گز شہادت۔ کی بنیاد۔ بمقدمہ مقدمہ بالا ضرور ہے اور ہر گز۔ لہذا حکم دیا گیا
 کہ وہاں مذکورہ سوالات کا جواب لکھا دیا اور کھانا اٹھا کر باقی لوگوں میں غرض کے لیے تم بندہ لکھ
 حکم کے کثرت مقرر کیے گئے اور نیز مذکورہ بات ہوتی ہے کہ پھر واسکے کہ اظہار مذکور کیا جا سکے
 عدالت ہدایہ میں بھیج دو (مکملہ اعداد گواہ کا اس عدالت سے بروقت تھاری در خواہ کر صادر کیا جائے
 آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور مهر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے۔

دستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۵

کیشن واسطے تحقیقات موقع یا تحقیقات مسایات کے

وقفہ ۳۹۲۔ اور ۳۹۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت۔ مقام۔ ضلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر بابت سنہ ۱۲۰۴

(اب) ساکن۔ بنام (ج) (د) ساکن۔

نام۔

ہر گز اس مقدمہ میں مناسب متعین ہوتا ہے کہ کیشن واسطے۔ کے صادر کیا جائے لہذا تم بغرض
 کثرت مقرر کیے گئے (مکملہ واسطے جبراً حاضر کرانے کو اہم کے یا بیس کے انہ کسی غذا کے
 تمھارے ویر و دیگر تمام اظہار لینا یا مانگ کر لیا جائے اس عدالت سے تمھاری درخواست پڑھ کر دیا گیا ہے
 مبلغ۔ جو بمقدمہ مذکور تمھاری رسوم یا اس کیشن کے ساتھ بھیجا جائے گا۔
 آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور مهر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے۔

دستخط جج

مہر عدالت

جب کہ کیشن دو مہری عدالت کو بھیجا جائے تب اس عبارت کی ضرورت نہیں ہے۔

وارنٹ گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۰ ع

(اب) ساکن - بنام (رج د) ساکن -

بنام بلیف عدالت -

ہر گاہ - مدعی مقدمہ مذکورہ بالا نے حسب التماس عدالت یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس کے باوجود
کرنے کی وجہ قریب قیاس ہے کہ وہ عادلانہ قریب ہے کہ - لہذا محکمہ دیا جاتا ہے کہ - مذکورہ
حسرت میں لاؤا عدالت پر عدالت کے حاضر کردہ تاکہ وہ وجہ اسکی بیان کرے کہ تعداد میں
عدالت کے رو برو تا وقتیکہ مقدمہ مذکورہ کبلی اور قطعی فیصلہ ہو جائے اور تا وقتیکہ مذکورہ بنام
مقدمہ مذکورہ صادر ہو جائے جو کہ اسکا ایفکار دیا جائے اساتفا حاضر شدہ کے لیے تمام گواہوں کے ذیل کے
آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے
مہر عدالت
دستخط جج

محکمہ دست میں رہنے کا

دفعہ ۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۰ ع

(اب) ساکن - بنام (رج د) ساکن -

بنام -

ہر گاہ۔ مدعی مندرجہ مقدمہ میں عدالت کے حضور یہ درخواست گذرانی ہو کہ مدعا علیہ سے سزا
 نہیں اور فیصلہ کے جو کہ۔ میرا اس مقدمہ میں مجاہد ہو حاضر منہ طلب کیا جائے اور عدالت سے مدعا
 کو حکم دیا کہ ضمانت نہ کو رد اہل کری یا سجا ضمانت کے نزدیک کافی ماننا داخل کری مگر اس امر میں
 انا سربراہ الملک حکم دیا جاتا کہ مدعا علیہ نہ کو رد فیصلہ مقدمہ میں جس حال میں کہ فیصلہ خلاف
 صادر ہو تو ناوقت اجراء کر دی حراست میں رکھا جائے۔
 آج تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کو میرے دستخط اور مهر عدالت سے عائد کیا گیا۔

دستخط

مهر عدالت

فرقی قبل فیصلہ حکم اور غل ضمانت واسطے تعمیل کر کے

وقفہ ہم دہم مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت۔ مقام۔ ضلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت سنہ ہجری

(اب) ساکن۔ بنام۔ رج (د) ساکن۔

بنام بلیف عدالت۔

ہر گاہ۔ نے حسب اطمینان عدالت ثابت کیا ہے کہ مدعا علیہ نے مقدمہ مرقومہ بالا۔ لاندہ الملک حکم
 دیا جاتا کہ مدعا علیہ کو حکم دو کہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ یا اور سے پہلے بابت مبلغ۔ ضمانت
 اس امر کی داخل کری کہ جب حکم ہو تو اس عدالت میں پیش کر کے ضمانت اہل کری یا اس کی قیمت اہل کری
 بابت میں اس وقت مقدمہ واسطے ایسا اور اس گری کے کافی ہو کہ عدالت نہ۔ پر صادر کری یا یہ کہ
 عدالت میں حاضر ہو کر۔ نظر کرے کہ۔ کو کس وجہ سے ضمانت داخل کرنی چاہیے اور کیا وجہ حکم بھی دیا جاتا
 کہ۔ نہ کو رد کر کے تادمہ حکم ثانی اس عدالت کے اس کو ضمانت میں رکھو اور جس طرح کہ تم
 اس وارنٹ کی تعمیل کرو اور اس بعد تعمیل ہو عدالت کو مطلع کرو اور اس وارنٹ کو اس کے بعد اس کے

آج بتایں۔ ماہ۔ سنہ۔ کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے
مہر عدالت
بستخارج

نمبر ۱۶۱

قرنی قبل فیصلہ در صورت ثبوت عدم افعال ضمانت
دفتر ۸۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت۔ مقام۔ ضلع۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت سنہ ۱۸۷۸ع

(اب) ساکن۔ بنام (رح د) ساکن۔

بنام بلیف۔ عدالت

ہر گاہ۔ مدعی نے اس مقدمہ میں عدالت کو یہ درخواست کی ہے کہ۔ مدعا علیہ سے ضمانت و
ایفاء و گری کے جو بنام۔ اس مقدمہ میں صادر ہو طلب کیجا اور جو کہ عدالت نے مذکور کہ اس میں
کے داخل کر لیا حکم دیا ہے مگر۔ بجا آوری۔ سرفاں سردار و لہذا شکوہ کر دیا جاتا کہ۔ مال۔ ملک
توق کرو اور اس کو تا وقتیکہ حکم ثانی عدالت کا صادر ہو سبکدشت زیر جرست رکھو اور جس طور پر
اس وارنٹ کی تعمیل کرو اور اس میں اس عدالت کو فوراً بعد میں تسلیم و ادا و رخصت و وارنٹ کے ساتھ آؤ۔
آج بتایں۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے
مہر عدالت۔
بستخارج۔

نمبر ۱۶۲

قرنی قبل فیصلہ

حکم امتناعی اور حال میں کہ عائد قرنی طلب نے قسم جاری و منتقل ہو جس میں کہ مدعا علیہ
بسیار ظاہر کسی اور شخص کے استحقاق اپنے فاقہ قضا کا رکھتا ہو
دفتر ۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۸

(اب) ساکن - بنام (رجد) ساکن -

بنام -

مدعا علیہ
حکم دیا جاتا کہ تم مدعا علیہ تامل و حکم ثانی اس عدالت کے جائداد و مفصلاً مل جو۔ مذکور کے قبضہ میں
یعنی ایک ایک مدعا علیہ فقید کسی مدعو۔ مذکور کے مستحق ہے۔ مذکور سے لینے سے ممنوع اور باز نہ ہو
اور اس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور۔ مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی
صادر ہو جائے مذکور کسی شخص کو گورہ کوئی چون اس حکم کے حوالہ کرنے سے ممنوع و باز رکھا گیا
آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میر دستخط اور مهر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے

مهر عدالت دستخط جج

نمبر ۱۶۳

قرنی قبل فیصلہ

حکم امتناعی در صورت جائداد غیر منقولہ کے
دفعہ ۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۷۸

(اب) ساکن - بنام (رجد) ساکن -

بنام -

مدعا علیہ
حکم دیا جاتا کہ تم۔ مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائے اور مصر فرد
علیہ منسلک کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا اور طور پر منتقل کرنے سے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو اور
بعد اس حکم کے مخالفت کی جاتی ہو اور باز رکھے جاتے ہو اور بنام شخص جائیداد مذکور کو باز رکھے

نہریہ کیلئے اور پھر منع اور باز رکھنے میں اس حکم کے منسوخ کی جائے اور باز رکھنے میں
آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

فرد تعلیقہ
مہر عدالت
دستخط جج

نمبر ۱۶۴

قرنی قبل فیصلہ

حکم امتناعی جس میں کہ با دادر تقد مقبوضہ دیگر اشخاص یا ایسا قرضہ موجود
دستاویزات قابل بیع و شری کی نوع سے نہ

وقفہ ۸۶۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۸۰
(اب) ساکن - بنام (ج) ساکن -

بنام - حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ تکبیر کہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو سے (روپیہ جو بالفعل میں
مدعا علیہ کے پاس سے یا وقفہ یعنی حبس کی صورت ہو اور اونکا بیان لکھتا ہے) وصول کرنے
ممنوع اور باز رکھنے اور اس حکم کے ممنوع اور باز رکھا گیا ہے اور - مذکور تک کہ اس
عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو (نزد وغیرہ) مذکور یا اسکا کوئی حصہ کسی شخص کو کو کہ وہ کوئی
اداکر نے سے ممنوع اور باز رکھے اور اس حکم کے ممنوع کیا گیا اور باز رکھا گیا ہے
آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

مہر عدالت
دستخط جج

نمبر ۱۶۵

قرنی قبل فیصلہ
حکم اتناعی بر حال میں کہ جائداد اور قسم حصص کسی عام کمپنی وغیرہ کے ہو
دفعہ ۸۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت - مقام - ضلع -

تقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۸۱۰

(اب) ساکن بنام (رجد) ساکن -

نام - مدعا علیہ اور - بنام - مینجور - کمپنی کے -

دیوانہ بنام - مدعا علیہ تادمہ در حکم ثانی عدالت کے حصص کو جو کہ کمپنی مذکور میں بین کری طور پر

مقتل کرنے یا دیکھے منافع کے وصول کرنے سے ممنوع اور باز پر اور ازاد و اس حکم کے ممنوع

یا جائز کہ وہ باز رکھا جائے اور تم - مینجور کمپنی مذکور کے انتقال حصص یا اور منافع کو

کی اجازت دینے سے اور اس حکم کے ممنوع اور باز رکھے گئے ہو

آج بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مهر عدالت سے جو کہ کیا گیا

دستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۶۶

احکام اتناعی چند روزہ

دفعہ ۹۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

رہنما گذرنے درخواست سمجھو - وکیل یا (کونسل) (اب) مدعی کے اور بلا حلف سوال

یہ جو آج اس معاملہ میں گذرا ہے یہ بلا حلف عرضی دعوے کے جو اس مقدمہ میں بتاریخ - ماہ -

سنہ گذری ہو یا بلا حلف بیان تحریری علی کے جو بتاریخ - ماہ - سنہ - داخل ہو

درجہ باعث شہادت - اور - جو بتائید درخواست کے پیش میں ہے اگر مدعا علیہ کو اطلاع

دی گئی ہو اور وہ حاضر نہ ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت سمجھو - بہت تہو بخینہ

اطلاع اذغال رخواست مذکور بہت (رج د) مدعا علیہ کے عدالت محکم ہوتا ہے کہ حکم
 امتناعی یا اذغال رکھنے (رج د) مدعا علیہ اور اس کے نوکروں یا دیگر گروہوں اور کارپردازوں
 اس کے منکران یا ہوتوینہ سے جو مدعی مذکور کی عرضی عوی میں مذکور ہے (رج د) جو مدعی کے
 بیان تحریری یا سولی میں یا اذغال میں بیان ہوا ہے جو وقت اذغال اس درخواست کے
 لی کسی بھی (یعنی) شہرہ شرک و سوسائیل منکر اسٹریٹ واقع موضع ہندو پور تعلقہ
 بھی واسطے باز رکھتے مدعی اور اس کے ملازمان خیرہ کو مکان مذکور کے عملہ اور مصالحہ کے فروخت
 کرنے اور وقت تک اس قدر مسکے ہوا یا مابعد و حکم ثانی عدالت ہائے جاری کیا جائے

خوردہ تاریخ - ماہ - سنہ - راج - مہر عدالت

تنبیہ - جب کہ حکم امتناعی واسطے باز رکھنے مدعا علیہ کے فروخت کرنے کسی نہایتی ال
 یا نوٹ یا اذغال نامہ قذمی کے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم میں جان حکم امتناعی کا بیان تحر
 یہ لکھا جائیگا کہ مدعا علیہ اعداد تک - اور - تا وقتیکہ اس قدر کی بہت نہ ہوتا مابعد و حکم
 ثالثی عدالت ہائے اس میں پیرسیری نوٹ مؤرخہ کو جو مدعی کی عرضی عوی یا سوال میں
 بیان ہوا ہے اور جبکہ مذکور اذغال میں شہادت میں بھی ہے جو بروقت اذغال درخواست کے
 لی کسی بھی اپنے یا اذغال میں کسی قبضہ سے علیحدہ کاریں اور اس کی نسبت پر عیاں فروخت
 یا اذغال کی نہ لکھیں اور اس کو فروخت کریں

جب مقدمہ واسطے منقطع معنی کے ہو تو حکم امتناعی میں یہ لکھا جائیگا کہ واسطے باز رکھنے
 (رج د) مدعا علیہ اور اس کے ملازمان اور کارپردازوں کے کتاب موسومہ - یا اس کے
 کسی کے چھاپے یا ہر فروخت کرنے یا دیگر منکران یا ہوتوینہ کے نامہ یا عدالت محکم ثانی سادہ خواہ
 جب مدعا علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع و غیرہ سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا
 واسطے باز رکھنے (رج د) مدعا علیہ اور اس کے ملازمان اور کارپردازوں اور کارپردازوں کے
 چھاپے یا ہر فروخت یا کسی منقطع کرنے سے اس قدر جس کتاب کے جو مدعی کی

عرفی دعویٰ (یا سوال یا شہادت مذکور) میں مفصل مذکور ہیں اور مدعا علیہ کی طرف سے شہر
ہونا ظاہر کیا گیا ہے حسب تفصیل ذیل یعنی کتابت کو رکھا اور مستدر جزو جو کہ کتابت اور نیز وہ جزو
جو کہ نام سے موسوم ہے (یا جو کتابت میں منقول سے منقول ہے) ایک مندرج ہے۔ تا وقتیکہ الخ
مقتضات پیشکش یعنی حق ایسا دین یہ لکھا جائیگا کہ بعد از حکم عدالت (رجد) مدعا علیہ وادار
کا رکھنا اور دیکھنا اور کار پر داز لوگ اس وقت مذکور سے باز رکھے جائیں یعنی پیشکش جو راجد اور ظاہر
مستدر ہوں مثل نشست یا جاریہ کے جو عرفی و عمومی میں (یا سوال یا بیان یا تحریر یا غیرہ میں) مفصل
مذکور ہے اور جس کے ایسا داک حق یا عین یا مدعی کو حاصل ہے اس مدت کی باقی میا د تک وہ مدعی
کی سند پیشکش میں عطا ہونی ہے اور جس کا ذکر عرفی دعویٰ میں یا مدعی کی صورت میں مندرج ہے یا انہی طرح
سے پیدا یا فروخت نہ کریں اور اس کی نقل اور تبلیس کریں اور وہ دوسری شکل اور وضع کی اور اور پیشکش
بنائیں اور نہ تو ایسا دین پیشکش میں کچھ کی ویشی کریں تا وقتیکہ الخ +
مال تجارت کے کتابت کے مقتدر میں یہ لکھا جائیگا کہ بعد از حکم عدالت (رجد) مدعا علیہ وادار
مذکور اور کار پر داز لوگ انحال مفصل ذیل سے باز رکھے جائیں یعنی کسی قسم کی مرکب چیز
یا سیاہی نہ جو کچھ کہ ہو جو بنام نہاد سیاہی مرکب (اب) مدعی کے بیان یا ظاہر کی گئی ہو
تو ان میں سے بھر کر فروخت نہ کریں یا فروخت کے لیے دکھا دیں اور وہ دن فروخت کر دیں جنہر
ایسا لیسل اپنے کاغذ تسمیہ سپان جو کسی محنت عرفی و عمومی یا سوال غیرہ میں مندرج ہے
یا کوئی اور لیسل ایسی قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لکھا ہو کہ جو بہ مشابہت اصل کے یہ
گمان پیدا کیے کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی ملایا کہ وہ مدعا علیہ مذکور وہی ہے جو مدعی آپ ملایا کہ
بیجا ہے اور نیز حکم دیا جا کہ وہ لوگ فروخت کے اشتہار نامے ایسے بنا کر اور لکھا کہ مستعمل
نکریں کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی جو مدعا علیہ مذکور اگر فروخت کرتا ہے یا فرو
کز یا جاہتا ہے وہی ہے جو (اب) مدعی ملایا اور فروخت کرے یا نہیں۔ تا وقتیکہ الخ +
اگر کسی خریدار کو کاروبار شراکتی میں دست انداز ہونے سے باز رکھنا منظور ہو تو یہ لکھا جائیگا

کہ جس قدر حکم عدالت (رج د) مدعا علیہ اور اس کے ملازم اور کارپردازوں کو افعال مستعملین اور
 باز کے جائیں یعنی وہ لوگ رج د کی کوٹھی شرارتی کے نام سے کسی طرح کا معاہدہ نہ کریں
 اور کوئی مل آفت یا سمجھنے یا ہتھیاری الوٹ یا کفالت یا تحریری نہ لکھیں جو نہ سکاریں اور نہ
 پشت پر انتقال کسی عداوت یا حبش اور کسی فروخت کریں اور نہ کسی کو کوٹھی شرارتی
 نام سے یا اس کے بھرم کی اتوی سے کسی قمر نہ لیں اور مال کی خرید و فروخت نہ کریں اور نہ
 کسی طرح کا وعدہ یا قرار یا معاہدہ نہ لیا یا تحریری مل میں لیں اور نہ کوئی اس فعل
 کو کوٹھی شرارتی کے نام سے کریں یا دوسرے سے کر لیں جس کے سبب سے کوٹھی شرارتی ہو کر کسی
 مبلغ کے اور کسی فیصدہ اور ہونے یا قبیل کسی مدعا یا قرار یا معاہدہ کی کوٹھی ہو کر یا نہ ہو کر

نمبر ۱۶

مطلع و رجعت حدود حکم امتناعی کے
 دفعہ نم ۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام - ضلع -

راہ (ساکن) - بنام (رج د) ساکن -

مطلع ہو کہ میں [راہ] با جلاس عدالت مقام - مذکور بتایا - ماہ - واسطہ

حکم امتناعی کے اس مراجعت کہ (رج د) اس قدر کسی بیرونی سے ہو کہ اس سے سیر تمام

میں اسطو و صوبائی ہر جہ خلاف ذی معاہدہ تفصیل کسی غایت میں کہ جسکی بابت یا نش

رجوع کیا گیا اس فراموش کہ وہ بابت کسی یوں کہ جو اس شرارت میں کہ قیام میں تار

ہو اور جسکے منقطع ہو نیکی لیے یہ نالاش شروع کی گئی ہے غار غلیوں کے لیے اور نہ سے

یا اس اراضی میں مٹی کھودنے سے جسکی بابت یہ قرار ہوا تھا کہ وہ مجھ کو موافق اور نہ

کے سچ کرے اور جسکی تفصیل خاص کے لیے یہ نالاش رجوع کی گئی یعنی جیسی کہ صورت

باز رکھا جائے درخواست کیا چاہتا ہوں

نام - (ج د)
 سنیہ جس میں کلمہ امتناعی کی درخواست بنام الشیخہ کے ہو چکا نام اور تیکہ کسی نذر میں
 میں داخل ہو چکا ہو نہ یافتہ ہوتا ہو تو وہ مفصل لکھا جائے تاکہ عدلہ دار مناسب اس اطلاع کو پہنچا

نمبر ۱۶۸

تقریر سیوریہ منتم
 دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بجائے مقام - ضلع -
 مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ ۱۸۰۷
 (راب) ساکن - بنام (ج د) ساکن -

بنام -

ہر گاہ جائیداد بابت اجراء نگری جو مقدمہ مذکور بتاریخ - ماہ - سنہ - سجن صادر ہوئی
 فرق کی گئی ہو نہ اندازم سرکار جائیداد مذکور کے حسب دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی متفرق
 ہو کر مشیروہ ادخال ضمانت سبب بنان جس پر اس کے اور تیکہ حسب دفعہ مذکور اختیار کلی حاصل آئے
 ہو کہ لازم ہے کہ یہ حساب صحیح اور وہابی آمد و خرچہ جائیداد مذکور کا دیتے رہو اور بموجب
 اس حکم تقریر کے تم اوس دپیہ پر جو کہ وصول ہو بشیخہ فیصلہ کے مستحق یا حق السببی ہو
 سجن بتاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مہر عدالت شہ حوالہ کیا گیا

دستخط جج

مہر عدالت

نمبر ۱۶۹

آؤرا نامہ جو سیوریہ منتم کو داخل کرنا ہوگا
 دفعہ ۵۰۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - تمام - ضلع

مقدورہ دیوانی نمبر۔

راب (ساکن) - بنام (رج) د ساکن -

وضع ہو کہ ہم سیان راب (ساکن) وغیرہ اور رج (د) ساکن وغیرہ اور (د) ساکن۔
 وغیرہ بالا جماع اور بالا نظر اور رج (رجسٹر عدالت) کی خدمت میں اقرار کر کے
 ہیں کہ سیان - رج (موصوفت یا اود کے اثر فی یا اوصیا یا متهمان ترکہ یا محول الیہم
 ادا کر دینگے اور لا روہ اقران نامہ کے ہم اور ہم میں سے ہر ایک اور ہماری درنا اور اوصیا
 اور متهمان ترکہ بالا جماع اور بالا نظر اور س کل روپیہ کے ادا کر نیکی ذمہ دار ہیں گے۔

مرقومہ تاریخ - ماہ - سنہ -

اور ہر گاہ کہ عرض ہو اس عدالت میں راب (بنام رج) د اور اوصیا یا متهمان ترکہ یا محول الیہم
 اور ہر گاہ راب (نذکور حکم عدالت مذکورہ بالا رج) د موصوفت مذکورہ عرضی دعو کی جائداد وغیرہ متعلق
 کے لگان یا کرایہ اور منافع دعو کرنے اور اود کی جائداد وغیرہ کو غیر دعو کرنے کی مقرر کیا گیا ہو
 پس شرط اس اقرار نامہ کی ہے کہ اگر راب (نذکور بابت تمام سیان اور ہر رقم کے جو اود کے رج) د
 نذکور کی جائداد وغیرہ متعلق کے لگان یا کرایہ اور منافع کی بابت اور اود کی جائداد وغیرہ متعلق کی بابت
 اوصول ہو ایسی جیسی صورت ہو (اولی اوقات پر جو عدالت مذکور مقرر کرے حسب ضابطہ
 حساب اور جو باتیات کہ وقتاً فوقتاً اود سے واجب الوصول ہوں اور جنکی تصدیق اس
 طور پر جیسا کہ عدالت نے ہدایت کی ہو یا آئندہ ہدایت کرے حسب ضابطہ ادا کر دے
 قویہ اقرار نامہ منسوخ ہوگا ورنہ تمام و کمال نافذ رہے گا۔

(اب) (مہر)

(رج) (مہر)

[اب] [ج] مقرران مذکورہ بالا کے دستخط سے حوالہ کیا گیا رو برو - کے

تجربہ کر رہا ہے۔ امانت و نکل کیا جاوے تو اس کی یادداشت مطابق شرط شدہ قرار نامہ ہوگی

نمبر ۱۷۱

حکم ثالثی میں مقدمہ کے سپرد کرنے کا حسب قرار نامہ فریقین
دفتر ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام۔

ہر گاہ مدعی اور مدعا علیہ مذکور یا لا بقدمہ مذکورۃ السند تصدیق اور امور کا جنگی نزاع فیما بین اوں کو
تعماری ثالثی اور فیصلہ پر منحصر رکھنے کے لیے باہم راضی ہوئے ہیں لہذا تم اس کے مطابق۔ مقرر ہو
تمام معاملات مذکور متنازعہ فریقین کی تجویز کرو اور برقرار مندی فریقین کا اس امر کی تجویز
کا بھی اختیار ہے کہ اس ثالثی کا خرچہ کس فریق کے ذمہ ہوگا۔

اس کو حکم ہو کہ اپنا فیصلہ تحریری اس عدالت میں بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ یا اس سے پہلے
یا کسی اور تاریخ پر جو عدالت بعد ازین مقرر کرے داخل کرو۔

جن گواہوں کو باج و متاویزات کو واسطے لینے انہما یا معاہدہ کے تم اپنے روبرو پیش کرنا
چاہتے ہو اوں کے اقرار اور پیشی کے لیے حکم نامہ اس عدالت سے تعماری درخواست پر صادر کیا
جائیگا اور تم کو اختیار ہے کہ ان گواہوں سے حلف یا اقرار صانع کراؤ۔

سنہ۔ کہ مقدمہ مذکور پنہاں ہی اجرت کی بابت ہے بذریعہ اس حکم کے ارسال کیا جاتا ہے۔
آج بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور مهر عدالت سے حوالہ کیا گیا ہے۔

دستخط

مہر عدالت

نمبر ۱۷۱

حکم عدالت سے سپرد کیے جانے مقدمہ کا ثالثی میں برقرار مندی فریقین
دفتر ۵۸۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بلاخطہ سوال میں جواب کی تاریخ گذار برضامندی یہ جانب معاہدہ اور بعد سماعت سب جانب سے
 سب جانب سے معاہدہ برضامندی تمام فریق کے یہ حکم دیا جاتا کہ تمام امور متنازعہ مقدمہ ہر
 تمام داد و ستد اور معاملات کے جو فیما بین فریقین ہونے تجویز اخیر کے لیے۔ کی ثالثی کے سپرد
 کیے جائیں تا مبرکہ کو لازم ہو کہ ایسا فیصلہ تحریری مع تمام کارروائیوں اندر اظہار و ان اور
 دستاویزات مقدمہ ہر ایک اس حالت میں تاریخ امر ذر سے ایک مہینے کے اندر گزارنے اور
 نیز برضامندی فریقین حکم ہو کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ فریقین اور ان کے گواہوں کی اظہار
 بحلیف باقرار صالح اور اسے اختیار دیا گیا ہو اور ثالث مذکور کو وہ تمام اختیارات اور
 منصب حاصل ہونے جو کہ ثالثوں کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی کو مفوض ہیں اور بشمول
 ان کے اختیار بھی ہو گا کہ جو ہی بات حسب ضروری سمجھیں اور ان کو طلب کرے اور نیز اسی
 طرح کی برضامندی سے یہ حکم دیا جاتا ہو کہ اس مقدمہ کا خرچہ مع خرچہ سپردگی ثالثی ثالث
 مذکور کے فیصلہ تک بشمول خرچہ اور فیصلہ کے مطابق تجویز ثالث مذکور کے قرار یا اور
 اسی کی مطابق اس کا اجرا ہو اور نیز اسی طرح برضامندی سے حکم دیا جاتا کہ ثالث مذکور کو
 اختیار کہ جملہ امور کی تحقیقات میں جتنی ثالثی اس کے سپرد کی گئی ہو وہ سب کے لیے کسی قدر
 مہر حاکم کو مقرر کرے اور اس کی اجرت اور دیگر اخراجات اس باب میں جو ان باتیں ثالث کو گناہ
 آج تباہیچ۔ ماہ۔ سند۔ میر۔ دستاویز اور مر عدالت سے عوا کہ کیا گیا

دستخط جج

مر عدالت

نمبر ۱۴۲

سمن بمقدمہ سرسری بر بنامی دستاویز قابل بیع و مہر

دفعہ ۳۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

نمبر مقدمہ

مدعی

مدعا علیہ

بنام - (میان مدعا علیہ کا نام اور تہ اور نشان لکھنا چاہیے)
 ہرچہ (میان مدعی کا نام اور تہ اور نشان لکھنا چاہیے) نے ایک ٹالس اس حد التیر تھانہ
 ہونہ بیہ ۹۴ مجموعہ ضابطہ دیوانی بابت مبالغہ - اصل سود و مبالغہ - بقیہ اصل و سود
 دوا سکون منجبت کے بل آتا ہے چینیچ یا ہندی یا پرامیسیری نوٹ (کار و پیاد سکودا کیسا
 لکھا گیا اس کے نام پر لکھا گیا یا فنی ہوا اور اس بل یا ہندی یا پرامیسیری نوٹ کی نقل
 منسلک کی جاتی ہے جو کہ اس کے لئے ضمانت نامہ میں بیان مراد نہیں جاتا ہے کہ تم اس حکم کے اجراء
 کی تاریخ سے حسین تاریخ اجراء محسوب ہوگی جس کے اندر واسطے حاضر ہو کر اور کرنے جو بدی
 مدتہ کے اجازت مال کرو اور عرصہ مذکور کے اندر اپنے حاضر ہو کر داخل کرو و صورت
 مدعی اس حکم کے مدعی مقتضی ہو مینا دوسرے حکم مذکور کے مستحق ہو گا کہ ڈگری دستور
 روپیہ کی جو مبلغ سے زیادہ ہوگی وہاں تہا دستور یہ کسی جاگی اور مبالغہ کی بابت خرچہ مال
 حاضر ہوئی اجازت عدالت بڑی ہو کہ خود کے حامل ہو سکتی ہے جس کے ساتھ اور ملتی یا تواریف
 ہونا چاہئے کہ قاعدہ اور احسن قابل جوابدہی ہو کوئی مجہ قول اس بات کی کہ تم کو حاضر ہوئی اجازت دیا
 رہا نقل بل آتا ہے چینیچ یا ہندی یا پرامیسیری نوٹ کی اور اس کی تمام عبارتوں کی کرنی ہوئی
 غیر مستحق

یادداشت اپیل

دفتر (۵) مجموعہ ضابطہ دیوانی

یادداشت اپیل

بنام وغیرہ حسب مندرجہ ریسر مدعی اپلاٹ

اپیل تباراضی - عدالت - مورخہ - ماہ - سنہ -
یادداشت اپیل

مدعی

مدعا علیہ

مدعی لڑا مدعا علیہ متذکرہ بالانف مالیت - مقام - بین بمقدمہ مرقومہ بالا اپیل
تباراضی نوکری مورخہ - ماہ - سنہ - بلوچہ مندرجہ ذیل کیا گئے۔
(مہمان جوہ لکھنئی پاپہلین)

یہ اپیل بتاریخ - ماہ - سنہ - مورخہ کے بجا خیر - منجانب اپیل
اور بجا خیر - منجانب رسپانڈٹ سماعت کے لیے پیش ہوا پس حکم ہوا
(مہمان بیان داورسی کا لکھا جائیگا)

خرید اپیل نہا کا - قعدادی سیلج - ادا کرے پ
خرید مقدمہ مرافعہ ادلی کا - ادا کرے پ
تاریخ - ماہ - سنہ - میرے دستخط اور مهر عدالت کے خال کیا گیا

دستخط جج

مهر عدالت

نمبر ۷۷

بھی ریسٹر اپیل تباراضی نوکری عدالت اپیل
دفتر ۵۵۵ مجموعہ منابضہ دیوانی
عدالت عالیہ ہائی کورٹ مقام
بھی ریسٹر اپیل تباراضی نوکری عدالت اپیل

نمبر ۱۴۹
اطلاع بروقت تبدیل وکیل کے

بعدالت - مقام - قلع -
(اب) ساکن - بنام (ج) ساکن -
بنام جسٹس ار عدالت -

عرض سامہون کہ (سائل) (اب) یا (ج) د) کا وکیل بمقدمہ مرقومہ بالا ایک (زوج)
لیکن سائل نے اسے اپنی وکالت سے موقوف کر دیا، ہر اور سائل کا وکیل (طی) - ہو
دستخط (اب) یا (ج) د)

نمبر ۱۸۰
یادداشت جو ہر مندرجہ بالا حتامہ اور ڈگری اور حکم عدالت اور ہر دیگر حکمنامہ
عدالت کے ذیل میں لکھنی چاہیے
محکمہ جسٹس (مقام محکم) میں حاضری کے کھٹے دس سے چار تک ہین بجز (سیان) و
لکھنی چاہیے جس میں کہ عدالت بند ہو گئے کہ یا دوسرے درجہ مذکور ایک نیچے بند ہو گا
وٹلی اسٹوٹس
سیکرٹری گورنمنٹ ہینا

ایکٹریا

ہولہنیز

اعلان

جناب منشی لال صاحب وکیل عدلیہ دیوانی ضلع کانپور
مؤلف مجموعہ ہائے حق تالیف پنا منشی ہیر لال صاحب
مہتمم مطبع شاخ شعلہ طور کانپور کو بخش دیا ہے لہذا اہل طبائع و نگار
و تاجران دیار و ہمار بلا اجازت مہتمم صاحب صوف اسکے
طبع کا قصد نہ فرمائیں بامید نفع نقصان نہ اوٹھائیں
قیمت اس مجموعہ بیہائی و اور وسیع مقرر کی گئی ہے
جن صاحب کو ضرورت ہو تیرہل قیمت طلب فرمائیں فقط

العبید ہمز انڈیا بیگ پرنٹ

مطبع شاخ شعلہ طور کانپور واقع گران پری